مختصر

لغات القرآن

(مصادر وافعال واسماء)

مرتّب

حضرت مولانا محمد عرفان ثاقب صاحب قاسمی

بانی ومہتمم جامعۃ السعادۃ وجامعہ اسعاد البنات

قصبہ کیرانہ، ضلع شاملی، یوپی

ناشر

تحقیقات شرعیہ اکیڈمی

کیرانہ شاملی، یوپی، انڈیا

مختصر

لغات القرآن

(مصادر وافعال واسماء)

مرتّب

حضرت مولانا محمد عرفان ثاقب صاحب قاسمی

بانی ومہتمم جامعۃ السعادۃ وجامعہ اسعاد البنات
قصبہ کیرانہ، ضلع شاملی، یوپی

ناشر

تحقیقات شرعیہ اکیڈمی

کیرانہ شاملی، یوپی، انڈیا

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب : مختصر لغات القرآن
مرتب : حضرت مولانا عرفان ثاقب قاسمی
اشاعت : رجب المرجب ۱۴۴۵ھ-جنوری ۲۰۲۴ء
تعداد : گیارہ سو
طباعت : مکتبہ النور دیوبند
ناشر : تحقیقات شرعیہ اکیڈمی، کیرانہ

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر
تصویب وتصدیق: حضرت مولانا صغیراحمد صاحب پرتاپ گڑھی	۵
پیش لفظ: مرتب	۷
عربی زبان کے چند بنیادی قواعد	۹
قواعد الصرف	۹
قواعد النحو	۴۱
باب الہمزہ	۵۴
باب الباء	۱۰۴
باب التاء	۱۱۷
باب الثاء	۱۴۰
باب الجیم	۱۴۴
باب الحاء	۱۵۳
باب الخاء	۱۶۷
باب الدال	۱۷۹
باب الذال	۱۸۶
باب الراء	۱۹۱

باب الزاء	۲۰۳
باب السین	۲۰۹
باب الشین	۲۲۴
باب الصاد	۲۳۳
باب الضاد	۲۴۲
باب الطاء	۲۴۶
باب الظاء	۲۵۲
باب العین	۲۵۵
باب الغین	۲۷۲
باب الفاء	۲۸۱
باب القاف	۲۹۳
باب الکاف	۳۰۵
باب اللام	۳۱۷
باب المیم	۳۲۶
باب النون	۳۷۸
باب الواو	۳۸۹
باب الهاء	۳۹۹
باب الیاء	۴۰۵

تصویب وتصدیق

حضرت مولانا محمد صغیر صاحب پرتاپ گڑھی

استاذ حدیث جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم، امابعد:

قرآن کریم کا پڑھنا پڑھانا، اس کے الفاظ ومعانی کی تشریح وتفسیر اوراس کے علوم کی نشر واشاعت کی توفیق رب ذوالجلال والاکرام کی طرف سے وہ سعادت ہے جو اپنے خاص بندوں ہی کو عطا فرماتا ہے۔ رب کریم کے انہی بافیض بندوں میں سے رفیق محترم حضرت مولانا محمد عرفان ثاقب قاسمی صاحب زید مجدہ بھی ہیں، جنھیں علوم قرآن وحدیث کی مختلف عنوانات سے خدمت کی سعادت حاصل ہے۔ موصوف جامعۃ السعادہ اور جامعہ اسعاد البنات کیرانہ جیسے دو بڑے اداروں کے بانی ومنتظم ہیں، ساتھ ہی تصنیف وتالیف کے میدان میں بھی آپ کی گراں قدر خدمات موقعہ بموقعہ سامنے آتی رہتی ہیں۔

تازہ تصنیف ''مختصر لغات القرآن'' آپ کی شبانہ روز جدو جہد اور علمی کاوش کا مظہر جمیل ہے۔ جس میں آپ نے قرآن کریم میں مذکور: اسماء اور افعال کے مصادر مع صیغۂ ماضی ومضارع اور باب وغیرہ کو موتیوں کی ایک لڑی میں پرو دیا ہے، کتاب مختصر

ہونے کے ساتھ انتہائی جامع ہے اور ''دریا بکوزہ'' کا مصداق ہے۔

اس کے علاوہ آپ ہی کے قلم گہر بار سے مرتب قرآن کریم کے ''پارہ عم'' کی ایک انتہائی مفصل تفسیر زیر طبع ہے۔ اس سے پہلے اسلام کے عقیدۂ توحید کے موضوع پر ''التوحید'' جیسی مدلل ومفصل کتاب شائع ہو کر اہل علم سے داد تحسین وصول کر چکی ہے، ''اسـلام کا پیغام انسانیت کے نام'' آپ ہی کے دینی علمی واصلاحی مضامین کا مجموعہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی اس کتاب کو بھی، موصوف کی دیگر کتابوں کی طرح شرف قبولیت عطا فرمائے، طالبان علوم قرآن کے لئے مفید ونافع بنائے اور مؤلف محترم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

والسلام

صغیراحمد پرتاپ گڑھی

جامعہ امام محمد انور شاہ دیو بند

۳۰/محرم ۱۴۴۵ھ، ۱۸/اگست ۲۰۲۳ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّآتِ اَعْمَالِنَا. مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ. وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَسَنَدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اَمَّا بَعْدُ!

قرآن کریم میں کل ستہتر ہزار، سات سو، ایک، (۷۷۷۰۱) الفاظ ہیں، ان میں اصل الفاظ تقریبا دو ہزار ہیں، پورے قرآن کریم میں یہی الفاظ مختلف شکلوں اور صیغوں میں بار بار مستعمل ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے الفاظ قرآنی کی تعداد مذکورہ بالا عدد تک پہنچ جاتی ہے۔ اس عتبار سے اگر غور کیا جائے تو یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ عربی زبان وقواعد سے کچھ مناسبت رکھنے والا شخص اگر قرآن کریم کے ترجمہ پر قدرت چاہتا ہے اور اسے سمجھ کر پڑھنے کی تمنا رکھتا ہے، تو اسے چاہئے کہ وہ ان مصادر وافعال اور اسماء کے معانی سے واقفیت حاصل کرلے، جو بار بار مختلف صیغوں وشکلوں میں آتے ہیں اور ساتھ ہی کسی لفظ کے مختلف صیغوں کی شکل میں آنے سے معنی میں جو تبدیلی ہوتی ہے، قواعد نحو وصرف سے اسے اچھی طرح سمجھ لے، تو قوی امید ہے کہ قرآن کریم کے اردو ترجمہ سے مناسبت ہوجائے گی، خصوصاً ان مبتدی طلبہ کو بہت فائدہ ہوگا جو باقاعدہ ترجمہ قرآن کریم کسی استاذ سے پڑھتے ہیں، اگر وہ ان مصادر وافعال اور اسماء کے معانی زبانی یاد کرلیں، جس طرح آمدنامہ وغیرہ میں فارسی مصادر یاد کرتے ہیں۔

(اگرچہ یہ بات ذہن نشین رہے کہ قرآن کریم کو محض عربی زبان سے واقفیت یا محض ترجمے کی مدد سے مکمل طور پر سمجھا نہیں جاسکتا، اس کے لئے کسی معتبر وباصلاحیت عالم کی نگرانی میں کسی مستند تفسیر کو پڑھنا اور اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔)

انہی مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے مختصر لغات القرآن (مصادر وافعال اور اسماء) کو مرتب کیا گیا ہے۔

اولاً صرف ونحو کے ضروری قواعد لکھے گئے ہیں، تاکہ قاری سمجھ سکے کہ عربی زبان کے کسی بھی لفظ میں صیغوں کے اعتبار سے کیا تبدیلی ہوتی ہے اور ایک لفظ مادہ کی بقا کے ساتھ کیا کیا شکل وصیغہ اختیار کرسکتا ہے اور پھر کس شکل میں کیا معنی ہوں گے۔

اس کے بعد قرآن کریم میں مذکور: اسماء اور افعال کے مصادر مع صیغۂ ماضی و مضارع اور باب لکھے گئے ہیں اور ساتھ ہی لفظ کے وہ معانی بھی لکھے گئے ہیں، وہ لفظ قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر جن معانی میں استعمال ہوا ہے۔

ترتیب حروف تہجی کی ہے، مصدر اور اسم کے پہلے حرف کو ''باب'' کا عنوان دیا گیا ہے، اور دوسرے حرف کو ''فصل'' کا عنوان دیا گیا ہے۔

مثلا: ''اِتِّبَاعٌ'' مصدر کو تلاش کرنا ہے تو آپ ''باب الہمزہ فصل التاء'' میں دیکھیں، وہاں آپ کو ملے گا: ''اِتِّبَاعٌ: اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (اِفْتِعَال) تابعداری کرنا، حکم ماننا، پیروی کرنا''۔ اسی طرح ''صَدَّقَ'' فعل کو تلاش کرنا ہے تو اس کے مصدر ''تَصْدِیْقٌ'' کو ''باب التاء، فصل الصاد'' میں تلاش کریں، وہاں آپ کو ملے گا: ''تَصْدِیْقٌ: صَدَّقَ یُصَدِّقُ (تفعیل) تصدیق کرنا، سچا سمجھنا، سچ ماننا''۔

اور اگر اسم فاعل، اسم مفعول یا اسم تفضیل وغیرہ کو تلاش کرنا ہے تو اس اسم کے پہلے حرف کا باب نکالیں، پھر دوسرے حرف کی فصل میں جائیں، آپ کو مطلوب لفظ مل جائے گا۔ مثلا: ''اَصْدَقُ'' تلاش کرنا ہے، تو اولاً آپ ''باب الہمزہ'' میں جائیں، اس کے بعد ''فصل الصاد'' دیکھیں، مطلوبہ لفظ ملے گا: ''اَصْدَقُ: زیادہ سچا۔ صِدْقٌ سے صیغہ اسم تفضیل''۔

اُمید ہے کہ یہ مختصر لغت طلبہ کو کسی لفظ کے معنی جاننے کے حوالے سے بڑی کتابوں سے بے نیاز کردے گی۔ دعا ہے کہ قرآن کریم کی اس معمولی خدمت کو رب کریم اپنے دربار میں قبول فرمائے اور میرے لئے و میرے معاونین کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

محمد عرفان ثاقب قاسمی
کیرانہ شاملی یوپی
۲۶ ؍محرم ۱۴۴۵ھ

عربی زبان کے چند بنیادی قواعد

قواعد الصرف

لغت: لغت کے لغوی معنی ہیں بولی (زبان) اور اصطلاح میں ان الفاظ کو کہتے ہیں کہ جنہیں کوئی قوم بول کر اپنے دل کی بات دوسرے کو سنا سکے۔

حروف ھجا: عربی زبان میں بنیادی حیثیت حروفِ ہجا کی ہے، جنھیں ہم اردو میں حروف تہجی کہتے ہیں۔ حروف تہجی یہ ہیں:

ا۔ب۔ت۔ث۔ج۔ح۔خ۔د۔ذ۔ر۔ز۔س۔ش۔ص۔ض۔ط۔ظ۔ ع۔غ۔ف۔ق۔ک۔ل۔م۔ن۔و۔ہ۔ی۔

عربی حروف ہجا کی تعداد ۲۸/ یا۲۹/ ہے۔اس فرق کی وجہ الف اور ہمزہ ہے۔جن حضرات کے نزدیک الف اور ہمزہ ایک ہی حرف ہے، ان کے نزدیک ان حروف کی تعداد: ۲۸/ ہے اور جن کے نزدیک دونوں الگ الگ حرف ہیں، ان کے نزدیک حروف ہجا: ۲۹/ ہیں۔

الف اور ہمزہ کا فرق: الف ہمیشہ اعراب سے خالی ہوتا ہے اور جب اسی الف پر زبر، زیر اور پیش آجائے یا علامت سکون آجائے تو وہ ہمزہ کہلاتا ہے۔ جیسے:

ا۔ (الف) اَ، اِ، اُ، اْ۔ (ہمزہ)

صیغه: صیغہ کے لغوی معنی ہیں سونے کو پگھلا کر قالب میں ڈھالنا، اور اصطلاح میں حروف، حرکات وسکنات کو ترتیب دینے سے جو شکل حاصل ہوا سے صیغہ کہتے ہیں۔

حرکت: زبر، زیر، پیش کو کہتے ہیں۔ **متحرک**: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔

فتحہ: زبر کو کہتے ہیں۔ **مفتوح**: زبر والے حرف کو کہتے ہیں۔

کسرہ: زیر کو کہتے ہیں۔ **مکسور**: زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔

ضمہ: پیش کو کہتے ہیں۔ **مضموم**: پیش والے حرف کو کہتے ہیں۔

تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کہتے ہیں۔ ''راشداً، سالمٌ، زیدٍ''

سکون، جزم: حرکت نہ ہونے کو سکون اور جزم کہتے ہیں۔ اور ساکن، سکون والے حرف کو کہتے ہیں یعنی جس حرف پر کوئی حرکت نہ ہو۔

تشدید: ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا۔ جیسے: ''رَبٌّ'' کی ''ب'' اور حرفِ مشدد کی علامت'' ّ'' کو بھی تشدید کہتے ہیں۔

مُشدَّد: تشدید والا حرف۔ جیسے: ''رَبٌّ'' کی ''ب''۔

واحد: ایک کو کہتے ہیں۔

تثنیہ: دو کو کہتے ہیں۔

جمع: دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

کلمہ: انسان جو بھی لفظ بولتا ہے، یا کسی بھی زبان میں جو الفاظ ہیں، وہ یا تو معنی دار ہیں یا بے معنی دار۔ اگر بے معنی دار ہیں تو انھیں عربی میں مہمل کہا جاتا ہے اور ان سے کوئی بحث نہیں ہوتی۔ اگر معنی دار ہیں تو عربی زبان میں انھیں کلمہ کہا جاتا ہے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

اسم: کسی شخص، چیز، جگہ، صفت، کا نام اسم کہلاتا ہے۔ جیسے: زید، قلم، المکۃ المکرمۃ، کبیر۔

اسم کی چند علامتیں یہ ہیں: ۱۔ شروع میں ال ہو، جیسے: اَلرَّجُلُ۔ ۲۔ شروع میں حرفِ جر ہو، جیسے: فِي الْمَسْجِدِ ۳۔ آخر میں تنوین ہو، جیسے: رَجُلٌ۔ ۴۔ کسی دوسرے

کلمہ کی طرف مضاف ہو، جیسے: قَلَمُ قَاسِمٍ۔ ۵۔مسندالیہ ہو، جیسے: اَلْکِتَابُ جَدِیْدٌ۔

فعل: وہ کلمہ ہے، جس میں کسی کام کا کرنا یا واقع ہونا زمانے کی قید کے ساتھ پایا جائے۔مثلاً ''ضَرَبَ'' (مارا) ایک فعل ہے، جس میں مارنے کا کام زمانہ ماضی میں واقع ہوا۔

فعل کی علامتیں یہ ہیں: شروع میں قد، سین اور سوف آئیں۔ جیسے: قَدْ ضَرَبَ (تحقیق مارا اس نے)، سَیَضْرِبُ (ابھی مارے گا)، سَوْفَ یَضْرِبُ (عنقریب مارے گا)۔ ۴۔شروع میں جزم دینے والا کوئی حرف آئے۔ جیسے: لَمْ یَضْرِبْ (نہیں مارا اس نے)۔ ۵۔آخر میں ضمیر مرفوع متصل آئے۔ جیسے: کَتَبُوْا (لکھا انھوں نے)۔

حرف: وہ کلمہ ہے جس کے معنی تو ہوتے ہیں، لیکن جب تک یہ کسی اسم، یا فعل کے ساتھ استعمال نہ ہو، اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا، جیسے ''عَلٰی'' (پر) ایک بامعنی لفظ ہے، لیکن دسیوں مرتبہ بھی ''پر، پر، پر'' کی رٹ لگائی جائے تو کوئی مطلب سمجھ میں نہیں آتا، جب کہ ایک ہی مرتبہ ''عَلَی الْکُرْسِی'' (کرسی پر) کہنے سے مطلب سمجھ میں آجائے گا۔

حرف کی علامت یہ ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی علامتیں نہ پائی جائیں۔

زمانہ: وقت کا نام ہے۔ زمانے تین ہیں:

ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔ **حال**: موجودہ زمانہ۔ **مستقبل**: آنے والے زمانہ۔

فعلِ مثبت: وہ فعل ہے جو کام کے ہونے کو بتائے۔ جیسے: ضَرَبَ (مارا اُس نے)۔

فعلِ منفی: وہ فعل ہے جو کام کے نہ ہونے کو بتائے۔ جیسے: مَا ضَرَبَ (نہیں مارا اُس نے)۔

فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے: ''اِضْرِبْ'' (تو مار)۔

فعل نهى: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے: ''لاتَضْرِبْ'' (تو مت مار)۔

فعل مضارع: جو موجودہ یا آئندہ زمانے میں کسی ''فعل'' (کام) کے واقع ہونے کو بتائے۔ جیسے: یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)

فاعل: فعل (کام) کرنے والے کو کہتے ہیں۔ جیسے ''ضَرَبَ زَیْدٌ'' (زید نے مارا) میں ''زیدٌ''۔

مفعول: فاعل کا فعل جس پر واقع ہو۔ جیسے ''ضَرَبَ زَیْدٌ خالداً'' (زید نے مارا خالد کو)۔ ''ضَرَبَ''، فعل (کام) ہے، ''زَیْدٌ'' فاعل (کام کرنے والا) ہے، اور ''خَالداً'' مفعول (جس پر کام واقع ہوا) ہے۔

واضح رہے کہ فعل کی نسبت فاعل یا مفعول کی طرف کرنا ضروری ہے، یعنی فعل کے ساتھ فاعل اور مفعول دونوں کو ذکر کرنا، یا صرف فاعل کو ذکر کرنا، یا صرف مفعول کو ذکر کرنا ضروری ہے، اس کے بغیر فعل اپنے پورے مفہوم کو ادا نہیں کرے گا۔

فعلِ معروف: وہ فعل ہے جس کے فاعل (کرنے والا) کو فعل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)۔ جس نے مارا یعنی ''زید'' اُسے عبارت میں بیان کر دیا گیا ہے۔

فعلِ مجهول: وہ فعل ہے جس کے فاعل (کرنے والا) کو، فعل کے ساتھ ذکر نہ کیا گیا ہو بلکہ فعل کی نسبت مفعول کی طرف کر دی گئی ہو۔ جیسے: ضُرِبَ خَالِدٌ (خالد مارا گیا)۔ جو مارا گیا اسے تو عبارت میں بیان کر دیا گیا، لیکن جس نے مارا اسے بیان نہیں کیا گیا۔)

فعل لازم: وہ فعل ہے جو اپنے ساتھ فقط فاعل کے ذکر کر دینے سے اپنے مفہوم کو ادا کر دے، اور مفعول کو ذکر کرنے ضرورت نہ پڑے جیسے ''جَلَسَ زَیْدٌ'' (زید بیٹھا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے کہ جس کے ساتھ فاعل اور مفعول دونوں کو ذکر کیا گیا ہو، جیسے ضَرَبَ زَیدٌ عَمْرواً (مارا زید نے عمرو کو)۔

نون ثقیله: نون مشدد کو کہتے ہیں جیسے: ''اِضْرِبَنَّ''۔

نون خفیفه: نون ساکن کو کہتے ہیں جیسے ''اِضْرِبَنْ''۔

همزۂ وصلی: وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے لیکن لکھنے میں باقی رہے۔ جیسے: ''فَاطْلُبْ''۔

غائب: وہ شخص ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔

حاضر: وہ شخص ہے جس سے بات کی جارہی ہے، اس کو مخاطب بھی کہتے ہیں۔

متکلم: وہ شخص ہے جو بات کررہا ہے۔

مذکر: مرد (نر) کو کہتے ہیں۔

مؤنث: عورت (مادہ) کو کہتے ہیں۔

ثلاثی مجرد: وہ فعل ہے، جس کے ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تین حروف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے: ضَرَبَ بروزن ''فَعَلَ''۔ اور وہ اسم ہے جس کے اندر تین حروف اصلی ہوں، جیسے: رَجُلٌ۔

ثلاثی مزید فیه: وہ فعل ہے جس کے ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف، تین حروف اصلی سے زائد بھی ہو۔ جیسے ''اَکْرَمَ'' بروزن ''اَفْعَلَ'' اور وہ اسم ہے جس میں کوئی حرف، تین حروف اصلی سے زائد بھی ہو، جیسے: حِمَارٌ۔

رباعی مجرد: وہ فعل ہے جس کے ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف، چار حروف سے زائد نہ ہو جیسے ''بَعْثَرَ'' بروزن ''فَعْلَلَ'' اور وہ اسم ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں، جیسے: جَعْفَرٌ۔

رباعی مزید فیه: وہ فعل ہے کہ جس کے ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف، چار حروف سے زائد بھی ہو جیسے ''تَدَحْرَجَ'' بروزن ''تَفَعْلَلَ''۔ اور وہ اسم ہے جس میں کوئی حرف، چار حروف سے زائد بھی ہو جیسے قِرْطاسٌ۔

خماسی مجرد: اس اسم کو کہتے ہیں جس کے اندر پانچ حروف اصلی ہوں جیسے سَفَرْجَلٌ۔

خماسی مزید فیہ: وہ اسم ہے جس میں پانچ حرف اصلی سے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے ''خَنْدَرِیْس''۔

حروف اصلی: ان حروف کو کہتے ہیں جو''فَعَلَ'' کے''ف-ع-ل'' کے مقابل میں واقع ہو، نیز کلمہ کے تمام تغیرات میں باقی رہیں۔مثلاً ضَرَبَ کے اصلی حروف''ض،ر،ب''ہیں،ان میں سے''ض''،''فَعَلَ'' کے''ف'' کے مقابلے میں، ''ر''،''ع'' کے مقابلے میں اور''ب''،''ل'' کے مقابلے میں ہے اور''ضَرَبَ'' سے جتنے صیغے بنائے جاتے ہیں، تمام میں یہ حروف پائے جاتے ہیں، مثلاً ''ضَارِبٌ'' (اسم فاعل)''مَضْرُوْبٌ''(اسم مفعول) وغیرہ میں''ض،ر،ب''موجود ہیں۔

حروف زائد: ان حروف کو کہا جاتا ہے، جو باب کی تمام گردانوں میں نہ آئیں، بلکہ کہیں موجود ہوں اور کہیں نہ ہوں، جیسے''اَکْرَمَ''بروزن''اَفْعَلَ'' کا'' أ''،کہ''کَرِیْمٌ''میں نہیں ہے۔حروف کا حکم یہ ہے کہ وزن نکالتے وقت ان حروف کو فا،عین اورلام کے مقابلے میں لائیں گے جیسے ''ضَرَبَ'' بروزن ''فَعَلَ'' ''یَضرِبُ''بروزن''یَفْعِلُ''۔اورحروف زائد کا حکم یہ ہے کہ وزن نکالتے وقت ان حروف کو فا،عین اورلام کے مقابلے میں نہیں لائیں گے، بلکہ وہ اسی جگہ آئیں گے جس جگہ بڑھائے گئے ہیں۔جیسے''اَکْرَمَ''میں''ہمزہ''زائد ہے اورشروع میں بڑھایا گیا ہے،اب یہ شروع ہی میں رہے گا۔

فائدہ(۱): اَفعال میں حروف کی زیادتی تین مقاصد سے ہوتی ہے۔

(۱) زیادتی برائے اشتقاق۔ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بناتے وقت کوئی حرف زیادہ کیا جائے، جیسے''ضَرَبَ''(ماضی) سے''یَضْرِبُ''(مضارع) بناتے وقت ''یا'' زیادہ کی گئی۔(فعل کے ثلاثی اورمزید ہونے میں اس زیادتی کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا ہے)

(۲) زیاتی برائے نقل باب۔ایک باب سے دوسرا باب بناتے وقت کوئی حرف زیادہ کیا جائے، جیسے''کَرُمَ'' (مجرد) سے''اَکْرَمَ'' (مزید) بناتے وقت ہمزہ کا اضافہ کیا گیا۔(فعل کے ثلاثی اورمزید ہونے میں اس زیادتی کا اعتبار ہوتا ہے۔)

(۳) زیادتی برائے الحاق۔ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کے ہم وزن کرتے وقت کسی حرف کا اضافہ کیا جائے، جیسے''جَلَبَ'' کو''دَحْرَجَ'' کے ہم وزن کرنے کی خاطر دوسری''با'' بڑھا کر''جَلْبَبَ'' کردیا۔(فعل کے ثلاثی اور مزید ہونے میں اس زیادتی کا اعتبار ہوتا ہے۔)

فائدہ (۲): کوئی بھی فعل تین حروف اصلی سے کم نہیں ہوتا۔اگر کہیں کم نظر آئے تو وہاں کوئی حرف محذوف ہوگا جیسے''کُلْ'' دراصل''اُوْکُلْ'' تھا،''قِ'' دراصل''اُوْقِيْ'' تھا۔اور زیادہ سے زیادہ چھ حرفی ہوسکتا ہے۔تین یا چار حروف اصل ہوں گے، بقیہ زائد۔اگر تین حروف اصلی ہیں تو تین تک زائد ہوسکتے ہیں، چار حروف اصل ہیں تو دو مزید بڑھ سکتے ہیں، اس سے زائد نہیں۔اسی وجہ سے فعل صرف رباعی ہوتا ہے، مجرد بھی اور مزید بھی، لیکن خماسی نہیں ہوتا نہ مجرد اور نہ مزید۔

اسی طرح کوئی اسم بھی تین حرف سے کم نہیں ہوسکتا ہے، اگر کہیں کم نظر آئے تو کوئی حرف وہاں یقینا محذوف ہوگا۔مثلا''اَبٌ'' میں بظاہر دو حرف ہیں لیکن''واؤ'' محذوف ہے اور اس کی اصل''اَبَوٌ'' ہے۔اور اسم زیادہ سے زیادہ سات حرفی ہوسکتا ہے۔پانچ حروف اصلی اور دو حروف زائد۔سات سے زائد حروف نہیں ہوسکتے، نیز حروف اصلی پانچ سے زیادہ نہیں ہوسکتے۔واضح رہے کہ سات حرفی سے مراد''ماسوائے تانیث، یائے نسبتی، یائے تصغیر''اور علامت''تثنیہ وجمع'' وغیرہ ہیں، اس لئے مُسْتَخْرَجَاتٌ، مستَخْرَجَانِ، جیسے کلمات سے کہ یہ آٹھ یا نو حرفی ہیں، کوئی اعتراض وارد نہیں ہوگا۔

فائدہ (۳): مجرد اور مزید فیہ کی تعیین میں ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کا اعتبار ہوتا ہے، اگر ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو تو اسے مجرد

کہیں گے، جیسے ''نَصَرَ ، بَعْثَرَ''، اگر چہ اسکے مضارع یا دیگر متعلقات میں کوئی زائد حرف آ جائے جیسے ''یَنْصُرُ، یُبَعْثِرُ ''میں یاءحرف اصلی نہیں ہے، اسکے باوجود یہ مجرد ہیں کیونکہ ان کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہیں ہے۔ایسے ہی ان افعال مجرد سے مشتق ہونے والے تمام کلمات مثلاً ''نَاصِرٌ، مُبَعْثَرٌ ''وغیرہ اور ان کے مصادر مثلاً ''نَصْراً، بَعْثَرَةً''سب مجرد ہی ہوں گے، اگر چہ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی حرف زائد ہے۔الحاصل فعل سے بننے والے تمام کلمات اور اس کا مصدر، ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید ہونے میں اپنے فعل کے صیغہ واحد مذکر غائب کے تابع ہوتے ہیں، وہ ثلاثی مجرد ہوگا تو یہ بھی ثلاثی مجرد ہوں گے اور وہ اگر رباعی مزید ہوگا تو یہ بھی رباعی مزید ہوں گے۔نیز جس طرح فعل خماسی نہیں ہوتا اسی طرح مصدر اور اسم مشتق بھی خماسی نہیں ہوگا۔

اقسام اسم:

اسم کی تین قسمیں ہیں: مشتق، جامد، مصدر۔

(۱)**اسم مشتق:** وہ اسم ہے جو فعل سے بنا ہو جیسے:''ضَارِبٌ'' (اسم فاعل) ''مَنْصُوْرٌ''(اسم مفعول)۔جس فعل سے بنا ہو اس کو'' مشتق منہ'' کہا جاتا ہے۔ اسم مشتق وصف اور ذات دونوں پر دلالت کرتا ہے۔جیسے''ضَارِبٌ'' یہ''ضَرَبَ یَضْرِبُ'' سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، جس کے معنی ہیں''مارنے والا''۔یہ اس ذات پر بھی دلالت کرتا ہے جس سے''ضَرْبٌ ''(مار) صادر ہوئی اور وصف یعنی''مارنے'' پر بھی۔

(۲)**اسم جامد** :وہ اسم ہے جو نہ مصدر ہو اور نہ مشتق، جیسے: رَجُلٌ و جَعْفَرٌ۔اس کو اسم جامد اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے اندر بھی ایک طرح کا جمود اور ٹھہراؤ ہوتا ہے، کیوں کہ نہ تو اس سے کوئی دوسرا کلمہ بنایا جاتا ہے اور نہ ہی ماضی ومضارع وغیرہ کی گردان اس سے آتی ہے۔یہ صرف ذات پر دلالت کرتا ہے جیسے:

''رَجُلٌ'' (آدمی)۔ ''جَعْفَرٌ'' (نہر)۔

(۳) **مصدر**: اس اسم کو کہتے ہیں جو صرف وصف یعنی معنی مصدری پر دلالت کرے، (جیسے ''مارنا'' یہ وصف ہے) اس کے فارسی معنی کے آخر میں ''دَنْ'' یا ''تَنْ'' آتا ہے اور اردو معنی کے آخر میں لفظ ''نا'' جیسے: ''اَلضَرْبُ'' فارسی معنی ہیں ''زَدَنْ'' اور اردو معنی ہیں ''مارنا''۔ ''القَتْلُ''، فارسی معنی ہیں ''کُشْتَنْ'' اور اردو معنی ہیں ''قتل کرنا''۔ لفظ ''مصدر'' کے لغوی معنی ہیں نکلنے اور پیدا ہونے کی جگہ ہیں۔ چوں کہ تمام اسمائے مشتقہ اور افعال اسی سے بنائے جاتے ہیں، اس لئے اس کو مصدر کہتے ہیں۔ فعل ماضی بلاواسطہ مصدر سے بنتا ہے اور مضارع، ماضی کے واسطہ سے، جب کہ باقی مشتقات، مضارع کے واسطہ سے بنتے ہیں۔ عموماً جو افعال و مشتقات مصدر سے بنتے ہیں خواہ واسطہ سے یا بلاواسطہ وہ یہ ہیں:

مصدر سے بننے والے افعال و مشتقات

(۱) ماضی (۲) مضارع (۳) فعل امر (۴) فعل نہی (۵) اسم فاعل (۶) اسم مفعول (۷) اسم ظرف (۸) اسم آلہ (۹) اسم تفضیل۔

کچھ چیزیں ان کے علاوہ بھی ہیں، لیکن اختصار کی وجہ سے انھیں یہاں ذکر نہیں کیا جارہا ہے۔

(۱) **فعل ماضی**: وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع ہونے کا معنی سمجھا جائے، جیسے ''ضَرَبَ زَیدٌ'' (مارا زید نے گذرے ہوئے زمانہ میں)۔

(۲) **فعل مضارع**: وہ فعل ہے جس سے زمانۂ حال یا مستقبل میں کسی فعل کے واقع ہونے کا معنی سمجھا جائے، جیسے ''یَضْرِبُ'' (وہ مارتا ہے یا مارے گا)۔

(۳) **فعل امر**: وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے ''اِضْرِبْ'' (مارتو)۔

(۴)**فعل نہی:** وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے "لاَتضرِبْ" (نہ مارتو)۔

(۵)**اسم فاعل:** وہ اسم مشتق ہے جو معنی مصدری پر دلالت کرے اور وہ فعل جس شخص سے صادر ہوا ہے یا جس کے ساتھ قائم ہے، اس کو بتائے، جیسے "زَیدٌ ضَارِبٌ" (زید مارنے والا ہے) میں "ضَارِبٌ"۔ اور "زَیْدٌ جَالِسٌ" (زید بیٹھا ہے) میں "جَالِسٌ"۔

(۶)**اسم مفعول:** وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے، فاعل کا فعل جس پر واقع ہوا ہو، جیسے "زَیدٌ مَضْرُوْبٌ" (مارا ہوا زید) میں "مَضْرُوْبٌ"۔

(۷)**اسم ظرف:** اس کی دو قسمیں ہیں:

ظرف زمان: وہ اسم ہے جو فعل کے واقع ہونے کے زمانہ اور وقت کو بتائے جیسے "مَضْرِبٌ" (مارنے کا وقت)۔

ظرف مکان: وہ اسم ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ کو بتائے۔ جیسے: "مَضْرِبٌ" (مارنے کی جگہ)۔

(۸)**اسم آلہ:** وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے، جو کام کرنے کا ذریعہ ہو، یعنی جس اوزار کے ذریعہ کام کیا جائے، جیسے "مِضْرَبٌ" (مارنے کا آلہ)۔

(۹)**اسم تفضیل:** وہ اسم ہے کہ جس کے اندر فاعل کی بہ نسبت، فاعلیت (کام کرنے) کے معنی کی زیادتی پائی جائے، جیسے "خَالِدٌ اَضْرَبُ مِنْ زَیْدٍ" (خالد زیادہ مارنے والا ہے بمقابلہ زید کے)۔

صیغے:

فعل ماضی اور مضارع کے، خواہ معروف ہوں یا مجہول، اسی طرح مثبت ہوں یا منفی چودہ صیغے ہوتے ہیں:

تین مذکر غائب کے لیے، تین مؤنث غائب کے لیے، تین مذکر حاضر کے لیے،

تین مؤنث حاضر کے لیے،اور دو متکلم کے لیے۔

مذکر غائب کا پہلا صیغہ واحد کے لیے ہے، دوسرا تثنیہ کے لیے اور تیسرا جمع کے لیے۔اسی طرح مؤنث غائب، مذکر حاضر اور مؤنث حاضر کے صیغوں کو سمجھو، کہ پہلا صیغہ واحد کے لیے، دوسرا تثنیہ کے لیے اور تیسرا جمع کے لیے ہے۔اور متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث دونوں کے لیے ہے، اور دوسرا صیغہ چار کے لیے ہے، یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر اور جمع مؤنث کے لیے۔سب صیغوں کے نام یہ ہیں:

۱۔واحد مذکر غائب۔ ۲۔تثنیہ مذکر غائب۔ ۳۔جمع مذکر غائب۔ ۴۔واحد مؤنث غائب۔ ۵۔تثنیہ مؤنث غائب۔ ۶۔جمع مؤنث غائب۔ ۷۔واحد مذکر حاضر۔ ۸۔تثنیہ مذکر حاضر۔ ۹۔جمع مذکر حاضر۔ ۱۰۔ واحد مؤنث حاضر۔ ۱۱۔تثنیہ مؤنث حاضر۔ ۱۲۔جمع مؤنث حاضر۔ ۱۳۔واحد متکلم (واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم کے لیے مشترک ہے)۔ ۱۴۔جمع متکلم (تثنیہ مذکر متکلم، تثنیہ مؤنث متکلم، جمع مذکر متکلم اور جمع مؤنث متکلم کے لیے مشترک ہے)۔

قاعدہ: ماضی کے آخر میں فتحہ، مضارع کے آخر میں ضمہ اور امر و نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے۔(اگر عامل سے خالی ہوں، ورنہ عامل جس اعراب کا تقاضا کرے گا، وہ دیا جائے گا)۔

اسم ضمیر: ضمیر وہ اسم ہے جسے غائب یا حاضر یا متکلم پر دلالت کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔(اردو میں جیسے، ''اُس نے مارا'' میں ''اُس''، یہ ضمیر غائب ہے۔''تونے مدد کی'' میں ''تو'' یہ ضمیر حاضر ہے۔''میں نے کہا'' میں ''میں''، یہ ضمیر متکلم ہے۔)ضمیر کے لئے مرجع کا ہونا ضروری ہے، یعنی اس ضمیر سے مراد کون ہے، اس کا لفظی طور پر پہلے سے ذکر ہونا یا ذہن میں متعین ہونا ضروری ہے۔جیسے آپ اردو میں کہیں ''اُس نے مارا'' تو ضروری ہے کہ ''اُس'' سے کون مراد ہے یہ متعین ہو، ورنہ اس کا استعمال درست نہ ہوگا۔

ضمیریں پانچ ہیں:

(۱) مرفوع متصل۔ (۲) مرفوع منفصل۔ (۳) منصوب متصل (۴) منصوب منفصل (۵) مجرور متصل۔

مرفوع متصل: وہ ضمیریں ہیں جو فعل سے ملی ہوئی آتی ہیں اور فعل کا فاعل بنتی ہیں۔ یہ چودہ ہیں:

ضَرَبَ (میں ھُوَ پوشیدہ) ضَرَبَا (میں الف تثنیہ) ضَرَبُوْا (میں واو جمع)۔

ضَرَبَتْ (میں ھِیَ پوشیدہ) ضَرَبَتَا (میں الف تثنیہ) ضَرَبْنَ (میں ن جمع مؤنث)۔

ضَرَبْتَ (میں تَ مفتوح) ضَرَبْتُمَا (میں تُمَا) ضَرَبْتُمْ (میں تُمْ)۔

ضَرَبْتِ (میں تِ مکسور) ضَرَبْتُمَا (میں تُمَا) ضَرَبْتُنَّ (میں تُنَّ)۔

ضَرَبْتُ (میں تُ مضموم) ضَرَبْنَا (میں نَا)۔

(۲) **مرفوع منفصل:** وہ ضمیریں ہیں جو فاعل یا مبتدا بنتی ہیں اور فعل سے جدا آتی ہیں۔ یہ بھی چودہ ہیں:

هُـوَ، هُـمَـا، هُـمْ، هِيَ، هُمَا، هُنَّ، أَنْتَ، أَنْتُمَا، أَنْتُمْ، أَنْتِ، أَنْتُمَا، أَنْتُنَّ، أَنَـا، نَـحْـنُ۔

(۳) **منصوب متصل:** وہ ضمیریں ہیں جو مفعول بہ بنتی ہیں اور فعل سے ملی ہوئی آتی ہیں۔ یہ بھی چودہ ہیں:

ضَرَبَهٗ، ضَرَبَهُمَا، ضَرَبَهُمْ، ضَرَبَهَا، ضَرَبَهُمَا، ضَرَبَهُنَّ، ضَرَبَکَ، ضَرَبَکُمَا، ضَرَبَکُمْ، ضَرَبَکِ، ضَرَبَکُمَا، ضَرَبَکُنَّ، ضَرَبَنِيْ، ضَرَبَنَا۔

(ان میں فعل ''ضَرَبَ'' کے بعد جتنے حروف جس صیغہ میں ہیں، وہ اسی صیغہ کی ضمیر ہیں' مثلاً ''ضَرَبَهُمَا'' میں ''هُمَا'' ہے۔)

(۴) **منصوب منفصل:** وہ ضمیریں ہیں جو مفعول بہ یا کوئی اور منصوب بنتی ہیں اور فعل سے جدا آتی ہیں۔ یہ بھی چودہ ہیں:

إِيَّاهُ، إِيَّاهُمَا، إِيَّاهُمْ، إِيَّاهَا، إِيَّاهُمَا، إِيَّاهُنَّ، إِيَّاکَ، إِيَّاکُمَا، إِيَّاکُمْ،
إِيَّاکِ، إِيَّاکُمَا، إِيَّاکُنَّ، إِيَّايَ، إِيَّانَا۔

(۵) **مجرور متصل:** وہ ضمیریں ہیں جو حرفِ جر کے بعد آئیں تو مجرور اور کسی اسم کے بعد آئیں تو مضاف الیہ بنتی ہیں۔ یہ بھی چودہ ہیں:

حرف جر کے بعد:

لَهُ، لَهُمَا، لَهُمْ، لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ، لَکَ، لَکُمَا، لَکُمْ، لَکِ، لَکُمَا، لَکُنَّ،
لِيْ، لَنَا۔

(''ل'' حرف جر ہے، اس کے بعد کے حروف ضمیر ہیں)

اسم کے بعد:

کِتَابُهُ، کِتَابُهُمَا، کِتَابُهُمْ، کِتَابُهَا، کِتَابُهُمَا، کِتَابُهُنَّ، کِتَابُکَ،
کِتَابُکُمَا، کِتَابُکُمْ، کِتَابُکِ، کِتَابُکُمَا، کِتَابُکُنَّ، کِتَابِيْ، کِتَابُنَا۔

(''کتاب'' اسم ہے، اس کے بعد کے حروف ضمیر ہیں۔)

اسمائے اشارہ:

اسمِ اشارہ: وہ اسم ہے جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بنایا گیا ہو۔ اسمائے اشارہ دو قسم کے ہیں، ایک قریب کی طرف اشارہ کرنے کے لیے، دوسرے دور کی طرف اشارہ کرنے کے لیے۔

اسمائے اشارہ قریب یہ ہیں:

هٰذَا (واحد مذکر کے لیے) یہ ایک مرد۔ هٰذَانِ (تثنیہ مذکر کے لیے) یہ دو مرد۔ هٰذِهٖ (واحد مؤنث کے لیے) یہ ایک عورت۔ هَاتَانِ (تثنیہ مؤنث کے لیے) یہ دو عورتیں۔ هٰؤُلَاءِ (جمع مذکر و مؤنث کے لیے) یہ سب مرد یا سب عورتیں۔

اسمائے اشارہ بعید یہ ہیں:

ذٰلِکَ (واحد مذکر کے لیے) وہ ایک مرد۔ ذَانِکَ (تثنیہ مذکر کے لیے) وہ دو مرد۔ تِلْکَ (واحد مؤنث کے لیے) وہ ایک عورت۔ تَانِکَ (تثنیہ مؤنث کے

لیے) وہ دوعورتیں۔ أُولٰئِکَ (جمع مذکر ومؤنث کے لیے) وہ سب مرد یا سب عورتیں۔

اسم اشارہ سے جس چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اس کو ''مُشَارٌ إِلَيْهِ'' کہتے ہیں۔

اسمائے موصولہ:

اسم موصول: وہ اسم ہے جو صلہ کے ساتھ ملے بغیر جملہ کا جزو نہ بن سکے۔ جیسے: جَاءَ الَّذِيْ ضَرَبَکَ (وہ شخص آیا جس نے آپ کو مارا ہے)۔ اس میں ''الَّذِيْ'' اسمِ موصول ہے اور جملہ ''ضَرَبَکَ'' صلہ ہے اور موصول صلہ مل کر ''جَاءَ'' کا فاعل ہیں۔ (اردو میں آپ اس کو یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اسم موصول وہ ہے جو کسی اسم کی جگہ آئے، مگر اس کے ساتھ ہمیشہ ایک جملہ ہوتا ہے جس میں اس کے اسم کا بیان ہوتا ہے، جیسے ''آپ کے دوست جو عالم ہیں مجھے ملے تھے''۔ اس جملے میں ''جو'' سے مراد وہی دوست ہیں جن کا ذکر پہلے ہوا، اور پھر ''عالم'' سے بھی وہی مراد ہیں، نیز ''عالم'' نے جو کہ مراد کو واضح کر دیا۔ ''جو'' موصول ہے اور ''عالم'' صلہ ہے۔

چند اسمائے موصولہ یہ ہیں: الَّذِيْ (واحد مذکر کے لیے) وہ ایک مرد جو کہ۔ اَلَّذَانِ/ اَلَّذَيْنِ (تثنیہ مذکر کے لیے) وہ دو مرد جو کہ۔ اَلَّذِيْنَ (جمع مذکر کے لیے) وہ سب مرد جو کہ۔ اَلَّتِيْ (واحد مؤنث کے لیے) وہ ایک عورت جو کہ۔ اللَّتَانِ/ اللَّتَيْنِ (تثنیہ مؤنث کے لیے) وہ دو عورتیں جو کہ۔ اَللاَّتِيْ/ اَللَّوَاتِيْ (جمع مؤنث کے لیے) وہ سب عورتیں جو کہ۔ مَا (جو چیز)۔ مَنْ (جو شخص)۔ أَيٌّ (کیا چیز)۔ أَيَّةٌ (کیا چیز)۔

گردان فعل ماضی مثبت معروف

فَعَلَ (کیا اس ایک مرد نے) صیغہ واحد مذکر غائب۔ علامت واحد مذکر غائب: یہ علامت سے خالی ہوتا ہے۔

فَعَلَا (کیا ان دو مردوں نے) صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ علامت تثنیہ مذکر غائب: الف۔

فَعَلُوْا (کیا ان سب مردوں نے) صیغہ جمع مذکر غائب ۔علامت جمع مذکر غائب: وا۔

فَعَلَتْ (کیا اس ایک عورت نے) صیغہ واحد مؤنث غائب۔علامت واحد مؤنث غائب: تْ (ساکن)۔

فَعَلَتَا (کیا ان دوعورتوں نے) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، علامت تثنیہ مؤنث غائب: تَا۔

فَعَلْنَ (کیا ان سب عورتوں نے)،صیغہ جمع مؤنث غائب،علامت جمع مؤنث غائب: ن۔

فَعَلْتَ (کیا تو ایک مرد نے)،صیغہ واحد مذکر حاضر،علامت واحد مذکر حاضر: تَ (مفتوح)۔

فَعَلْتُمَا (کیا تم دو مردوں نے)،صیغہ تثنیہ مذکر حاضر،علامت تثنیہ مذکر حاضر: تُمَا۔

فَعَلْتُمْ (کیا تم سب مردوں نے)،صیغہ جمع مذکر حاضر،علامت جمع مذکر حاضر: تُمْ۔

فَعَلْتِ (کیا تو ایک عورت نے)،صیغہ واحد مؤنث حاضر،علامت واحد مؤنث حاضر: تِ (مکسور)۔

فَعَلْتُمَا (کیا تم دوعورتوں نے) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر،علامت تثنیہ مؤنث حاضر: تُمَا۔

فَعَلْتُنَّ (کیا تم سب عورتوں نے) صیغہ جمع مؤنث حاضر،علامت جمع مؤنث حاضر: تُنَّ۔

فَعَلْتُ (کیا میں ایک مرد نے یا ایک عورت نے ،صیغہ واحد متکلم،علامت واحد متکلم: تُ (مضموم)۔

فَعَلْنَا (کیا ہم دو مردوں نے یا دوعورتوں نے، یا سب مردوں نے یا سب

عورتوں نے) صیغہ جمع متکلم، علامت جمع متکلم: نَا۔

ماضی میں عین کلمہ پر تینوں حرکتیں (زبر، زیر اور پیش) آسکتی ہیں، اس لیے ماضی کے تین وزن ہیں۔ فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ۔ جیسے: نَصَرَ، سَمِعَ اور کَرُمَ۔ ترجمہ اور علامت میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

ماضی مجہول: اسی ''فَعَلَ'' کے ''فاء'' پر پیش اور عین پر اگر ضمہ پڑھا جائے ''فُعِلَ'' تو ماضی مثبت مجہول کا صیغہ بن جائے گا، علامتیں وہی رہیں گی، لیکن ترجمہ بدل جائے گا۔ اس میں فعل کی نسبت اس شخص کی طرف کی جائے گی فعل جس پر واقع ہوا یعنی مفعول کی طرف، اور فاعل کو ذکر نہیں کیا جائے گا۔ جیسے ''ضُرِبَ زَیْدٌ'' (زید مارا گیا) کس نے مارا اسے نہیں بیان کیا گیا۔ ''فُعِلَ'' کا ترجمہ ہوگا ''کیا گیا وہ ایک مرد''۔

ماضی منفی: ماضی مثبت کے شروع میں اگر لفظ ''مَا'' بڑھا دیا جائے تو ماضی منفی بن جاتا ہے۔ یہ ''مَا'' لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا، صرف معنیٰ میں عمل کرتا ہے۔ یعنی فعل مثبت کو منفی بنا دیتا ہے۔ جیسے ''مَا فَعَلَ'' (نہیں کیا اس ایک مرد نے)۔ اور اگر اسی ''مَا'' کو ماضی مجہول کے شروع میں بڑھا دیا جائے تو ماضی منفی مجہول بن جائے گا۔ جیسے ''مَا فُعِلَ'' (نہیں کیا گیا وہ ایک مرد)۔

فعل مضارع مثبت معروف

علامت مضارع چار ہیں: ي، ت، أ، ن۔ جن کا مجموعہ ''أَتَيْنَ'' ہے۔

''ي'' چار صیغوں کے شروع میں لگتی ہے، وہ یہ ہیں: واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب۔

''ت'' آٹھ صیغوں کے شروع میں لگتی ہے، وہ یہ ہیں: واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب اور چھ صیغے حاضر کے۔

''أ'' صرف واحد متکلم کے شروع میں لگتا ہے۔

''ن'' صرف جمع متکلم کے شروع میں لگتا ہے۔

نیز مضارع کے سات صیغوں: چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر، کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے۔ چاروں تثنیہ کے نون مکسور ہوتے ہیں اور جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر، کے نون مفتوح۔

نون اعرابی: اعراب کے قائم مقام ہوتا ہے، اگر مضارع کے مذکورہ صیغوں کے آخر میں یہ نون ہو تو اس بات کی علامت ہے کہ فعل مضارع مرفوع ہے اور اگر حذف ہو تو سمجھا جائے گا کہ فعل مضارع منصوب یا مجرور ہے۔ یاد رہے کہ دو اور صیغوں: جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں بھی نون ہے، لیکن یہ نون اعرابی نہیں ہے، بلکہ جمع کی علامت ہے، یہ بھی مفتوح ہوتے ہیں۔ یہ نون ان دونوں صیغوں کی ماضی میں بھی ہیں۔ مضارع کے پانچ صیغوں کے آخر میں پیش پڑھا جاتا ہے: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

گردان:

''یَفْعَلُ'' (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) صیغہ واحد مذکر غائب۔

''یَفْعَلَانِ'' (کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد) صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

''یَفْعَلُوْنَ'' (کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد) صیغہ جمع مذکر غائب۔

''تَفْعَلُ'' (کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث غائب۔

''تَفْعَلَانِ'' (کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

''یَفْعَلْنَ'' (کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث غائب۔

''تَفْعَلُ'' (کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد) صیغہ واحد مذکر حاضر۔

''تَفْعَلَانِ'' (کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر۔

''تَفْعَلُوْنَ'' (کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد) صیغہ جمع مذکر حاضر

''تَفْعَلِیْنَ'' (کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

"تَفْعَلَانِ" (کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ (کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث حاضر۔
"أَفْعَلُ" (کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت) صیغہ واحد متکلم۔
"نَفْعَلُ" (کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں، یا ہم سب مرد یا سب عورتیں) صیغہ جمع متکلم۔

مضارع مجهول: علامتِ مضارع پر پیش اور آخر سے پہلے والے حرف پر اگر زبر پڑھا جائے تو مضارع مجہول بن جائے گا۔ جیسے "يُفْعَلُ" (کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد)

مضارع منفی: مضارع مثبت کے شروع میں "لَا" بڑھانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ یہ "لَا" لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا صرف معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی بنا دیتا ہے۔ جیسے: "لَا يَفْعَلُ" (نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد)۔ اور اگر اسی "لاَ" کو مضارع مجہول کے شروع میں بڑھا دیا جائے تو مضارع منفی مجہول بن جائے گا۔ جیسے: "لَا يُفْعَلُ" (نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد)

قاعدہ: مضارع کے عین کلمہ پر بھی ماضی کی طرح تینوں حرکتیں آتی ہیں: يَفْعَلُ، جیسے: يَسْمَعُ۔ يَفْعِلُ، جیسے: يَضْرِبُ۔ يَفْعُلُ، جیسے: يَنْصُرُ۔

نفی تاکید به لَنْ: مضارع مثبت کو منفی بنانے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس پر "لَنْ" بڑھا دیا جائے، "لَنْ" لفظی طور پر یہ عمل کرے گا کہ جن سات صیغوں میں نون اعرابی آیا تھا اسے گرا دے گا اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش آتا ہے ان کو "زبر" دیدے گا۔ معنوی طور پر مضارع مثبت کو مستقبل منفی کے معنیٰ میں کر دے گا، یعنی اب اس میں حال کے معنیٰ نہیں رہتے، نیز "لَنْ" نفی میں تاکید بھی پیدا کرتا ہے۔ جیسے "لَنْ يَفْعَلَ" (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد زمانۂ آئندہ میں) مجہول: "لَنْ

یُفْعَلَ''۔(ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد زمانۂ آئندہ میں)

نفی جحد بہ لَمْ: مضارع مثبت کو منفی بنانے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اس کے شروع میں لفظ''لَمْ''بڑھایا جائے۔''لَمْ''جن سات صیغوں میں نون اعرابی آیا تھا اسے گرا دے گا، جس طرح کی''لَنْ''نے کیا تھا، اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش آتا ہے ان کو جزم دے گا۔ جب کہ معنوی طور پر مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کرتا ہے، اب اس میں حال اور استقبال کے معنیٰ نہیں رہتے بلکہ گزشتہ زمانہ میں کام کی نفی ہوتی ہے۔ جیسے:''لَمْ یَفْعَلْ''(نہیں کیا اس ایک مرد نے زمانۂ گذشتہ میں) مجہول:''لَمْ یُفْعَلْ''۔ (نہیں کیا گیا وہ ایک مرد زمانۂ گذشتہ میں)

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

کبھی مضارع کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لیے شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگاتے ہیں (نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہیں)۔ جیسے: لَیَفْعَلَنَّ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد)۔ یا شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگاتے ہیں (نون خفیفہ نون ساکن کو کہتے ہیں)۔ جیسے: لَیَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد)۔ یہ دونوں نون معنی میں تاکید بھی پیدا کرتے ہیں اور مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعلِ مضارع معروف:

لَیَفْعَلَنَّ۔ لَیَفْعَلَانِّ۔ لَیَفْعَلُنَّ۔ لَتَفْعَلَنَّ۔ لَتَفْعَلَانِّ۔ لَیَفْعَلْنَانِّ۔ لَتَفْعَلَنَّ۔
لَتَفْعَلَانِّ۔ لَتَفْعَلُنَّ۔ لَتَفْعَلِنَّ۔ لَتَفْعَلَانِّ۔ لَتَفْعَلْنَانِّ۔ لَأَفْعَلَنَّ۔ لَنَفْعَلَنَّ۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعلِ مضارع مجہول:

لَیُفْعَلَنَّ۔ لَیُفْعَلَانِّ۔ لَیُفْعَلُنَّ۔ لَتُفْعَلَنَّ۔ لَتُفْعَلَانِّ۔ لَیُفْعَلْنَانِّ۔ لَتُفْعَلَنَّ۔
لَتُفْعَلَانِّ۔ لَتُفْعَلُنَّ۔ لَتُفْعَلِنَّ۔ لَتُفْعَلَانِّ۔ لَتُفْعَلْنَانِّ۔ لَأُفْعَلَنَّ۔ لَنُفْعَلَنَّ۔

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعلِ مضارع معروف۔

اس کے صرف آٹھ ہی صیغے آتے ہیں۔

لَيَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد) صیغہ واحد مذکر غائب۔

لَيَفْعَلُنْ (ضرور بالضرور کریں گے وہ سب مرد) صیغہ جمع مذکر غائب

لَتَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کرے گی وہ ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث غائب۔

لَتَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کرے گا تو ایک مرد) صیغہ واحد مذکر حاضر۔

لَتَفْعَلُنْ (ضرور بالضرور کروگے تم سب مرد) صیغہ جمع مذکر حاضر۔

لَتَفْعَلِنْ (ضرور بالضرور کرے گی تو ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث حاضر

لَأَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت) صیغہ واحد متکلم۔

لَنَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں، یا ہم سب مرد یا سب عورتیں) صیغہ جمع متکلم

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعلِ مضارع مجہول

لَيُفْعَلَنْ۔ لَيُفْعَلُنْ۔ لَتُفْعَلَنْ۔ لَتُفْعَلَنْ۔ لَتُفْعَلُنْ۔ لَتُفْعَلِنْ۔ لَأُفْعَلَنْ۔ لَنُفْعَلَنْ۔

امر حاضر:

مضارع کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے علامتِ مضارع کو گرادیں، پھر دیکھیں، بعد والا حرف ساکن ہے یا متحرک۔ اگر متحرک ہو تو کچھ نہ بڑھائیں، اور اگر ساکن ہے تو عین کلمہ پر فتحہ یا کسرہ ہو تو شروع میں ہمزہ وصل مکسور بڑھائیں، اور اگر عین کلمہ پر ضمہ ہو تو ہمزہ وصل مضموم بڑھائیں، اور آخر کو ساکن کردیں اگر آخر میں حرف علت نہ ہو، اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دیں بس۔ جیسے: تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (عین کلمہ مکسور ہے)۔ تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ (عین کلمہ مفتوح ہے)۔ تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (عین کلمہ مضموم ہے)۔ تَعِدُ سے عِدْ، (علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد متحرک ہے۔) تَرْمِیْ سے اِرْمِ، (آخر میں حرف علت ''ی'' ہے۔) تَخْشٰی

سے اِخْشَ (آخر میں حرف علت ''الف'' ہے۔) اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ (آخر میں حرف علت ''و'' ہے)۔

نیز مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی ہوتا ہے، امر میں وہ بھی گر جاتا ہے، یعنی تثنیہ مذکر ومؤنث اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں کے آخر میں جو نون تھا وہ بھی گر جائے گا، صیغہ جمع مؤنث حاضر کا نون باقی رہے گا اس لئے کہ یہ نونِ جمع ہے، نون اعرابی نہیں ہے۔

فائدہ: ہمزۂ وصل وہ الف ہے جو درمیانِ کلام میں نہ پڑھا جائے۔ البتہ لکھا جائے۔ جیسے: فَاطْلُبْ۔

فائدہ: امر حاضر معروف کے صرف چھ صیغے آتے ہیں اور یہی اصل امر ہے۔

گردان امر حاضر معروف

إِفْعَلْ (کرتو ایک مرد) صیغہ واحد مذکر حاضر۔

إِفْعَلَا (کروتم دو مرد) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر۔

إِفْعَلُوْا (کروتم سب مرد) صیغہ جمع مذکر حاضر

إِفْعَلِيْ (کرتو ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

إِفْعَلَا (کروتم دو عورتیں) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر۔

إِفْعَلْنَ (کروتم سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

بقیہ گردانیں یعنی امر حاضر مجہول، امر غائب ومتکلم معروف ومجہول کی گردانیں دراصل مضارع ہی کی گردانیں ہیں، بس اتنی تبدیلی کرلی جاتی ہے کہ مضارع کے شروع میں لامِ امر مکسور بڑھایا جاتا ہے اور آخر میں وہ عمل کیا جاتا ہے جو نفی جحد بہ لَمْ کی گردان میں کیا جاتا ہے، یعنی اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو اس کو گرادیا جاتا ہے ورنہ آخری حرف کو جزم دیا جاتا ہے اور نونِ اعرابی کو بھی گرادیا جاتا ہے اور نونِ جمع باقی رہتا ہے۔

گردان امر حاضر مجہول:

لِتُفْعَلْ۔ لِتُفْعَلَا۔ لِتُفْعَلُوْا۔ لِتُفْعَلِيْ۔ لِتُفْعَلَا۔ لِتُفْعَلْنَ۔

(ترجمہ ہوگا: چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد)

گردان امر غائب و متکلم معروف:

لِيَفْعَلْ۔ لِيَفْعَلَا۔ لِيَفْعَلُوْا۔ لِتَفْعَلْ۔ لِتَفْعَلَا۔ لِيَفْعَلْنَ۔ لِأَفْعَلْ۔ لِنَفْعَلْ۔

(ترجمہ ہوگا: چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد)

گردان امر غائب و متکلم مجہول:

لِيُفْعَلْ۔ لِيُفْعَلَا۔ لِيُفْعَلُوْا۔ لِتُفْعَلْ۔ لِتُفْعَلَا۔ لِيُفْعَلْنَ۔ لِأُفْعَلْ۔ لِنُفْعَلْ۔

(ترجمہ ہوگا: چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد)

امر کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لیے اس کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لگاتے ہیں، مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں لگاتے کیوں کہ امر کے شروع میں لام امر مکسور پہلے سے لگا ہوا ہے اور دو حرف جمع نہیں ہو سکتے اور امر حاضر معروف دونوں لاموں سے خالی ہوتا ہے۔ جیسے:

اِفْعَلَنَّ (ضرور بالضرور کر تو ایک مرد)

اِفْعَلَانِّ (ضرور بالضرور کرو تم دو مرد)۔

اِفْعَلُنَّ (ضرور بالضرور کرو تم سب مرد)۔

فعل نہی:

مضارع کی گردانوں ہی کی طرح فعل نہی کی بھی گردانیں ہیں۔ بس اتنی تبدیلی کر لی جاتی ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نہی بڑھایا جاتا ہے اور آخر میں وہی نفی جحد بہ لَمْ والا عمل کیا جاتا ہے۔

مضارع منفی اور فعلِ نہی میں یہ فرق ہے کہ مضارع منفی کے آخر میں پیش ہوتا ہے اور نونِ اعرابی اور حرفِ علت باقی رہتے ہیں، اور نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے اور

نونِ اعرابی اور حرفِ علت گر جاتے ہیں یہ لفظی فرق ہوا اور معنوی فرق یہ ہوتا ہے کہ مضارع منفی میں کام کے نہ ہونے کی اطلاع ہوتی ہے۔جیسے:''لَا یَضْرِبُ'' (نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد) اور فعل نہی میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔جیسے: لَا یَضْرِبْ۔ (نہ مارے وہ ایک مرد)

گردان فعل نہی معروف

لَا یَفْعَلْ۔ (نہ کرے وہ ایک مرد) صیغہ واحد مذکر غائب۔

لَا یَفْعَلَا (نہ کریں وہ دو مرد) صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

لَا یَفْعَلُوْا (نہ کریں وہ سب مرد) صیغہ جمع مذکر غائب۔

لَا تَفْعَلْ (نہ کرے وہ ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث غائب۔

لَا تَفْعَلَا (نہ کریں وہ دو عورتیں) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

لَا یَفْعَلْنَ (نہ کریں وہ سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث غائب۔

لَا تَفْعَلْ (نہ کر تو ایک مرد) صیغہ واحد مذکر حاضر۔

لَا تَفْعَلَا (نہ کرو تم دو مرد) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر۔

لَا تَفْعَلُوْا (نہ کرو تم سب مرد) صیغہ جمع مذکر حاضر۔

لَا تَفْعَلِيْ (نہ کر تو ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

لَا تَفْعَلَا (نہ کرو تم دو عورتیں) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر۔

لَا تَفْعَلْنَ (نہ کرو تم سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

لَا أَفْعَلْ (نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت) صیغہ واحد متکلم۔

لَا نَفْعَلْ (نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں، یا سب مرد یا سب عورتیں) صیغہ جمع متکلم۔

گردان فعل نہی مجہول

لَا یُفْعَلْ۔ لَا یُفْعَلَا۔ لَا یُفْعَلُوْا۔ لَا تُفْعَلْ۔ لَا تُفْعَلَا۔ لَا یُفْعَلْنَ۔ لَا تُفْعَلْ۔

لَا تُفْعَلَا۔ لَا تُفْعَلُوْا۔ لَا تُفْعَلِيْ۔ لَا تُفْعَلَ۔ لَا تُفْعَلْنَ۔ لَا أُفْعَلْ۔ لَا نُفْعَلْ۔

نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں لگتے ہیں نہی میں بھی لگتے ہیں۔ مگر شروع میں لام تاکید نہیں آتا، کیوں کہ نہی کے شروع میں پہلے سے لائے نہی لگا ہوا ہوتا ہے۔ جیسے: لَا يَفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد)۔

بانون خفیفہ جیسے: لَا يَفْعَلَنْ (ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد)

فعل ماضی کی اقسام:

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: ۱۔ ماضی مطلق۔ ۲۔ ماضی قریب۔ ۳۔ ماضی بعید۔ ۴۔ ماضی استمراری۔ ۵۔ ماضی احتمالی۔ اور ۶۔ ماضی تمنائی۔

ماضی مطلق: وہ ماضی ہے جس سے نزدیک اور دور کا لحاظ کیے بغیر گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ جیسے: فَعَلَ (کیا اس ایک مرد نے)

ماضی قریب: وہ ماضی ہے جس سے قریب گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر "قَدْ" بڑھانے سے ماضی قریب بنتی ہے۔ جیسے: قَدْ فَعَلَ (ابھی کیا ہے اس ایک مرد نے)۔

ماضی بعید: وہ ماضی ہے جس سے دور گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر لفظ "كَانَ" بڑھانے سے ماضی بعید بنتی ہے۔ جیسے: كَانَ فَعَلَ (کیا تھا اس ایک مرد نے)۔

واضح رہے کہ فعل کے ساتھ "كَانَ" کے بھی صیغے بدلیں گے۔ جیسے كَانَ۔ كَانَا۔ كَانُوْا۔ كَانَتْ۔ كَانَتَا۔ كُنَّ۔ كُنْتَ۔ كُنْتُمَا۔ كُنْتُمْ۔ كُنْتِ۔ كُنْتُمَا۔ كُنْتُنَّ۔ كُنْتُ۔ كُنَّا۔

ماضی استمراری (یا ماضی ناتمام) وہ ماضی ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا مسلسل ہونا یا کرنا معلوم ہو۔ مضارع پر "كَانَ" بڑھانے

سے ماضی استمراری بنتی ہے۔ جیسے: کَانَ یَفْعَلُ (کیا کرتا تھا وہ ایک مرد)۔ یہاں بھی فعل کے ساتھ "کَانَ" کے صیغے بدلیں گے۔

ماضی احتمالی (یا ماضی شکی) وہ ماضی ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر لفظ "لَعَلَّمَا" بڑھانے سے ماضی احتمالی بنتی ہے۔ جیسے: لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کیا ہوگا اس ایک مرد نے)۔

ماضی تمنائی: وہ ماضی ہے جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو معلوم ہو، ماضی مطلق پر "لَیْتَمَا" بڑھانے سے ماضی تمنائی بنتی ہے۔ جیسے: لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)۔

اسمِ فاعل

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کو بتائے۔ جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا)۔ فعل ثلاثی مجرد سے اسمِ فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان اسمِ فاعل:

فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد) صیغہ واحد مذکر
فَاعِلَانِ (کرنے والے دو مرد) صیغہ تثنیہ مذکر
فَاعِلُوْنَ (کرنے والے سب مرد) صیغہ جمع مذکر
فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں) صیغہ تثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ (کرنے والی سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث

اسمِ مفعول

اسمِ مفعول: وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہوا ہے۔ جیسے: مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)۔ فعل ثلاثی مجرد سے اسمِ مفعول کا صیغہ واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے

وزن پرآتا ہے۔

گردان اسمِ مفعول

مَفْعُوْلٌ (کیا ہوا ایک مرد) صیغہ واحد مذکر۔
مَفْعُوْلَانِ (کیے ہوئے دو مرد) صیغہ تثنیہ مذکر۔
مَفْعُوْلُوْنَ (کیے ہوئے سب مرد) صیغہ جمع مذکر۔
مَفْعُوْلَةٌ (کی ہوئی ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث۔
مَفْعُوْلَتَانِ (کی ہوئیں دو عورتیں) صیغہ تثنیہ مؤنث۔
مَفْعُوْلَاتٌ (کی ہوئیں سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث۔

اسمِ ظرف

اسم ظرف: وہ اسم ہے جو کام کی جگہ یا وقت بتائے۔ جیسے: مَكْتَبٌ (لکھنے کی جگہ)۔ فعل ثلاثی مجرد سے اسمِ ظرف کے دو وزن ہیں۔ مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ۔ اگر فعل کے مضارع کے عین کلمہ پر پیش یا زبر ہو تو اسمِ ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) اور فَتَحَ يَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ (کھولنے کی جگہ یا وقت)۔ اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر زیر ہو تو مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)۔ واضح رہے کہ اس میں مذکر اور مؤنث کے صیغے نہیں ہوتے۔

گردان اسمِ ظرف

مَفْعَلٌ (کام کا ایک وقت یا ایک جگہ) صیغہ واحد۔
مَفْعَلَانِ (کام کے دو وقت یا دو جگہیں) صیغہ تثنیہ۔
مَفَاعِلُ (کام کے سب وقت یا سب جگہیں) صیغہ جمع۔

اسمِ آلہ

اسمِ آلہ: وہ اسم ہے جو کام کرنے کے اوزار اور آلے کو بتائے۔ جیسے:

مِكْنَسَةٌ (جھاڑو) اور مِفْتَاحٌ (چابی)۔اسمِ آلہ کے تین وزن ہیں۔
مِفْعَلٌ, مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ۔ اس میں بھی مذکر ومؤنث کا کچھ فرق نہیں ہے۔
تینوں وزن کی گردان الگ الگ لکھی جارہی ہے۔

گردان اسمِ آلہ

مِفْعَلٌ (کرنے کا ایک آلہ) صیغہ واحد۔
مِفْعَلَانِ (کرنے کے دوآلے) صیغہ تثنیہ۔
مَفَاعِلُ (کرنے کے سب آلے) صیغہ جمع۔

****

مِفْعَلَةٌ (کرنے کا ایک آلہ) صیغہ واحد۔
مِفْعَلَتَانِ (کرنے کے دوآلے) صیغہ تثنیہ۔
مَفَاعِلُ (کرنے کے سب آلے) صیغہ جمع۔

****

مِفْعَالٌ (کرنے کا ایک آلہ) صیغہ واحد۔
مِفْعَالَانِ (کرنے کے دوآلے) صیغہ تثنیہ۔
مَفَاعِيْلُ (کرنے کے سب آلے) صیغہ جمع۔

اسمِ تفضیل

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو دوسرے کی بنسبت معنی کی زیادتی بتائے۔ جیسے: زَيْدٌ أَكْبَرُ مِنْ خَالِدٍ (زید خالد سے بڑا ہے)۔فعل ثلاثی مجرد سے اسمِ تفضیل کا واحد مذکر "أَفْعَلُ" کے وزن پر اور واحد مؤنث "فُعْلٰی" کے وزن پر آتا ہے، اور فعل غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ تفضیل نہیں آتا۔

گردن اسمِ تفضیل

أَفْعَلُ (زیادہ کرنے والا ایک مرد) صیغہ واحد مذکر۔

أَفْعَلَانِ (زیادہ کرنے والے دومرد) صیغہ تثنیہ مذکر۔

أَفْعَلُوْنَ (زیادہ کرنے والے سب مرد) صیغہ جمع مذکر سالم۔

أَفَاعِلُ (زیادہ کرنے والے سب مرد) صیغہ جمع مذکر مکسر۔

****

فُعْلٰی (زیادہ کرنے والی ایک عورت) صیغہ واحد مؤنث۔

فُعْلَیَانِ (زیادہ کرنے والی دوعورتیں) صیغہ تثنیہ مؤنث۔

فُعْلَیَاتٌ (زیادہ کرنے والی سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث سالم۔

فُعَلٌ (زیادہ کرنے والی سب عورتیں) صیغہ جمع مؤنث مکسر۔

صفت مشبہ

اس کے اوزان کافی ہیں، جن کا علم لغات سے ہوسکتا ہے، چند اوزان لکھے جارہے ہیں:

صَعْبٌ، صِفْرٌ، صُلْبٌ، حَسَنٌ، خَشِنٌ، نَدُسٌ، زِئَمٌ، بِلِزٌ، حُطَمٌ، جُنُبٌ، اَحْمَرُ، کَابِرٌ، کَبِیْرٌ، غَفُوْرٌ، جَیِّدٌ، جَبَانٌ، هِجَانٌ، شُجَاعٌ، عَطْشَانُ، عَطْشٰی، حُبْلٰی، حَمْرَآءُ، عُشَرَآءُ۔

ابواب کی تفصیل

فعل حروفِ اصلی اور حروفِ زائد کے اعتبار سے ثلاثی ہوگا یا رباعی۔ پھر ثُلاثی اور رُباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ثُلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ۔ رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ۔

ثلاثی مجرد: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ۔

ثلاثی مزید فیه: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں تین حروف اصلی پر کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ۔ اس میں

الف اور تا زائد ہیں، اصلی حروف ''جَنَبَ'' ہیں۔

رباعی مجرد: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: **دَحْرَجَ** بروزن **فَعْلَلَ**۔ اس میں کوئی زائد حرف نہیں ہے، دونوں لام اصلی ہیں۔

رباعی مزید فیه: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف، چار حروف اصلی سے زائد بھی ہو جیسے ''تَدَحْرَجَ'' بروزن ''تَفَعْلَلَ'' اس میں تا زائد ہے۔

اِلحاق: کبھی فعل ثلاثی مجرد میں کوئی حرف اس لیے بڑھاتے ہیں تا کہ رُباعی کے ہم وزن ہوجائے، اسے الحاق (ملانا) کہتے ہیں۔ جیسے: **جَلَبَ** سے **جَلْبَبَ** بروزنِ **دَحْرَجَ** بنایا گیا ہے۔

مُلْحَقٌ: (ملایا ہوا) اس فعل کو کہتے ہیں جس میں حروف بڑھا کر، دوسرے فعل کے ہم وزن کیا گیا ہو۔ جیسے: **جَلَبَ**، میں حرف بڑھا کر **جَلْبَبَةٌ**، بنایا اور **دَحْرَجَةٌ** کے ساتھ ملحق کیا۔

مُلْحَقٌ بِهٖ: اس فعل کو کہتے ہیں، حرف بڑھایا ہوا فعل، جس کے ساتھ ملایا گیا ہو۔ جیسے: **دَحْرَجَةٌ**، مُلْحَقٌ بِهٖ ہے کیوں کہ اس کے ساتھ **جَلْبَبَةٌ** ملایا گیا ہے۔

کل ابواب تینتالیس ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

ثلاثی مجرد کے آٹھ باب ہیں۔

۱۔ **نَصَرَ يَنْصُرُ** بروزن **فَعَلَ يَفْعُلُ** (اَلنَّصْرُ: مدد کرنا)۔

۲۔ **ضَرَبَ يَضْرِبُ** بروزن **فَعَلَ يَفْعِلُ** (اَلضَّرْبُ: مارنا)۔

۳۔ **سَمِعَ يَسْمَعُ** بروزن **فَعِلَ يَفْعَلُ** (اَلسَّمْعُ: سننا)۔

۴۔ **فَتَحَ يَفْتَحُ** بروزن **فَعَلَ يَفْعَلُ** (اَلْفَتْحُ: کھولنا)۔

۵۔ **كَرُمَ يَكْرُمُ** بروزن **فَعُلَ يَفْعُلُ** (اَلْكَرَامَةُ: بزرگ ہونا)۔

۶۔ حَسِبَ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ (اَلْحَسْبُ وَ الْحِسْبَانُ: گمان کرنا)۔
۷۔ فَضِلَ یَفْضُلُ بروزن فَعِلَ یَفْعُلُ (اَلْفَضْلُ: زیادہ ہونا)۔
۸۔ کَادَیَکَادُ بروزن فَعُلَ یَفْعَلُ (اَلْکَوْدُوَ الْکَیْدُوْدَۃُ: نزدیک ہونا، چاہنا)۔

****

ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل (وہ ابواب جن کے شروع میں ہمزۂ وصل آتا ہے) کے نو باب ہیں۔

۱۔ باب اِفْتِعَال۔ جیسے: اَلْاِجْتِنَابُ (بچنا)۔
۲۔ باب اِسْتِفْعَال۔ جیسے: اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)۔
۳۔ باب اِنْفِعَال۔ جیسے: اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)۔
۴۔ باب اِفْعِلَال۔ جیسے: اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)۔
۵۔ باب اِفْعِیْلَال۔ جیسے: اَلْاِحْمِیْرَارُ (سرخ ہونا)۔
۶۔ باب اِفْعِیْعَال۔ جیسے: اَلْاِخْشِیْشَانُ (سخت کُھردرا ہونا)۔
۷۔ باب اِفْعِوَّال۔ جیسے: اَلْاِجْلِوَّاذُ (اونٹ کا دوڑنا)۔
۸۔ باب اِفَّاعُل۔ جیسے: اَلْاِثَّاقُلُ (بھاری بوجھ والا ہونا)۔
۹۔ باب اِفَّعُّل۔ جیسے: اَلْاِطَّهُّرُ (پاک ہونا)۔

****

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب ہیں۔

۱۔ باب اِفْعَال۔ جیسے: اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)۔ (اس کے شروع میں جو ہمزہ ہے وہ قطعی ہے، وصلی نہیں ہے)
۲۔ باب تَفْعِیْل۔ جیسے: اَلتَّصْرِیْفُ (پھرانا)۔
۳۔ باب تَفَعُّل۔ جیسے: اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)۔
۴۔ باب مُفَاعَلَۃ۔ جیسے: اَلْمُقَاتَلَۃُ (باہم لڑنا)۔

۵۔باب تَفَاعُل۔جیسے:اَلتَّقَابُلُ (آمنے سامنے ہونا)۔

****

رُباعی مجرد کا ایک باب ہے۔
ا۔فَعْلَلَةٌ۔جیسے:دَحْرَجَةٌ (لڑھکانا)۔

****

رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں۔
ا۔باب اِفْعِنْلَال۔جیسے:اَلْاِبْرِنْشَاقُ (خوش ہونا)۔
۲۔باب اِفْعِلَّال۔جیسے:اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)۔

****

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے۔
ا۔تَفَعْلُل۔جیسے:تَدَحْرُجٌ (لڑھکانا)۔

****

ثلاثی مزید فیہ، ملحق بر باعی مجرد کے سات باب ہیں۔
ا۔باب فَعْلَلَة۔جیسے:اَلْجَلْبَبَةُ (چادر یا قمیص پہنانا)۔
۲۔باب فَعْنَلَة۔جیسے:اَلْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہنانا)۔
۳۔باب فَوْعَلَة۔جیسے:اَلْجَوْرَبَةُ (پائتابہ پہنانا)۔
۴۔باب فَعْوَلَة۔جیسے:اَلسَّرْوَلَةُ (پائجامہ پہنانا)۔
۵۔باب فَيْعَلَة۔جیسے:اَلْخَيْعَلَةُ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا)۔
۔باب فَعْيَلَة۔جیسے:اَلشَّرْيَفَةُ (کھیتی کے بڑے ہوئے پتے کاٹنا)۔
۷۔باب فَعْلَاة۔جیسے:اَلْقَلْسَاةُ (ٹوپی پہنانا)۔

****

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں۔
ا۔باب تَفَعْلُل۔جیسے:اَلتَّجَلْبُبُ (چادر یا قمیص پہننا)۔

۲۔ باب تَفَعْنُل۔ جیسے: اَلتَّقَلْنُس (ٹوپی پہننا)۔
۳۔ باب تَمَفْعُل۔ جیسے: اَلتَّمَسْکُنُ (مسکین ومفلس ہونا)۔
۴۔ باب تَفَعْلُة۔ جیسے: اَلتَّعَفْرُتُ (بھوت بننا)۔
۵۔ باب تَفَوْعُل۔ جیسے: اَلتَّجَوْرُبُ (پائتابہ پہننا)۔
۶۔ باب تَفَعْوُل۔ جیسے: اَلتَّسَرْوُلُ (پائجامہ پہننا)۔
۷۔ باب تَفَیْعُل۔ جیسے: اَلتَّخَیْعُلُ (بغیر آستین کا کرتا پہننا)۔
۸۔ بابِ تَفَعْلٍ۔ جیسے: تَقَلْسٍ (ٹوپی پہننا)۔

****

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں۔
۱۔ باب اِفْعِنْلَالٌ۔ جیسے: اَلْاِقْعِنْسَاسُ (سینہ نکلنا اور پیٹھ دھنسنا)۔
۲۔ اِفْعِنْلَاءٌ۔ جیسے: اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)۔

❁ ❁ ❁

قواعد النحو

مرکب: وہ بات ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے مل کر بنے۔
مرکب کی دو قسمیں ہیں: مرکب مفید اور مرکب غیر مفید۔

مرکب مفید: وہ بات ہے جس سے سننے والے کو کسی واقعہ کی خبر یا کسی بات کی طلب معلوم ہو۔ جیسے: حَسَنٌ حَاضِرٌ (حسن موجود ہے)، اِیْتِ بِالْمَاءِ (پانی لاؤ)۔ پہلے جملہ سے سامع کو حسن کے موجود ہونے کی اطلاع اور دوسرے جملہ سے پانی کی خواہش معلوم ہوتی ہے۔

فائدہ: مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

مرکب غیر مفید: وہ بات ہے جس سے سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔ جیسے: قَلَمُ سَعِیْدٍ (سعید کا پین)۔
جملہ دو طرح کا ہوتا ہے: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ۔

جملہ خبریہ: وہ جملہ ہے جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔ اور یہ دو قسم پر ہے: جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز و اسم ہو اور دوسرا جز و خواہ اسم ہو یا فعل۔ جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ اور زَیْدٌ قَامَ۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز و فعل ہو۔ جیسے: قَامَ زَیْدٌ۔

جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے: اِیْتِ بِالْمَاءِ۔

مرکب غیر مفید کی چند قسمیں ہیں، ان میں سے دو یہ ہیں:

۱۔ **مرکب اضافی:** جس کا پہلا جزو مضاف اور دوسرا جزو مضاف الیہ ہو۔ جیسے: كِتَابُ قَاسِمٍ۔

۲۔ **مرکب توصیفی:** جس کا پہلا جزو موصوف اور دوسرا صفت ہو۔ جیسے: ثَوْبٌ جَمِيْلٌ۔

فاعل: وہ اسم ہے جس کی طرف فعل کی نسبت کی گئی ہو اور وہ فعل اس اسم کے ذریعہ وجود میں آیا ہو۔ جیسے: قَامَ زَيْدٌ میں زید فاعل ہے، کیوں کہ اس کی طرف کھڑے ہونے کی نسبت کی گئی ہے اور کھڑا ہونا اس کے ذریعہ وجود میں آیا ہے۔

فائدہ: فاعل کبھی اسمِ ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے: قَامَ زَيْدٌ، اور کبھی ضمیر ہوتی ہے۔ جیسے: أَكَلْتُ (کھایا میں نے)۔ پھر ضمیر کبھی ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے: أَكَلْتُ اور کبھی ضمیر پوشیدہ ہوتی ہے۔ جیسے: ضَرَبَهٗ میں فاعل هُوَ ضمیر ہے جو پوشیدہ ہے۔

نائب فاعل: وہ مفعول بہ ہے جس کی طرف فعلِ مجہول کی نسبت کی گئی ہو اور اس کا فاعل ذکر نہ کیا گیا ہو۔ جیسے: أُكِلَ الْخُبْزُ (روٹی کھائی گئی) اس میں فاعل یعنی کھانے والے کا تذکرہ نہیں ہے، اس لیے یہ فعل مجہول ہے اور اَلْخُبْزُ نائب فاعل ہے جو حقیقت میں مفعول بہ ہے۔

مبتدا: جملہ اسمیہ کا پہلا جزو ہے جس سے بات شروع کی جاتی ہے، اور جس کے بارے میں کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ جیسے: نَسِيْمٌ نَائِمٌ (نسیم سویا ہوا ہے) اس میں نسیم مبتدا ہے، کیوں کہ اس سے بات شروع کی گئی ہے اور اس کے بارے میں سوئے ہوئے ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ مبتدا کو مسند الیہ بھی کہتے ہیں۔

خبر: جملہ اسمیہ کا دوسرا جزو ہے جس کے ذریعہ مبتدا کے بارے میں کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ جیسے: نَسِيْمٌ نَائِمٌ میں نَائِمٌ خبر ہے، کیوں کہ اس کے ذریعہ نَسِيْمٌ کے بارے میں سوئے ہوئے ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ خبر کو مسند بھی کہتے ہیں۔

حروفِ مشبہ بالفعل:

حروفِ مشبہ بالفعل چھ ہیں:

۱۔إِنَّ ۲۔أَنَّ ۳۔كَأَنَّ ۴۔لَيتَ ۵۔لٰكِنَّ ۶۔لَعَلَّ۔

یہ حروف جملہ اسمیہ خبریہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو اپنا اسم اور خبر کو اپنی خبر بنا لیتے ہیں اور اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے: إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ، عَلِمْتُ أَنَّ الرَّجُلَ نَائِمٌ، كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ، لَيتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ، لٰكِنَّ الْأُسْتَاذَ شَفِيْقٌ، لَعَلَّ الْمُسَافِرَ قَادِمٌ۔

ما اور لا مشابہ بہ لیس

اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ 1 جیسے: مَا زَيْدٌ قَائِماً (زید کھڑا نہیں ہے) لَا رَجُلٌ أَفْضَلَ مِنْكَ (آپ سے بہتر کوئی شخص نہیں ہے)۔

لائے نفی جنس وہ لا ہے جو نکرہ پر داخل ہو کر پوری جنس کی نفی کرتا ہے، یہ لا اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ جیسے: لَا رَجُلَ قَائِمٌ (کوئی بھی آدمی کھڑا نہیں ہے)۔

افعالِ ناقصہ

افعالِ ناقصہ تیرہ ہیں، یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو اپنا اسم اور خبر کو اپنی خبر بنا لیتے ہیں اور اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

كَانَ، صَارَ، أَصْبَحَ، أَمْسٰى، أَضْحٰى، ظَلَّ، بَاتَ، مَا بَرِحَ، مَا دَامَ، مَا انْفَكَّ، لَيسَ، مَا فَتِئَ، مَا زَالَ۔ جیسے: كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا، صَارَ الدَّقِيْقُ خُبْزًا، أَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا، لَيسَ بَكْرٌ قَائِمًا۔

مذکورہ افعالِ ناقصہ سے جو افعال مشتق ہوں ان کا عمل بھی افعالِ ناقصہ ہی کی طرح ہے یعنی جو ''كَانَ'' کا عمل ہے وہی ''يَكُوْنُ'' اور ''كُنْ'' کا بھی ہے۔

مفعولات

مفعول به: وہ اسم ہے جس پر کام کرنے والے کا کام واقع ہوا ہو۔ جیسے:

أَكَلَ مُحَمَّدٌ اَلْخُبْزَ، اس میں اَلْخُبْزَ مفعول بہ ہے، کیوں کہ اس پر کھانے کا فعل واقع ہوا ہے۔

مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے اور فعل کے ہم معنی ہو۔ جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے مار ماری)۔ اس میں ضَرْبًا مفعول مطلق ہے۔

مفعول مطلق تین مقاصد کے لیے آتا ہے:

۱- فعل کی تاکید کے لیے۔ جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)۔

۲- کام کی نوعیت بیان کرنے کے لیے۔ جیسے: جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْعَالِمِ (میں عالم کی طرح بیٹھا)۔

۳- کام کی تعداد بیان کرنے کے لیے۔ جیسے: جَلَسْتُ جَلْسَةً (میں ایک نشست بیٹھا)۔

مفعول له: وہ اسم ہے جس کی وجہ سے کام کیا گیا ہو۔ جیسے: ضَرَبْتُهُ تَأْدِيبًا (میں نے اس کو سلیقہ سکھانے کے لیے مارا)۔ اس میں ''تَأْدِيبًا'' مفعول لہ ہے، کیوں کہ وہ فعل (مارنے) کی غرض ہے۔

مفعول معه: وہ اسم ہے جو واو بمعنی مَعَ کے بعد آئے۔ جیسے: جَاءَ قَاسِمٌ وَالْكِتَابَ (قاسم کتاب کے ساتھ آیا)

مفعول فيه: وہ اسم ہے جو اس زمانہ پر یا اس جگہ پر دلالت کرے جس میں کام ہوا ہو۔ جیسے: صُمْتُ شَهْراً (میں نے ایک ماہ کے روزے رکھے)۔ جَلَسْتُ خَلْفَكَ (میں آپ کے پیچھے بیٹھا)۔

مفعول فيه: کو ظرف بھی کہتے ہیں۔ اور ظرف کی دو قسمیں ہیں: ظرفِ زمان اور ظرفِ مکان۔

ظرفِ زمان: وہ اسم ہے جو وقت پر دلالت کرے۔ جیسے: دَهْرٌ، حِيْنٌ، يَوْمٌ، لَيْلٌ، شَهْرٌ، سَنَةٌ۔

ظرفِ مکان: وہ اسم ہے جو جگہ پر دلالت کرے۔ جیسے: خَلْفٌ، أَمَامٌ، دَارٌ، مَسْجِدٌ۔

حال: وہ اسم ہے جو فاعل کی یا مفعول بہ کی یا دونوں کی صورتِ حال بیان کرے۔ جیسے: جَاءَ سَلِيْمٌ رَاكِبًا، ضَرَبْتُ زَيْدًا مَشْدُوْدًا، لَقِيْتُ زَيْدًا رَاكِبَيْنِ۔ اور فاعل ومفعول کو جن کی حالت بیان کی گئی ہے ذوالحال کہتے ہیں۔

تمیز: وہ اسم ہے جو کسی مبہم چیز کی پوشیدگی کو دور کرے۔ جیسے: رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ اس میں "كَوْكَبًا" نے "أَحَدَ عَشَرَ" کے ابہام کو دور کیا ہے۔ اور تمیز جس اسم کے ابہام کو دور کرتی ہے اس کو مُمَيَّزْ کہتے ہیں۔

قاعدہ: تمیز، عدد، وزن، پیمانہ اور پیمایش کے ابہام کو دور کرتی ہے، جیسے: رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا، اشْتَرَيْتُ كِيْلُوْ سَمْنًا، بِعْتُ قَفِيْزَيْنِ بُرًّا، وَهَبْتُ جَرِيْبَيْنِ أَرْضًا (میں نے دو بیگے زمین بخشی)۔

مستثنیٰ

وہ اسم ہے جس کو ماقبل کے حکم سے حرفِ استثنا کے ذریعہ نکالا گیا ہو۔ جیسے: جَائَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا۔

چند حروف استثنا یہ ہیں: إِلَّا، غَيْرَ، سِوٰى۔
مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں: متصل اور منقطع۔

مستثنیٰ متصل: وہ ہے جو مستثنیٰ منہ میں داخل ہو۔ جیسے: جَائَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا۔ اس میں زید قوم میں داخل ہے۔

مستثنیٰ منقطع: وہ ہے جو مستثنیٰ منہ میں داخل نہ ہو۔ جیسے: جَائَنِي الْقَوْمُ إِلَّا حِمَارًا۔ اس میں "حِمَارًا" قوم میں داخل نہیں ہے۔

مجرورات

یعنی وہ اسماء جن کا اعراب جر ہے وہ دو ہیں:

۱-مضاف الیہ۔ ۲-مجرور بہ حرفِ جر۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے جس کی طرف کوئی بات منسوب کی گئی ہو۔ جیسے: قَلَمُ مُحَمَّدٍ۔ اس میں ''مُحَمَّد'' کی طرف ''قَلَم'' منسوب کیا گیا ہے، اس لیے وہ مضاف الیہ ہے۔ عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں، اور اردو میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔ مضاف پر ''اَلْ'' اور تنوین نہیں آتے۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

مجرور به حرفِ جر: وہ اسم ہے جس پر حرفِ جر داخل ہونے کی وجہ سے زیر آیا ہو۔ حروفِ جر سترہ ہیں جو اس شعر میں جمع ہیں:

باؤ تاؤ کاف و لام واو منذُ ومُذْ خَلا
رُبَّ حَاشَامِنْ عَدَا فِي عَنْ عَلٰى حَتّٰى إِلٰى

جیسے: مَرَرْتُ بِالْمَسْجِدِ، تَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ، زَيْدٌ كَالْأَسَدِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا، سِرْتُ مِنَ الْهِنْدِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، هُوَ فِي الْبَيْتِ، سَأَلْتُهُ عَنِ الْأَمْرِ۔

توابع پانچ ہیں:

۱-صفت۔ ۲-تاکید۔ ۳-بدل۔ ۴-عطف بہ حرف۔ ۵-عطف بیان۔

تابع: وہ دوسرا اسم ہے جس پر وہی اعراب آئے جو پہلے اسم پر آیا ہے اور اعراب کی جہت بھی ایک ہو۔ جیسے: لَقِيْتُ رَجُلًا عَالِمًا، میں ''عَالِمًا'' دوسرا اسم ہے اس پر وہی اعراب آیا ہے جو ''رَجُلًا'' پر آیا ہے اور اعراب کی جہت بھی ایک ہے کہ ''رَجُلًا عَالِمًا'' مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ ہیں، اس لیے ''عَالِمًا'' تابع اور ''رَجُلًا'' متبوع کہلاتا ہے۔

صفت: وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی اچھی یا بری حالت بیان کرے۔ جیسے: لَقِيْتُ رَجُلًا عَالِمًا، قَابَلْتُ رَجُلًا لَئِيْمًا۔

اس صورت میں متبوع کو موصوف اور تابع کو صفت کہتے ہیں۔

تاکید: وہ دوسرا اسم ہے جو پہلے اسم کو پختہ کرے کہ سامع کو شک باقی نہ رہے۔ تاکید کی دو قسمیں ہیں: تاکیدِ لفظی اور تاکیدِ معنوی۔

تاکید لفظی: پہلے ہی لفظ کو مکرر لانا ہے۔ جیسے: جَاءَ فَرِيْدٌ فَرِيْدٌ (فرید ہی آیا)۔

تاکید معنوی: وہ ہے جو چند خاص لفظوں کے ذریعہ لائی جائے اور وہ الفاظ یہ ہیں: كُلٌّ، أَجْمَعُ، كِلَا، كِلْتَا، نَفْسٌ، عَيْنٌ وغیرہ۔ جیسے:

"فَسَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ٥"۔ جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا۔ جَاءَ تِ الْمَرْأَتَانِ كِلْتَاهُمَا۔ جَاءَ كَمَالٌ نَفْسُهٗ / عَيْنُهٗ۔

بدل: وہ دوسرا اسم ہے جو درحقیقت مقصود ہوتا ہے، پہلا اسم مقصود نہیں ہوتا۔ پہلا اسم مبدل منہ اور دوسرا اسم بدل کہلاتا ہے۔ جیسے: سُلِبَ زَيْدٌ ثَوْبُهٗ ۔ اس میں "ثَوْبُهٗ" بدل ہے، کیوں کہ کپڑا ہی چھینا گیا ہے۔

عطف بہ حرف: وہ دوسرا اسم ہے جو حرفِ عطف کے بعد آیا ہو اور پہلے اسم کے ساتھ حکم میں شریک ہو۔ پہلا اسم معطوف علیہ اور دوسرا اسم معطوف کہلاتا ہے۔ جیسے: جَاءَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔

حروفِ عطف دس ہیں: واو، ف، ثم، حتّٰی، إمّا، أو، أم، لا، بل، لٰكِنْ۔

عطف بیان: وہ دوسرا اسم ہے جو صفت نہ ہو اور پہلے اسم کی وضاحت کرے۔ جیسے: قَالَ أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ (ابوحفص یعنی حضرت عمر نے فرمایا)۔ ابوحفص آپ کی کنیت ہے مگر آپ کا نام زیادہ مشہور ہے، اس لیے اس کا عطفِ بیان لایا گیا ہے۔

معروف ومجہول، لازم ومتعدی

ہر فعل عامل ہوتا ہے اور عمل کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: معروف اور مجہول۔

فعل معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے: أَكَلَ خَالِدٌ۔
فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے: أُكِلَ الْخُبْزُ۔
پھر فعل معروف کی دو قسمیں ہیں: لازم اور متعدی۔

فعل لازم: وہ فعل ہے جو فاعل سے پورا ہو جائے، مفعول کی اس کو حاجت نہ ہو۔ جیسے: جَلَسَ جَمِيْلٌ۔

فعل متعدي: وہ فعل ہے جو فاعل سے پورا نہ ہو، مفعول کی بھی اس کو حاجت ہو۔ جیسے: ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ (استاذ نے شاگرد کو مارا)۔

قاعده: فعل معروف خواہ لازم ہو یا متعدی، فاعل کو رفع دیتا ہے۔ جیسے: قَامَ زَيْدٌ، ضَرَبَ زَيْدٌ بَكْرًا۔

قاعده: فعل معروف متعدی سات اسموں کو نصب دیتا ہے۔ پانچ مفعولوں کو اور حال کو اور تمیز کو۔ اور فعل معروف لازم مفعول بہ کے علاوہ باقی چھ اسموں کو نصب دیتا ہے۔

قاعده: فعل مجہول فاعل کے بجائے مفعول بہ کو رفع دیتا ہے اور باقی مفعولوں کو نصب دیتا ہے۔ جیسے:

ضُرِبَ زَيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَمَامَ الْأَمِيْرِ ضَرْبًا شَدِيْدًا فِيْ دَارِهِ تَأْدِيْبًا۔

فعل کی طرح عمل کرنے والے اسماء

پانچ اسماء بھی فعل کی طرح عمل کرتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:
۱-مصدر۔ ۲-اسم فاعل۔ ۳-اسم مفعول۔ ۴-صفت مشبہ۔ ۵-اسم تفضیل۔

مصدر: وہ اسم ہے جس سے تمام افعال نکلتے ہیں، یہ اپنے فعل کی طرح عمل کرتا ہے۔ یعنی اگر اس سے نکلنے والا فعل لازم ہے تو مصدر صرف فاعل کو رفع دے گا اور اگر فعل متعدی ہے تو مصدر فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دے گا۔ مگر اکثر اپنے پہلے معمول کی طرف مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے: أَعْجَبَنِيْ قِرَاءَةُ زَيْدٍ اور

أَعْجَبَنِيْ ضَرْبُ زَيْدٍ عَمْرًا۔

اسم فاعل: وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ کوئی فعل (کام) نیا قائم ہوا ہو۔ جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا) یہ بھی اپنے فعلِ معروف کے مانند عمل کرتا ہے اور اکثر اپنے پہلے معمول کی طرف مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے: هُوَ كَامِلُ الْجُوْدِ، زَيْدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ۔

اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل کا واقع ہونے کا تعلق ہو۔ جیسے: مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)۔ یہ اپنے فعل مجہول کے مانند عمل کرتا ہے، یعنی نائب فاعل کو رفع دیتا ہے اور یہ بھی اکثر اپنے معمول کی طرف مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے۔ جیسے: جَاءَ رَجُلٌ مَقْطُوْعُ الْأَنْفِ (نک کٹا آیا)

صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ کوئی فعل مستقل قائم ہو۔ جیسے: حَسَنٌ (خوب صورت)۔ یہ اپنے فعل لازم کی طرح فاعل کو رفع دیتی ہے۔ جیسے: جَاءَ رَجُلٌ حَسَنٌ ثِيَابُهُ (عمدہ کپڑوں والا آدمی آیا)۔

اسم تفضیل: وہ اسم مشتق ہے جو دوسرے کی بہ نسبت معنی فاعلیت کی زیادتی پر دلالت کرے۔ جیسے: أَكْبَرُ مِنْ أَخِيْهِ (اپنے بھائی سے بڑا)۔ یہ بھی اپنے فعل کے مانند عمل کرتا ہے اور اس کا استعمال تین طرح ہوتا ہے:

مِنْ کے ساتھ۔ جیسے: أَكْبَرُ مِنْ أَخِيْهِ۔

اَلْ کے ساتھ۔ جیسے: جَاءَ زَيْدُ نِ الْأَفْضَلُ۔

اضافت کے ساتھ۔ جیسے: هُوَ أَفْضَلُ الْقَوْمِ۔

افعالِ مدح: وہ افعال ہیں جن کے ذریعہ کسی کی تعریف کی جاتی ہے۔ یہ دو ہیں: نِعْمَ اور حَبَّذَا۔ یہ دونوں اپنے فاعل کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ عَمْرٌو، حَبَّذَا زَيْدٌ۔

افعالِ ذم: وہ افعال ہیں جن کے ذریعہ کسی کی برائی کی جاتی ہے۔ یہ بھی دو ہیں: بِئْسَ اور سَاءَ۔ یہ بھی اپنے فاعل کو رفع دیتے ہیں۔ جیسے: بِئْسَ الرَّجُلُ عَمرٌو، سَاءالرَّجُلُ عَمْرٌو۔

فعلِ تعجب: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی بات پر حیرت ظاہر کی جائے۔ اس کے دو وزن ہیں: ماأَفْعَلَهُ اور أَفْعِلْ بِهِ۔ ہر ثلاثی مجرد سے انہی وزنوں پر فعل تعجب بنائیں گے اور ضمیر کی جگہ اس کو لائیں گے جس پر حیرت ظاہر کرنی ہے۔ جیسے مَا أَكْتَبَ زَيْدًا، أَكْتِبْ بِزَيْدٍ، مَا أَجْمَلَ زَيْدًا، أَجْمِلْ بِزَيْدٍ۔

نواصب مضارع:

چار حرف فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں: أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ۔ جیسے: أُرِيْدُ أَنْ أَقُوْمَ، لَنْ يَذْهَبَ خَالِدٌ، اِجْتَهَدْتُ كَيْ أَفُوْزَ فِي الْاِخْتِبَارِ، إِذَنْ أَشْكُرَكَ، اس شخص کے جواب میں جو کہے کہ: أَنَا أُعْطِيْكَ مَالًا۔

جوازم مضارع:

پانچ حروف فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں: إِنْ، لَمْ، لَمَّا، لامِ امر، لائے نہی۔ جیسے: إِنْ تَضْرِبْنِيْ أَضْرِبْكَ (اگر تو مجھ کو مارے گا تو میں بھی تجھ کو ماروں گا)، لَمْ يَضْرِبْ (نہیں مارا اس نے)، لَمَّا يَضْرِبْ (اب تک نہیں مارا اس نے)، لِيَضْرِبْ (چاہیے کہ مارے وہ)، لَا تَضْرِبْ (مت مار تو)۔

حروفِ عاطفہ:

وہ حروف ہیں جو کلمہ کو یا جملہ کو دوسرے کلمہ سے یا جملہ سے جوڑتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ زَيْدٌ وَ عَمْرٌو، جَاءَ زَيْدٌ وَ ذَهَبَ عَمْرٌو۔

حروفِ عاطفہ دس ہیں: وَاو، فَا، اَوْ، اَمْ، ثُمَّ، حَتّٰی، لَا، بَلْ، لٰكِنَّ، اِمَّا۔

حروفِ ایجاب

وہ حروف ہیں جن کے ذریعہ مثبت جواب دیا جاتا ہے۔ یہ چھ حروف ہیں:

نَعَمْ (ہاں)، بَلٰی (کیوں نہیں)، إِيْ (ہاں)، أَجَلْ (ہاں)، جَيْرِ (ہاں)، إِنَّ (بے شک)۔ جیسے: أَجَاءَ زَيْدٌ؟ جواب: نَعَمْ (ہاں)۔

حروفِ تفسیر

وہ حروف ہیں جو اجمال کی وضاحت کرنے کے لیے لائے جاتے ہیں۔ یہ دو حروف ہیں: أَيْ (یعنی) أَنْ (کہ)۔ جیسے: اَلْغَضَنْفَرُ أَيِ الْأَسَدُ (غضنفر یعنی شیر)۔ "نَادَيْنٰهُ اَنْ يَّاِبْرٰهِيْمُ" (پکارا ہم نے اس کو کہ اے ابراہیم!)

حروفِ مصدریہ

وہ حروف ہیں جو فعل کو مصدری معنیٰ میں یا جملہ کو مصدر کی تاویل میں کرتے ہیں۔ یہ تین حرف ہیں: مَا، أَنْ، أَنَّ۔ جیسے: عَلِمْتُ أَنَّكَ قَائِمٌ (میں نے آپ کا کھڑا ہونا جانا)۔

حروفِ استفہام

وہ حروف ہیں جن کے ذریعہ کوئی بات دریافت کی جاتی ہے۔ یہ دس حروف ہیں: أَ (کیا)، هَلْ (کیا)، مَا (کیا)، مَنْ (کون)، أَيٌّ (کون سا) اور اس کا مؤنث أَيَّةٌ (کون سی)، مَتٰی (کب)، أَيَّانَ (کب)، أَنّٰی (جہاں)، أَيْنَ (کہاں)۔

حروفِ تاکید

وہ حروف ہیں جن کے ذریعہ کلام میں تاکید پیدا کی جاتی ہے۔ یہ دو حرف ہیں: نونِ تاکید (ثقیلہ وخفیفہ) اور لامِ تاکید (مفتوح)۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ (البتہ ضرور مارے گا وہ ایک مرد) إِنَّ زَيْدًا الْقَائِمُ (بے شک زید البتہ کھڑا ہے)۔

حروفِ تحضیض

وہ حروف ہیں جن کے ذریعہ مخاطب کو کسی کام پر ابھارا جاتا ہے۔ یہ چار حرف ہیں: هَلَّا، أَلَّا، لَوْلَا، لَوْمَا۔ جیسے: هَلَّا ضَرَبْتَهُ (آپ نے اس کو مارا کیوں نہیں؟)

حروفِ ندا

وہ حروف ہیں جن کے ذریعہ مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ یہ پانچ حروف ہیں: یَا (قریب، بعید اور متوسط کے لیے)، أَیَا، هَیَا (بعید کے لیے)، أَيْ، أَ، (قریب کے لیے)۔ جیسے: یَازَیْدُ (اے زید)۔

حروفِ زیادت

وہ حروف ہیں جن کے معنی کچھ نہیں ہوتے، ان کو کلام میں زینت کے لیے لایا جاتا ہے۔ یہ آٹھ حروف ہیں۔

إِنْ، أَنْ، مَا، لَا، مِنْ، ک، ب، ل۔ جیسے: مَا إِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا نہیں ہے) ''فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ'' (پس جب خوش خبری دینے والا آیا)۔

حروفِ شرط

وہ حروف ہیں جو ایک بات کو دوسری بات پر معلق کرنے کے لیے لائے جاتے ہیں۔ جیسے: إِنْ تَضْرِبْنِيْ أَضْرِبْکَ (اگر تو مجھے مارے گا تو میں بھی ماروں گا)۔ حرفِ شرط یہ ہیں: إِنْ (اگر) لَوْ (اگر) أَمَّا (رہے) مَنْ (جو شخص) مَا (جو چیز) وغیرہ۔

قاعدہ: إِنْ مستقبل کے لیے ہے اگرچہ ماضی پر داخل ہو۔ جیسے: إِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ (اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا)۔

قاعدہ: لَوْ ماضی کے لیے ہے اگرچہ مضارع پر داخل ہو۔ جیسے: لَوْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ (اگر تو مارتا تو میں بھی مارتا)۔

قاعدہ: أَمَّا اجمال کی تفصیل کے لیے ہے۔ جیسے: النَّاسُ سَعِیْدٌ وَ شَقِيٌّ۔ أَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ، وَ أَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ۔ (لوگ نیک بخت اور بد بخت ہیں، رہے نیک بخت تو وہ جنت میں ہوں گے اور رہے بد بخت تو وہ دوزخ میں ہوں گے)۔

حروفِ تنبیہ:

وہ حروف ہیں جو مخاطب کی غفلت دور کرنے کے لیے لائے جاتے ہیں تاکہ وہ بات اچھی طرح سنے۔ یہ تین حروف ہیں: أَلَا، أَمَا، هَا۔ جیسے: ''اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ'' (سنو! اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے) أَمَا هٰذَا الْكِتَابُ سَهْلٌ جِدًّا۔ (سنو! یہ کتاب بہت ہی آسان ہے)، هَا قَدْ تَمَّ الْكَلَامُ (سنو! بات پوری ہوگئی)۔

باب الہمزہ

فصل الهمزه

اسماء

اَئِذَا: کیا، جب۔ اصل میں ''ءَاِذَا'' تھا، دوسرے الف کو ہمزہ سے بدل لیا گیا پہلا ہمزہ استفہام انکاری کا ہے۔

فصل الباء

اسماء

اَبٌ: باپ۔ جمع: اٰبَآءَ۔

اَبًّا: جانوروں کے کھانے کی گھاس اور چارہ

اَبَابِیْلَ: جھنڈ کے جھنڈ

اَبْتَرَ: دم کٹا جس کی اولاد نہ ہو۔ بَتْرٌ سے صفت مشبہ۔

اِبْرِیْقٌ: جمع اَبَارِیْقَ: لوٹا، جگ۔

اَبَدًا: ہمیشہ زمانہ مستقبل غیر محدود۔

اَبْرَصَ: کوڑھی، برص (ایک مشہور مرض ہے)۔

اِبِلٌ: اونٹ، اسم جنس ہے۔ واحد اور جمع دونوں کے لئے بولا جاتا ہے مگر نہ جمع ہے نہ اسم جمع۔

اِبْکَارٌ: ۔صبح۔ اسم ہے۔

اَبْکَمُ: مادرزاد گونگا۔ جمع بُکْمٌ۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

اِبْلِیْس: شیطان کا نام ہے، اِبْلَاسٌ سے مشتق ہے جس کے معنی سخت ناامیدی کے باعث غمگین ہو کر ششدر و متحیر ہو جانے کے ہیں۔

اِبْنٌ : بیٹا۔جمع :اَبْنَآء۔

اِبْنُ السَّبِيْلُ : مسافر۔لفظی معنی ہیں ''راستے کا بیٹا'' چونکہ مسافر راہ نوردی کرتا ہے اس لئے اسے ابن السبیل کہتے ہیں۔

اِبْنَ اُمَّ : ماں کا جنا، ماں جایا، بھائی۔

اِبْنَةٌ ، بِنْتٌ : بیٹی ۔اِبْنٌ کی مونث ۔

اَبٌ : باپ ۔جمع آبَاء۔

اَبْيَضُ : سفید۔جمع :بِيْضٌ۔:بَيَاضٌ سے صیغہ صفت مشبہ واحد مذکر۔

مصادروافعال

اِبَاءٌ:اَبٰی،یَابٰی(ضرب،فتح) سختی سے انکار کرنا۔

اِبَاقٌ:اَبَقَ،يَبِقُ(نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ) غلام کا بھاگنا۔

اِبْتِئَاسٌ :اِبْتَئَسَ، يَبْتَئِسُ (افتعال) غمگین اور رنجیدہ ہونا۔

اِبْتِدَاعٌ:اِبْتَدَعَ،يَبْتَدِعُ(افتعال) ایجاد کرنا۔دین میں نئی بات نکالنا۔

اِبْتِغَاءٌ:اِبْتَغٰى،يَبْتَغِى(اِفْتِعَالٌ) تلاش کرنا۔

اِبْتِلَاءٌ:اِبْتَلٰى،يَبْتَلِى(افتعال) آزمانا اور امتحان لینا۔

اِبْتِهَالٌ:اِبْتَهَلَ يَبْتَهِلُ(افتعال) مباہلہ کرنا،گڑگڑا کر دعا کرنا،ایک دوسرے پرلعنت کرنا۔

اِبْدَاءٌ:اَبْدَءَيُبْدِءُ(افعال) پیدا کرنا۔

اِبْدَالٌ: اَبْدَلَ يُبْدِلُ(افعال) بدلنا،بدلے میں لینا۔

اِبْرَامٌ:اَبْرَمَ،يُبْرِمُ(افعال) کسی کام کو مضبوط کرنا۔

اِبْرَاءٌ:اَبْرَءَ،يُبْرِئُ(افعال) مرض وغیرہ سے بَری کرنا اور نجات دلانا۔

اَخْذٌ:اَخَذَيَأْخُذُ(ن) پکڑنا،لینا۔

اِبْسَالٌ: اَبْسَلَ، یُبْسِلُ (افعال) غلبہ وقہر میں گرفتار کرنا اور محروم کرنا۔

اِبْشَارٌ: اَبْشَرَ، یُبْشِرُ (افعال) بشارت پانا۔

اِبْصَارٌ: اَبْصَرَ، یُبْصِرُ (افعال)۔ دیکھنا، بصیرت حاصل کرنا۔

اِبْطَالٌ: اَبْطَلَ یُبْطِلُ (افعال) مٹانا۔

اَبْقَاءٌ: اَبْقٰی یُبْقِیْ: (افعال) باقی رکھنا۔

اِبْکَاءٌ: اَبْکٰی، یُبْکِی (افعال) رلانا۔

اِبْلَاسٌ: اَبْلَسَ یُبْلِسُ (افعال) شکستہ دل ہونا، غمگین ہونا، مایوس ہونا، متحیر ہونا، بے خبر ہونا۔

اِبْلَاءٌ: اَبْلٰی یُبْلِی (افعال) آزمانا۔

اِبْیِضَاضٌ: اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ (افعلال) سفید ہونا، درخشاں ہونا۔

فصل التاء

مصادر و اَفعال

اِتِّبَاعٌ: اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (اِفْتِعَالٌ) تابعداری کرنا، حکم ماننا، پیروی کرنا۔

اِتِّخَاذٌ: اتخذ یتخذ (اِفْتِعَالٌ) اختیار کرنا، پسند کرنا۔

اِتْرَافٌ: اَتْرَفَ یُتْرِفُ (افعال) عیش وآرام عطا کرنا اور ناز ونعمت میں پرورش کرنا۔

اِتِّسَاقٌ: اِتَّسَقَ، یتسق (افتعال) پورا ہونا۔ چاند کے اتساق کے معنی نور سے بھرنے کے ہیں۔

اِتِّقَاءٌ: اِتَّقٰی، یَتَّقِیْ (افتعال) ڈرنا۔ پرہیزگاری اختیار کرنا، اللہ سے ڈرنا۔

اِتْقَانٌ: اَتْقَنَ، یُتْقِنُ (افعال)۔ اس نے درست کرنا، مضبوط کرنا۔

اِتِّکَاءٌ: اِتَّکٰی یَتَّکِیْ (افتعال) تکیہ لگانا، ٹیک لگانا۔

اِتْمَامٌ: اَتَمَّ یُتِمُّ (افعال) پورا کرنا۔

اِتْیَانٌ، اَتٰی، یَاتِی (ض) آنا، آسانی کے ساتھ آنا، حاضر ہونا، کرنا، لانا۔ جب اس کا تعدیہ با کے ذریعہ ہو تو معنی لانے والے کے ہوں گے۔

فصل الثاء

اسماء

اَثَاثٌ: گھر کے ساز وسامان، مال واسباب۔

اَثَرٌ: نشانیاں، علامتیں۔ جمع: اٰثار۔

اَثْرَۃٌ: وہ روایت یا تحریر جس کا اثر باقی رہ گیا ہو۔

اَثْلٌ: جھاؤ کا درخت۔ جمع اَثْلَاثٌ، اُثَالٌ، اُثُوْلٌ۔

اِثْمٌ: گناہ جمع اٰثَامٌ۔ گناہ، مجازاً عذاب کو بھی کہتے ہیں۔ اَثَام جہنم کی ایک وادی کا نام ہے۔

اِثْنَا عَشَرَ: ۔ بارہ۔ مذکر کے لئے، بحالت رفع۔ اور بحالت نصب وجر اِثْنَیْ عَشَرَ ہوگا۔)

اِثْنَانِ: دو۔ (تثنیہ مذکر کے لئے، بحالت رفع۔ اور بحالت نصب وجر اِثْنَیْنِ ہوگا۔)

اِثْنَتَا عَشَرَۃَ: بارہ۔ (مونث کے لئے، بحالت رفع۔ اور بحالت نصب وجر اِثْنَتَیْ عَشَرَۃَ ہوگا۔

اِثْنَتَیْنِ: دو۔ تثنیہ مونث کے لئے۔

مصادر وافعال

اِثَابَۃٌ: اَثَابَ یُثِیْبُ (افعال) عمل کی جزا دینا، خواہ وہ انعام ہو یا سزا۔

اِثَارَۃٌ: أَثَارَ یُثِیْرُ (افعال) پھاڑنا، جوتنا، کھیتی کرنا۔

اِثْبَاتٌ: اَثْبَتَ یُثْبِتُ (افعال) ثابت کرنا۔

اِثْخَانٌ: اَثْخَنَ یُثْخِنُ (افعال) سخت خون ریزی کرنا۔ دشمن کو خوب اچھی

طرح قتل کرنا۔

اِثْماً: اَثِمَ یَاثِمُ، اِثْماً و اَثَماً و آثَاماً و مَأْثَماً (س) گناہ کرنا۔

اِثْمَارٌ: اَثْمَرَ یُثْمِرُ (افعال) بارآور ہونا۔

فصل الجیم

اسماء

اُجَاجٌ: کڑوا پانی، کھارا پانی۔

اَجْدَرُ: زیادہ لائق، زیادہ سزاوار۔ جَدْرَۃٌ سے صیغہ اسم تفضیل۔

اَجْرٌ: مزدوری، ثواب، مہر، بدلہ۔ جمع اُجُوْرٌ۔

اَجَلٌ: مدتِ مقررہ، وقت، موت۔ جمع اٰجَال۔

اَجْمَعُوْنَ: وہ سب کے سب۔ تاکید کے لئے آتا ہے۔ بحالت رفع۔ اور نصب و جر کی حالت میں اَجْمَعِیْنَ ہوگا۔

مصادر و افعال

اِجَآءَۃٌ: اَجَآءَ یُجِیْئُی (افعال) لانا۔ آنے پر مجبور کرنا۔

اِجَابَۃٌ: اَجَابَ یُجِیْبُ (افعال) جواب دینا۔ قبول کرنا۔

اِجَارَۃٌ: اَجَارَ یُجِیْرُ (افعال) پناہ دینا، مدد کرنا۔

اِجْتِبَاءٌ: اِجْتَبٰی یَجْتَبِی (افتعال) پسند کرنا اور انتخاب کرنا۔

اِجْتِثَاثٌ: اِجْتَثَّ یَجْتَثُّ (افتعال) جڑ سے اکھاڑنا۔

اِجْتِرَاحٌ: اِجْتَرَحَ یَجْتَرِحُ (افتعال) گناہ کمانا۔

اِجْتِمَاعٌ: اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ (افتعال) مجتمع ہونا۔

اِجتِنَابٌ: اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ (افتعال) پرہیز کرنا۔

اَجْرٌ: اَجَرَ یَأْجُرُ (ن) بدلہ دینا، مزدوری کرنا، مزدوری دینا۔

اِجْرَامٌ: اَجْرَمَ یُجْرِمُ (اِفْعَالٌ) جرم کرنا۔زیادتی کرنا۔

اِجْمَاعٌ: اَجْمَعَ یُجْمِعُ (افعال) کسی کام پر سب کامتفق ہونا۔ایک رائے ہونے کے لئے لوگوں کا اکٹھا ہونا یا اکٹھا کرنا۔

اَجِیْجٌ: اَجَّ یَأُجُّ (ن) ۔بھڑکنا۔"اُجُوْجَا الْمَاء" پانی کا کھاری ہونا۔

فصل الحاء

اسماء

اَحَدٌ: ایک، اکیلا، پہلا۔

اِحْدٰی: ایک عورت اَحَدٌ کا مونث۔

اَحَدَعَشَرَ: گیارہ مذکر کے لئے آتا ہے۔

اَحْرَصَ: بڑا لالچی، کسی بھی چیز کی زیادتی کا طالب، "حِرْصٌ" سے صیغۂ اسم تفضیل۔

اَحَقُّ: بڑا حق دار۔اسم تفضیل اور فاعل دونوں کے معنی میں آتا ہے۔

اَحْمَدُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی۔"حَمِدَ" سے صیغۂ اسم تفضیل۔ مبالغۂ فاعل بھی ہوسکتا ہے یعنی دوسروں سے بہت زیادہ اللہ عزوجل کی حمد بیان کرنے والا اور مبالغۂ مفعول بھی ہوسکتا ہے یعنی اپنے اوصاف حمیدہ کے باعث دوسروں سے زیادہ آپ کی مدح کی گئی۔

اَحْمَرُ: سرخ۔جمع "حُمْرٌ"۔

اَحْوَیٰ: کالا سیاہ مائل بسبزی، سرخ مائل بسیاہی، حُوَّۃٌ سے ماخوذ ہے۔

مصادر وافعال

اِحَاطَۃٌ: اَحَاطَ یُحِیْطُ (افعال) ۔گھیر لینا، قابو میں کر لینا، کسی شئے پر اس طرح چھا جانا کہ اس سے فرار ممکن نہ ہو۔

اِحْبَابٌ: اَحَبَّ یُحِبُّ (افعال) پسند کرنا، دوست رکھنا۔
اِحْبَاطٌ: اَحْبَطَ یُحْبِطُ (افعال) اکارت کرنا، ضائع کرنا، برباد کرنا۔
اِحْتِرَاقٌ: اِحْتَرَقَ یَحْتَرِقُ (افتعال) جلنا۔
اِحْتِسَابٌ: اِحْتَسَبَ یَحْتَسِبُ (افتعال) خیال کرنا، گمان کرنا۔
اِحْتِمَالٌ: اِحْتَمَلَ یَحْتَمِلَ (افتعال) اٹھانا، برداشت کرنا۔
اِحْتِنَاکٌ: اِحْتَنَکَ یَحْتَنِکُ (افتعال) ڈھانٹی دینا، قابو میں کرنا۔
اِحْدَاثٌ: اَحْدَثَ یُحْدِثُ (افعال) پیدا کرنا، کسی چیز کو نئے سرے سے شروع کرنا۔
اِحْسَاسٌ: اَحَسَّ یُحِسُّ (افعال) محسوس کرنا ، پانا، دریافت کرنا۔
اِحْسَانٌ: اَحْسَنَ یُحْسِنُ (اِفْعَالٌ) نیکی کرنا۔ بھلائی کرنا، اچھی بات معلوم کرنا۔
اِحْصَارٌ: اَحْصَرَ یُحْصِرُ (افعال) روکنا۔
اِحْصَانٌ: اَحْصَنَ یُحْصِنُ (افعال) محفوظ کرنا۔
اِحْصَاءٌ: اَحْصٰی یُحْصِیْ (افعال) شمار کرنا۔
اِحْضَارٌ: اَحْضَرَ یُحْضِرُ (افعال) حاضر کرنا، لانا۔
اِحْفَاءٌ: اَحْفٰی یُحْفِیْ (افعال) کسی کام میں مبالغہ کرنا۔
اِحْقَاقٌ: اَحَقَّ یُحِقُّ (افعال) ثابت کرنا، قائم کرنا، ظاہر کرنا۔
اِحْمَاءٌ: اَحْمٰی یُحْمِیْ (افعال) تپانا، خوب گرم کرنا۔
اِحْلَالٌ: اَحَلَّ یُحِلُّ (افعال) مباح کرنا۔ اتارنا۔
اِحْیَاءٌ: اَحْيٰ یُحْيِیْ (افعال) زندہ کرنا، جلانا۔

فصــل الخـــاء

اسمـــاء

اَخٌ : بھائی۔جمع :اِخْوَۃٌ و اُخْوَۃٌ و اِخْوَانٌ اصل میں ہر وہ شخص جو پیدائش میں ماں باپ یا صرف باپ یا صرف ماں کی طرف سے یا رضاعت میں دوسرے کا شریک ہو،اَخ کہلاتا ہے،لیکن مجازاًہراس شخص کوبھی اَخ کہہ دیتے ہیں جوقبیلہ یا مذہب یاصنعت وحرفت یا دوستی ومحبت وغیرہ میں کسی دوسرے کا شریک ہو۔

اُخْتٌ : بہن۔اَخ کی تانیث۔جمع :اَخَوَاتٌ۔

اُخْدُوْدٌ: کھائی،خندق۔جمع :اَخَادِیْد

آخَر : دوسرا۔جمع :اُخَرُوْنَ۔

اٰخِرٌ :۔پچھلا،آخری۔جمع :آخِرُوْنَ۔

اُخْریٰ: دوسری۔آخَرُ کی مؤنث۔

اَخْضَرُ، خَضْرَاءُ: سبز،ہرا۔جمع :خُضْرٌ۔

اَخْفٰی: زیادہ پوشیدہ ''خِفَاءٌ'' سےصیغۂ اسم تفضیل۔

مصادروافعال

اِخْبَاتٌ :اَخْبَتَ یُخْبِتُ (افعال) عاجزی اختیارکرنا۔تواضع اورخضوع وخشوع اختیارکرنا۔

اِخْتِصَامٌ:اِخْتَصَمَ یَخْتَصِمُ (افتعال) جھگڑا کرنا۔

اِخْتِلَاطٌ:اِخْتَلَطَ یَخْتَلِطُ (افتعال) ملنا،خلط ملط ہوجانا۔

اِخْتِلَافٌ :اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ (افتعال) ۔اختلاف کرنا۔

اِخْتِلَاقٌ :اِخْتَلَقَ یَخْتَلِقُ (افتعال) افترا،بہتان طرازی،باتیں بنا کر کہنا۔

اِخْتِيَارٌ: اِخْتَارَ يَخْتَارُ (افتعال) چن لینا، منتخب کرنا، پسند کرنا۔
اِخْتِيَانٌ: اِخْتَانَ يَخْتَانُ (افتعال) جھگڑا کرنا۔
اَخْذٌ: اَخَذَ يَأْخُذُ (نَصَرَ) پکڑنا، لینا۔
اِخْرَابٌ: اَخْرَبَ يُخْرِبُ (افعال) اجاڑنا، ویران کرنا، برباد کرنا۔
اِخْرَاجٌ: اَخْرَجَ يُخْرِجُ (اِفْعَالٌ) نکالنا۔
اِخْزَاءٌ: اَخْزَي يُخْزِئُ (افعال) رسوا کرنا، شرمسار کرنا۔
اِخْسَارٌ: اَخْسَرَ يُخْسِرُ (افعال) کم کرنا۔
اِخْطَاءٌ: اَخْطَأَ يُخْطِئُ (افعال) چوکنا، خطا کرنا۔
اِخْفَاءٌ: اَخْفٰى يُخْفِئُ (افعال) چھپانا۔
اِخْلَادٌ: اَخْلَدَ يُخْلِدُ (افعال) ہمیشہ رہنا۔
اِخْلَاصٌ: اَخْلَصَ يُخْلِصُ (افعال) خالص کرنا، صاف کرنا۔
اِخْلَافٌ: اَخْلَفَ يُخْلِفُ (افعال) خلاف کرنا، وعدہ خلافی کرنا۔

فصل الدال

اسماء

اِدًّا، وإِدَّةٌ، جمع: اِدَاد، وإِدَد۔ بھاری بوجھ، اچنبھا، ایسے نامناسب کام جس کے کرنے سے شور مچ جائے۔

اِدْرِيس: ایک نبی کا نام ہے۔ اس لفظ کے بارے میں اختلاف ہے کہ سریانی ہے یا عربی۔ راجح یہ ہے کہ عجمی ہے۔ اور عجمیت وعلمیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

آدَم: ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کا نام ہے۔ لفظ آدم کے متعلق اختلاف ہے کہ یہ عجمی ہے یا عربی۔ عربی ہونے کی صورت میں یہ اَفعَلُ کے وزن پر ہوگا اور غیر منصرف علمیت اور وزن فعل کی بنا پر ہوگا۔ اور عجمی ہونے کی صورت میں بھی علمیت اور عجمیت کی وجہ سے غیر منصرف ہوگا۔

اَدْنٰی : دَانٍ اور دَنِیٌّ کا اسم تفضیل ہے۔ زیادہ نزدیک، زیادہ کم، یہ جب اکبر کے مقابلہ میں استعمال کیا جاتا ہے تو اس کے معنی اصغر یعنی دوسرے کی بہ نسبت چھوٹے اور کم کے آتے ہیں جیسے آیت: وَلَا اَدْنیٰ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ (اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ) اور جب ''خیر'' کے مقابل میں اس کا استعمال ہو تو اس کے معنی ارذل یعنی گھٹیا کے ہوتے ہیں جیسے: اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ (کیا لے لینا چاہتے ہو وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے بدلہ میں جو بہتر ہے) اور جب اقصیٰ کے مقابل میں آتا ہے تو معنی ہوتے ہیں زیادہ قریب اور زیادہ نزدیک۔ جیسے: ذٰلِكَ اَنْ یُّعْرَفْنَ (اس میں بہت قریب ہے کہ پہچانی پڑیں)۔

اَدْھٰی: دَھْیٌ سے صیغۂ اسم تفضیل۔ بڑی آفت۔

مصادر وافعال

اَدَاءٌ: اَدَی یَادِیْ اَدْیاً و اَدّٰی تَادِیَۃً و اَدَاءً (ض) پہنچانا، ادا کرنا، حق کا ایک دم پورا پورا دینا۔

اِدَّارُأٌ: اِدَّارَأَ، یَدَّارَأُ (اِفَّاعُلٌ) ایک دوسرے پر ڈالنا۔

اِدَارَۃٌ: اَدَارَ یُدِیْرُ (افعال) گھمانا، پھرانا۔

اِدْبَارٌ: اَدْبَرَ یُدْبِرُ (افعال) پیٹھ پھیرنا۔

اِدْحَاضٌ: اِدْحَضَ یُدْحِضُ (افعال) باطل کرنا، زائل کرنا۔

اِدِّخَارٌ: اِدَّخَرَ یَدَّخِرُ (افتعال) ذخیرہ کرنا، رکھ چھوڑنا۔

اِدْخَالٌ: اَدْخَلَ یُدْخِلُ (افعال) داخل کرنا۔

اِدْرَاکٌ: اَدْرَکَ یُدْرِکُ (افعال) کسی شئے کو پوری طرح پالینا۔

اِدْبَارٌ: اَدْبَرَ یُدْبِرُ (افعال) پیٹھ پھیرنا۔

اِدْرَاءٌ: اَدْرٰی یدری (افعال) واقف کرنا اور بتانا۔

اِدِّکَارٌ :اِدَّکَرَ یَدَّکِرُ (افتعال) یاد کرنا۔

اِدِّعَاءٌ:اِدَّعٰی یَدَّعِیْ(افتعال) دعوی کرنا، آرزو کرنا، خود کو کسی چیز کی طرف منسوب کرنا۔

اِدْنَاءٌ:اَدْنٰی یُدْنِیْ(افعال) قریب کرنا، قریب ہونا، نیچا کر لینا، نیچا کر دینا۔

اِدْلَاءٌ:اَدْلٰی یُدْلِیْ(افعال) ڈول ڈالنا، ڈول کھینچنا۔

اِدْھَانٌ:اَدْھَنَ یُدْھِنُ(افعال) ڈھیلا پڑ جانا، نرمی کرنا، سستی کرنا۔

فصل الذال

اسماء

اِذْ: جب، جبکہ، جس وقت۔ راجح یہ ہے کہ یہ اسم ظرف ہے، جس کے لئے ظرفیت لازم ہے یعنی اکثر موقع پر مفعول فیہ ہوتا ہیں۔

اِذَا: جب، اس وقت، ناگہاں، راجح یہ ہے کہ یہ ظرف زمان ہے، زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے، اکثر موقع پر مفعول فیہ ہوتا ہے۔

اِذًا: تب، اس وقت۔ حرف جزا ہے۔ اصل میں یہ "اِذَن" ہے، وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں۔

اَذَلُّ: زیادہ ذلیل زیادہ کمزور ذِلَّۃٌ سے صیغۂ اسم تفضیل۔

اُذُنٌ : کان، جمع اٰذَانٌ۔ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کان لگا کر سنے اور سن کر مانے۔

مصادر و افعال

اِذَاعَۃٌ:اَذَاعَ یُذِیعُ(افعال): مشہور کرنا، شہرت دینا۔

اِذَاقَۃٌ:اَذَاقَ یُذِیْقُ (افعال) چکھانا۔

اِذْنٌ :اَذِنَ یَاذَنُ (سَمِعَ) اجازت دینا، حکم دینا۔

اِذْھَابٌ :اَذْھَبَ یُذْھِبُ (افعال) دور کرنا، ہٹا دینا۔

اِذْلَالٌ: اَذَلَّ یُذِلُّ (افعال) ذلیل کرنا۔

اَذًی: اَذِیَ یَاذَیُ (سمع) تکلیف پانا۔ ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کی روح یا جسم کو پہنچے خواہ وہ ضرر دنیوی ہو یا اخروی۔

فصــل الــراء

اسمــاء

اِرْبَۃٌ: غرض، حاجت۔ ایسی سخت حاجت جس کو دور کرنے کے لئے حیلہ اور تدبیر سے کام لینا پڑے۔

اَرْبٰی: زیادہ چڑھا ہوا، زیادہ بڑھا ہوا۔ ''رِبوا'' سے صیغۂ اسم تفضیل۔

اَرْحَمُ: سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔ رُحْمٌ سے صیغۂ اسم تفضیل۔

اَرْذَلُ: رذیل، ذلیل، سب سے زیادہ نکما۔ رَذَالَۃٌ سے صیغۂ اسم تفضیل۔ جمع اَرَاذِلُ۔

اَرْضٌ: زمین، جمع: اَرْضُوْنَ۔

اَرْبَعٌ: چار مونث اگر تمیز ہو تو اَرْبَعٌ کہا جاتا ہے۔

اَرْبَعَۃٌ: چار مذکر اگر تمیز ہو تو اَرْبَعَۃٌ بولا جاتا ہے۔

اَرْبَعِیْنَ: چالیس۔

اِرَمَ: ایک قبیلہ کا نام ہے، جو ارم بن سام بن نوح کے نام پر رکھا گیا ہے۔ غیر منصرف ہے تانیث اور علمیت کی بنا پر، یا عجمیت اور علمیت کی بنا پر۔

اَرِیْکَۃٌ: وہ مزین تخت جس پر پردہ لٹکا ہوا ہو۔ جمع: اَرَائِك۔

مصادر وافعال

اِرَاءَۃٌ: اَرٰی یُرِیْ (افعال) دکھانا۔

اِرَادَۃٌ: اَرَادَ، یُرِیْدُ (افعال) چاہنا، ارادہ کرنا۔

اِرَاحَۃٌ:اَرَاحَ یُرِیۡحُ (افعال) آرام پہنچانا،شام کے وقت چار پایوں کو اپنے اپنے ٹھکانے پر لے جانا،شام کو چَرا کر واپس لے آنا۔

اِرۡبَاءٌ:اَرۡبٰی یُرۡبِیۡ (افعال) بڑھانا،زیادہ دینا،زیادہ لینا۔

اِرۡتِدَادٌ:اِرۡتَدَّ یَرۡتَدُّ (افتعال) لوٹ جانا۔جس راستہ آیا اسی راستہ واپس جانا۔

اِرۡتِضَآءٌ:اِرۡتَضٰی یَرۡتَضِی (افتعال) راضی ہونا، پسند کرنا۔

اِرۡتِقَابٌ:اِرۡتَقِبَ یَرۡتَقِبُ (افتعال) انتظار کرنا، راہ دیکھنا۔

اِرۡتِقَاءٌ:اِرۡتَقٰی یَرۡتَقِیۡ (افتعال) چڑھنا، زینہ بزینہ چڑھنا۔

اِرۡتِیَابٌ:اِرۡتَابَ ،یَرۡتَابُ (افتعال) شک میں پڑنا۔

اِرۡثٌ،وِرَاثَۃٌ:وَرِثَ یَرِثُ (ض) وارث ہونا، جانشین ہونا،کسی شخص کی چیز کا دوسرے شخص کی طرف بغیر کسی معاملہ کے منتقل ہونا۔

اِرۡجَاءٌ:اَرۡجٰی یُرۡجِیۡ (افعال) ڈھیل دینا۔

اِرۡجَاعٌ:اَرۡجَعَ یُرۡجِعُ (افعال) واپس کرنا،لوٹانا۔

اِرۡدَاءٌ:اَرۡدٰی یُرۡدِیۡ (افعال) ہلاک کرنا، غارت کرنا۔

اِرۡسَالٌ:اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ (افعال) بھیجنا۔

اِرۡسَاءٌ:اَرۡسٰی یرسی (افعال) قائم کرنا،لنگر باندھنا، ثابت رکھنا،میخ ٹھوکنا۔

اِرۡصَادٌ:اَرۡصَدَ یُرۡصِدُ (افعال) گھات لگانا۔

اِرۡضَاعٌ:اَرۡضَعَ یُرۡضِعُ (افعال) بچہ کو چھاتی سے دودھ پلانا، پستان چوسانا۔

اِرۡکَاسٌ : اَرۡکَس یُرۡکِسُ (افعال) سر کے بل اوپر سے نیچے تک بالکل الٹ دینا۔

اِرۡھَابٌ:اَرۡھَبَ یُرۡھِبُ (افعال) ڈرانا۔

اِرۡھَاقٌ:اَرۡھَقَ یُرۡھِقُ (افعال) کسی ناگوار کام کرنے پر کسی کو مجبور کرنا۔

فصل الزاء

اسمـــاء

أزَرَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام ہے۔ بسبب عجمیت وعلمیت غیر منصرف ہے۔

اَزْرَقُ: نیلی چشم، کبوتر چشم، نیلگوں۔ صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: زُرْقٌ۔

مصادر وافعال

اَزٌّ: اَزَّ یَأُزُّ (ن، ض) ابھارنا، بدکانا۔

اِزَاغَۃٌ: اَزَاغَ یُزِیْغُ (افعال) کجی میں ڈالنا، پھیرنا، ٹیڑھا کرنا۔

اِزْجَاءٌ: اَزْجٰی یُزْجِیْ (افعال) معمولی ہونا، چلانا، ہنکانا، کام کا آسان ہونا۔

اِزْدِیَادٌ: اِزْدَادَ یَزْدَادُ (افتعال) زیادہ ہونا۔

اِزْدِجَارٌ: اِزْدَجَرَ یَزْدَجِرُ (افتعال) جھڑکنا، ڈانٹنا ڈپٹنا۔

اِزْدِرَاءٌ: اِزْدَرٰی یَزْدَرِیْ (افتعال) حقیر سمجھنا۔

اَزْفٌ: اَزِفَ یَأزَفُ: (سَمِعَ) قریب ہونا۔

اِزْلَافٌ: اَزْلَفَ یُزْلِفُ (افعال) قریب کرنا۔

اِزْلَاقٌ: اَزْلَقَ یُزْلِقُ (افعال) پھسلانا، گرادینا۔

اِزْلَالٌ: اَزَلَّ یُزِلُّ (افعال) ڈگمگادینا، لغزش میں ڈال دینا، بہکادینا۔

فصل السین

اسمـــاء

اُسْطُوْرَۃٌ جمع اَسَاطِیْرُ۔ کہانیاں، من گھڑت لکھی ہوئی باتیں، وہ جھوٹی خبر جس کے متعلق یہ اعتقاد ہو کہ وہ جھوٹ گڑھ کر لکھدی گئی ہے۔

اِسْتَبْرَقٌ: ریشم کا زرین موٹا کپڑا۔

اِسحٰق علیہ السلام: اللہ تعالیٰ کے نبی اور پیغمبر ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادہ ہیں اور آپ کی والدہ کا نام حضرت سارہ رضی اللہ عنہا ہے۔ لفظ اسحٰق علمیت اور عجمہ کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

اِسْرَائِیْلَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے، عبرانی زبان میں اس کے معنی اللہ کے برگزیدہ یا اللہ کے بندے کے ہیں، علمیت اور عجمہ کی بنا پر غیر منصرف ہے۔

اَسْرَعُ: بہت جلدی کرنے والا۔ سُرْعَۃٌ سے صیغہ اسم تفضیل۔

اَسِیْرٌ: قیدی، جمع اُسَارٰی، اَسْرٰی۔

اَسْفَل: سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل۔ سب سے نیچا، اَعْلٰی کی ضد۔ جمع اَسْفَلِیْنَ۔

اَسَفٰی: افسوس۔ اَسَفٌ سے، اہل عرب حسرت وغم کے موقعہ پر کہتے ہیں یَااَسَفٰی (ہائے افسوس)

اِسْم: نام جس سے کسی شے کی ذات معلوم کی جاسکے۔ جمع اَسْمَاء۔

اَسْمِعْ: کیا خوب سنتا ہے۔ سَمِعَ سے فعل تعجب۔

اِسْمٰعِیْلَ (علیہ السلام) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور اللہ تعالیٰ کے سچے نبی و رسول ہیں۔ آپ کی والدہ محترمہ کا نام حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہی کی نسل سے ہیں۔ عجمی لفظ ہے، اسمع اور ایل سے مرکب ہے، جس کے عبرانی معنی ہیں ''میری دعا سن اے اللہ''۔ بعض نے اسمٰعیل کے عربی معنی ''اللہ کے مطیع'' بیان کئے ہیں۔ علمیت اور عجمہ کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

اُسْوَۃٌ، اِسْوَۃٌ: چال، ڈھنگ، نمونہ عمل۔ غیر کی پیروی و اتباع میں انسان جس چال پر ہوتا ہے اس کا نام اسوۃ ہے، خواہ وہ اچھی ہو یا بری منفعت پہنچانے والی ہو یا ضرر رساں۔ جمع: اُسًی، اِسًی۔

اَسْوَدُ: کالا۔ جمع: سُوْدٌ۔ ''سَوَادٌ'' سے صیغہ صفت مشبہ۔

اَسْوَءَ: سب سے برا ''سَوءٌ'' سے صیغہ اسم تفضیل۔

اَسِیْرٌ: قیدی۔ جمع: اُسَارٰی اور اَسْرٰی۔

مصادر وافعال

اِسَاءَۃٌ: اَسَاءَ یُسِیْءُ (افعال) برا کام کرنا۔

اِسَاغَۃٌ: اَسَاغَ یُسِیْغُ (افعال) نگلنا، حلق سے اتارنا۔

اِسَامَۃٌ: اَسَامَ یُسِیْمُ (افعال) چرانا۔

اِسْبَاغٌ اَسْبَغَ یُسْبِغُ (افعال) کامل کرنا، پورا کرنا۔

اِسْتِبَانَۃٌ: استبان یستبین (اِسْتِفْعَالٌ) ظاہر ہونا۔

اِسْتِبَاقٌ: اِسْتَبَقَ یَسْتَبِقُ (افتعال) ایک کے دوسرے پر سبقت لیجانا۔

اِسْتِبْدَالٌ: اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ (اِسْتِفْعَالٌ) بدلنا، تبدیلی چاہنا۔

اِسْتِبْشَارٌ: اِسْتَبْشَرَ یَسْتَبْشِرُ (اِسْتِفْعَالٌ) بشارت پانا۔

اِسْتِتَارٌ: اِسْتَتَارَ یَسْتَتِیْرُ (استفعال) چھپنا، پردہ کرنا۔

اِسْتِثْنَاءٌ: اِسْتَثْنٰی یَسْتَثْنِیْ (استفعال) چھانٹ لینا، باہر نکال لینا، انشاء اللہ کہنا۔

اِسْتِجَابَۃٌ: اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ (استفعال) قبول کرنا، ماننا، جواب دینا۔

اِسْتِجَارَۃٌ: اِسْتَجَارَ یَسْتَجِیْرُ (استفعال) پناہ مانگنا۔

اِسْتِحْبَابٌ: اِسْتَحَبَّ یَسْتَحِبُّ (استفعال) عزیز رکھنا، دوست رکھنا۔

اِسْتِحْسَارٌ: اِسْتَحْسَرَ یَسْتَحْسِرُ (استفعال) تھکنا۔

اِسْتِحْفَاظٌ: اِسْتَحْفَظَ یَسْتَحْفِظُ (استفعال) نگہبان بنانا۔

اِسْتِحْقَاقٌ: اِسْتَحَقَّ یَسْتَحِقُّ (استفعال) مستحق ہونا، حق دار ہونا۔

اِسْتِحْوَاذٌ: اِسْتَحْوَذَ یَسْتَحْوِذُ (استفعال) قابو میں کر کے ہانکنا۔

اِسْتِحْیَاءٌ: اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیِیْ (اِسْتِفْعَال)، جیتا رکھنا، زندہ چھوڑنا شرمانا،

حیا کرنا۔
اِسْتِخَارٌ :اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ (استفعال) خیر طلب کرنا، طلب خیر کی دعا کرنا۔
اِسْتِخْرَاجٌ:اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ (استفعال) نکالنا، نکلوانا۔
اِسْتِخْفَافٌ:اِسْتَخَفَّ یَسْتَخِفُّ (استفعال) بیوقوف بنانا، جاہل بنانا، راہِ حق سے ہٹانا۔
اِسْتِخْفَاءٌ:اِسْتَخْفٰی یَسْتَخْفِیْ (استفعال) پردہ کرنا، چھپنا، چھپانا۔
اِسْتِخْلَاصٌ :اِسْتَخْلَصَ یَسْتَخْلِصُ (استفعال) پسند کرنا، خالص کر رکھنا۔
اِسْتِخْلَافٌ:اِسْتَخْلَفَ یَسْتَخْلِفُ (استفعال) خلیفہ بنانا۔
اِسْتِدْرَاجٌ: اِسْتَدْرَجَ یَسْتَدْرِجُ (استفعال) آہستہ آہستہ کھینچنا، مخفی طریقہ سے آہستہ آہستہ کسی چیز کی طرف چلنا۔
اِسْتِرَاقٌ:اِسْتَرَقَ یَسْتَرِقُ (افتعال) چرانا۔
اِسْتِرْضَاعٌ:اِسْتَرْضَعَ یَسْتَرْضِعُ (استفعال) دودھ پلانے کے لئے کسی کو مقرر کرنا، دودھ پلوانا۔
اِسْتِرْهَابٌ:اِسْتَرْهَبَ یَسْتَرْهِبُ (استفعال) ڈرانا۔
اِسْتِزْلَالٌ:اِسْتَزَلَّ یَسْتَزِلُّ (استفعال) بہکانا، لغزش کروانے کی تاک میں لگے رہنا۔
اِسْتِسْخَارٌ :اِسْتَسْخَرَ یَسْتَسْخِرُ (استفعال) مذاق اڑانا، ذلیل کرنا۔
اِسْتِسْقَاءٌ:اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ (استفعال) پانی مانگنا۔
اِسْتِشْهَادٌ :اِسْتَشْهَدَ یَسْتَشْهِدُ (استفعال) گواہ بنانا، گواہی طلب کرنا۔
اِسْتِصْرَاخٌ:اِسْتَصْرَخَ یَسْتَصْرِخُ (استفعال) زور زور سے بلانا۔
اِسْتِضْعَافٌ:اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ (استفعال) کمزور شمار کرنا۔
اِسْتِطَاعَةٌ:اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ (استفعال) کسی کام کے کرنے پر قدرت ہونا۔

اِسْتِطْعَامٌ: اِسْتَطْعَمَ یَسْتَطْعِمُ (استفعال) کھانا طلب کرنا۔
اِسْتِعْتَاب: اِسْتَعْتَبَ یَسْتَعْتِبُ (استفعال) رضا مندی طلب کرنا، رضا مند کرنا۔
اِسْتِعْجَالٌ: اِسْتَعْجَلَ یَسْتَعْجِلُ (اِسْتِفْعَالٌ) جلدی کرنا۔
اِسْتِعَاذَۃٌ: اِسْتَعَاذَ یَسْتَعِیْذُ (اِسْتِفْعَالٌ) پناہ مانگنا۔
اِسْتِعْصَامٌ: اِسْتَعْصَمَ یَسْتَعْصِمُ (استفعال) تھام رکھنا، روک رکھنا۔
اِسْتِعْفَافٌ: اِسْتَعَفَّ یَسْتَعِفُّ (استفعال) بچنا، پاکدامن رہنا۔
اِسْتِعْلَاءٌ: اِسْتَعْلٰی یَسْتَعْلِیْ (استفعال) بلندی چاہنا۔
اِسْتِعْمَارٌ: اِسْتَعْمَرَ یَسْتَعْمِرُ (استفعال) آباد کرنا۔
اِسْتِعَانَۃٌ: اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ (استفعال) مدد چاہنا۔
اِسْتِغَاثَۃٌ: اِسْتَغَاثَ یَسْتَغِیْثُ (استفعال) فریاد کرنا۔
اِسْتِغْشَاءٌ: اِسْتَغْشٰی یَسْتَغْشِیْ (استفعال) اپنے اوپر پردہ ڈال لینا، اپنے آپ کو کپڑے میں لپیٹ لینا۔
اِسْتِغْفَارٌ: اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ (استفعال) مغفرت چاہنا، بخشش مانگنا۔
اِسْتِغْلَاظٌ: اِسْتَغْلَظَ یَسْتَغْلِظُ (استفعال) موٹے ہونا۔
اِسْتِغْنَاءٌ: اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ (استفعال) بے پرواہونا۔
اِسْتِفْتَاحٌ: اِسْتَفْتَحَ یَسْتَفْتِحُ (استفعال) فتح چاہنا، فیصلہ مانگنا۔
اِسْتِفْتَاءٌ: اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ (استفعال) حکم دریافت کرنا، پوچھنا۔
اِسْتِفْزَازٌ: اِسْتَفَزَّ یَسْتَفِزُّ (استفعال) گھبرادینا، باہر نکال دینا۔
اِسْتِقَامَۃٌ: اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ (استفعال) سیدھے رہنا، قائم رہنا، ثابت قدم رہنا۔
اِسْتِقْدَامٌ: اِسْتَقْدَمَ یَسْتَقْدِمُ (استفعال) آگے بڑھنا۔
اِسْتِقْرَارٌ: اِسْتَقَرَّ یَسْتَقِرُّ (استفعال) ٹھیرے رہنا، قرار پکڑنا۔
اِسْتِقْسَامٌ: اِسْتَقْسَمَ یَسْتَقْسِمُ (استفعال) اپنا حصہ طلب کرنا۔

اِسۡتِکَانَةٌ:اِسۡتَکَانَ یَسۡتَکِیۡنُ (استفعال) دبنا، عاجزی کرنا۔
اِسۡتِکۡبَارٌ :اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ (استفعال) تکبر کرنا، بڑائی چاہنا، اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔
اِسۡتِکۡثَارٌ :اِسۡتَکۡثَرَ یَسۡتَکۡثِرُ (استفعال) کسی چیز کو کثیر سمجھنا، کسی کام کو بہت زیادہ کرنا۔
اِسۡتِمَاعٌ:اِسۡتَمَعَ یَسۡتَمِعُ (استفعال) متوجہ ہوکر سننا ۔
اِسۡتِمۡتَاعٌ:اِسۡتَمۡتَعَ یَسۡتَمۡتِعُ (استفعال) فائدہ اٹھانا، کام نکالا، برتنا۔
اِسۡتِمۡسَاکٌ:اِسۡتَمۡسَکَ یَسۡتَمۡسِکُ (استفعال) پکڑے رہنا، روکے رہنا۔
اِسۡتِنۡبَاءٌ:اِسۡتَنۡبَءَ ایَسۡتِنۡبِءُ (استفعال) خبر دریافت کرنا۔
اِسۡتِنۡبَاطٌ:اِسۡتَنۡبَطَ یَسۡتَنۡبِطُ (استفعال) تحقیق طلب کرنا۔
اِسۡتِنۡصَارٌ :اِسۡتَنۡصَرَ یَسۡتَنۡصِرُ (استفعال) مدد چاہنا۔
اِسۡتِنۡقَاذٌ:اِسۡتَنۡقَذَ یَسۡتَنۡقِذُ (استفعال) چھڑانا۔
اِسۡتِنۡکَاحٌ:اِسۡتَنۡکَحَ یَسۡتَنۡکِحُ (استفعال) نکاح کرنے کی خواہش کرنا۔
اِسۡتِنۡکَافٌ :اِسۡتَنۡکَفَ یَسۡتَنۡکِفُ (استفعال) ننگ وعار کرنا۔
اِسۡتِوَاءٌ:اِسۡتَوٰی یَسۡتَوِیۡ (افتعال) قصد کرنا، قرار پکڑنا، قائم ہونا، سنبھلنا، چڑھنا، سیدھا بیٹھنا، مساوی اور برابر ہونا۔
اِسۡتِهۡزَاءٌ:اِسۡتَهۡزَأَ یَسۡتَهۡزِئُ (استفعال) مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
اِسۡتِهۡوَاءٌ:اِسۡتَهۡوٰی یَسۡتَهۡوِیۡ (استفعال) فریفتہ کرنا، راستہ بھلادینا۔
اِسۡتِیۡئَاسٌ :اِسۡتَیۡئَسَ یَسۡتَیۡئِسُ (استفعال) مایوس ہونا۔
اسۡتِیۡجَارٌ :اِسۡتَاجَرَ یَسۡتَأۡجِرُ (تفعال) اجرت پر نوکر رکھنا۔
اِسۡتِیۡخَارٌ :اِسۡتَأۡخَرَ یَسۡتَأۡخِرُ (استفعال) پیچھے ہونا، دیر کرنا۔

اِسْتِیذَانٌ :اِسْتَاذَنَ یَسْتَأذِنُ (استفعال) اجازت چاہنا۔
اِسْتِیْسَارٌ :اِسْتَیْسَرَ یَسْتَیْسِرُ (استفعال) آسان ہونا، میسر ہونا۔
اِسْتِیْفَاءٌ:اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ (استفعال) پورا پورا لینا۔
اِسْتِیْقَادٌ :اِسْتَوْقَدَیَسْتَوْقِدُ (استفعال) روشنی کرنا، آگ جلانا۔
اِسْتِیْقَانٌ :اِسْتَیْقَنَ یَسْتَیْقِنُ (استفعال) یقین کرنا۔
اِسْتِیْنَاسٌ :اِسْتَانَسَ یَسْتَانِسُ (استفعال) اُنس پیدا کرنا، بول چال کرنا۔
اِسْحَاتٌ :اَسْحَتَ یُسْحِتُ (افعال) ہلاک کرنا، تباہ کرنا، حرام چیز لینا، حرام مال کمانا۔
اِسْخَاطٌ :اَسْخَطَ یُسْخِطُ (افعال) بیزار کرنا، غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
اَسْرٌ :اَسَرَ یَأسِرُ (ض) قید کرنا۔
اِسْرَارٌ :اَسَرَّ یُسِرُّ (افعال) چھپانا، آہستہ بات کرنا۔
اِسْرَاءٌ :اَسْرٰی یُسْرِی (افعال) رات کو چلنا، رات کو لے کر چلنا۔
اِسْرَافٌ :اَسْرَفَ یُسْرِفُ (افعال) ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا، زیادتی کرنا، کسی کام میں حد سے تجاوز کرنا۔
اَسَفٌ :اَسِفَ یَأسَفُ (سمع)۔ افسوس کرنا، غمگین ہونا۔
اِسْفَارٌ :اَسْفَرَ یُسْفِرَ (افعال) روشن ہونا۔
اِیْسَافٌ:اٰسَفَ یُؤسِفَ (افعال) غصہ دلانا۔
اِسْقَاطٌ:اَسْقَطَ یُسْقِطُ (افعال) گرادینا۔
اِسْقَاءٌ :اَسْقٰی یُسْقِیْ (افعال) سیراب کرنا، پلانا۔
اِسْکَانٌ :اَسْکَنَ یُسْکِنُ (افعال) ٹھیرانا۔
اِسْلَامٌ :اَسْلَمَ یُسْلِمُ (افعال) دین اسلام، تابعداری کرنا، مسلمان ہونا ہے۔
اِسْلَافٌ :اَسْلَفَ یُسْلِفُ (افعال) ماضی میں کوئی کام کرنا۔

اِسَالَۃٌ: اَسَالَ یُسِیْلُ (افعال) بہانا۔
اِسْمَاعٌ: اَسْمَعَ یُسْمِعُ (افعال) سنانا۔
اِسْمَانٌ: اَسْمَنَ یُسْمِنُ (افعال) موٹا کرنا، کھانے کو مرغن کرنا۔
اَسْنٌ، اَسَنٌ، اُسُوْنٌ، : اَسَنَ یَأسُنُ (ن، ض، س) سخت بدبودار ہونا، متغیر ہونا۔
اِسْوِدَادٌ: اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ (افعلال) سیاہ ہونا۔
اَسیً: اَسِیَ یَأسیٰ (سمع) سخت غمگین ہونا۔

فصل الشین

اسماء

اَشَدُّ: نہایت سخت۔ شِدَّۃٌ سے اسم تفضیل۔
اَشُدَّ: زور، جوانی، مضبوطی۔ اس کے اصل معنی ہیں قوت عقل وتمیز کا مکمل ہونا۔ یہ واحد ہے یا جمع اس بارے میں پانچ قول ہیں: (۱) یہ لفظاً اور معناً واحد ہے مگر جمع کے وزن پر آیا ہے۔ (۲) شُدٌ (بالضم) کی جمع ہے۔ (۳) یہ ان الفاظ جمع میں سے ہے جن کے لئے واحد کا استعمال نہیں ہوتا۔ (۴) یہ جمع ہے، اس کا واحد شِدَّۃٌ ہے۔
اَشْقٰی: بڑا بدبخت، بڑا بدقسمت۔ شَقَاوَۃٌ سے اسم تفضیل۔
اَشْیَبُ: بوڑھا: جمع: شِیْبٌ۔

مصادر وافعال

اِشَارَۃٌ: اَشَارَ یُشِیْرَ (افعال) اشارہ کرنا۔
اِشْتِدَادٌ: اِشْتَدَّ یَشْتَدُّ (افتعال) سخت اور قوی ہونا۔
اِشْتِرَاءٌ: اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ (افتعال) بیچنا، خریدنا۔
اِشْتِعَالٌ: اِشْتَعَلَ یَشْتَعِلُ (افتعال) شعلہ بھڑکنا۔ مجازاً بڑھاپے سے سر سفید

ہونے پر بھی بولا جاتا ہے۔
اِشْتِکَاءٌ:اِشْتَکٰی یَشْتَکِیُ (افتعال) شکایت کرنا، گلہ کرنا۔
اِشْتِمَالٌ:اِشْتَمَلَ یَشْتَمِلُ (افتعال) مشتمل ہونا۔
اِشْتِھَاءٌ:اِشْتَھٰی یَشْتَھِیُ (افتعال) خواہش کرنا، رغبت کرنا۔
اَشَرٌ: اَشِرَ یَاْشَرُ (سمع) بڑائی مارنا، تکبر کرنا، اکڑنا۔
اِشْرَابٌ:اَشْرَبَ یُشْرِبُ (افعال) پلانا۔
اِشْرَاقٌ:اَشْرَقَ یُشْرِقُ (افعال) چمکنا، روشن ہونا، صبح کا وقت۔
اِشْرَاکٌ:اَشْرَکَ یُشْرِکُ (افعال) شریک بنانا، شریک کرنا۔
اِشْطَاطٌ:اَشَطَّ یُشِطُّ (افعال) زیادتی کرنا، ظلم کرنا، حد سے بڑھنا۔
اِشْعَارٌ:اَشْعَرَ یُشْعِرُ (افعال) اطلاع دینا، خبر دینا۔
اِشْفَاقٌ:اَشْفَقَ یُشْفِقُ (افعال) ڈرنا۔
اِشْمَاتٌ:اَشْمَتَ یُشْمِتُ (افعال) دشمن کو ہنسانا اور خوش کرنا، ہنسنے کا موقعہ دینا۔
اِشْمِئْزَازٌ:اِشْمَأَزَّ یَشْمَأَزُّ (افعیلال) رکنا، نفرت کرنا، غم وغصہ سے اس طرح بھر جانا کہ چہرے سے رکاوٹ اور نفرت کا اظہار ہونے لگے۔
اِشْھَادٌ:اَشْھَدَ یُشْھِدُ (افعال) گواہ بنانا۔

فصل الصّاد

اسمــاء

اِصْبَعٌ: انگلی۔ جمع: اَصَابِعُ۔

اُصَالٌ: شام، شام کا وقت، یہ "اُصِیْلٌ" کی جمع ہے۔ بعض کے نزدیک یہ "اُصُلٌ" کی اور "اُصُلٌ"، "اَصِیْلٌ" کی جمع ہے۔ اَصِیْلٌ: عصر کے بعد سے لے کر مغرب کے وقت تک کو کہتے ہیں۔ پس اس اعتبار سے یہ جمع الجمع ہے۔ جب کہ ابو حیان اندلسی کے نزدیک "اُصُلٌ" مفرد ہے، ان کے خیال میں

"اٰصَالٌ" یا تو "اُصُلٌ" کی جمع ہے یا "اَصِیْلٌ" کی جمع ہے۔

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ: ۔کھائیوں والے۔

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ: اعراف والے۔

اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ: بن کے رہنے والے۔ایکہ کے لوگ۔

اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ: دوزخ میں رہنے والے، دوزخی لوگ۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ: جنت کے رہنے والے۔جنتی لوگ۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ: باغ والے۔

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ: حجر والے، حجر کے رہنے والے، پہاڑوں کے گھر۔

اَصْحٰبُ الرَّسِّ: کنویں والے۔

اَصْحٰبُ السَّبْتِ: ہفتہ کے دن والے۔

اَصْحٰبُ السَّعِیْرِ: دوزخ والے۔

اَصْحٰبُ السَّفِیْنَۃِ: کشتی والے جہاز والے۔

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ: بائیں والے۔

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ: سیدھی راہ والے۔

اَصْحٰبُ الْفِیْلِ: ہاتھی والے۔

اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ: قبر والے، مردے۔

اَصْحٰبَ الْقَرْیَۃِ: گاؤں کے لوگ۔گاؤں والے۔

اَصْحٰبَ الْکَهْفِ وَ الرَّقِیْمِ: غار اور رقیم والے۔

اَصْحٰبُ مَدْیَنَ: مدین والے، مدین کے لوگ۔

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ: کمبختی والے، بائیں والے۔

اَصْحٰبُ مُوْسٰی: موسیٰؑ کے لوگ۔

اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ: داہنے والے، بڑے نصیب والے۔

اَصْحٰبُ النَّارِ: دوزخ کے رہنے والے۔ دوزخ والے۔
اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ: داہنی طرف والے۔
اَصْدَقُ: زیادہ سچا۔ صِدْقٌ سے صیغہ اسم تفضیل۔
اِصْرٌ، اَصْرٌ، اُصْرٌ: بوجھ، گناہ، عہد، پیمان، سخت دشوار امر۔ جمع آصار۔
اَصْفَرُ: زردی، سیاہی۔ صیغہ صفت مشبہ واحد مذکر۔ صَفْرَاءُ: واحد مؤنث۔ جمع: صُــفْـرٌ۔
اَصْلٌ: جڑ۔ جمع: اُصُوْلٌ۔
اَصَمٌّ: بہرا۔ جمع: صُمٌّ۔

مصادر وافعال

اِصَابَةٌ: اَصَابَ یُصِیْبُ (افعال) پہنچنا، پالینا، متوجہ کرنا۔
اِصْبَاحٌ: اَصْبَحَ یُصْبِحُ (افعال) صبح، صبح کی روشنی۔ صبح کرنا، لگا، ہوگیا۔ افعال ناقصہ میں سے ہے۔
اِصْدَارٌ: اَصْدَرَ یُصْدِرُ (افعال) لے جانا، لوٹانا، واپس لے آنا۔
اِصْرَارٌ: اَصَرَّ یُصِرُّ (افعال) کسی چیز پر سختی کے ساتھ جمے رہنا، ضد کرنا، اصرار کرنا۔
اِصْطِبَارٌ: اِصْطَبَرَ یَصْطَبِرُ (افتعال) صبر کے ساتھ قائم رہنا۔
اِصْطِرَاخٌ: اِصْطَرَخَ یَصْطَرِخُ (افتعال) مدد کے لئے پکارنا۔
اِصْطِفَاءٌ: اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ (افتعال) چن لینا، برگزیدہ کرنا، پسند کرنا۔
اِصْطِلَاءٌ: اِصْطَلٰی یَصْطَلِی (افتعال) تاپنا، گرمی حاصل کرنا۔
اِصْطِنَاعٌ: اِصْطَنَعَ یَصْطَنِعُ (افتعال) کسی شئ کی درستی اور بنانے میں مبالغہ کرنا۔ خوب اچھا طرح بنانا۔
اِصْطِیَادٌ: اِصْطَادَ یَصْطَادُ (افتعال) شکار کرنا۔

اِصْعَادٌ: اَصْعَدَ یُصْعِدُ (افعال) چڑھنا، دور جانا۔
اِصْفَاءٌ: اَصْفٰی یُصْفِیْ (افعال) برگزیدہ کرنا، منتخب کرنا، چننا، پسند کرنا۔
اِصْلَاحٌ: اَصْلَحَ یُصْلِحُ (افعال) سنوارنا، صلح کرانا۔
اِصلَاءٌ: اَصْلٰی یُصْلِیْ (افعال) آگ میں ڈالنا، داخل کرنا۔
اِصْمَامٌ: اَصَمَّ یُصِمُّ (افعال) بہرا کر دینا۔

فصل الضاد

اسماء

اَضْعَفُ: زیادہ کمزور ضُعْفٌ سے صیغۂ اسم تفضیل۔
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ: خیالی خواب، پریشان خواب۔
اَضَلُّ: بہت بہکا ہوا، زیادہ بیراہ، زیادہ گمراہ۔ ضَلَالٌ سے صیغۂ اسم تفضیل۔

مصادر وافعال

اِضَاءَۃٌ: اَضَاءَ یُضِیْئُ (افعال) روشن کرنا۔
اِضَاعَۃٌ: اَضَاعَ یُضِیْعُ (افعال) کھو دینا، برباد کرنا، ضائع کر دینا۔
اِضْحَاکٌ: اَضْحَکَ یُضْحِکُ (افعال) ہنسانا۔
اِضْطِرَارٌ: اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ (افتعال) کھینچ لے جانا، انسان کو کسی ایسے امر پر مجبور کرنا جس کو وہ ناپسند کرتا ہو۔
اِضْلَالٌ: اَضَلَّ یُضِلُّ (افعال) گمراہ کرنا، بہکانا، سیدھے راستے سے ہٹانا۔

فصل الطاء

اسماء

اَطْغٰی: زیادہ شریر، بہت سرکش۔ طُغْیَانٌ سے صیغہ اسم تفضیل۔
اَطْھَرُ: بہت پاکیزہ، زیادہ پاک۔ طَھَارَۃٌ سے صیغہ اسم تفضیل۔

مصادروافعال

اِطَاعَۃٌ: اَطَاعَ یُطِیْعُ (افعال) حکم ماننا، فرمانبرداری کرنا، اطاعت کرنا۔

اِطْعَامٌ: اَطْعَمَ یُطْعِمُ (افعال) کھانا دینا، کھانا کھلانا۔

اِطْغَاءٌ: اَطْغٰی یُطْغِیُ (افعال) شرارت اور سرکشی میں ڈالنا، گمراہ کرنا۔

اِطَافَۃٌ: اَطَافَ یُطِیفُ (افعال) کسی چیز کو گھیر لینا، قریب ہوجانا۔

اِطَاقَۃٌ: اَطَاقَ یُطِیْقُ (افعال) طاقت رکھنا۔

اِطْفَاءٌ: اَطْفَأَ یُطْفِئُ (افعال) بجھانا۔

اِطِّلَاعٌ: اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ (افتعال) جھانکنا، مطلع ہونا۔

اِطْمِیْنَانٌ: اِطْمَأَنَّ یَطْمَئِنُّ (افعلال) سکون حاصل ہونا، مطمئن ہونا۔

فصل الظاء

اسماء

اَظْلَمُ: زیادہ ظالم۔ (صیغہ اسم تفضیل)۔

مصادروافعال

اِظْفَارٌ: اَظْفَرَ یُظْفِرُ (افعال) کامیاب بنانا، فیروزمند کرنا۔

اِظْلَامٌ: اَظْلَمَ یُظْلِمُ (افعال) اندھیرا کرنا، اندھیرے میں پھنس جانا، تاریک ہونا۔

اِظْهَارٌ: اَظْهَرَ یُظْهِرُ (افعال) ظاہر کرنا، ظہر کا وقت کرنا۔

فصل العین

اسماء

اَعْجَفُ، عَجْفَاءُ: لاغر، دبلی، انتہائی لاغر۔ جمع: عِجَافٌ۔

اَعْجَمِیٌّ: عجمی زبان والا۔ اَعْجَمْ اس کو کہتے ہیں جس کی زبان میں عجمیت اور اوپرا پن ہو، "ی" اس میں نسبت کی ہے، جمع: اَعْجَمُوْن، اَعَاجِمُ۔

اَعْرَاب: گنوار، بدّو۔ حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد عرب ہے اور "اَعْرَاب" اسی کی جمع ہے جو صحرا نشینوں کا علَم قرار دیا گیا ہے۔ جب کہ بعض کے نزدیک "اَعْرَاب" بادیہ نشین عربوں کو کہتے ہیں، اس کا واحد نہیں ہے جمع: "اَعَارِیبُ" آتی ہے۔

اَعْرَجُ: لنگڑا۔ عَرْجٌ سے صیغۂ صفت مشبہ۔

اَعَزَّ: زیادہ زوروالا، زیادہ عزت والا۔ "عِزّ" سے اسم تفضیل۔

اِعْصَارٌ: بگولا۔ جمع: اَعَاصِرُ، اَعَاصِیْرُ۔

اَعْظَمَ: بہت بڑا۔ (صیغہ اسم تفضیل)۔

اَعْلَمُ: خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے صیغۂ اسم تفضیل۔

اَعْلٰی: غالب، بلند مرتبہ۔ جمع: اَعْلَوْنَ۔ عُلُوٌّ سے صیغۂ اسم تفضیل۔

اَعْمٰی: اندھا۔ عَمْیٌ سے صیغۂ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

اِعَادَةٌ: اَعَادَ یُعِیْدُ (افعال) لوٹانا۔

اِعَاذَةٌ: اَعَاذَ یُعِیْذُ (افعال) پناہ دینا۔

اِعَانَةٌ: اَعَانَ یُعِیْنُ (افعال) مدد کرنا۔

اِعْتِبَارٌ: اِعْتَبَرَ یَعْتَبِرُ (افتعال) عبرت حاصل کرنا۔ کسی حالت سے اس طرح عبرت پکڑنا کہ مشاہد چیز کی معرفت سے غیر مشاہد تک رسائی حاصل ہوجائے۔

اِعْتَادٌ: اَعْتَدَ یُعْتِدُ (افعال) تیار کرنا۔

اِعْتِدَاءٌ: اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ (افتعال) حق سے تجاوز کرنا، زیادتی کرنا۔

اِعْتِذَارٌ: اِعْتَذَرَ یَعْتَذِرُ (افتعال) عذر پیش کرنا۔

اِعْتِرَافٌ: اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ (افتعال) اقرار کرنا، قائل ہونا۔

اِعْتِرَاءٌ: اِعْتَرٰی یَعْتَرِیْ (افتعال) کسی شئی کی طرف قصد کرنا، چھاجانا، دبوچنا۔

اِعۡتِزَالٌ: اِعۡتَزَلَ یَعۡتَزِلُ (افتعال) کنارہ کرنا، علاحدہ ہونا، چھوڑنا۔

اِعۡتِصَامٌ: اِعۡتَصَمَ یَعۡتَصِمُ (افتعال) مضبوط پکڑنا۔

اِعۡتِمَارٌ: اِعۡتَمَرَ یَعۡتَمِرُ (افتعال) عمرہ کرنا۔

اِعۡثَارٌ: اَعۡثَرَ یُعۡثِرُ (افعال) بلاطلب مطلع کرنا، بتانا۔

اِعۡجَابٌ: اَعۡجَبَ یُعۡجِبُ (افعال) اچنبھے میں ڈالنا، بھانا، خوش لگنا۔

اِعۡجَازٌ: اَعۡجَزَ یُعۡجِزُ (افعال) عاجز کردینا، پیچھے چھوڑ دینا۔

اِعۡجَالٌ: اَعۡجَلَ یُعۡجِلُ (افعال) جلدی کرنا۔

اِعۡدَادٌ: اَعَدَّ یُعِدُّ (افعال) تیار کرنا، کسی چیز کو اس طرح تیار کرنا کہ وہ شمار کی جاسکے۔

اِعۡرَاضٌ: اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ (افعال) روگردانی کرنا، رخ پھیر لینا، کنارہ کشی اختیار کرنا۔

اِعۡزَازٌ: اَعَزَّ یُعِزُّ (افعال) عزت دینا۔

اِعۡطَاءٌ: اَعۡطٰی یُعۡطِیۡ (افعال) عطا کرنا، دینا۔

اِعۡظَامٌ: اَعۡظَمَ یُعۡظِمُ (افعال) بڑا ہونا، بڑا کرنا، بڑا دینا، بڑا سمجھنا۔

اِعۡقَابٌ: اَعۡقَبَ یُعۡقِبُ (افعال) اثر چھوڑنا، وارث بنانا۔

اِعۡلَانٌ: اَعۡلَنَ یُعۡلِنُ (افعال) کھول کر کہنا، اعلان کرنا، کھلم کھلا کہنا۔

اِعۡمَآءٌ: اَعۡمٰی یُعۡمِیۡ (افعال) اندھا کردینا۔

اِعۡنَاتٌ: اَعۡنَتَ یُعۡنِتُ (افعال) مشقت میں ڈالنا۔

فصل الغین

اسماء

اَغۡلَفُ، غِلَافٌ: وہ چیز جو کسی غلاف میں بند ہو، مخزن۔ جمع: غُلۡفٌ۔

مصادر وافعال

اِغَاثَةٌ: اَغَاثَ یُغِیۡثُ (افعال) مدد کرنا، اعانت کرنا، فریادرسی کرنا۔

اِغْتِیَابٌ: اغتاب یغتاب (افتعال) پیٹھ پیچھے برائی کرنا، غیبت کرنا۔

اِغتِرَافٌ: اِغْتَرَفَ یَغْتَرِفُ (افتعال) چلو میں پانی بھرنا۔

اِغْتِسَالٌ: اِغْتَسَلَ، یَغْتَسِلُ (افتعال) غسل کرنا، بدن کا دھونا۔

اِغْرَاقٌ: اَغْرَقَ یُغْرِقُ (افعال) ڈبادینا، غرق کردینا۔

اِغْرَاءٌ: اَغْرٰی یُغْرِیْ (افعال) پیچھے لگانا، رغبت دلانا، ڈالنا۔

اِغْشَاءٌ: اَغْشٰی یُغْشِیْ (افعال) ڈھانک دینا، پردہ ڈالنا۔

اِغْطَاشٌ: اَغْطَشَ یُغْطِشُ (افعال) تاریک ہونا، تاریک کردینا۔

اِغْفَالٌ: اَغْفَلَ یُغْفِلُ (افعال) غافل کردینا۔

اِغْمَاضٌ: اَغْمَضَ، یُغْمِضُ (افعال) چشم پوشی کرنا، آنکھیں بند کرنا۔

اِغْنَاءٌ: اَغْنٰی یُغْنِیْ (افعال) بے پرواہ بنادینا، دوسرے کے کام آنا، کافی ہونا، دولت دینا۔

اِغْوَاءٌ: اَغْوٰی یُغْوِیْ (افعال) بے راہ کرنا، گمراہ کرنا۔

فصل الفاء

اسمــاء

أَفَ: پس کیا، پھر کیا۔ (یہ اصل میں ''فَأَ'' تھا، ''ف'' حرف عطف اور ہمزہ استفہام، ہمزہ کو مقدم کردیا گیا۔

''اُفٍّ'': ہوں۔ ''اُفٍّ'' ہر قسم کے میل کچیل (جیسے ناخن کا تراشہ وغیرہ) کو کہتے ہیں اور اسی اعتبار سے کسی چیز کے متعلق گندگی اور نفرت کے اظہار کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک ''اُفٍّ'' کان کے میل کو کہتے ہیں، پھر ہر اذیت رساں چیز کے بارے میں اہل عرب اس کا استعمال کرنے لگے۔ ابن الاعرابی کے نزدیک ''اَفَفَ'' اس کی اصل ہے، جس کے معنی جی میں گھٹنے اور تنگ دل ہونے کے ہیں۔ یہ یا تو اسم فعل ہے یا اسم صوت جو تنگدلی اور گرانی کو بتلاتا ہے۔

اَفَّاکٌ: جھوٹا۔اِفْکٌ سے صیغۂ مبالغہ۔
اَفْصَحُ: زیادہ فصیح۔(صیغہ اسم تفضیل)۔
اُفُقٌ، اُفْقٌ: دنیا، اطراف، کنارہ آسمان، آسمان کا وہ کنارہ جہاں زمین آسمان دونوں ملتے ہوئے نظر آتے ہیں۔جمع: اٰفَاقٌ۔
اِفْکٌ: جھوٹ، گناہ۔

مصادر وافعال

اِفَاءَۃٌ: اَفَآءَ یُفِیْءُ (افعال) لوٹانا، فئے میں دینا، سایہ کا لوٹنا۔
اِفَاضَۃٌ: اَفَاضَ یُفِیْضُ (افعال) منتشر اور متفرق ہونا، پھیلانا، بہانا۔
اِفَاقَۃٌ: اَفَاقَ یُفِیْقُ (افعال) بیہوشی یا نشہ کی مستی یا جنون سے ہوش میں آنا، مرض کے بعد قوت پانا۔
اِفْتَآءٌ: اَفْتیٰ یُفْتِی (افعال) فتویٰ دینا، مسئلہ بتانا، حکم دینا۔
اِفْتِدَاءٌ: اِفْتَدٰی یَفْتَدِی (افتعال) اپنے نفس کی طرف سے بدلہ دینا، فدیہ دینا۔
اِفْتِرَآءٌ: اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ (افتعال) بہتان باندھنا، جھوٹ باندھنا، گھڑنا۔
اِفْرَاغٌ: اَفْرَغَ یُفْرِغُ (افعال) بہانا، ڈالنا، دہانہ کھولنا۔
اِفْسَادٌ: اَفْسَدَ اَفْسَدُ (افعال) فساد پھیلانا، خراب کرنا،
اِفْضَاءٌ: اَفْضٰی یُفْضِیْ (افعال) پہنچنا، بے حجابانہ ملنا، خلوت کرنا۔
اَفْکٌ، اُفُوْکٌ: اَفَکَ یَأْفِکُ (ض، س) تہمت لگانا، کسی شئے کا اپنے اصلی رخ سے پھرنا۔
اِفْلَاحٌ: اَفْلَحَ یُفْلِحُ (افعال) کامیابی، مقصدوری۔
اَفْنَانٍ: شاخیں، رنگارنگ۔یہ یا تو ''فَنٌّ'' کی جمع ہے بمعنی نوع، (فَنٌّ کی جمع فُنُوْنٌ آتی ہے) یا ''فَنَنٌ'' کی جمع ہے، جس کے معنی پتلی و نرم نازک ڈالی کے ہیں۔
اُفُوْلٌ: اَفَلَ یَأْفُلُ (ض، ن، س) غائب ہونا، غروب ہونا، آفتاب ماہتاب اور

دیگر ستاروں کا چھپنا۔

فصل القاف

اسماء

اَقْدَم: زیادہ اگلے اور پہلے لوگ۔جمع: اَقْدَمُوْنَ: قَدْمٌ سے اسم تفضیل۔

اَقرَبُ: قریب کے رشتہ دار۔جمع: اَقْرَبُوْنَ۔

اَقْسَطُ: پورا انصاف والا، زیادہ انصاف والا۔(صیغۂ اسم تفضیل)

اَقْصٰی: بہت بعید، زیادہ دور۔(صیغہ اسم تفضیل)

اَقَلّ: زیادہ کم۔(صیغہ اسم تفضیل)

اَقْوَالٌ: باتیں۔جمع: اَقَاوِیْلُ (اَقْوَالٌ، قَوْلٌ کی جمع ہے)

اَقْوَمُ: بہت درست رکھنے والا، سب سے سیدھا۔(صیغہ اسم تفضیل)

مصادروافعال

اِقَامَة: اَقَامَ یُقِیْمُ (افعال) قائم کرنا، ٹھیرنا، درست کرنا۔

اِقْبَارٌ: اَقْبَرَ یُقْبِرُ (افعال) قبر میں رکھنا، رکھوانا۔

اِقْبَالٌ: اَقْبَلَ یُقْبِلُ (افعال) آگے آنا، متوجہ ہونا، رخ کرنا۔

اِقْتِبَاسٌ: اِقْتَبَسَ یَقْتَبِسُ (افتعال) چننا، حاصل کرنا۔

اِقْتِتَالٌ: اِقْتَتَلَ یَقْتَتِلُ (افتعال) آپس میں جنگ وقتال کرنا۔

اِقْتِحَامٌ: اِقْتَحَمَ اِقْتَحَمَ (افتعال) آچڑھنا، گھس پڑنا، بے دیکھے بھالے اپنے آپ کو کسی شئے میں جھونک دینا۔

اِقْتِدَاءٌ: اِقْتَدٰی یَقْتَدِیْ (افتعال) پیروی کرنا، اقتداء کرنا۔

اِقْتِرَابٌ: اِقْتَرَبَ یَقْتَرِبُ (افتعال) نزدیک ہونا۔

اِقْتِرَافٌ: اِقْتَرَفَ یَقْتَرِفُ (افتعال) کمانا، درخت کا چھلکا اتارنا، زخم پر سے

کھال اتارنا۔
اِقْرَارٌ: اَقَرَّ یُقِرُّ (افعال) کسی چیز کو ثابت کرنا، اقرار کرنا۔
اِقْرَاءٌ: اَقْرَاءَ یُقْرِءُ (افعال) پڑھانا۔
اِقْرَاضٌ: اَقْرَضَ یُقْرِضُ (افعال) قرض دینا۔
اِقْسَاطٌ: اَقْسَطَ یُقْسِطُ (افعال) حق دار کا حصہ حق دار کو دینا، انصاف کرنا۔
اِقْسَامٌ: اَقْسَمَ یُقْسِمُ (افعال) قسم کھانا۔
اِقْشِعْرَارٌ: اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ (اِفْعِلَّالٌ) لرزنا، رونگٹے کھڑے ہونا۔
اِقْصَارٌ: اَقْصَرَ یُقْصِرُ (افعال) کمی کرنا، چھوڑنا۔
اِقْلَالٌ: اَقَلَّ یُقِلُّ (افعال) قلیل پانا، ہلکا سمجھنا۔
اِقْلَاعٌ: اَقْلَعَ یُقْلِعُ (افعال) تھم جانا، رک جانا۔
اِقْنَاءٌ: اَقْنیٰ یُقْنِیْ (افعال) اس نے خزانہ دینا، فقیر بنانا۔ وہ مال دینا جو باقی رہ سکے۔

فصل الکاف:

اسماء

اَکَّالٌ: بڑا کھانے والا۔ جمع: اَکَّالُوْنَ: اَکْلٌ سے صیغۂ مبالغہ۔
اَکْبَرُ: بہت بڑا۔ جمع: اَکَابِر۔ کِبْرٌ سے اسم تفضیل۔
اَکْثَرَ: بہت زیادہ۔ کَثْرَۃٌ سے اسم تفضیل۔
اَکْرَمُ: بڑا کریم۔ کَرَمٌ سے اسم تفضیل۔
اُکُلٌ: میوہ، پھل، جو کھایا جائے بروزن فُعُلٌ۔
اَکْمَہَ: مادرزاد اندھا۔ (صیغہ صفت مشبہ)۔

مصادر وافعال

اِکْبَارٌ: اَکْبَرَ یُکْبِرُ (افعال) بڑا سمجھنا۔

اِکْتِتَابٌ :اِکْتَتَبَ یَکْتَتِبُ (افتعال) گھڑ کر لکھنا، دوسروں سے لکھوانا۔

اِکْتِسَابٌ :اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ (افتعال) کمانا، جس چیز میں جلب منفعت یا کسی فائدہ کا حصول ہو یا حصول کا گمان ہو اس میں کوشش کرنا۔ لفظ ''اکتساب'' کا استعمال قرآن مجید میں اچھے اور برے دونوں طرح کے کام انجام دینے کے لئے ہوا ہے۔

اِکْتِیَـالٌ :اِکْتَالَ یَکْتَالُ (افتعال) پیمانہ سے ناپ کر لینا۔

اِکْثَارٌ :اَکْثَرَ یُکْثِرُ (افعال) کثرت کو کام میں لانا، بہت زیادہ کرنا، زیادہ بڑھانا۔

اِکْدَاءٌ :اَکْدٰی یُکْدِیْ (افعال) کُدْیَۃٌ سے ماخوذ ہے۔ زمین کے پتھر کی طرح سخت نکلنا، سختی کے ساتھ دینے سے رک جانا۔

اِکْرَامٌ :اَکْرَمَ یُکْرِمُ (افعال) باعظمت ہونا، دوسرے کو عزت دینا، کرم کرنا۔

اِکْرَاہٌ :اَکْرَہَ یُکْرِہُ (افعال) انسان کو زبردستی کسی کام کے کرنے پر مجبور کرنا۔

اِکْفَالٌ :اَکْفَلَ یُکْفِلُ (افعال) کفیل بنانا، ذمہ دار بنانا، حصہ قرار دینا۔

اَکْلٌ :اَکَلَ یَاْکُلُ (نَصَرَ) کھانا کھانا۔

اِکْمَالٌ :اَکْمَلَ یُکْمِلُ (افعال) کامل کر دینا، پورا کر دینا۔

اِکْنَانٌ :اَکَنَّ یُکِنُّ (افعال) دل میں چھپانا، دل میں محفوظ رکھنا۔

فصل اللام:

اسماء

اَلْ : وہ سب۔ حرفِ تعریف ہے نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے آتا ہے۔

اٰلٌ : قوم کے لوگ، گھر کے لوگ، متبعین، دوست۔

اِلًّا : قرابت، عہد، حلف۔

اَلَاْ : خبردار ہو جاؤ، جان لو، سن رکھو۔

اَلاَّ : یہ کہ نہیں، کیوں نہیں۔

اِلاَّ: مگر سوائے۔حرف استثناء ہے۔

اِلاَّ: اگر نہ، اگر نہیں۔ اِن شرطیہ اور لانفی سے مرکب ہے۔

اَلَدُّ: سخت جھگڑالو۔ (لَدٌّ سے صیغہ اسم تفضیل)

اِلیٰ، اِلیٰ، اَلَیٰ: احسانات، نعمتیں۔ جمع: اٰلاَءِ۔

اَلْفٌ: ہزار۔ جمع: اٰلاَفٍ، اُلُوْفٌ۔

اَلْاٰنَ: اب، ظرف زمان ہے اور مبنی پر فتح ہے، الف لام اس پر بعض کے نزدیک تعریف کا اور بعض کے نزدیک زائدہ اور لازم ہے۔

اَلَّتِیْ: وہ ایک عورت جو، جس۔ اسم موصول ہے، مفرد مؤنث کے لئے آتا ہے۔

اَلَّذٰنِ: وہ دو مرد جو، جنھوں۔ اَلَّذِیْ اسم موصول کا تثنیہ بحالت رفع۔

اَلَّذِیْ: وہ ایک مرد جو، جس۔ اسم موصول مفرد ہے۔

اَلَّذَیْنِ: وہ دو مرد جو، جنھوں۔ اَلَّذِی اسم موصول کا تثنیہ، بحالت نصب و جر۔

اَلَّذِیْنَ: وہ سب مرد جو، جنھوں۔ اَلَّذِی اسم موصول کی جمع۔

الٓر: حروف مقطعات میں سے ہے۔ مفردات حروف تہجی کی طرح الگ الگ پڑھا جاتا ہے، ان کے معانی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

اَلْفَافاً: لپٹے ہوئے، ایک دوسرے سے پیوست گنجان درخت۔ اس کا واحد نہیں آتا۔ بعض لوگوں نے اس کا واحد "لِفٌ" اور بعض لوگوں نے "لَفٌ" بتایا ہے۔

اَلْفَیْنِ: دو ہزار۔ اَلْفٌ کا تثنیہ۔

اَلّٰاتِیْ: وہ سب عورتیں جو، جنھوں۔ اَلَّتِیْ اسم موصول کی جمع۔

اَللّٰہُ: اسم ذات باری عز و جل۔

اَللّٰھُمَّ: یا اللہ، اے اللہ۔

الٓمٓ: حروف مقطعات میں سے ہے۔

الٓمٓرٰ: حروف مقطعات میں سے ہے۔

الٓمّٓصٓ : حروف مقطعات میں سے ہے۔
اِلٰہ : معبود۔ بروزن فِعَالٌ بمعنی اسم مفعول مَالُوْہٌ ہے۔ ہر قوم کے نزدیک جس کی بندگی کی جائے وہ الہ ہے، خواہ معبود برحق ہو یا معبود باطل۔
اٰلِھَۃٌ : بہت سے معبود۔ الٰہٌ کی جمع۔
اِلٰھَیْنِ : دو معبود۔ الٰہٌ کا تثنیہ۔
اِلْیَاس : ایک جلیل القدر پیغمبر کا نام ہے۔
اِلْ یَاسِیْنَ : حضرت الیاس کو اِلْ یَاسِیْنَ بھی کہتے ہیں۔
اَلْیَسَعَ : ایک جلیل القدر پیغمبر کا نام ہے۔
اَلِیْمٌ : دردناک، دکھ دینے والا۔ فَعیل، بمعنی فاعل ہے۔

مصادر وافعال

اِلْتِفَاتٌ : اِلْتَفَتَ یَلْتَفِتُ (افتعال) مڑنا، پھر کر دیکھنا، چہرہ پھیرنا۔
اِلْتِفَافٌ : اِلْتَفَّ یَلْتَفُّ (افتعال) لپٹ جانا، آپس میں منضم ہوجانا۔
اِلْتِقَاءٌ : اِلْتَقٰی یَلْتَقِیْ (افتعال) ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔
اِلْتِقَاطٌ : اِلْتَقَطَ یَلْتَقِطُ (افتعال) بلاقصد وطلب کسی چیز کو پاجانا۔
اِلْتِقَامٌ : اِلْتَقَمَ یَلْتَقِمُ (افتعال) نگلنا، لقمہ کرنا۔
اِلْتِقَاءٌ : اِلْتَقٰی یَلْتَقِیْ (افتعال) آمنے سامنے ہونا، مڈبھیڑ ہونا۔
اِلْتِمَاسٌ : اِلْتَمَسَ یَلْتَمِسُ (افتعال) طلب کرنا، چاہنا۔
اِلَاتَۃٌ : اَلَاتَ یُلِیْتُ (افعال) کم کرنا، گھٹا دینا۔
اَلْتٌ، اِیْلَاتٌ : اَلَتَ یَالِتُ (ضرب) کم ہونا، کم کرنا، گھٹنا، گھٹانا۔
اِلْحَادٌ : اَلْحَدَ یُلْحِدُ (افعال) کجروی۔
اِلْحَافٌ : اَلْحَفَ، یُلْحِفُ (افعال) لپٹنا، اصرار کرنا۔

اِلْحَاقٌ: اَلْحَقَ یُلْحِقُ (افعال) ملانا، پہنچانا۔
اِلْزَامٌ: اَلْزَمَ یُلْزِمُ (افعال) لازم کرنا، لگا دینا۔
اِلْفَاءٌ: اَلْفٰی یُلْفِیْ (افعال) پانا۔
اِلَافٌ: اٰلَفَ یُؤلِفُ (اِفْعَالٌ) مانوس رکھنا، دوست رکھنا۔
اِلْقَاءٌ: اَلْقٰی یُلْقِیْ (افعال) ڈالنا، پھینکنا۔
اِلَانَۃٌ: اَلَانَ یُلِیْنُ (افعال) نرم کرنا۔
اَلَمٌ: اَلِمَ یَأْلَمُ (س) سخت دردمند ہونا۔
اَلْوٌ، اُلُوٌّ، اُلِیٌّ: اَلَا یَاْلُوْ (ن) کوتاہی کرنا، سستی دکھلانا، کم کرنا۔
اِلْھَامٌ: اَلْھَمَ یُلْھِمُ (افعال) کسی بات کو دل میں ڈالنا، القاء کرنا، سمجھ دینا۔
اِلْھَاءٌ: اَلْھٰی یُلْھِیْ (افعال) غافل کرنا، زیادہ ضروری چیز سے غافل رکھنا۔

فصل المیم:

اسماء

اُمٌّ: ماں۔ خواہ حقیقی ماں ہو یا دور کی ہو یعنی نانی پرنانی وغیرہ۔ کسی شے کی اصل یا اس کی تربیت و اصلاح کے ذریعہ اور سبب کے لئے بھی ام کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ جمع: اُمَّھَاتٌ۔

اُمُّ الْقُرٰی: مکہ معظّمہ کا دوسرا نام ہے۔ اس کے معنی ہیں بستیوں کی اصل اور جڑ، مکہ معظّمہ چونکہ ساری دنیا کا دینی مرکز ہے اس لئے اسے اُمُّ الْقُرٰی کہا جاتا ہے۔

اُمُّ الْكِتَابِ: ۔ کتاب کی اصل، کتاب کی جڑ، لوحِ محفوظ۔

اَمْ: یا، خواہ، کیا۔ حرف عطف ہے، استفہام کے معنی دیتا ہے اور کبھی بمعنی بَل یعنی بلکہ اور کبھی بمعنی الف استفہام آتا ہے اور کبھی زائدہ ہوتا ہے۔

اَمَّا: لیکن۔ حرفِ شرط ہے اور اکثر حالات میں تفصیل کے لئے آتا ہے اور کبھی تاکید کے لئے بھی مستعمل ہوتا ہے۔

اِمَّا: اگر، یا۔ جزا میں یہ اِن اور مَا سے مرکب ہے اور مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے، کبھی شک کے لئے، کبھی ابہام کے لئے، کبھی اختیار دینے، کبھی اباحت بتانے اور کبھی تفصیل بیان کرنے کے واسطے آتا ہے۔

اَمَّارَةٌ: بڑا حکم دینے والا۔ ''اَمْرٌ'' (حکم دینا) سے صیغۂ مبالغہ، بروزن **فَعَّالَةٌ**۔

اِمَامٌ: پیشوا، مقتدا، رہنما۔ جمع: اَئِمَّةَ۔

اِمَامٍ مُبِيْنٍ: کھلا راستہ، کھلی اصل، لوح محفوظ، صحیفہ اعمال۔

اَمَامَ: سامنے، آگے۔ اسم بھی ہوتا ہے اور ظرف بھی۔

اَمَانَةٌ: امانت۔ جمع: اَمَانَات۔

اَمْتٌ: ۔ ٹیلا، اونچان، نشیب وفراز کسی چیز کا مختلف ہونا۔ جمع: اَمَاتٌ، اُمُوْتٌ۔

اَمْثَلُ: زیادہ مشابہ، افضل، جمع: اَمَاثِلُ و مُثْلُ۔ اس کا استعمال اسی شخص کے لئے ہوتا ہے جو اچھے لوگوں کے مشابہ ہو اور اسی اعتبار سے اس کے معنی زیادہ بہتر اور زیادہ نیک کے آتے ہیں۔

اَمَدٌ: مدت۔ جمع: آماد

اٰمِرٌ: حکم دینے والے۔ جمع: آمِرُوْنَ۔ اَمْرٌ: سے اسم فاعل۔

اَمْرٌ: کام، معاملہ، حالت، حکم، معاملات۔ جمع: اُمُوْرٌ

اَمَرُّ: بہت تلخ، بہت کڑوا۔ مَرَارَةٌ: سے صیغہ اسم تفضیل۔

اِمْرًا: (اسم) بھاری، عجیب، انوکھا، قابلِ انکار۔

اِمْرُؤٌ: مرد، انسان، شخص۔ اِمْرَؤٌ: کی ہمزہ بحالت رفع واوَ کی شکل میں، بحالت نصب الف کی شکل میں اور بحالت جر یا کی شکل میں آتی ہے۔ اس کی را کو ضمہ بھی آتا اور فتحہ بھی۔ نیز رفع کی حالت میں را پر ضمہ، نصب کی حالت میں را پر فتحہ اور کسرہ کی حالت میں را پر کسرہ پڑھنا بھی درست ہے۔

اِمْرَاَةٌ: عورت۔ (اِمْرَؤٌ کی مونث) جمع: نِسْوَةٌ۔

اِمْرَأَةُ عِمْرَانَ: عمران کی بیوی۔
اِمْرَأَةُ الْعَزِيْزِ: عزیز کی بیوی۔
اِمْرَأَةُ فِرْعَوْنَ: فرعون کی بیوی۔
اِمْرَأَةُ لُوْطٍ: لوط کی بیوی۔
اِمْرَأَةُ نُوْحٍ: نوح کی بیوی۔
اِمْرَاَتٰنِ: دوعورتیں۔اِمْرَاَةٌ کا تثنیہ بحالت رفع۔
اِمْرَاَتَيْنِ: دوعورتیں۔اِمْـرَأَةٌ: کا تثنیہ بحالت نصب وجر۔
اَمْسِ: کل گزشتہ۔ظرف زمان۔
اَمَلُ: امید توقع۔جمع: اٰمَالٌ۔
اَمَّنْ: یاکون، بھلاکون، بھلاجو۔(مرکب ہے ہمزہ استفہام اور مَنْ اسم موصول سے۔
اُمْنِيَةٌ: جھوٹی آرزوئیں، خیالات کے اندازے، جھوٹی بات۔جمع: اَمَانِيَّ۔
اَمَةٌ: لونڈی، باندی۔جمع: اِمَآءٌ۔
اُمَّةٌ: امت، جماعت، مدت، طریقہ، دین۔جمع: اُمَمٌ۔
اَمِيْن: امانت دار، امن والا، معتبر، امانت رکھنے والا، وہ شخص جس کے پاس امانت رکھی جائے۔جمع: اُمَنَاء (اَمَانَةٌ اور اَمْنٌ سے اسم فاعل کا صیغہ بھی ہوسکتا ہے اور اسم مفعول کا بھی۔)
اُمِّيٌّ: ان پڑھ، جو نہ لکھ سکے، نہ کتاب پڑھ سکے۔جمع: اُمِّيُّوْنَ (بحالت رفع) اُمِّيِّيْنَ (جمع بحالت نصب وجر)

مصادر وافعال

اِمَاتَةٌ: اَمَاتَ يُمِيْتُ (افعال) موت دینا۔
اِمْتِيَازٌ: اِمْتَازَ يَمْتَازُ (افتعال) الگ ہونا، ممتاز ہونا۔
اِمْتِحَانٌ: اِمْتَحَنَ يَمْتَحِنُ (افتعال) آزمانا، جانچنا۔

اِمْتِرَاءٌ: اِمْتَرٰی یَمْتَرِیْ (افتعال) شک وشبہ کرنا، جھگڑا کرنا۔
اِمْتِلَاءٌ: اِمْتَلَی یَمْتَلِیْ (افتعال) پُر ہونا، بھر جانا۔
اِمْدَادٌ: اَمَدَّ یُمِدُّ۔ اَمْدَدَ یُمْدِدُ (افعال) مدد کرنا۔
اَمْرٌ: اَمَرَ یَامُرُ (نَصَرَ) حکم دینا۔
اِمْسَاکٌ: اَمْسَکَ یُمْسِکُ (اِفْعَالٌ) روک رکھنا۔
اِمْسَاءٌ: اَمْسیٰ یُمْسِیْ (افعال) شام کرنا۔ شام کے وقت کسی فعل کا ہونا۔
اِمْطَارٌ: اَمْطَرَ یُمْطِرُ (افعال) برسانا۔
اِمْکَانٌ: اَمْکَنَ یُمْکِنُ (افعال) ایک کو دوسرے پر قابو دلوانا، پکڑوانا۔
اِمْلَاقٌ: اَمْلَقَ یُمْلِقُ (افعال) مفلس ہونا، تنگدست ہونا۔
اِمْلَاءٌ: اَمْلیٰ یُمْلِیْ (افعال) مہلت میں ڈالنا، ڈھیل چھوڑنا، لمبی امیدیں دلانا۔
اَمًّا اِمَامَۃٌ: اَمَّ یَؤُمُّ (نصر) قصد کرنا۔
اِمْلَالٌ: اَمَلَّ یُمِلُّ (افعال) لکھانا۔
اَمْنٌ: اَمِنَ یَامَنُ (سمع) اعتبار کرنا، مطمئن ہونا، بے خوفی ہونا۔
اَمْنٌ: اَمِنَ یَامَنُ (سمع) اعتبار کرنا، مطمئن ہونا، بے خوفی ہونا۔
اِمْنَاءٌ: اَمْنٰی یُمْنِیْ (افعال) منی ٹپکانا، منی ڈالنا۔
اِمْهَالٌ: اَمْهَلَ یُمْهِلُ (افعال) مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
اِیْمَانٌ: اٰمَنَ یُؤْمِنُ (افعال) ایمان لانا، ماننا۔

فصل النون

اسماء

اَنْ: کہ، یہ۔ اس کی چار قسمیں ہیں: (۱) اَن: مصدریہ (۲) اَن: مخففہ، جو اَنَّ ثقیلہ سے مخفف ہو کر اَنْ بن گیا۔ (۳) اَن: زائدہ۔ (۴) اَن: مفسرہ۔
اِنْ: اگر، نہیں۔ تحقیق و تاکید۔ اس کی چار قسمیں ہیں: (۱) اِنْ: شرطیہ۔ (۲) اِنْ:

نافیہ۔(۳)اِنْ: موکدہ۔(۴)اِنْ: مخففہ جو اِنَّ ثقیلہ سے مخفف ہوکر اِنْ بن گیا۔

اِنَّ، اَنَّ: تحقیق، بیشک، یقینا۔ یہ دونوں حرف تحقیق ہیں اورحروف مشبہ بالفعل میں سے ہیں۔

ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اِنَّ کا مابعد جملہ مستقلہ ہوتا ہے۔اور اَنَّ کا مابعد مفرد کا حکم رکھتا ہے۔پس جہاں جملہ اپنی اصلی حالت پر باقی رہے گا وہاں کسرہ واجب ہے اور جہاں اس کا مابعد مفرد کے حکم میں ہوگا وہاں فتحہ ضروری ہے۔

اٰنٍ: کھولتا پانی، پکنا۔صیغۂ اسم فاعل ۔انیٌ(ضرب) سے۔اَنیٰ، اَنْیاً، اِناً، اَنّی، تَأنِیَۃً۔

اٰنِیَۃً: سخت کھولتی ہوئی۔اِنًی سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔

اَنَا: میں۔واحد متکلم کی ضمیر مرفوع منفصل۔

اَنَامِ: مخلوق۔جن وانس جو کچھ زمین پر ہے۔

اَنْتَ: تو(ایک مرد) واحد مذکر حاضر کی ضمیر مرفوع۔

اَنْتُمْ: تم(سب مرد) جمع مذکر حاضر کی ضمیر مرفوع منفصل۔

اَنْتُمَا: تم(دومرد یا دوعورتیں) تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر کی ضمیر مرفوع منفصل۔

اُنْثیٰ: عورت، مادہ۔جمع: اِنَاثٌ۔

اُنْثَیَیْنِ: دوعورتیں، دو مادہ۔اُنْثیٰ کا تثنیہ بحالت نصب وجر۔

اِنْجِیْلُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب۔عجمی لفظ ہے۔

اِنْسٌ: آدمی، انسان۔جمع: اُنَاسٌ۔

اِنْسَانٌ: آدمی، لوگ۔(خواہ مذکر ہو یا مؤنث)۔جمع: اَنَاسِیَ۔اُنَاسٌ۔

اِنْسِیٌّ: آدمی، لوگ۔جمع: اَنَاسِیُّ۔دوسرا قول یہ ہے کہ یہ اِنْسَانٌ کی جمع ہے۔

اَنْفَ: ناک۔جمع: اُنُوْفٌ۔

اٰنِفاً: ابھی۔ اَنْفٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی سرے کے آتے ہیں چونکہ سرے سے شئے کی ابتداء ہوتی ہے اس لحاظ سے اٰنِفاً کے معنی اول وقت کے ہوئے۔ یہ ہمیشہ بر بنائے ظرفیت منصوب ہوتا ہے۔

اَنْکَرَ: بہت زیادہ برا۔ نَکُرٌ سے، یا نَکَارَۃٌ سے، یا نَکِیْرٌ سے صیغہ اسم تفضیل۔

اَنْمِلَۃٌ: انگلیاں۔ پہلا پوروا جس میں ناخن ہوتا ہے۔ جمع: اَنَامِلَ۔

اَنٰی (بروزن عصا) اوقات، گھڑیاں۔ جمع: آنَآءَ۔ اس کا استعمال دن بھر اور رات بھر کے لئے ہوتا ہے۔

اِنَّمَا: بیشک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کے لئے آتی ہے اور اِنَّ کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے۔

اَنَّمَا: بیشک، تحقیق، بجز اس کے نہیں۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، مَا کافہ ہے حصر کے معنی دیتی ہے اور اَنَّ کو عمل سے روکتی ہے۔

اِنَّنَا: بیشک ہم۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم۔

اَنَّنَا: بیشک ہم اَنَّ حرف مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم۔

اِنَّنِیْ: بیشک میں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل نَ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔

اِنَّہٗ: بیشک وہ، بیشک بات یہ ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

اَنَّہٗ: بیشک وہ، بیشک بات یہ ہے، بیشک واقعہ یوں ہے۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

اِنَّھَا: بیشک وہ، بیشک بات یہ ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھَا ضمیر واحد مونث غائب۔

اَنَّھَا: بیشک وہ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

اِنَّھُمْ: بیشک وہ سب لوگ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھُمْ جمع مذکر غائب۔

اَنَّھُمْ: بیشک وہ سب لوگ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

اِنَّھُمَا: بیشک وہ دونوں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔

اَنَّهُمَا : بیشک وہ دونوں ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب ۔
اِنَّهُنَّ : بیشک وہ سب عورتیں ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔
اِنِّیْ : بے شک میں ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم ۔
اَنِّیْ : بے شک میں اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم ۔
اَنّٰی : جہاں، کیونکر، جب ۔ اسم ظرف ہے زمان و مکان دونوں کے لئے آتا ہے ظرف زمان ہو تو بمعنی مَتٰی (جب ، جس وقت) کے اور ظرف مکان ہو تو معنی اَیْنَ (جہاں، کہاں) اور استفہامیہ ہو تو بمعنی کَیْفَ (کیسے، کیونکر) ہوتا ہے ۔
اِنَاءٌ : برتن ۔ جمع : اٰنِیَةٌ ۔

مصادر وافعال

اِنَابَةٌ : اَنَابَ یُنِیْبُ (افعال) رجوع ہونا ۔
اِنْبَآءٌ : اَنْبَأَ یُنْبِیءُ (افعال) بتلانا، خبر دینا ۔
اِنْبَاتٌ : اَنْبَتَ یُنْبِتُ (افعال) اُگنا، اُگانا ۔
اِنْبِجَاسٌ : اِنْبَجَسَ یَنْبَجِسُ (انفعال) کسی تنگ مقام سے پانی کا بہ نکلنا ۔
اِنْبِعَاثٌ : اِنْبَعَثَ یَنْبَعِثُ (اِنْفِعَالٌ) اٹھ کھڑا ہونا ۔
اِنْبِغَاءٌ : اِنْبَغٰی یَنْبَغِیْ (انفعال) مناسب ہونا، درست ہونا، زیبا ہونا ۔
اِنْتِبَاذٌ : اِنْتَبَذَ یَنْتَبِذُ (افتعال) لوگوں سے یکسو ہو کر جدا ہونا ۔
اِنْتِثَارٌ : اِنْتَثَرَ یَنْتَثِرُ (افتعال) بکھر جانا، پراگندہ ہونا ۔
اِنْتِشَارٌ : اِنْتَشَرَ یَنْتَشِرُ (افتعال) پھیلنا، متفرق ہونا ۔
اِنْتِصَارٌ : اِنْتَصَرَ یَنْتَصِرُ (افتعال) بدلہ لینا، غالب ہونا ۔
اِنْتِظَارٌ : اِنْتَظَرَ یَنْتَظِرُ (افتعال) راہ دیکھنا، انتظار کرنا ۔
اِنْتِقَامٌ : اِنْتَقَمَ یَنْتَقِمُ (اِفْتِعَالٌ) سزا دینا ۔
اِنْتِهَاءٌ : اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ (افتعال) جس کام سے منع کیا جائے اس سے باز رہنا ۔

اِنْجَاءٌ: اَنْجیٰ یُنْجِیْ (افعال) نجات دینا، چھٹکارا دلانا۔
اِنْذَارٌ: اَنْذَرَ یُنْذِرُ (افعال) ڈر کی خبر سنانا۔ ڈرانا۔
اِنْزَالٌ: اَنْزَلَ یُنْزِلُ (افعال) اتارنا۔
اِنْزَافٌ: اَنْزَفَ یُنْزِفُ (افعال) بے ہوش ہونا، خبطی ہونا۔
اِنْسَاءٌ: اَنْسیٰ یُنْسِیْ (افعال) بھلا دینا۔
اِنْسِلَاخٌ: اِنْسَلَخَ یَنْسَلِخُ (انفعال) کھال کھینچنا، کسی چیز کو چھوڑ نکلنا، گزر جانا۔
اِنْشَآءٌ: اَنْشَأَ یُنْشِئُ (افعال) پیدا کرنا، پرورش کرنا۔
اِنْشَارٌ: اَنْشَرَ یُنْشِرُ (افعال) زندہ کرنا، اٹھا کھڑا کرنا۔
اِنْشَازٌ: اَنْشَزَ یُنْشِزُ (افعال) ترکیب دینا، جوڑنا، حرکت دینا، اٹھانا، زندہ کرنا۔
اِنْشِقَاقٌ: اِنْشَقَّ یَنْشَقُّ (انفعال) پھٹنا، شق ہوجانا۔
اِنْصَاتٌ: اَنْصَتَ یُنْصِتُ (افعال) خاموشی کے ساتھ کان لگا کر سننا۔
اِنْصِرَافٌ: اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ (انفعال) ایک حالت سے دوسری حالت پر لوٹ جانا، پلٹنا۔
اِنْطَاقٌ: اَنْطَقَ یُنْطِقُ (افعال) گویائی عطا کرنا۔
اِنْطِلَاقٌ: اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ (انفعال) چھوڑ کر چل کھڑے ہونا۔
اِنْظَارٌ: اَنْظَرَ یُنْظِرُ (افعال) مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
اِنْعَامٌ: اَنْعَمَ یُنْعِمُ (افعال) احسان کرنا، نوازش کرنا۔
اِنْغَاضٌ: اَنْغَضَ یُنْغِضُ (افعال) ہلانا، ہلنا۔
اِنْفَاقٌ: اَنْفَقَ یُنْفِقُ (اِفْعَالٌ) خرچ کرنا۔ خواہ جان خرچ کرے یا مال۔
اِنْفِجَارٌ: اِنْفَجَرَ یَنْفَجِرُ (انفعال) بہ نکلنا، خوب پھوٹ نکلنا۔
اِنْفِصَامٌ: اِنْفَصَمَ یَنْفَصِمُ (انفعال) ٹوٹنا۔
اِنْفِضَاضٌ: اِنْفَضَّ یَنْفَضُّ (انفعال) متفرق ہوجانا۔

اِنْفِطَارٌ: اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ (انفعال) پھٹ جانا، چِرنا۔

اِنْفِلَاقٌ: اِنْفَلَقَ یَنْفَلِقُ (انفعال) پھٹ جانا۔

اِنْقَاذٌ: اَنْقَذَ یُنْقِذُ (افعال) نجات دینا۔

اِنْقَاضٌ: اَنْقَضَ یُنْقِضُ (افعال) توڑ دینا۔

اِنْقِضَاضٌ: اِنْقَضَّ یَنْقَضُّ (انفعال) ٹوٹ جانا، گر جانا۔

اِنْقِلَابٌ: اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ (انفعال) الٹ جانا، پھر جانا۔

اِنْکَاحٌ: اَنْکَحَ یُنْکِحُ (افعال) نکاح کرانا، بیاہ دینا۔

اِنْکَارٌ: اَنْکَرَ یُنْکِرُ (افعال) انکار کرنا، نہ پہچاننا۔

اِنْکِدَارٌ: اِنْکَدَرَ یَنْکَدِرُ (انفعال) میلا ہونا۔ بکھر جانا، پراگندہ ہونا۔

اِنْهِیَارٌ: اِنْهَارَ یَنْهَارُ (انفعال) ڈھ پڑنا، گر پڑنا۔

اَنْیٌ اِنیً: اَنٰی یَانِیْ (ض) قریب ہونا، آنا، پکنا۔

فصل الواو

اسماء

اَوْ، اَوَ: یا، خواہ، یہاں تک، مگر، جبکہ، اگرچہ، کیا۔ اَوْ حرف عطف ہے، مختلف معانی: شک، ابہام، تخییر، اباحت اور تفصیل کے لئے آتا ہے۔ کوفہ والوں کے خیال میں واو اور بل کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ کبھی اِلیٰ اور اِلّا کے معنی بھی دیتا ہے۔ ان تمام معانی میں اَوْ عاطفہ اور واؤ ساکن ہوگا اور جب توضیح یا تقریر یا رد یا انکار یا استفہام کے لئے ہوگا تو واو مفتوح ہوگا: اَوَ۔

اَوَّابٌ: بہت رجوع ہونے والا۔ جمع: اَوَّابِیْن۔ اَوْبٌ سے جس کے معنی رجوع ہونے کے ہیں صیغۂ مبالغہ بروزن فَعَّالٌ۔

اَوَّاہٌ: نرم دل، بہت آہ کرنے والا، آہیں بھرنے والا۔ اَوْہٌ سے صیغہ مبالغہ بروزن فَعَّالٌ کے ہیں۔

اَوْسَطُ: درمیانی درجہ کا، بچلا، معتدل۔ وَسْطٌ اور وَسَاطَةٌ سے صیغۂ صفت مشبہ۔

اَوَّلُ: پہلا۔ جمع: اَوَائِلُ، اَوَاُلٍ، اَوَّلُوْنَ، اَوَّلِيْنَ۔

اُوْلَآءِ: یہ سب۔ اسم اشارہ ہے جمع کے لئے آتا ہے اور مشار الیہ قریب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اُوْلَاتِ: والیاں۔ اُوْلُو کی مونث۔ ذَاتٌ واحد کی جمع علی غیر لفظہ۔

اُوْلُوْ: والے۔ جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ بعض حضرات ذُوْ کو اس کا واحد بیان کرتے ہیں بحالت رفع اُوْلُوْا اور بحالت نصب وجر اُوْلِیْ ہوگا۔

اَوْلیٰ: زیادہ لائق، زیادہ مستحق، زیادہ قریب۔ وَلِی سے صیغۂ اسم تفضیل۔

اُوْلیٰ: پہلی، اگلی۔ اَوَّلُ کا مؤنث۔

اَوْلَيَيْنِ: (دو) زیادہ قریب اَوْلیٰ کا تثنیہ۔

اُوْلٰٓئِكَ: وہ سب۔ اسم اشارہ ہے جمع کے لئے آتا ہے اور مشار الیہ بعید کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اَوْهَنَ: سب سے بودا، کمزور، ضعیف۔ وَهْنٌ سے صیغۂ اسم تفضیل۔

مصادر وافعال

اَوْدٌ: آدَيَؤُوْدُ (ن) تھکانا، بوجھل کرنا، بار ڈالنا۔

فصل الهاء:

اسماء

اَهْدٰی: زیادہ راہ پانے والا، زیادہ ہدایت یافتہ۔ هِدَايَةٌ سے صیغہ اسم تفضیل۔

اَهْلٌ: والا، والے۔ اَهَل وہ سب لوگ کہلاتے ہیں جن کو مذہب یا نسب یا ان دونوں کے علاوہ اور کسی قسم کا کوئی رشتہ یا تعلق مثلاً ایک گھر یا ایک ہی شہر میں رہنا بسنا یا کسی مخصوص صنعت اور پیشہ میں شریک ہونا غرض کسی خاص صفت

سے متصف ہونا ایک سلسلہ میں منسلک کردے۔ جمع: اَھْلُوْن، اَھَالٍ، آھال، اھلات، آھَلات۔

اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ: انجیل والے۔

اَھْلُ الْبَیْتِ: گھر والے۔

اَھْلُ الذِّکْرِ: یاد رکھنے والے۔

اَھْلُ الْقُرٰی: بستیوں والے۔

اَھْلُ الْکِتٰبِ: کتاب والے۔ قرآن مجید کی اصطلاح میں اہل کتاب سے صرف یہود و نصاریٰ مراد ہیں۔

اَھْلُ الْمَدِیْنَةِ: مدینہ منورہ والے، شہر والے۔

اَھْلُ النَّارِ: آگ والے، دوزخی۔

اَھْلُ الْقَرْیَةِ: گاؤں والے۔

اَھْلُ مَدْیَنَ: مدین والے۔

اَھْلُ یَثْرِبَ: یثرب والے، مدینہ منورہ والے۔

اَھْوَنُ: بڑا آسان، بہت ہی سہل۔ ھَوْنٌ سے صیغہ اسم تفضیل۔

اَھْیَمُ: مرض استسقاء میں مبتلا اونٹ، مرض استسقاء والا۔ جمع: ھِیْمٌ۔

مصادر وافعال

اِھَانَةٌ: اَھَانَ یُھِیْنُ (افعال) ذلیل کرنا۔

اِھْتِدَاءٌ: اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ (افتعال) ہدایت پانا، سیدھی راہ پانا۔

اِھْتِزَازٌ: اِھْتَزَّ یَھْتَزُّ (افتعال) جھومنا، بل کھانا، شادابی و تر و تازگی کی وجہ سے درخت کا ہلنا اور حرکت کرنا۔

اِھْرَاعٌ: اَھْرَعَ یُھْرِعُ (افعال) تیز دوڑنا۔

اِھْلَالٌ: اَھَلَّ یُھِلُّ (افعال) پکارنا۔ آواز لگانا، نامزد کرنا، ولادت کے وقت

بچے کا رونا، حاجی کا لبیک کہنا، ذکر کرنا۔
اِهْلَاکٌ: اَهْلَکَ یُهْلِکُ (افعال) ہلاک کرنا۔
اِهْمَامٌ: اَهَمَّ یُهِمُّ (افعال) فکر میں ڈال دینا۔
اِهْوَاءٌ: اَهْوٰی یُهْوِیْ (افعال) اٹھا کر پٹخ دینا۔

فصل الیاء

اسماء

اِیْ: ہاں، البتہ۔ حرف جواب ہے بمعنی نَعَمْ اور ہمیشہ قسم سے پہلے آتا ہے۔
اَیَّ، اَیُّ، اَیِّ: کونسا، جس، کس کس، کیا کیا۔ یہ استفہامیہ بھی ہوتا ہے اور شرطیہ بھی۔
اٰیَةٌ: نشانیاں، آیتیں، احکام خداوندی۔ جمع: اٰیات۔
اِیَّاکَ: تجھ ہی سے، تجھ ہی کو۔ واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل۔
اَیَّامِ اللّٰهِ: اللہ کے دن۔ اَیَّامٌ، یَوْمٌ کی جمع ہے بمعنی دن، اوقات۔ اللہ کے دن سے مراد وہ دن ہیں جن میں اللہ تعالیٰ سرکشوں کو عذاب دے یا اپنے فرمانبردار بندوں کو مخصوص فضل واکرام سے نوازے۔
اَیَّامُ الْخَالِیَةِ: اگلے دن۔ مراد دنیوی زندگی کے گزرے ہوئے دن۔
اَیَّامٍ مَّعدُوْدَاتٍ: گنتی کے چند دن۔
اَیَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ: کئی دن جو معلوم ہیں۔
اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ: مصیبت کے کئی دن، چند منحوس دن۔
اَیَّانَ: کب۔ کسی شئے کا وقت دریافت کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
اِیَّانَا: ہم کو۔ جمع متکلم کی ضمیر منصوب منفصل۔
اَیَّتُهَا: اے۔ اَیَّةُ: بحالت ندا منادی معرف باللام کو حرف ندا سے ملاتا ہے اور هَا حرف تنبیہ ہے جو اَیَّةُ اور اپنے بعد کے اسم معرف باللام کے درمیان فصل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اَیْکَۃِ: بَن، گھنا جنگل، درختوں کا جھنڈ، یہ یا تو شہر کا نام ہے، یا بَن کا چونکہ اصحاب الایکہ اس مقام پر بستے تھے اس لئے اس کی طرف منسوب ہوئے۔

اِیْلَافِ: **اٰلَفَ یُؤْلِفُ (افعال)** مانوس رکھنا، الفت کرنا۔

اَیَّمَا: جونسی، یہاں۔ اَیّ شرطیہ ہے اور مَا زائدہ، بعض مَا کو نکرہ بتاتے ہیں۔

اَیْمَن: دایاں، داہنی جانب۔ یُمْنٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔

اَیِّمٌ: بغیر شوہر والی عورتیں، بغیر بیوی والے مرد۔ جمع: اَیَامیٰ۔

اَیْنَ: کہاں۔ ظرف ہے جس طرح مَتٰی سے زمان کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اسی طرح اَیْنَ سے مکان دریافت کیا جاتا ہے۔

اِیْنَمَا: جہاں کہیں، جس طرف۔ اَیْنَ شرطیہ ہے اور مَا موصولہ۔

اَیُّوْب علیہ السلام: ایک نبی کا نام ہے۔ عجمیت اور علمیت کی بنا پر غیر منصرف ہے۔

مصادر و افعال

اِیَاب: **اٰبَ یَؤُوْبُ (نصر)** لوٹنا، واپس آنا۔

اِیْبَاقٌ: **اَوْبَقَ یُوْبِقُ (افعال)** ہلاک کرنا، قید کرنا۔

اِیْتَاءٌ: **اٰتٰی یُؤْتِی (افعال)** دینا۔

اِیْثَارٌ: **اٰثَرَ یُؤْثِرُ (افعال)** کسی چیز کو دوسری چیز پر ترجیح دینا اور پسند کرنا۔

اِیْثَاقٌ: **اَوْثَقَ یُوْثِقُ (افعال)** باندھنا، جکڑنا۔

اِئْتِلَاءٌ: **اِئْتَلیٰ یَاْتَلِیْ (افتعال)** قسم کھانا۔

اِئْتِمَانٌ: **اِئْتَمَنَ یَاْتَمِنُ (افتعال)** امانت رکھنا۔

اِیْتِمَارٌ: **اِئْتَمَرَ یَأْتَمِرُ (افتعال)** حکم قبول کرنا، مشورہ کرنا۔

اِیْجَاسٌ: **اَوْجَسَ یُوْجِسُ (افعال)** دل میں محسوس کرنا، قلب میں پوشیدہ آواز پانا۔

اِیْجَافٌ: **اِوْجَفَ یُوْجِفُ (افعال)** سواری کو دوڑانا اور تیز کرنا۔

اِیْحَاءٌ: اَوْحٰی یُوْحِیْ (افعال) حکم دینا، وحی بھیجنا، اشارہ کرنا، خبر دینا، آہستہ بات کرنا۔

اِیْخَاذٌ: اَوْخَذَ یُوْخِذُ (افعال) پکڑنا، لینا۔

اِیْذَاءٌ: آذٰی یُوْذِیْ (افعال) ایذا دینا، ستانا۔

اِیْذَانٌ: اٰذَنَ یُؤْذِنُ (افعال) اطلاع دینا، اعلان کرنا، اجازت دینا۔

اِیْرَاثٌ: اَوْرَثَ یُوْرِثُ (افعال) وارث بنانا، میراث میں دینا۔

اِیْرَادٌ: اَوْرَدَ یُوْرِدُ (افعال) گھاٹ پر لانا، حاضر کرنا، لے آنا، پہنچانا۔

اِیْزَاعٌ: اَوْزَعَ یُوْزِعُ (افعال) کسی چیز پر جما دینا، الہام کرنا، تقسیم کرنا، توفیق دینا، بھڑکانا۔

اِیْرَاءٌ: اَوْرٰی یُوْرِیْ (افعال) چقماق سے آگ نکالنا، سلگانا، روشن کرنا۔

اِیْصَاءٌ: اَوْصٰی یُوْصِیْ (افعال) وصیت کرنا۔ نصیحت کے طور پر دوسرے کو عمل کی تاکید کرنا۔

اِیْصَالٌ: اَوْصَلَ یُوْصِلُ (افعال) جوڑنا، پہنچانا۔

اِیْضَاعٌ: اَوْضَعَ یُوْضِعُ (افعال) رکھنا، دوڑانا۔

اِیْعَادٌ: اَوْعَدَ یُوْعِدُ (افعال) ڈرانا، دھمکیاں دینا۔

اِیْعَاءٌ: اَوْعٰی یُوْعِیْ (افعال) مال واسباب کو کسی چیز میں محفوظ کر رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا، جمع کرنا، چھپانا۔

اِیْفَاءٌ: اَوْفٰی یُوْفِیْ (افعال) پورا کرنا۔

اِیْقَادٌ: اَوْقَدَ یُوْقِدُ (افعال) آگ جلانا، آگ روشن کرنا۔

اِیْقَاعٌ: اَوْقَعَ یُوْقِعُ (افعال) واقع کرنا، واقع ہونا، ڈالنا۔

اِیْقَانٌ: اَوْقَنَ یُوْقِنُ (افعال) یقین کرنا۔

اِیْلَاجٌ: اَوْلَجَ یُوْلِجُ (افعال) داخل کرنا، لے آنا۔

اِیْلَاءٌ: آلٰی یُوْلِیْ (افعال) قسم کھانا، ایلا کرنا، بیوی کے پاس ایک خاص مدت تک کے لئے نہ جانے کی قسم کھالینا۔

اِیْمَانٌ: آمَنَ یومن (افعال) ایمان لے آنا، تصدیق کرنا۔

اِیْنَاسٌ: اٰنَسَ یُؤْنِسُ (افعال) دیکھنا، محسوس کرنا۔

اِیْوَاءٌ: آوٰی یُوْوِیْ (افعال) پناہ دینا، ٹھکانہ دینا۔

باب الباء

فصل الالف

اسماء

ب: (حروف جارہ میں سے ہے) میں، سے، پر، ساتھ بسبب، کو۔

بَابٌ۔ جمع اَبْوَاب۔ دروازہ۔

بَابِلَ: ایک شہر کا نام ہے، جو ملک عراق میں تھا۔

بَاخِعٌ: غم میں گھٹنے والا۔ بَخْعٌ سے اسم فاعل۔

بَادٍ: بادیہ نشین، باہر سے آنے والا۔ بَدَاوَۃٌ سے اسم فاعل۔

بَادِیْ: ظاہر ظہور، کھلم کھلا۔ بُدُوٌّ سے اسم فاعل۔

بَارِدٌ: ٹھنڈا ہونا، ٹھنڈا۔ بَرْدٌ سے اسم فاعل۔

بَارِزٌ: نکل کھڑے ہونے والا۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل صیغہ واحد مذکر۔

بَارِزَۃٌ: کھلی ہوئی۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث۔

بَارِیْ: نکال کھڑا کرنے والا، پیدا کرنے والا۔ بَرْءٌ سے اسم فاعل۔

بَازِغٌ: درخشاں، روشن۔ بُزُوْغٌ سے اسم فاعل۔

بَاْسٌ: لڑائی، دبدبہ، سختی، آفت، جنگ کی شدت۔

بَاْسَآءُ: سختی، فقر۔ بُؤْسٌ سے اسم مؤنث۔

بَاسِرَۃٌ: اداس، بے رونق، پریشان۔ بَسْرٌ سے اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث۔

بَاسِطٌ: دراز کرنے والا، کھولنے والا، پھیلانے والا۔ بَسْطٌ سے اسم فاعل۔

بَاسِقَاتٌ: بلند، لمبی لمبی۔ بُسُوْقٌ سے اسم فاعل۔

بَاطِلٌ: غلط، ناحق، جھوٹ۔جمع: اَبَاطِيلُ۔

بَاطِنٌ: چھپا ہوا، اندر۔بُطُوْنٌ اور بَطْنٌ سے اسم فاعل۔

بَاْ غٍ: حد سے نکل جانے والا، عدول حکمی کرنے والا۔بَغْيٌ سے اسم فاعل۔

بَاْقٍ: باقی رہنے والا۔بَقَآءٌ سے اسم فاعل۔

بَالٌ: حال، خبر۔مجازاً دل اور جی کے معنی بھی مستعمل ہے۔

بَالِغٌ: پہنچنے والا۔بُلُوْغٌ سے اسم فاعل۔

بَائِسٌ: بھوکا، برے حال والا، مصیبت زدہ۔بُؤْسٌ سے اسم فاعل۔

مصادروافعال

مُبَارَكَةٌ: بَارَكَ يُبَارِكُ (مفاعلة) برکت دینا۔

فصل الثاء

مصادروافعال

بَثٌّ: بَثَّ يَبُثُّ (ن ض) بکھیرنا، پھیلانا۔

فصل الحاء

اسماء

بَحْثٌ: بَحَثَ يَبْحَثُ (ف) کھودنا، کریدنا۔

بَحْرٌ: جمع: بِحَارٌ و اَبْحُرٌ۔دریا، سمندر۔

بَحِيْرَةٌ: کان پھاڑ کر بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا جانور۔

فصل الخاء

اسماء

بَخْسٌ: ناقص، کم کی ہوئی چیز، ظلم سے کسی شیٔ کو گھٹا دینا اور کم کر دینا۔(یہاں مصدر بمعنی اسم فاعل یا اسم مفعول ہے)

مصادروافعال

بَخْسٌ: بَخَسَ يَبْخَسُ (ف) گھٹانا۔
بَخْعٌ: بَخَعَ يَبْخَعُ (ف) غم یا غصہ سے اپنے آپ کو ہلکان میں ڈالنا۔
بُخْلٌ: بَخِلَ يَبْخَلُ (س) بخیل ہونا۔

فصل الدال

اسماء

بَدْر: مدینہ منورہ سے قریب ایک مشہور جگہ ہے، یہیں غزوہ بدر ہوا تھا۔
بِدْعٌ: نیا۔ صفت مشبہ ہے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں مستعمل ہے۔
بَدَنَةٌ: قربانی کے اونٹ اور گائے جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائے جائیں۔ جمع: بَدَنَاتٌ و بُدُنٌ۔
بَدَنٌ: بدن، جسم۔ جمع: اَبْدَانٌ۔
بَدْوٌ، بَادِيَةٌ، بَدَاوَةٌ: صحراء، جنگل۔ جمع: بَادِيَاتٌ، بَوَادٌ۔
بَدِيْعٌ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ موجد، نیا نکالنے والا، بروزن فَعِيْلٌ بمعنی مُبْدِعٌ ہے یعنی اس چیز کا پیدا کرنے والا جس کی سابق میں مثال نہ ہو۔

مصادروافعال

بُدُوٌّ، بَدَاءٌ: بَدَا يَبْدُوْ (ن) کھلم کھلا ظاہر ہونا۔
بَدْءٌ: بَدَءَ يَبْدَءُ (ف) پہلی بار بنانا، شروع کرنا۔
بِدَارٌ، بُدُوْرٌ: بَدَرَ يَبْدُرُ (ن) جلدی کرنا۔
بَدْلٌ: بَدَلَ يَبْدُلُ (ن) بدلنا، بدلہ میں لینا۔

فصل الراء

اسماء

بَرٌّ: جنگل، خشکی۔ جمع: بُرُوْرٌ۔

بَرٌّ، بَارٌ: نیک لوگ۔ جمع: اَبْرَارٌ، بَرَرَةٌ۔

بَرَآءٌ: بیزار، بیزار ہونا۔ مصدر ہے، صفت کے طور پر مستعمل ہے۔

بَرَدٌ: اولا، اولوں کی سردی۔

بَرْزَخٌ: روک، دو چیزوں کے درمیان کی حد، آڑ۔ جمع: بَرَازِخُ۔ عالم برزخ: موت سے حشر تک کے عالم کا نام ہے۔

بَرْقٌ: بجلی، بجلی کی چمک۔ جمع: بُرُوْقٌ۔

بَرَكَةٌ: برکت، کسی شئ میں اللہ تعالی کی طرف سے خوبی اور بھلائی ثابت ہونا۔ جمع: بَرَكَاتٌ۔

بُرْجٌ: برج، بلند عمارت اور محل۔ جمع: بُرُوْجٌ۔

بُرْهَانٌ: دلیل، بیان حجت۔ جمع: بَرَاهِيْنُ۔

بَرِئٌ: بیزار، بے تعلق، بے گناہ۔ براۃ سے اسم فاعل ہے۔ جمع: بُرَءٰؤُا۔

بَرِيَّةٌ: مخلوق، خلق۔ جمع: بَرَايَا۔

مصادر وافعال

بِرٌّ، مَبَرَّةٌ: بَرَّ يَبَرُّ (ن، ض) نیکی کرنا، بھلائی کرنا، اطاعت کرنا۔

بَرَآءَةٌ: بَرِئَ يَبْرَءُ (س) بیزاری، بیزار ہونا۔

بَرْدٌ: بَرَدَ يَبْرُدُ (ن، ک) ٹھنڈک۔

بَرْحٌ: بَرِحَ، يَبْرَحُ (سَمِع) کسی جگہ سے ہٹنا اور پلٹنا۔

بَرَقٌ: بَرِقَ يَبْرَقُ (س) نظر کا خیرہ ہوجانا، چندھیا جانا، متحیر ہوجانا۔

بَرْقٌ:بَرَقَ یَبْرُقُ(ن) چمکنا، روشن ہونا، ظاہر ہونا۔
بُرُوْزٌ:بَرَزَ یَبْرُزُ(ن) کھلم کھلا ظاہر ہونا۔
بَرْءٌ:بَرَءَ یَبْرَءُ(ف) پیدا کرنا۔

فصل السین

اسماء

بِسَاطٌ: بچھونا، فرش، ہر پھیلی ہوئی چیز۔ جمع: بُسُطٌ۔

مصادر وافعال

بَسٌّ :بَسَّ یَبُسُّ (ن) خلط ملط کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، آہستہ آہستہ ہانکنا اور چلانا۔
بَسْرٌ :بَسَرَ یَبْسُرُ (ن) جلدی کرانا، مغلوب کرنا۔
بَسْطٌ:بَسَطَ یَبْسُطُ(ن) کھول دینا، کشادہ کرنا۔

فصل الشین

اسماء

بَشَرٌ: آدمی۔ لفظ ''بَشَرٌ'' کا استعمال واحد اور جمع نیز مذکر اور مؤنث میں یکساں ہے، تثنیہ ''بَشَرَیْنِ'' آتا ہے۔
بُشْریٰ: خوش خبری۔ ایسی خبر جس کو سن کر بشرہ پر مسرت وخوشی کے آثار نمایاں ہوجائیں۔
بَشِیْرَۃٌ: خوش خبری دینے والی۔ جمع: بُشْراً۔
بَشِیْرٌ: خوش خبری دینے والا۔ بشارت سنانے والا۔ (فَعِیْلٌ بمعنی فاعل ہے) جمع: بُشَرَاءُ۔

فصل الصاد

اسماء

بَصَرٌ: آنکھ، بینائی خواہ آنکھ کی ہو یا دل کی ۔جمع: اَبْصَار ۔
بَصَلَۃٌ: پیاز جمع: بَصَلٌ۔
بَصِیْرٌ: دیکھنے والا، جاننے والا ۔ (فَعِیْلٌ بمعنی فاعل ہے)
بَصِیْرَۃٌ: کھلی دلیلیں، ظاہر نصیحتیں ۔ بَصَائِــرُ۔

مصادر وافعال

بَصَرٌ، بَصَارَۃٌ: بَصُرَ، یَبْصُرُ (ک،ن) دیکھنا، جاننا، معلوم کرنا۔

فصل الضاد

اسماء

بِضَاعَۃٌ: پونجی، سامان تجارت ۔جمع: بِضَائِعٌ۔
بِضْعٌ: چند، کئی، دس سے جو کم کردیا جائے، بعض کے نزدیک تین سے لے کر نو تک اور بعض کے نزدیک پانچ سے نو تک کے عدد بضع میں داخل ہیں۔

فصل الطاء

اسماء

بِطَانَۃٌ: دلی دوست، رازدار، بھیدی، استر، کپڑے کا باطنی حصہ جو جسم سے ملا رہے۔جمع: بَطَائِنُ۔
بَطْنٌ: پیٹ ۔جمع: بُطُوْنٌ۔

مصادر وافعال

بَطَرٌ: بَطِرَ یَبْطَرُ (س) اترانا۔

بَطْشٌ: بَطَشَ یَبْطِشُ (ض،ن) پکڑنا، سختی اور قوت کے ساتھ پکڑنا۔
بُطْلَانٌ، بُطْلٌ بُطُوْلٌ: بطل بطل (ن) مٹنا، ناپید ہونا، بیکار رہنا، باطل ہونا۔
بُطُوْنٌ، بَطْنٌ: بَطَنَ یَبْطُنُ (ن،ف) پوشیدہ ہونا، چھپا ہوا ہونا۔

فصل العين

اسماء

بَعْدُ: پیچھے۔ظرف زمان ہے۔
بُعْدٌ: دوری، ہلاکت، لعنت۔
بَعْضٌ: کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شئ کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں۔جمع: اَبْعَاض۔
بَعْلٌ: شوہر، ایک بت کا نام۔جمع: بُعُوْلٌ، بِعَالٌ۔
بَعُوْضَۃٌ: مچھر۔جمع: بَعُوْض۔
بَعِیْدٌ: دور۔بُعْدٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔
بعیر: اونٹ۔مذکر ومؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے۔جمع: بُعْرَانٌ، اَبْعِرَۃٌ۔

مصادر وافعال

بَعْثٌ: بَعَثَ یَبْعَثُ (ف) بھیجنا، جی اٹھنا، زندہ کرنا، کسی چیز کو اٹھا کر کھڑا کرنا اور سامنے کرنا۔
بَعْثَرَۃٌ: بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ (فَعْلَلَۃٌ) اٹھانا، کریدنا، الٹ پلٹ کرنا۔

فصل الغين

اسماء

بِغَآءٌ: بدکاری، زنا کاری۔بَغْیٌ سے مشتق ہے۔
بَغْلٌ: خچر۔جمع: بِغَالٌ۔
بَغْتَۃٌ: ایک دم، اچانک، یکا یک۔

بَغِیٌّ: بدکار، بَغْیٌ سے صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

بِغَاءٌ، مُبَاغَاةٌ: بَاغىٰ يُبَاغِیْ (مفاعلة) بدکاری، زناکاری۔

بَغْیٌ، بُغْيَةٌ بِغْيَةٌ: بَغٰى يَبْغِیْ (ضَرَبَ) سرکشی، زیادتی، میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کرنا، طلب کرنا۔

بَغْضَآءُ: بَغَضَ يَبْغُضُ (ن، ک، س) بغض کرنا، نفرت کرنا، دشمنی کرنا۔

فصل القاف

اسماء

بَقَرٌ: بیل، گائے۔ اسم جنس ہے مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

بَقَرَةٌ: گائے۔ جمع: بَقَرٌ، بَقَرَاتٌ۔

بُقْعَةٌ: زمین، قطعہ زمین۔ جمع: بِقَاعٌ، بُقَعٌ۔

بَقْلٌ: ساگ، سبزی، ترکاری۔ جمع: بُقُوْلٌ، اَبْقَالٌ۔

بَقِيَةٌ: بچی ہوئی چیز، باقی ماندہ، باقی رکھا ہوا۔ بقاء سے صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

بَقَاءٌ: بَقِیَ، يَبْقٰى (س) دیر تک رہنے والا، سدا باقی رہنے والا۔

فصل الکاف

اسماء

بِکَ: تجھ سے، تجھ کو، تیرے ساتھ، تیرے ذریعہ، تیرے متعلق، (''ب'' حرف جر، ''ک''، ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور متصل۔)

بِکْرٌ: کنواری لڑکی، بن بیاہی، جس نے بچہ نہ دیا ہو۔ جمع: اَبْکَارٌ۔

بُکْرَةٌ: دن کا اول حصہ، صبح۔

بِكُمْ: تم سے، تم کو، تمہارے ساتھ، تمہارے ذریعہ، تمہارے متعلق، (''ب'' حرف جر، ''کم'' ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور متصل۔)
بَكَّةُ: مکہ معظّمہ کا نام ہے۔
بَاكِيْ: رونے والا، روتا ہوا، جمع: بُكِيٌّ۔

مصادر و افعال

بُكَاءٌ: بَكٰى، يَبْكِيْ (ض) رونا۔

فصل اللام

اسماء

بَلْ: بلکہ، حرف اضراب، حرف عطف۔
بَلَدٌ: شہر۔ جمع: بِلَادٌ۔
بَلٰى: ہاں، حرف تصدیق ہے، اکثر استفہام کے جواب میں واقع ہوتا ہے۔
بَلِيْغٌ: اثر کرنے والا، پہنچنے والا، بلاغت والا، صیغۂ صفت مشبہ بَلَاغَةٌ سے مشتق ہے۔

مصادر و افعال

بَلْعٌ، بَلَعَ يَبْلَعُ (فَتَحَ) نگلنا۔
تَبْلِيْغٌ: بَلَّغَ يُبَلِّغُ (تفعیل) پہنچانا، تبلیغ کرنا۔
بُلُوْغٌ، بَلَاغٌ: بَلَغَ يَبْلُغُ (نَصَرَ) پہنچنا۔
بَلَآءٌ: بَلِيَ، يَبْلٰى (س، ن) جب اس کی ماضی باب سمع سے آتی ہے تو اس کے معنی بوسیدہ ہونے کے آتے ہیں، اور جب باب نصر سے آتی ہے تو امتحان و آزمائش کے معنی ہوتے ہیں۔ غم کو بھی بلاء اسی لئے کہتے ہیں کہ غم جسم کو گھلا دیتا ہے۔

فصل المیم

اسماء

بِمَ: کس چیز کے ساتھ، کیا چیز۔ ''ب'' حرف جر ہے اور ''ما'' استفہامیہ ہے، ''ب'' کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا گیا ہے۔

بِمَا: اس چیز سے۔ ''ب'' کے بعد ''ما'' مصدریہ بھی بن سکتا ہے اور موصولہ بھی۔

بِمَنْ: اس کے ساتھ، اس کو، ''ب'' حرف جار ''مَنْ'' مجرور۔

فصل النون

اسماء

بِنَا: ہمارے ساتھ، ہم کو، ''ب'' حرف جار، ''نا''، ضمیر جمع متکلم مجرور متصل۔

بِنَآءٌ: چھت، عمارت۔ جمع: اَبْنِيَةٌ۔

بَنَّآءٌ: عمارت بنانے والا، معمار، بروزن فَعَّالٌ، یہ اگرچہ مبالغہ کے وزن پر ہے، لیکن اسم فاعل کے معنی میں ہے۔

بِنْتٌ، اِبْنَةٌ: بیٹی۔ جمع: بَنَاتٌ۔

بَنَانَةٌ: پورے، انگلیوں کے سرے، جمع: بَنَانٌ۔

بَنُوْٓا اِسْرَائِيْل: حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔

بَنِيَّ: میرے بیٹو، میرے بیٹے۔

بُنَيَّ: میرے چھوٹے بیٹے، میرے پیارے بیٹے، میرے بیٹے۔ ''اِبْنٌ'' کی تصغیر ہے۔

بَنِیْٓ اٰدَم: حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد، آدمی۔

بَنِیْٓ اِسْرَائِيْل: حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔

بُنْيَانٌ: عمارت۔ واحد ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ جمع ہے اور واحد بُنْيَانَةٌ ہے۔

مصادروافعال

بِنَاءٌ، بَنٰی یَبْنِی (ضَرَبَ) بنانا،تعمیر کرنا،آباد کرنا۔

فصل الواو

مصادروافعال

بَوْءٌ: بَاءَ یَبُوْءُ (ن) کمانا، پھرنا،لوٹنا۔

بَوَارٌ: بَارَ یَبُوْرُ (ن) ہلاک ہونا۔

بَائِرٌ: ہلاک ہونے والا۔جمع: بُوْرٌ۔

فصل الهاء

اسماء

بِهٖ: اس کے ساتھ،اس کو۔''ب'' حرف جر،''ها''ضمیر واحد مذکر غائب مجرور متصل۔

بِهَا: اس کے ساتھ،اس کو۔''ب'' حرف جر،''ها''ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور متصل۔

بُهْتَانٌ: بہتان،ایسا صریح جھوٹ کہ جس کو سن کر سننے والا حیران وششدر رہ جائے۔

بَهْجَةٌ: رونق،تازگی،خوبی وخوش رنگی،ظہور فرحت ومسرت۔

بِهِمْ: ان کے ساتھ،ان کو۔''ب'' حرف جر،''هُمْ''ضمیر جمع مذکر غائب مجرور متصل۔

بِهِمَا: ان دونوں کے ساتھ،ان دونوں کے متعلق۔''ب'' حرف جر،''هُمَا'' ضمیر تثنیہ مذکر غائب مجرور متصل۔

بِهِنَّ: ان عورتوں کے ساتھ،ان عورتوں کے بدلہ۔''ب'' حرف جر،''هِنَّ''

ضمیر جمع مؤنث غائب۔

بَهِيْجٌ: بارونق، تروتازہ، نفیس۔ بَهْجٌ سے صیغۂ صفت مشبہ۔

بَهِيْمَةٌ: چار پائے، چرنے والے جانور۔ جمع: بَهَائِمُ۔

مصادر وافعال

بَهْتٌ: بَهِتَ يَبْهَتُ (س، ک) حیران وششدر رہ جانا، مبہوت کرنا، مبہوت ہونا۔

فصل الیاء

اسماء

بِیْ: میرے ساتھ، مجھ کو۔ ''ب'' حرف جر، ''ی'' ضمیر واحد متکلم مجرور۔

بَيْتٌ: گھر۔ جمع: بُيُوْتٌ، اَبْيَاتٌ۔

البَيْتُ الْحَرَامُ: حرمت والا گھر۔

بَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ: مکڑی کا گھر۔

البَيْتُ الْعَتِيْقُ: بزرگ گھر، آزاد گھر، قدیم گھر، خانہ کعبہ۔

البَيْتُ الْمَعْمُوْرُ: آباد گھر، وہ کعبہ جو ساتویں آسمان پر ہے۔

بِئْرٌ: کنواں۔ جمع: آبَار۔

بِئْسَ: برا ہے۔ فعل ذم ہے۔ اس کی گردان نہیں آتی۔

بِئْسَمَا: برا ہے جو کچھ، بری ہے وہ چیز۔ ''ما'' بمعنی ''شیئ'' تمیز ہے ''بِئْسَ'' کے فاعل مضمر کی۔ بعض کے نزدیک ''ما'' موصولہ بمعنی ''الذی'' ہے اور ''بِئْسَ'' کا فاعل ہے۔

بَيْضَةٌ: انڈا۔ جمع: بَيْضٌ۔

بَيْضَآءُ: سفید۔ جمع: بِيْضٌ۔ بَيَاضٌ سے صیغہ صفت مشبہ واحد مؤنث۔

بِيْعَةٌ: کلیسا، گرجا گھر، یہود ونصاری کا عبادت خانہ۔ جمع: بِيَعٌ۔

بَيْنَ: درمیان، بیچ، جدائی، ملاپ۔

بَیِّنٌ: ظاہر۔ بَیَانٌ سے صیغۂ مشبہ صفت۔
بَیِّنَۃٌ: کھلی ہوئی دلالتیں، روشن دلیلیں۔ جمع: بَیِّنَاتٌ۔
بَئِیْسٌ: سخت۔ بَأسٌ و بُؤْسٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔

مصادر و افعال

بَیَادٌ، بَیْدٌ: بَادَ یَبِیْدُ (ض) ہلاک ہونا، غروب ہونا۔
بَیَانٌ، تَبْیَانٌ، تِبْیَانٌ: بَانَ یَبِیْنُ (ض) بیان، ظاہر ہونا، واضح ہونا، بولنا۔
بَیْعٌ: بَاعَ یَبِیْعُ (ض) بیچنا، خریدنا، خرید و فروخت، لین دین۔
بَیْتُوْتَۃٌ، بَیَاتٌ، بَیْتٌ، بَاتَ یَبِیْتُ (ض، س) رات میں آپڑنا، شب باشی کرنا، کسی کے پاس رات میں آنا، رات میں سوتے دشمن پر حملہ کرنا، شبخون مارنا۔

باب التاء

فصل الالف

اسماء

ت: حرف جر برائے قسم ہے۔

تَابِعٌ: پیروی کرنے والا، پیچھے پیچھے قدم بقدم چلنے والا۔ تَبعٌ و تَبَاعٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: تَبَعٌ۔

تَابُوْتٌ: لکڑی کا صندوق۔ جمع: تَوَابِیْتٌ۔

تَارِكٌ: چھوڑنے والا۔ تَرْكٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

تَارَةٌ: مرتبہ، دفعہ، باری باری۔ جمع: تَارَاتٌ۔

تَائِبَةٌ: توبہ کرنے والی، باز آنے والی۔ جمع: تَائِبَاتٌ۔ اسم فاعل جمع مؤنث۔

تَائِبٌ: توبہ کرنے والا، باز آنے والا۔ جمع: تائبون۔ اسم فاعل جمع مذکر۔

مصادر و افعال

تَائِیْدٌ: اَیَّدَ یُؤَیِّدُ (تفعیل) قوت دینا، مدد دینا۔

تَاثِیْمٌ: اَثَّمَ یُاَثِّمُ (تفعیل) گنہگاری، گناہ میں ڈالنا، گناہ کی باتیں۔

تَأَخُّرٌ: تَأَخَّرَ یَتَأَخَّرُ (تفعل) پیچھے رہنا، پیچھے ہونا۔

تَاْخِیْرٌ: اَخَّرَ یُاَخِّرُ (تفعیل) پیچھے چھوڑنا، دیر کرنا۔

تَأْدِیَةٌ: اَدّٰی یُأَدِّیْ (تفعیل) ادا کرنا، حوالہ کرنا، پہنچانا۔

تَأَذُّنٌ: تَأَذَّنَ یَتَأَذَّنُ (تفعل) اعلان کرنا، سنا دینا، خبر کرنا۔

تَاْذِیْنٌ: اَذَّنَ یُاَذِّنُ: (تفعیل) پکارنا، اعلان کرنا، اطلاع دینا۔

تَأْسِيْسٌ: اَسَّسَ يُؤَسِّسُ (تفعیل) بنیاد رکھنا۔
تَالِيْفٌ: اَلَّفَ يُاَلِّفُ (تفعیل) جمع کرنا، الفت پیدا کرنا، محبت ڈالنا۔
تَأْمِيْنٌ: اَمَّنَ يُؤَمِّنُ (تفعیل) آمین کہنا، امن واطمینان میں کرنا۔
تَأْوِيْلٌ: اَوَّلَ يُأَوِّلُ (تفعیل) تعبیر بتانا، گل بٹھانا، بیان، حقیقت۔
تِلَاوَةٌ، تُلُوٌّ: تَلَايَتْلُوْ (ن) تلاوت کرنا، پڑھنا، پیچھے چلنا۔

فصل الباء

اسماء

تُبَّعٌ: شاہان یمن کا لقب ہے۔ جمع: تَبَابِعَةٌ۔
تَبِيْعٌ: پیچھا کرنے والا، دعوی کرنے والا۔ مددگار۔ (فعیل بمعنی فاعل ہے۔)

مصادر وافعال

تَأْوِيْبٌ: اَوَّبَ يُؤَوِّبُ (تفعیل) رجوع ہونا۔
تَبٌّ، تَبَابٌ: تَبَّ يَتِبُّ (ض) ہلاک ہونا، ٹوٹنا، سدا ٹوٹے میں رہنا۔
تَبَارٌ: تَبَرَ يَتْبِرُ (ض، س) ہلاکت، ہلاک کرنا، ہلاک ہونا، برباد ہونا۔
تَبَارُكٌ: تَبَارَكَ يَتَبَارَكُ (تفاعل) بابرکت ہونا۔
تَبَايُعٌ: تَبَايَعَ يَتَبَايَعُ (تفاعل) آپس میں خرید وفروخت کرنا۔
تَبَتُّلٌ: تَبَتَّلَ يَتَبَتَّلُ (تفعل) سب سے الگ ہوکر اللہ کے لئے عبادت کرنا اور نیت میں اخلاص پیدا کرنا، سب سے یکسو ہونا۔
تَبْتِيْكٌ: بَتَّكَ يُبَتِّكُ (تفعیل) خوب کاٹنا، کاٹ کاٹ کر ٹکڑے کر دینا۔
تَبْتِيْلٌ: بَتَّلَ يُبَتِّلُ (تفعیل) سب سے الگ ہوکر اللہ کے لئے عبادت کرنا اور نیت میں اخلاص پیدا کرنا، سب سے یکسو ہونا۔
تَبَدُّلٌ: تَبَدَّلَ يَتَبَدَّلُ (تفعل) بدل دینا۔

تَبْدِیْلٌ: بَدَّلَ یُبَدِّلُ (تفعیل) بدلنا۔
تَبْذِیْرٌ: بَذَّرَ یُبَذِّرُ (تفعیل) بیجا خرچ کرنا، تفریق اور پراگندہ کرنا۔
تَبَرُّءٌ: تَبَرَّءَ یَتَبَرَّءُ (تفعل) بیزار ہونا۔
تَبْرِئَةٌ: بَرَّءَ یُبَرِّءُ (تفعیل) بری کرنا، پاک کرنا۔
تَبَرُّجٌ: تَبَرَّجَ یَتَبَرَّجُ (تفعل) بناؤ سنگار کرنا، دکھانا، نمائش کرنا، خودنمائی کرنا۔
تَبَسُّمٌ: تَبَسَّمَ یَتَبَسَّمُ (تفعل) مسکرانا۔
تَبْشِیْرٌ: بَشَّرَ یُبَشِّرُ (تفعیل) خوش خبری دینا۔
تَبْصِرَةٌ: بَصَّرَ یُبَصِّرُ (تفعیل بروزن تفعلة) دکھلانا، سمجھانا۔
تَبْصِیْرٌ: بَصَّرَ یُبَصِّرُ (تفعیل) دکھانا۔
تَبْطِیْئٌ: بَطَّأَ یُبَطِّئُ (تفعیل) دیر لگانا۔
تَبَعٌ، تَبَاعٌ، تَبَاعَةٌ: تَبِعَ یَتْبَعُ (س) پیروی کرنا، قدم بقدم چلنا، پیچھے لگنا۔
تَبْلِیْغٌ، بَلَّغَ یُبَلِّغُ (تفعیل)۔ پہنچانا۔
تَبْوِیَةٌ: بَوَّءَ یُبَوِّءُ (تفعیل) ٹھکانہ دینا۔ مناسب جگہ فروکش کرنا۔
تَبَوُّءٌ: تَبَوَّءَ یَتَبَوَّءُ (تفعل) ٹھکانہ پکڑنا۔
تَبْیَانٌ، تِبْیَانٌ، بَیَانٌ: بَانَ یَبِیْنُ (ض) بیان، ظاہر ہونا، واضح ہونا، بولنا۔
تَبْیِیْتٌ: بَیَّتَ یُبَیِّتُ (تفعیل) رات میں مشورہ کرنا، رات میں کوئی کام کرنا۔
تَبَیُّنٌ: تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ (تفعل) ظاہر ہونا، واضح ہونا۔
تَبْیِیْنٌ: بَیَّنَ یُبَیِّنُ (تفعیل) بیان کرنا، ظاہر کرنا۔

فصل التاء

اسماء

تَتْرَیٰ: پے در پے، مسلسل، تابڑتوڑ، یکے بعد دیگرے آنا۔

مصادر وافعال

تَتْبِیْبٌ: تَبَّبَ یُتَبِّبُ: (تفعیل) ہلاک کرنا، تباہ وبرباد کرنا،، ہلاکت، تباہی وبربادی، ہمیشہ گھاٹے ونقصان میں رہنا۔

تَتْبِیْرٌ: تَبَّرَ یُتَبِّرُ: (تفعیل) ہلاک کرنا، ویران کرنا۔

فصل الثاء

مصادر وافعال

تَثَاقُلٌ: تَثَاقَلَ یَتَثَاقَلُ (تفاعل) گراں بار ہونا، بوجھل ہونا۔

تَثْبِیْتٌ: ثَبَّتَ یُثَبِّتُ (تفعیل) ثابت کرنا، ثابت رکھنا، قائم رکھنا، ٹھہرانا۔

تَثْبِیْطٌ: ثَبَّطَ یُثَبِّطُ (تفعیل) روکنا، باز رکھنا۔

تَثْرِیْبٌ: ثَرَّبَ یُثَرِّبُ (تفعیل) سرزنش، الزام، گناہ پر ڈانٹنا۔

فصل الجیم

مصادر وافعال

تِجَارَۃٌ، تَجْراً: تَجَرَ یَتْجُرُ (ن، ض) سوداگری کرنا، بیوپار کرنا، تجارت کرنا۔

تَجَافِیْ: تَجَافٰی یَتَجَافٰی (تفاعل) دور رہنا۔

تَجَاوُزٌ: تَجَاوَزَ یَتَجَاوَزُ (تفاعل) گذرنا، آگے بڑھ جانا۔

تَجَرُّعٌ: تَجَرَّعَ یَتَجَرَّعُ (تفعل) گھونٹ گھونٹ پینا۔

تَجَسُّسٌ: تَجَسَّسَ یَتَجَسَّسُ (تفعل) جاسوسی کرنا، کھوج لگانا۔

تَجْلِیَۃٌ: جَلّٰی یُجَلِّیْ (تفعیل) نظر ڈالنا، تجلّی کرنا، روشن کرنا، ظاہر کرنا۔

تَجَنُّبٌ: تَجَنَّبَ یَتَجَنَّبُ (تفعل) ایک طرف ہونا، کنارے ہونا، الگ ہونا۔

تَجَلِّيْ: تَجَلّٰی یَتَجَلّٰی (تفعل) ظاہر ہونا، روشن ہونا۔

تَجْنِيْبُ: جَنَّبَ يُجَنِّبُ (تفعیل) بچنا۔

تَجْهِيْزٌ: جَهَّزَ يُجَهِّزُ (تفعیل) سامان تیار کردینا۔

فصل الحاء

اسماء

تَحْتُ: نیچے۔ (فَوْقٌ کی ضد، اسم ظرف ہے۔) جمع: تُحُوْتٌ۔

مصادر وافعال

تَحَاجُجٌ: تَحَاجَجَ يَتَحَاجَجُ (تفاعل) باہم جھگڑا کرنا۔

تَحَاكُمٌ: تَحَاكَمَ يَتَحَاكَمُ (تفاعل) فیصلہ لینا۔

تَحَاوُرٌ: تَحَاوَرَ يَتَحَاوَرُ (تفاعل) باہم سوال وجواب کرنا۔

تَحْبِيْبٌ: حَبَّبَ يُحَبِّبُ (تفعیل) محبت ڈال دینا، دوست بنادینا، محبوب کردینا۔

تَحْدِيْثٌ: حَدَّثَ يُحَدِّثُ (تفعیل) باتیں کہنا، بیان کرنا۔

تَحْذِيْرٌ: حَذَّرَ يُحَذِّرُ (تفعیل) ڈرانا۔

تَحَرِّيْ: تَحَرّٰی يَتَحَرّٰی (تفعل) قصد کرنا، عمدہ اور مناسب رائے ڈھونڈھنا۔

تَحْرِيْرٌ: حَرَّرَ يُحَرِّرُ (تفعیل) آزاد کرنا۔

تَحْرِيْضٌ: حَرَّضَ يُحَرِّضُ (تفعیل) رغبت دلانا، تاکید کرنا۔

تَحْرِيْفٌ: حَرَّفَ يُحَرِّفُ (تفعیل) بدل دینا۔

تَحْرِيْقٌ: حَرَّقَ يُحَرِّقُ (تفعیل) جلانا۔

تَحْرِيْكٌ: حَرَّكَ يُحَرِّكُ (تفعیل) حرکت دینا، ہلانا، چلانا۔

تَحْرِيْمٌ: حَرَّمَ يُحَرِّمُ (تفعیل) کسی چیز کو حرام کردینا، حرمت کا حکم لگادینا۔

تَحَسُّسٌ: تَحَسَّسَ يَتَحَسَّسُ: (تفعل) تلاش کرنا، جستجو کرنا، خبر لینا۔

تَحَصُّنْ: تَحَصَّنَ یَتَحَصَّنُ (تفعل) پرہیزگاری، پاکدامنی، بچے رہنا۔
تَحْصِیْلْ: حَصَّلَ یُحَصِّلُ (تفعیل) حاصل کرنا، ظاہر کرنا، چھلکے سے گودا نکالنا۔
تَحْکِیْمْ: حَکَّمَ یُحَکِّمُ (تفعیل) فیصل بنانا، منصف بنانا۔
تَحْلِیْلْ، تَحِلَّۃٌ: حَلَّلَ یُحَلِّلُ (تفعیل) کھولنا، حلال کرنا۔
تَحْلِیَۃٌ: حَلّٰی یُحَلِّیْ (تفعیل) زیور پہنانا۔
تَحْمِیْلْ: حَمَّلَ یُحَمِّلُ (تفعیل) بوجھ اٹھوانا، بار ڈالنا۔
تَحْوِیْلْ: حَوَّلَ یُحَوِّلُ (تفعیل) تبدیل کرنا، تغیر، تفاوت۔
تَحِیَّۃٌ: حَیّٰ یُحَیِّیْ (تفعیل) سلام کرنا، دعائے خیر کرنا، زندگی کی دعا کرنا۔

فصل الخاء

مصادر وافعال

تَخَاصُمْ: تَخَاصَمَ یَتَخَاصَمُ (تفاعل) جھگڑنا، خصومت۔
تَخَافُتْ: تَخَافَتَ یَتَخَافَتُ (تفاعل) آہستہ آہستہ بات کرنا۔
تَخَبُّطْ: تَخَبَّطَ یَتَخَبَّطُ (تفعل) دیوانہ بنادینا۔
تَخْسِیْرْ: خَسَّرَ یُخَسِّرُ (تفعیل) زیاں کاری، ٹوٹا دینا، ہلاک کرنا۔
تَخَطُّفْ: تَخَطَّفَ یَتَخَطَّفُ (تفعل) اچک لینا۔
تَخْفِیْفْ: خَفَّفَ یُخَفِّفُ (تفعیل) ہلکا کرنا، تخفیف کرنا، آسانی کرنا۔
تَخَلِّیْ: تَخَلّٰی یَتَخَلّٰی (تفعل) خالی ہونا۔
تَخْلِیْفْ: خَلَّفَ یُخَلِّفُ (تفعیل) پیچھے چھوڑنا۔
تَخْلِیَۃٌ: خَلّٰی یُخَلِّیْ (تفعیل) خالی کرنا، چھوڑ دینا۔
تَخْوِیْفْ: خَوَّفَ یُخَوِّفُ (تفعیل) ڈرانا، خوف دلانا۔
تَخْوِیْلْ: خَوَّلَ یُخَوِّلُ (تفعیل) کسی چیز کا مالک بنانا، عطا کرنا۔
تَخَیُّرْ: تَخَیَّرَ یَتَخَیَّرُ (تفعل) پسند کرنا، اختیار کرنا۔
تَخْیِیْلْ: خَیَّلَ یُخَیِّلُ (تفعیل) محسوس ہونا، خیال میں ڈالنا۔

فصل الدال

مصادر وافعال

تَدَارُکٌ: **تَدَارَکَ یَتَدَارُکُ** (تفاعل) پانا، ایک دوسرے تک پہنچنا۔

تَدَایُنٌ: **تَدَایَنَ یَتَدَایَنُ** (تفاعل) آپس میں قرض کا لین دین کرنا۔

تَدَبُّرٌ: **تَدَبَّرَ یَتَدَبَّرُ** (تفعل) غور کرنا۔

تَدْبِیْرٌ: **دَبَّرَ یُدَبِّرُ** (تفعیل) تدبیر کرنا۔

تَدَلِّیْ: **تَدَلّٰی یَتَدَلّٰی** (تفعل) قریب ہونا، لٹکنا، اتر آنا۔

تَدْلِیَۃٌ: **دَلّٰی یُدَلِّیْ** (تفعیل) ڈول ڈالنا، کھینچ لینا، حیلہ سے کام میں لگا دینا۔

تَدْمِیْرٌ: **دَمَّرَ یُدَمِّرُ** (تفعیل) ہلاک کرنا، تباہ کرنا، اکھاڑنا۔

فصل الذال

مصادر وافعال

تَذْبِیْحٌ: **ذَبَّحَ یُذَبِّحُ** (تفعیل) ذبح کرنا۔

تَذَکُّرٌ: **تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ:** (تفعل) یاد کرنا، دھیان کرنا، نصیحت پکڑنا۔

تَذْکِیْرٌ، تَذْکِرَۃٌ: **ذَکَّرَ یُذَکِّرُ** (تفعیل) یاد دلانا۔

تَذْلِیْلٌ: **ذَلَّلَ یُذَلِّلُ** (تفعیل) جھکانا، ذلیل کرنا۔

فصل الراء

اسماء

تُرَابٌ: خاک، مٹی، زمین۔ جمع: **اَتْرِبَۃٌ، تُرْبَانٌ**۔

تُرَاثٌ: میراث، مردے کا مال۔ اصل میں ''**وِرَاثٌ**'' تھا، واو کو تا سے بدل دیا۔ مصدر ہے۔

تِرْبٌ: ہم سن عورتیں۔ جمع **اَتْرَابٌ**۔

تَرِيبَةٌ: چھاتی، چھاتی کی ہڈی، سینہ کی پسلی۔ جمع: تَرَائِبُ۔
تَرْقُوَةٌ: ہنسلی۔ جمع: تَرَاقِيْ۔

مصادروافعال

تَرَاجُعٌ: تَرَاجَعَ يَتَرَاجَعُ (تفاعل) باہم رجوع کرنا۔
تَرَاضِيْ، تَرَاضٍ: تَرَاضٰی يَتَرَاضٰی (تفاعل) آپس میں راضی ہونا۔
تَرَائِيْ: تَرَاءٰیٔ يَتَرَاءَیٰ (تفاعل) ایک دوسرے کے مقابل ہونا، ایک دوسرے کو قریب سے دیکھنا۔
تَرَبُّصٌ: تَرَبُّصٌ تَرَبُّصٌ (تفعل) انتظار کرنا۔
تَرْبِيَةٌ: رَبّٰی يُرَبِّي (تفعيل) پرورش کرنا۔
تَرْتِيلٌ: رَتَّلَ يُرَتِّلُ (تفعيل) آہستہ آہستہ واضح اور صاف طور پر پڑھنا۔ الفاظ کا منہ سے درستی کے ساتھ بسہولت ادا کرنا۔
تَرَدُّدٌ: تَرَدَّدَ يَتَرَدَّدُ (تفعل) ڈانواڈول ہونا۔
تَرَدِّيْ: تَرَدّٰی يَتَرَدّٰی (تفعل) گڑھے میں گرنا اپنے آپ کو ہلاکت کے لئے پیش کرنا۔
تَرَقُّبٌ: تَرَقَّبَ يَتَرَقَّبُ (تفعل) انتظار کرنا۔
تَرْكٌ: تَرَكَ يَتْرُكُ (ن) چھوڑنا۔
تَرْكِيبٌ: رَكَّبَ يُرَكِّبُ (تفعيل) ترکیب دینا، ملانا، جوڑنا۔

فصل الزاء

مصادروافعال

تَزَاوُرٌ: تَزَاوَرَ يَتَزَاوَرُ (تفاعل) بچ کے جانا، کترا جانا، ایک دوسرے کی زیارت کرنا۔
تَزْكِيَةٌ: زَكّٰی يُزَكِّي (تفعيل) پاک کرنا۔

تَزَكِّيْ: تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى (تفعل) پاک ہونا۔

تَزَوُّدْ: تَزَوَّدَ يَتَزَوَّدُ (تفعل) زادراہ اور سفرخرچ ساتھ لینا۔

تَزْوِيْجُ: زَوَّجَ يُزَوِّجُ (تفعیل) جوڑ املانا، نکاح کرانا، بیاہ دینا۔

تَزْيِيْلُ: زَيَّلَ يُزَيِّلُ (تفعیل) جدا کرنا، تفریق کرنا۔

تَزْيِيْنُ: زَيَّنَ يُزَيِّنُ (تفعیل) مزین کرنا، سنوارنا، آراستہ کرنا۔

فصل السین

اسماء

تِسْعٌ: نو (عدد، مؤنث کے لئے مستعمل ہے)

تِسْعَةٌ: نو (عدد، مذکر کے لئے مستعمل ہے)

تِسْعَةَ عَشَرَ: اُنیس (عدد، مذکر کے لئے مستعمل ہے)

تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ: ننانوے (عدد، مؤنث کے لئے مستعمل ہے)

تَسْنِيْمٌ: جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے۔ وہ چیز جو خوشبو یا ذائقہ کے لئے پانی میں ملائی جائے، جیسے گلاب، کیوڑہ وغیرہ۔

مصادر وافعال

تَسَائُلْ: تَسَائَلَ يَتَسَائَلُ (تفاعل) باہم سوال کرنا۔

تَسْبِيْحْ: سَبَّحَ يُسَبِّحُ: (تفعیل) اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، یاد کرنا۔

تَسْجِيْرْ: سَجَّرَ يُسَجِّرُ (تفعیل) زور سے آگ بھڑکانا، بہانا، خالی کرنا، پُر کرنا۔

تَسْخِيْرْ: سَخَّرَ يُسَخِّرُ (تفعیل) بس میں کرنا، زبردستی کسی کام میں لگانا۔

تَسْرِيْحْ: سَرَّحَ يُسَرِّحُ (تفعیل) نکال دینا، رخصت کرنا، چھوڑ دینا، طلاق دینا۔

تَسْعِيْرْ: سَعَّرَ يُسَعِّرُ (تفعیل) سخت آگ بھڑکانا۔

تَسْكِيْرْ: سَكَّرَ يُسَكِّرُ (تفعیل) نظر بند کرنا، بیہوش کرنا، مست کرنا۔

تَسَلُّلٌ: تَسَلَّلَ یَتَسَلَّلُ (تفعل) چپکے سے کھسک جانا۔
تَسْلِیطٌ: سَلَّطَ یُسَلِّطُ (تفعیل) مسلط کرنا، غلبہ دینا۔
تَسْلِیمٌ: سَلَّمَ یُسَلِّمُ (تفعیل) سلام کرنا، سلام بھیجنا، سونپنا، اطاعت کرنا، بچانا۔
تَسْمِیَةٌ: سَمّٰی یُسَمِّی (بروزن تفعلة، باب تفعیل) نام رکھنا۔
تَسَنُّهٌ: تَسَنَّهَ یَتَسَنَّهُ (تفعل) خراب ہونا۔
تَسَوُّرٌ: تَسَوَّرَ یَتَسَوَّرُ (تفعل) دیوار پھاندنا، دیوار پر چڑھنا اور بلندی سے کودنا۔
تَسْوِیَةٌ: سَوّٰی یُسَوِّیْ (تفعیل) برابر کرنا، ملانا، درست کرنا، پورا پورا بنانا۔
تَسْوِیلٌ: سَوَّلَ یُسَوِّلُ (تفعیل) نفس کا اس چیز کو جس پر وہ حریص ہے مزین کرنا اور بری کو اچھی شکل میں پیش کرنا۔ بات بنانا، اچھا کر کے دکھانا۔
تَسْیِیْرٌ: سَیَّرَ یُسَیِّرُ (تفعیل) چلانا۔

فصل الشین

مصادر وافعال

تَشَابُهٌ: تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ (تفاعل) مماثل ومشابہ ہونا، مشتبہ ہونا۔
تَشَاوُرٌ: تَشَاوَرَ یَتَشَاوَرُ (تفاعل) آپس میں مشورہ کرنا۔
تَشْبِیْهٌ: شَبَّهَ یُشَبِّهُ (تفعیل) تشبیہ دینا، تمثیل دینا۔
تَشْرِیْدٌ: شَرَّدَ یُشَرِّدُ (تفعیل) ایسی سزا دینا جسے دیکھ کر دوسرے بھاگ جائیں، بھگانا۔
تَشَقُّقٌ: تَشَقَّقَ یَتَشَقَّقُ (تفعل) شگافتہ ہونا، پھٹ جانا۔

فصل الصاد

مصادر وافعال

تَصْبِیحٌ: صَبَّحَ یُصَبِّحُ (تفعیل) صبح سویرے کسی پر آ پڑنا۔

تَصَدُّعٌ: تَصَدَّعَ يَتَصَدَّعُ (تفعل) منتشر ہونا، پھٹنا۔

تَصَدُّقٌ: تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ (تفعل) صدقہ کرنا، خیرات کرنا۔

تَصْدِيعٌ: صَدَّعَ يُصَدِّعُ (تفعیل) پھاڑنا، الگ الگ کر دینا، دردِ سر میں مبتلا ہونا اور مبتلا کرنا۔

تَصْدِيقٌ: صَدَّقَ يُصَدِّقُ (تفعیل) تصدیق کرنا، سچا سمجھنا، سچ ماننا۔

تَصَدِّيْ، تَصَدِّيَةٌ: تَصَدِّيْ تَصَدِّيْ (تفعیل) کسی چیز کے پے در پے ہونا، آمنے سامنے ہونا۔

تَصْرِيفٌ: صَرَّفَ يُصَرِّفُ (تفعیل) پھیرنا، بدلنا۔

تَصَعُّدٌ: تَصَعَّدَ يَتَصَعَّدُ (تفعل) چڑھ کر پہنچنا۔

تَصْعِيرٌ: صَعَّرَ يُصَعِّرُ (تفعیل) تکبر سے منہ موڑنا۔

تَصْلِيَةٌ: صَلّٰى يُصَلِّي (تفعیل، بروزن تَفْعِلَةٌ) نماز پڑھنا، دعا کرنا، درود پڑھنا، ایندھن کا آگ میں جلانا۔

تَصْلِيبٌ: صَلَّبَ يُصَلِّبُ (تفعیل) سولی دینا۔

تَصْوِيرٌ: صَوَّرَ يُصَوِّرُ (تفعیل) صورت بنانا، شکل بنانا۔

فصل الضاد

اسماء

تَضَرُّعٌ: تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ (تفعل) عاجزی کرنا، گڑگڑانا۔

تَضْلِيلٌ: ضَلَّلَ يُضَلِّلُ (تفعیل) بے راہ کرنا، غلط کرنا۔

تَضْيِيفٌ: ضَيَّفَ يُضَيِّفُ (تفعیل) مہمانی کرنا، مہمان بنانا۔

تَضْيِيقٌ: ضَيَّقَ يُضَيِّقُ (تفعیل) تنگی کرنا، تنگ پکڑنا۔

فصل الطاء

مصادروافعال

تَطَاوُلٌ: تَطَاوَلَ يَتَطَاوَلُ (تفاعل) دراز ہونا۔
تَطْلِيْقٌ: طَلَّقَ يُطَلِّقُ (تفعيل) طلاق دینا۔
تَطَوُّعٌ: تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ (تفعل) نفلی کام کرنا۔
تَطَوُّفٌ: تَطَوَّفَ يَتَطَوَّفُ (تفعل) طواف کرنا، چکر لگانا۔
تَطْوِيْعٌ: طَوَّعَ يُطَوِّعُ (تفعيل) فرمان بردار بنانا، رغبت دلانا، راضی کرنا، آمادہ کرنا، آسان کرنا۔
تَطْوِيْقٌ: طَوَّقَ يُطَوِّقُ (تفعيل) طوق پہنانا۔
تَطَهُّرٌ: تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ (تفعل) پاک ہونا، پاک بننا۔
تَطْهِيْرٌ: طَهَّرَ يُطَهِّرُ (تفعيل) پاک کرنا۔
تَطَيُّرٌ: تَطَيَّرَ يَتَطَيَّرُ (تفعل) بدشگونی لینا۔ نامبارک سمجھنا، منحوس سمجھنا۔

فصل الظاء

مصادروافعال

تَظَاهُرٌ: تَظَاهَرَ يَتَظَاهَرُ (تفاعل) ایک دوسرے کی مدد کرنا، آپس میں موافق ہونا۔
تَظْلِيْلٌ: ظَلَّلَ يُظَلِّلُ (تفعيل) سایہ کرنا۔

فصل العين

مصادروافعال

تَعْجِيْلٌ: عَجَّلَ يُعَجِّلُ (تفعيل) جلدی کرنا۔
تَعَارُفٌ: تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ (تفاعل) آپس میں ایک دوسرے کو پہچاننا۔

تَعَاسُرٌ: تَعَاسَرَ یَتَعَاسَرُ (تفاعل) آپس کے معاملے میں دشواری پیدا کرنا، ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔

تَعَاطِیٌ: تَعَاطٰی یَتَعَاطٰی (تفاعل) کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا اور اس کو پکڑنا۔

تَعَالِیٌ: تَعَالٰی یَتَعَالٰی (تفاعل) بلند ہونا، آنا۔

تَعَاوُنٌ: تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ (تفاعل) ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَعْبِیْدٌ: عَبَّدَ یُعَبِّدُ (تفعیل) غلام بنانا، بندگی کرانا۔

تَعَجُّلٌ: تَعَجَّلَ یَتَعَجَّلُ (تفعل) جلدی کرنا۔

تَعَدِّیٌ: تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی (تفعل) زیادتی کرنا، حد سے تجاوز کرنا۔

تَعْدِیْدٌ: عَدَّدَ یُعَدِّدُ (تفعیل) شمار کرنا۔

تَعْذِیْبٌ: عَذَّبَ یُعَذِّبُ (تفعیل) عذاب دینا، دردناک سزا دینا۔

تَعْرِیْضٌ: عَرَّضَ یُعَرِّضُ (تفعیل) اشارہ میں بات کرنا۔

تَعْرِیْفٌ: عَرَّفَ یُعَرِّفُ (تفعیل) بتانا، خبر دینا، پہچنوانا، شناسا کرنا۔

تَعْزِیْرٌ: عَزَّرَ یُعَزِّرُ (تفعیل) ادب اور تعظیم کے ساتھ مدد کرنا، شرعی حد سے کم مارنا۔

تَعْسٌ: تَعَسَ یَتْعَسُ (ف، س، ض) ہلاکت، خواری، گر پڑنا، ٹھوکر لگنا۔

تَعْطِیْلٌ: عَطَّلَ یُعَطِّلُ (تفعیل) بے کار چھوڑ دینا۔

تَعْظِیْمٌ: عَظَّمَ یُعَظِّمُ (تفعیل) تعظیم و احترام کرنا۔

تَعَفُّفٌ: تَعَفَّفَ یَتَعَفَّفُ (تفعل) طمع نہ کرنا، سوال نہ کرنا، عفت سے کام نہ لینا۔

تَعْقِیْبٌ: عَقَّبَ یُعَقِّبُ (تفعیل) پیچھے مڑ کر دیکھنا۔

تَعْقِیْدٌ: عَقَّدَ یُعَقِّدُ (تفعیل) زیادہ مضبوط کر دینا۔

تَعَلُّمٌ: تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ (تفعل) سیکھنا۔

تَعْلِیْمٌ: عَلَّمَ یُعَلِّمُ (تفعیل) سکھانا، تعلیم دینا۔

تَعْمِیْرٌ : عَمَّرَ یُعَمِّرُ (تفعیل) عمر دینا،عمر بڑھانا،آباد کرنا۔

فصـــل الغـيـن

مصادر وافعال

تَغَابُنٌ:تَغَابَنَ یَتَغَابَنُ (تفاعل) ہار جیت کرنا،غبن ظاہر کرنا،ایک دوسرے کے ساتھ غبن کرنا۔

تَغَامُزٌ:تَغَامَزَ یَتَغَامَزُ (تفاعل) آنکھوں سے ایک دوسرے کو اشارہ کرنا۔

تَغَشِّیٌ:تَغَشّٰی یَتَغَشّٰی (تَفَعُّلْ) ڈھانک لینا، جماع کرنا۔

تَغْشِیَۃٌ غَشّٰی یُغَشِّیْ (تفعیل) ڈھانپنا، چھپانا۔

تَغْلِیْقٌ: غَلَّقَ یُغَلِّقُ (تفعیل) خوب بند کرنا،مضبوطی سے بند کرنا۔

تَغَیُّرٌ :تَغَیَّرَ یَتَغَیَّرُ (تفعل) بدلنا، بدل جانا۔

تَغَیُّظٌ:تَغَیَّظَ یَتَغَیَّظُ (تفعل) غصہ کرنا، اظہار غیظ، جھنجھلانا۔

تَغْیِیْرٌ :غَیَّرَ یُغَیِّرُ (تفعیل) بدل دینا۔

فصل الفاء

اسماء

تَفَثٌ : میل کچیل۔

مصادر وافعال

تَفَاخُرٌ:تَفَاخَرَ یَتَفَاخَرُ (تفاعل) خودستائی،فخر کرنا، اترانا۔

تَفَاوُتٌ:تَفَاوَتَ یَتَفَاوَتُ (تفاعل) بے ضابطگی ، چوک،فرق، اونچا نیچا ہونا۔

تَفْتِیْحٌ:فَتَّحَ یُفَتِّحُ (تفعیل) کھولنا۔

تَفْتِیْرٌ: فَتَّرَ یُفَتِّرُ (تفعیل) کم کرنا، ہلکا کرنا۔

تَفَثٌ:تَفِثَ یَتْفَثُ (س) میل کچیل غالب ہونا۔

تَفَجُّرٌ: تَفَجَّرَ یَتَفَجَّرُ (تفعل) پھوٹ کر نکلنا۔

تَفْجِیْرٌ: فَجَّرَ یُفَجِّرُ (تفعیل) پھاڑ کر نکالنا، بہانا، بہا کر لے جانا۔

تَفْرِیْطٌ: فَرَّطَ یُفَرِّطُ (تفعیل) کمی کرنا، کوتاہی کرنا۔

تَفَرُّقٌ: تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ (تفعل) متفرق اور پراگندہ ہونا۔

تَفْرِیْقٌ: فَرَّقَ یُفَرِّقُ (تفعیل) تفرقہ ڈالنا، پھوٹ ڈالنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تَفْزِیْعٌ: فَزَّعَ یُفَزِّعُ (تفعیل) خوف دور کرنا، ڈرانا۔

تَفْسِیْرٌ: فَسَّرَ یُفَسِّرُ (تفعیل) کھول کر بیان کرنا۔

تَفَسُّحٌ: تَفَسَّحَ یَتَفَسَّحُ (تفعل) کھل کر بیٹھنا۔

تَفْصِیْلٌ: فَصَّلَ یُفَصِّلُ (تفعیل) کھولنا، ظاہر کرنا، علاحدہ علاحدہ کرنا، الگ بیان کرنا، تفصیل وار بیان کرنا۔

تَفَضُّلٌ: تَفَضَّلَ یَتَفَضَّلُ (تفعل) بڑائی حاصل کرنا۔

تَفَطُّرٌ: تَفَطَّرَ یَتَفَطَّرُ (تفعل) پھٹ جانا۔

تَفْضِیْلٌ: فَضَّلَ یُفَضِّلُ (تفعیل) بزرگی دینا، فضیلت دینا، زیادہ دینا۔

تَفَقُّدٌ: تَفَقَّدَ یَتَفَقَّدُ (تفعل) گم شدہ چیز کو تلاش کرنا، حاضری لینا، خبر لینا۔

تَفَقُّهٌ: تَفَقَّهَ یَتَفَقَّهُ (تفعل) سمجھ حاصل کرنا، دین کے مسائل سیکھنا۔

تَفَكُّهٌ: تَفَكَّهَ یَتَفَكَّهُ (تفعل) تعجب کرنا، پشیمان ہونا، باتیں بنانا، میوہ کھانا۔

تَفَكُّرٌ: تَفَكَّرَ یَتَفَكَّرُ (تفعل) سوچنا، غور کرنا۔

تَفْكِیْرٌ: فَكَّرَ یُفَكِّرُ (تفعیل) سوچنا۔

تَفْنِیْدٌ: فَنَّدَ یُفَنِّدُ (تفعیل) نقصان عقل کی طرف منسوب کرنا، عاجزی جہالت اور غم کی طرف منسوب کرنا۔

تَفْوِیْضٌ: فَوَّضَ یُفَوِّضُ (تفعیل) سونپنا، سپرد کرنا۔

تَفْهِیْمٌ: فَهَّمَ یُفَهِّمُ (تفعیل) سمجھانا۔

تَفَیّئ: تَفَیّٰ یَتَفَیّٰ (تفعل) جھکنا، سائے کا پلٹنا۔

فصل القاف

اسماء

تُقَاۃٌ: پرہیزگاری۔ جمع: تُقیً۔

تَقْویٰ: پرہیزگاری، نفس کا اس چیز سے بچانا اور حفاظت میں رکھنا جس کا خوف ہو۔ اِتَّقٰی سے اسم ہے۔

مصادر وافعال

تَقَاسُمٌ: تَقَاسَمَ یَتَقَاسَمُ (تفاعل) باہم قسم کھانا۔

تَقَبُّلٌ: تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ (تَفَعُّلٌ) قبول کرنا۔

تَقْتِیْلٌ: قَتَّلَ یُقَتِّلُ (تفعیل) خوب قتل کرنا، خوب ذلیل کرنا، اچھی طرح سے تابع کرنا۔

تَقَدُّمٌ: تَقَدَّمَ یَتَقَدَّمُ (تفعل) آگے بڑھنا، پہلے ہونا، آگے گزرنا۔

تَقْدِیْسٌ: قَدَّسَ یُقَدِّسُ (تفعیل) پاکی بیان کرنا۔

تَقْدِیْرٌ: قَدَّرَ یُقَدِّرُ (تفعیل) اندازہ کرنا، کسی چیز کی کمیت اور مقدار کا بیان کرنا۔

تَقْدِیْمٌ: قَدَّمَ یُقَدِّمُ (تفعیل) آگے بڑھانا، آگے کرنا۔

تَقْرِیْبٌ: قَرَّبَ یُقَرِّبُ (تفعیل) نزدیک کرنا، قربانی پیش کرنا، قرب حاصل ہونے کی امید میں بھینٹ دینا۔

تَقْطِیْعٌ: قَطَّعَ یُقَطِّعُ (تفعیل) قطع کرنا، کاٹنا۔

تَقَطُّعٌ: تَقَطَّعَ یَتَقَطَّعُ (تفعل) کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

تقفیة: قَفّٰی یُقَفِّیْ (تفعیل) پیچھے بھیجنا۔

تَقَلُّبٌ: تَقَلَّبَ یَتَقَلَّبُ: (تفعل) الٹ پلٹ ہونا۔

تَقْلِيْبٌ: قَلَّبَ يُقَلِّبُ (تفعیل) بدلنا، اوندھا ڈالنا، پلٹنا۔
تَقْلِيْلٌ: قَلَّلَ يُقَلِّلُ (تفعیل) کم کرنا۔
تَقَوُّلٌ: تَقَوَّلَ يَتَقَوَّلُ (تفعل) گڑھنا، بنانا، دل سے گڑھ کر دوسرے کی طرف سے کہنا۔
تَقْوِيْمٌ: قَوَّمَ يُقَوِّمُ (تفعیل) درست کرنا، ٹھیک کرنا۔
تَقْيِيْضٌ: قَيَّضَ يُقَيِّضُ (تفعیل) ساتھ لگا دینا، پیچھے لگا دینا، لازم کر دینا، مسلط کر دینا۔

فصل الكاف

مصادر وافعال

تَكَاثُرٌ: تَكَاثَرَ يَتَكَاثَرُ (تفاعل) باہم مقابل میں بڑھنا، زیادہ طلبی، دولت و جاہ عزت و مرتبہ مال اور اولاد کی کثرت کے لئے باہم جھگڑنا۔
تَكَبُّرٌ: تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ (تفعل) بڑائی مارنا، گھمنڈ کرنا۔
تَكْبِيْرٌ: كَبَّرَ يُكَبِّرُ (تفعیل) بڑائی کرنا، بزرگی سے یاد کرنا، اللہ اکبر کہنا۔
تَكْثِيْرٌ: كَثَّرَ يُكَثِّرُ (تفعیل) بڑھانا۔
تَكْذِيْبٌ، كِذَّابٌ: كَذَّبَ يُكَذِّبُ (تفعیل) جھٹلانا، تکذیب کرنا۔
تکریم: كَرَّمَ يُكَرِّمُ (تفعیل) بزرگی دینا۔
تَكْفِيْرٌ: كَفَّرَ يُكَفِّرُ (تفعیل) چھپانا، ساقط کرنا، انکار کرنا، دور کرنا۔
تَكْرِيْهٌ: كَرَّهَ يُكَرِّهُ (تفعیل) ناپسند کرنا۔
تَكْفِيْلٌ: كَفَّلَ يُكَفِّلُ (تفعیل) کفالت میں لینا۔
تَكْلِيْفٌ: كَلَّفَ يُكَلِّفُ (تفعیل) تکلیف دینا، کسی سے ایسی چیز کی خواہش کرنا کہ جس میں رنج ومحنت ہو، ذمہ داری سونپنا۔
تَكَلُّمٌ: تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ (تفعل) بات کرنا۔

تَكْلِيمٌ: كَلَّمَ يُكَلِّمُ (تفعیل) بات کرنا۔

تَكْوِيرٌ: كَوَّرَ يُكَوِّرُ (تفعیل) لپیٹنا، بے رونق ہونا، تاریک ہوجانا۔

فصل اللام

اسماء

تِلْقَاءَ: طرف، جہت، ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہونے کی جگہ۔

تِلْكَ: یہ۔ اسم اشارہ ہے۔ مفرد مؤنث کے لئے استعمال ہے۔

تِلْكُمَا: یہ دونوں۔ اسم اشارہ ہے، تثنیہ کے لئے استعمال ہے۔

تِلْكُمْ: یہ سب۔ اسم اشارہ ہے، جمع مذکر کے لئے استعمال ہے۔

مصادر وافعال

تَلٌّ: تَلَّ يَتُلُّ (ن) زمین پر پچھاڑنا، زمین پر لٹانا۔

تَلَاقِيْ، تَلَاقِ: تَلَاقى يَتَلَاقىٰ (تفاعل) ایک دوسرے سے ملاقات کرنا۔

تَلَاوُمٌ: تَلَاوَمَ يَتَلَاوَمُ (تفاعل) ایک دوسرے کو ملامت کرنا، ایک دوسرے پر الزام دھرنا۔

تِلَاوَةٌ: تَلَا يَتْلُوْ (ن) پڑھنا، تلاوت کرنا۔

تَلَبُّثٌ: تَلَبَّثَ يَتَلَبَّثُ (تفعل) توقف کرنا، ٹھرنا، ڈھیل کرنا۔

تَلَطُّفٌ: تَلَطَّفَ يَتَلَطَّفُ (تفعل) حسن تدبیر سے کام کرنا، مخفی دانش سے کام لینا۔

تَلَظِّيْ: تَلَظّٰى يَتَلَظّٰى (تفعل) بھڑکنا، شعلہ مارنا۔

تَلَقِّيْ: تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى (تفعل) ملاقات کرنا، استقبال کرنا، کسی چیز کا لینا، سیکھنا۔

تَلْقِيَةٌ: لَقّٰى يُلَقِّيْ (تفعیل) کسی کی طرف کسی چیز کو پھینکنا، وحی بھیجنا، ملنا، عطا کرنا۔

تَلَهِّيْ: تَلَهّٰى يَتَلَهّٰى (تفعل) غفلت کرنا، کھیلنا اور کسی چیز میں وقت گذارنا۔

تُلُوٌّ: تَلٰى يَتْلُوْ (ن) پیچھے پیچھے چلنا، متابعت کرنا۔

تَلْوِيَةٌ: لَوّىٰ يُلَوِّىٰ (تفعيل) گھمانا، لہرانا، اکڑانا، موڑنا، دوہرا کرنا۔

فصل المیم

اسماء

تِمْثَالٌ: صورت، مورتی، تصویر۔ جمع: تَمَاثِيلُ۔

مصادر وافعال

تَمَارِىْ: تَمَارَىٰ يَتَمَارَىٰ (تفاعل) شک کرنا، جھگڑا کرنا۔

تَمَاسٌّ: تَمَاسَّ يَتَمَاسُّ (تفاعل) ایک دوسرے کو چھونا، جماع کرنا۔

تَمَامٌ: تَمَّ يَتِمُّ (ض) کامل ہونا، پورا ہونا۔

تَمَتُّعٌ: تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ (تفعل) فائدہ اٹھانا، برتنا۔

تَمْتِيعٌ: مَتَّعَ يُمَتِّعُ (تفعيل) نفع پہنچانا، متعہ دینا۔

تَمَثُّلٌ: تَمَثَّلَ يَتَمَثَّلُ (تفعل) کسی کی صورت اختیار کرنا، کسی دوسری چیز کی مثال پر ہونا۔

تَمْتِيعٌ: مَتَّعَ يُمَتِّعُ (تفعيل) تھوڑا بہت فائدہ پہنچانا، تھوڑا بہت مال اسباب دینا۔

تَمْحِيصٌ: مَحَّصَ يُمَحِّصُ (تفعيل) چھانٹنا، خالص اور صاف کرنا۔

تَمْزِيقٌ: مَزَّقَ يُمَزِّقُ (تفعيل) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پھاڑنا۔

تَمَطِّىْ: تَمَطّىٰ يَتَمَطّىٰ (تفعل) غرور سے اکڑنا، ناز سے مٹکنا، اینٹھ کر چلنا۔

تَمْكِينٌ: مَكَّنَ يُمَكِّنُ (تفعيل) قدرت دینا، جمانا، بااقتدار بنانا۔

تَمَنِّىْ: تَمَنّىٰ يَتَمَنّىٰ (تفعل) آرزو کرنا، خواہش کرنا، امید کرنا۔

تَمْنِيَةٌ: مَنّىٰ يُمَنِّى (تفعيل) آرزو دلانا، امید دلانا۔

تَمْهِيدٌ: مَهَّدَ يُمَهِّدُ (تفعيل) ہموار ہونا، تیار کرنا، بچھانا، پھیلانا۔

تَمْهِيلٌ: مَهَّلَ يُمَهِّلُ (تفعيل) مہلت دینا۔

تَمَيُّزٌ: تَمَيَّزَ يَتَمَيَّزُ (تفعل) ایک دوسرے سے جدا ہونا، پھٹ جانا۔

فصل النون

اسماء

تَنُّوْرٌ: تنور (جس میں روٹی پکائی جاتی ہے) جمع: تَنَانِيْرُ۔

مصادر وافعال

تَنَاجِيْ: تَنَاجٰى يَتَنَاجٰى (تفاعل) سرگوشی کرنا، کانا پھوسی کرنا۔

تَنَابُزٌ: تنابز يتنابز (تفاعل) باہم چڑھ مقرر کرنا، برے نام سے پکارنا، ایک دوسرے کو چڑھانا۔

تَنَادِيْ: تَنَادٰى يَتَنَادٰى (تفاعل) فریاد کرنا، پکارنا۔

تَنَازُعٌ: تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ (تفاعل) باہم جھگڑنا، باہم کشاکشی کرنا۔

تَنَاصُرٌ: تَنَاصَرَ يَتَنَاصَرُ (تفاعل) آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَنَافُسٌ: تَنَافَسَ يَتَنَافَسُ (تفاعل) ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کرنا، باہم بڑھ چڑھ کر کسی چیز کی رغبت کرنا۔

تَنَاوُشٌ: تَنَاوَشَ يَتَنَاوَشُ (تفاعل) لینا۔

تَنَاهِيْ: تَنَاهٰى يَتَنَاهٰى (تفاعل) باہم ایک دوسرے کو روکنا۔

تَنْبِئَةٌ، تَنْبِيْ: نَبَّأَ يُنَبِّئُ (تفعیل) آگاہ کرنا، خبر دینا، بتلانا۔

تَنْبِيْهٌ: نَبَّهَ يُنَبِّهُ (تفعیل) بیدار کرنا، واقف کرنا، جتلانا۔

تَنْجِيَةٌ: نَجّٰى يُنَجِّيْ (تفعیل) نجات دینا۔

تَنَزُّلٌ: تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ (تفعل) اترنا۔

تَنْزِيْلٌ: نَزَّلَ يُنَزِّلُ (تفعیل) تدریجاً اترنا، یکے بعد دیگرے ترتیب سے اترنا۔

تَنْشِيَةٌ: نَشَّأَ يُنَشِّئُ (تفعیل) نشونما پانا۔

تَنْعِیْمٌ: نَعَّمَ یُنَعِّمُ (تفعیل) نعمت دینا۔
تَنَفُّسٌ: تَنَفَّسَ یَتَنَفَّسُ (تفعل) سانس لینا، سانس کا آنا جانا۔
تَنْقِیْبٌ: نَقَّبَ یُنَقِّبُ (تفعیل) گھومنا، گشت لگانا۔
تَنْکِیْسٌ: نَکَّسَ یُنَکِّسُ (تفعیل) اوندھا کرنا۔
تَنْکِیْلٌ: نَکَّلَ یُنَکِّلُ (تفعیل) رسوا کرنا، عذاب دینا، سزا دینا، عاجز بنا دینا، قید کر دینا۔

فصل الواؤ

اسماء

تَوَّابٌ: توبہ کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، پھر آنے والا، معاف کرنے والا۔ ''تَوْبَۃٌ'' سے صیغہ مبالغہ، بروزن فَعَّالٌ۔ جمع: تَوَّابِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
تَوْرَاۃُ: توریت اس آسمانی کتاب کا نام ہے، جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

مصادر وافعال

تَوَارِیْ: تَوَارٰی یَتَوَارٰی (تفاعل) پوشیدہ ہونا، چھپ جانا۔
تَوَاصِیْ: تَوَاصٰی یَتَوَاصٰی (تفاعل) ایک دوسرے کو باہم نصیحت کرنا، کہہ مرنا۔
تَوَاعُدٌ: تَوَاعُدٌ تَوَاعُدٌ (تفاعل) آپس میں ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
تَوْبٌ، تَوْبَۃٌ: تَابَ یَتُوْبُ (ن) توبہ کرنا، پھر آنا، گناہ سے باز آنا، متوجہ ہونا، توبہ قبول کرنا، توبہ کی توفیق دینا۔
تَوَجُّہٌ: تَوَجَّہَ یَتَوَجَّہُ (تفعل) متوجہ ہونا، کسی طرف رخ کرنا، باہر نکلنا۔
تَوْجِیْہٌ: وَجَّہَ یُوَجِّہُ (تفعیل) متوجہ کرنا۔
تَوْدِیْعٌ: وَدَّعَ یُوَدِّعُ (تفعیل) چھوڑنا۔

تَوْصِیْلٌ: وَصَّلَ یُوَصِّلُ (تفعیل) پے در پے بھیجنا، کھول کر بیان کرنا۔
تَوْصِیَۃٌ: وَصّٰی یُوَصِّیْ (تفعیل، بروزن تفعلة) وصیت کرنا۔
تَوَفِّیْ: تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی (تفعل) کسی چیز کو پورا لینا، خاتمہ کرنا، وفات دینا۔
تَوْفِیَۃٌ: وَفّٰی یُوَفِّی (تفعیل، بروزن تفعلة) پورا پورا دینا، پورا کرنا۔
تَوْفِیْقٌ: وَفَّقَ یُوَفِّقُ (تفعیل) دو چیزوں میں مطابقت کرنا۔
تَوْقِیْتٌ: وَقَّتَ یُوَقِّتُ (تفعیل) وقت مقرر کرنا۔
تَوْقِیْرٌ: وَقَّرَ یُوَقِّرُ (تفعیل) تعظیم کرنا، ادب رکھنا۔
تَوَکُّلٌ: تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ (تفعل) بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔
تَوَکُّؤٌ: تَوَکَّأَ یَتَوَکَّأُ (تفعل) ٹیک لگانا۔
تَوْکِیْدٌ: وَکَّدَ یُوَکِّدُ (تفعیل) استوار کرنا، پختہ کرنا۔
تَوْکِیْلٌ: وَکَّلَ یُوَکِّلُ (تفعیل) سپرد کرنا۔
تَوَلِّیْ: تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی (تفعل) دوستی رکھنا، مدد کرنا، دوسرے کا کام انجام دینا۔ روگردانی کرنا، دور ہونا۔
تَوْلِیَۃٌ: وَلّٰی یُوَلِّیْ (تفعیل، بروزن تفعلة) منہ موڑنا، پھر جانا۔

فصل الهاء

مصادر وافعال

تَھَجُّدٌ: تَھَجَّدَ یَتَھَجَّدُ (تفعل) سونا، جاگنا، تہجد پڑھنا۔
تَھْدِیْمٌ: ھَدَّمَ یُھَدِّمُ (تفعیل) منہدم کرنا، گرانا۔
تَھْلُکَۃٌ، ھَلَکٌ: ھَلَکَ یَھْلِکُ (ض، ف، س) ہلاکت میں ڈالنا، ہلاکت، ہلاک ہونا، ہر وہ چیز جس کا انجام ہلاکت ہو۔
تَھْیِئَۃٌ، تَھْیِیْئٌ: ھَیَّأَ یُھَیِّئُ (تفعیل) درست کرنا، فراہم کرنا، تیار کرنا۔

فصل الیاء

اسماء

تِیْنٌ: انجیر

مصادروافعال

تَیَسُّرٌ: تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ (تفعل) آسان ہونا۔
تَیَمُّمٌ: تَیَمَّمَ یَتَیَمَّمُ (تفعل) قصد کرنا، ارادہ کرنا، تیمم کرنا۔
تَیْسِیْرٌ: یَسَّرَ یُیَسِّرُ (تفعیل) آسان کرنا۔
تَیْہٌ: تَاہَ یَتِیْہُ (ض) پریشانی میں گھومتے رہنا۔

باب الثاء

فصل الالف

اسماء

ثَابِتٌ: ثابت، استوار، محکم، مضبوط۔ ''ثَبَاتٌ'' و ''ثُبُوْتٌ'' سے اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر۔

ثَاقِبٌ: چمکنے والا، درخشندہ، جلا دینے والا۔ ''ثُقُوْبٌ'' سے اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر۔

ثَالِثٌ: تیسرا۔ اسم عدد، مذکر کے لئے۔

ثَالِثَةٌ: تیسری۔ اسم عدد، مؤنث کے لئے۔

ثَامِنٌ: آٹھواں۔ اسم عدد۔

ثَانِیْ: دوسرا۔ اسم عدد، مذکر کے لئے۔

ثَانِیْ: موڑنے والا۔ ''ثَنْیٌ'' سے اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر۔

ثَاوِیْ: مقیم، باشندہ، رہنے والا۔ ''ثَوَاءٌ'' سے اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر۔

ثِقْلٌ: جمع اَثْقَالٌ۔ بوجھ۔ گناہ کا بوجھ۔ گھر کا مال واسباب۔

فصل الباء

اسماء

ثُبَةٌ: متفرق، جدا جدا، گروہ گروہ۔ جمع: ثُبَاتٌ۔

مصادر وافعال

ثَبَاتٌ ثُبُوْتٌ: ثَبَتَ یَثْبُتُ (نَصَرَ) ثابت قدم رہنا، استوار ہونا۔

ثُبُوْرٌ: ثَبَرَ يَثْبُرُ (ن) ہلاک ہونا، مرجانا۔

فصل الجيم

اسماء

ثَجَّاجٌ: زور وشور کے ساتھ پانی کا برسنا اور بہنا۔ ''ثَجٌّ'' سے صیغہ مبالغہ، بروزن ''فَعَّالٌ''۔

فصل الراء

اسماء

ثَرىٰ: خاک نمناک، گیلی مٹی۔ جمع: اَثْرَاءٌ۔

فصل العين

اسماء

ثُعْبَانٌ: اژدھا۔ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے استعمال ہے)۔ جمع: ثَعَابِيْن۔

فصل القاف

اسماء

ثَقِيْلٌ: بھاری، گراں بار، بوجھل۔ جمع: ثِـقَـالٌ۔

ثَقَلَانِ: دو بھاری چیزیں، دو بوجھل خلقتیں۔ ''ثَقَلٌ'' کا تثنیہ۔

مصادر وافعال

ثَقْفٌ: ثَقِفَ يَثْقَفُ (س) کسی چیز کو پالینا اور اس پر کامیاب ہونا۔

ثِقْلٌ ثِقَالَةٌ: ثَقُلَ يَثْقُلُ (ک) گراں بار ہونا۔

فصل اللام

اسماء

ثَلٰثٌ: تین۔ اسم عدد ہے مؤنث کے لئے۔

ثُلٰثُ: تین تین۔ ثَلٰثَۃٌ ثَلٰثَۃٌ سے معدول ہے۔
ثُلُثُ: تہائی، تیسرا حصہ۔
ثُلُثَانِ: دو تہائی۔ ثُلُثُ کا تثنیہ، بحالت رفع۔
ثَلٰثَۃٌ: تین۔ اسم عدد ہے، مذکر کے لئے۔
ثَلٰثُ مِائَـۃٍ:۔ تین سو۔
ثَلٰثُوْنَ: تیس۔ اسم عدد ہے، بحالت رفع۔
ثُلُثَیْ: دو تہائی۔ ثُلُثُ کا تثنیہ، بحالت نصب وجر۔
ثَلٰثُوْنَ: تیس، اسم عدد ہے۔
ثَلٰثِیْنَ: تیس۔ اسم عدد ہے، بحالت نصب وجر۔
ثُلَّۃٌ: انبوہ کثیر، بڑی جماعت۔

فصل المیم

اسماء

ثَمَّ: وہاں، وہیں، اس جگہ، اسم اشارہ ہے، مکان بعید کے لئے آتا ہے، اور باعتبار اصل کے ظرف ہے۔
ثُمَّ: پھر۔ حرف عطف ہے۔ ماقبل سے مابعد کے متاخر ہونے پر دلالت کرتا ہے، خواہ متاخر ہونا بالذات ہو یا باعتبار مرتبہ کے یا وضع کے لحاظ سے ہو۔
ثَمَانِیْ: آٹھ۔ اسم عدد ہے، مؤنث کے لئے۔
ثَمَانِیْنَ: اَسی (۸۰)۔ اسم عدد ہے، بحالت نصب وجر۔
ثَمَرٌ: پھل۔
ثَمَرَۃٌ: پھل۔ جمع: ثِمَارٌ، ثَمَرَاتٌ۔
ثَمَنٌ: مول، قیمت۔ بیچنے والا جو کچھ فروخت شدہ چیز کے مقابلہ میں لیتا ہے خواہ زر نقد ہو یا سامان، اس کا نام ثمن ہے۔ اسی طرح ہر وہ چیز جو کسی چیز کے

عوض میں حاصل ہو، وہ اس کا ثمن کہلاتا ہے۔

ثُمُنٌ: آٹھواں حصہ۔ اسم عدد ہے۔

ثَمُوْد: حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے اور غیر منصرف ہے۔

فصل النون

مصادر وافعال

ثَنْیٌ: ثَنٰی یَثْنِیْ (ض) موڑنا، لپیٹنا، روکنا، بعض کو بعض پر تہہ کر دینا۔

فصل الواو

اسماء

ثَوَابٌ: ثواب، انعام، جزاء، بدلہ۔

مصادر وافعال

تَثْوِیْبٌ: ثَوَّبَ یُثَوِّبُ (تفعیل) بدلہ دینا۔

فصل الیاء

اسماء

ثَوْبٌ: کپڑے۔ جمع: ثِیَابٌ، اَثْوَابٌ۔

ثَیِّبٌ: بیاہی ہوئی عورت، بیوہ عورت۔ جمع: ثَیِّبَاتٌ۔

باب الجیم

فصل الالف

اسماء

جَاثِمٌ: اوندھے پڑنے والا، زانو کے بل گرنے والا۔ جمع: جَاثِمِیْن۔ صیغہ اسم فاعل

جَاثِیَۃٌ: زانوں پر بیٹھنے والی، زانوں پر گرنے والی۔ جُثُوٌّ اور جُثِیٌّ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

جَارٌ: پڑوسی، ہمسایہ۔

جَارِیَۃٌ: کشتی، چلنے والی، بہنے والی، رواں۔ جمع: جَارِیَاتٌ۔ ''جَرْیٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

جَازٍ: کفایت کرنے والا، کام آنے والا، بدلہ دینے والا۔ ''جَزَآءٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

جَاعِلٌ: بنانے والا، رکھنے والا والا۔ ''جَعْلٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

جَالُوْت: ایک کافر بادشاہ کا نام ہے۔ عجمی لفظ ہے۔

جَامِدَۃٌ: جمی ہوئی، ٹھہری ہوئی۔ ''جُمُوْدٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

جَامِعٌ: جمع کرنے والا، اکٹھا کرنے والا۔ ''جَمْعٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

جَانِبٌ: جانب، کنارہ، طرف، کروٹ، رخ۔

جَاھِلٌ: نادان، جاہل۔ جمع: ''جَاھِلُوْنَ'' صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

جَاھِلِیَّۃٌ: نادانی، جاہلیت، حالت جہل۔ ''جَھْلٌ'' سے مشتق ہے۔ اسم ہے۔

جَائِرٌ: کج، ٹیڑھا۔ ''جَوْرٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

مصادر وافعال

جَارٌ، جُؤَارٌ: جَأَرَ يَجْئَرُ (ف) آہ وزاری کرنا، فریاد کرنا۔

جَارٌ، جُوَارٌ: جَئَرَ يَجْئَرُ (ف) فریاد کرنا، زاری کرنا، زور سے گڑگڑانا۔

فصل الباء

اسماء

جُبٌّ: بغیر منڈیر کا کنواں، گہرا کنواں، گڑھا۔ جمع: اَجْبَابٌ، جِبَابٌ۔

جَبَّارٌ: سرکش، زور کرنے والا، زبردست دباؤ والا۔ جَبْرٌ سے صیغہ مبالغہ۔ جمع: جَبَّارِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

جَبَلٌ: پہاڑ۔ جمع: جِبَالٌ۔

جَبْهَةٌ: پیشانی۔ جمع: جِبَاهٌ۔

جِبْتٌ: بت، ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا پوجا کی جائے۔

جِبْرِيْل، جَبْرَئِيْل: اللہ تعالیٰ کے ایک مقرب فرشتہ حضرت جبریل علیہ السلام کا نام ہے۔ اس میں کل تیرہ لغتیں ہیں۔

جِبِلٌّ: خلق، بڑی جماعت۔

جِبِلَّةٌ: خلقت، خلائق۔ بطور مبالغہ مستعمل ہے۔

جَبِيْنٌ: پیشانی، ماتھا۔ جمع: اَجْبُنٌ۔

مصادر وافعال

جِبَايَةٌ، جَبَاوَةٌ، جَبْوَةٌ: جَبَا يَجْبِىْ (ض، ف) کھینچ کر لے آنا، جمع کرنا۔

فصل الثاء

اسماء

جَاثٍ: زانوں کے بل گرنے والا۔ جمع: جِثِیٌّ۔

فصل الحاء

اسماء

جَحِیْمٌ: دوزخ، دہکتی ہوئی آگ۔

مصادروافعال

جَحْدٌ، جُحُوْدٌ: جَحَدَ یَجْحَدُ (ف) انکار کرنا، منکر ہونا۔ دل میں جس چیز کا اثبات ہو اس کی نفی کرنا اور جس کی نفی ہو اس کا اثبات کرنا۔

فصل الدال

اسماء

جَدٌّ: شان، عزت، فیض۔ (اسم مصدر ہے)۔

جِدَارٌ: دیوار۔ جمع: جُدْرٌ، جُدُرٌ۔

جَدَث: قبر۔ جمع: اَجْدَاثٌ۔

جُدَّةٌ: راستے، گھاٹیاں، کھلا ہوا راستہ۔ جمع: جُدَدٌ۔

جَدَلٌ: سخت جھگڑنا۔ (اسم مصدر ہے)۔

جَدِیْدٌ: نیا۔ جمع: جُدُدٌ۔

مصادروافعال

جِدَالٌ، مُجَادِلَةٌ: جَادَلَ یُجَادِلُ (مفاعلۃ) باہم جھگڑا کرنا۔

جَدَلٌ: جَدِلَ یَجْدَلُ (س) سخت جھگڑا کرنا، سخت جھگڑالو ہونا۔

فصل الذال

اسماء

جُذَاذٌ: ریزہ ریزہ،ٹکڑے ٹکڑے۔(فُعَالٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہے)۔
جِذْعٌ: تنا،ٹہنی،شاخ۔جمع: جُذُوْعٌ۔
جَذْوَةٌ: چنگاری،انگارا،شعلہ۔جمع: جُذَیً، جِذَیً۔

فصل الراء

اسماء

جَرْحٌ: زخم،جمع: جُرُوْحٌ۔
جَرَادَةٌ: ٹڈی،ملخ۔(اسم جنس ہے۔)جمع: جَرَادٌ۔
جُرُزٌ: بنجر زمین،چٹیل زمین،وہ زمین جس کی گھاس چرلی گئی ہو۔جَرْزٌ سے صیغۂ صفت مشبہ۔جمع: اَجْرَازٌ۔
جِرْفَةٌ: کھائی،نالہ یا نہر کا وہ کنارہ جس کو پانی کے بہاؤ نے کاٹ دیا ہو اور وہ گرنے کے قریب ہو۔جمع: جُرُفٌ۔

مصادر وافعال

جَرٌّ: جَرَّ یَجُرُّ (ن) کھینچنا۔
جَرْحٌ: جَرَحَ یَجْرَحُ (ف) زخمی کرنا،کمانا،طعن کرنا۔
جَرْمٌ: جَرَمَ یَجْرِمُ (ض) آمادہ کرنا،گناہ کرنا،کاٹنا۔
جَرْیٌ، جَرَیَانٌ: جَرٰی یَجْرِیْ (ض) تیز گزرنا،پانی کی طرح بہنا،جاری ہونا۔

فصل الزاء

اسماء

جُزْءٌ: حصہ۔جمع: اَجْزَاءٌ۔

جِزْیَۃٌ: وہ رقم جو ذمیوں سے لی جاتی ہے۔جمع: جِزًی، جِزْیٌ جِزَاءٌ۔

مصادر وافعال

جَزَاءٌ: جَزیٰ یَجْزِی (ض) بدلہ دینا، سزا دینا، کافی ہونا، خیر کے بدلہ میں خیر اور شر کے بدلہ میں شر جزاء کہلاتا ہے۔

جَزْعٌ: جَزِعَ یَجْزَعُ (س) بے صبری کرنا، بیقراری کرنا۔

فصل السین

اسماء

جَسَدٌ: دھڑ، بدن۔ ''جَسَدٌ'' اس جسم کو کہتے ہیں جس میں رنگ ہو۔جمع: اَجْسَادٌ۔

جِسْمٌ: جسم (خواہ رنگ والا ہو یا بغیر رنگ والا، جیسے پانی)، جس چیز میں لمبائی چوڑائی اور گہرائی پائی جائے وہ ''جسم'' کہلاتا ہے۔جمع اَجْسَامٌ۔

فصل العین

مصادر وافعال

جَعْلٌ: جَعَلَ یَجْعَلُ (ف) بنانا، رکھنا، کرنا، ٹھہرایا، مقرر کرنا۔

فصل الفاء

اسماء

جُفَاءٌ: ناکارہ، ناچیز، جھاگ۔

جَفْنَۃٌ: لگن، بڑا پیالہ۔جمع: جِفَانٌ۔

فصل اللام

اسماء

جِلْبَابٌ: بڑی چادر جو قمیص اور کرتے وغیرہ پر اوڑھی جاتی ہے۔جمع: جَلَابِیْبُ۔

جِلْدٌ: کھال، چمڑا۔ جمع: جُلُوْدٌ۔

مصادروافعال

جَلَالٌ و جَلَالَةٌ: جَلَّ یَجِلُّ (ض) بزرگی، عظمت، بلند مرتبہ ہونا۔

جَلَاءٌ: جَلَا یَجْلُوْ (ن) جلاوطنی، جلاوطن ہونا، اجڑنا۔

جَلْدٌ: جَلَدَ یَجْلِدُ (ض) کوڑے مارنا، کھال پر مارنا۔

فصل المیم

اسماء

جَمٌّ: جی بھر کر، بہت۔ ہر شئ کی کثرت اور زیادتی کے لئے آتا ہے۔

جُمُعَةٌ: جمعہ۔

جَمَالٌ: رونق، جمال، آبرو، خوبی کا ہونا۔

جَمَلٌ: اونٹ۔ جِمَالَةٌ، جِمَال، اَجْمَال، جُمَل۔ جمع الجمع: جِمَالَاتٌ۔

جُمْلَةٌ: اکٹھا، سارا۔ ''جَمْلٌ'' سے مشتق ہے جس کے معنی اکٹھا ہونے کے ہیں۔

جَمِیْعٌ: سب، سارے، ''جَمْعٌ'' سے بروزن ''فَعِیْلٌ''، بمعنی ''مَجْمُوْعٌ'' ہے۔

جَمِیْلٌ: بہتر، خوب تر۔ ''جمال'' سے بروزن ''فَعِیْلٌ'' صیغۂ صفت مشبہ۔

مصادروافعال

جَمْعٌ: جَمَعَ یَجْمَعُ (ف) جمع کرنا، اکٹھا کرنا، جماعت، فوج۔

مَجِیْئٌ: جَاءَ یَجِیْئُ (ض) آنا۔

فصل النون

اسماء

جَانٌّ: جنات، سانپ۔ جِنٌّ کی اسم جمع۔

جَنْبٌ: طرف، پہلو۔جمع:اَجْنَابٌ، جُنُوْبٌ۔

جُنُبٌ: دور، اجنبی، جنبی۔(واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر ومؤنث سب کے لئے مستعمل ہے۔)

جِنٌّ، جِنَّةٌ: جنات، پری، دیو۔

جَنَّةٌ: جنت، باغات۔جمع: جَنّٰتٌ۔

جُنَّةٌ: سپر، ڈھال، آڑ، پردہ۔جمع: جُنَنٌ۔

جِنَّةٌ، جُنُوْنٌ، جُنُنٌ: جنون، سودا، دیوانگی۔

جَنَا: (اصل میں جَنِیَ تھا، یاء کو الف سے بدل دیا۔) میوہ، جو عمدہ چیز پھل یا سونا یا شہد وغیرہ کی جنس سے حاصل کی جائے۔(اسم ہے بمعنی اسم مفعول مراد درختوں سے چنے اور توڑے جانے والے پھل) جمع: اَجْنَاءٌ۔

جُنَاحٌ: گناہ۔

جَنَاحٌ: بازو، پرندہ کا پر، کسی شئی کی جانب اور پہلو۔جمع: اَجْنِحَةٌ۔

جُنْدٌ: لشکر، فوج۔جمع: جُنُوْدٌ۔

جَنِیٌّ: تازہ چنا ہوا میوہ۔''جَنْیٌ'' سے بروزن''فَعِیْلٌ'' صیغہ صفت مشبہ۔

جِنِّیٌّ: جن۔جمع: جِنَّةٌ۔

مصادر وافعال

جُنَّةٌ: جَنَّ یَجُنُّ (ن) چھپ جانا۔ چھا جانا۔

جَنْبٌ: جَنَبَ یَجْنُبُ (ن) دور رکھنا، بچانا۔

جَنْفٌ: جَنِفَ یَجْنَفُ (س) ظلم، کجی، طرف داری۔

جُنُوْحٌ: جَنَحَ یَجْنَحُ (ن، ض، ف) جھکنا، مائل ہونا۔

جَنِیْنٌ: پیٹ کا بچہ، ہر پوشیدہ چیز، مدفون۔جمع: اَجِنَّةٌ، اَجْنُنٌ۔

فصل الواؤ

اسماء

جَوٌّ: ہوا۔ جمع: جِوَاءٌ، اَجْوَاءٌ۔
جَوَابٌ: جواب۔ جمع: اَجْوِبَۃٌ۔
جَابِیَۃٌ: تالاب، حوض۔ جمع: جَوَابٌ:
جَارِیَۃٌ: کشتیاں، جہاز۔ جمع: جَوَارٌ۔
جَارِحَۃٌ: شکاری جانور، زخمی کرنے والا جانور۔ جمع: جَوَارِحُ۔
جُوْدِیٌّ: ایک پہاڑ کا نام ہے۔
جُوْعٌ: بھوک۔
جَوْفٌ: پیٹ، اندرونی حصہ۔ جمع: اَجْوَافٌ۔

مصادر وافعال

جَوْبٌ: جَابَ یَجُوْبُ (ن) تراشنا، قطع کرنا۔
جَوْسٌ: جَاسَ یَجُوْسُ (ن) لوٹ مار کے لئے داخل ہونا، گھس پڑنا۔
جَوْعٌ، مَجَاعَۃٌ: جَاعَ یَجُوْعُ (ن) بھوک لگنا۔

فصل الھاء

اسماء

جَھَازٌ، جِھَازٌ: ضروری سامان، وہ ساز وسامان جس کی تیاری جائے۔ جمع: اَجْھِزَۃٌ۔
جَھُوْلٌ: بڑا نادان، بڑا جاہل۔ ”جَھْلٌ“ اور ”جَھَالَۃٌ“ سے صیغۂ مبالغہ، بروزن ”فعول“۔
جَھَنَّمُ: جہنم، دوزخ، دوزخ کے ایک طبقے کا نام ہے۔

مصادر وافعال

جِهَادٌ، مُجَاهَدَةٌ: جَاهَدَ يُجَاهِدُ (مفاعلة) جہاد کرنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنا، محنت وکوشش کرنا۔ پوری طاقت صرف کرنا۔

جَهْدٌ: جَهَدَ يَجْهَدُ (ف) پورے طور پر کوشش ومشقت کرنا۔

جَهْرٌ، جَهْرَةٌ: جَهَرَ يَجْهَرُ (ف) آواز بلند کرنا، کھلم کھلا کوئی بات کہنا، یا کوئی کام کرنا، آشکارا، روبرو۔

جَهْلٌ، جَهَالَةٌ: جَهِلَ يَجْهَلُ (س) نادان ہونا، نادانی کرنا، نہ جاننا، جہالت کرنا۔

فصل الياء

اسماء

جَوَادٌ: خاصے، تیز رو، وہ تیز گھوڑا جو اپنی پوری دوڑ ختم کر ڈالے۔ جمع: جِيَادٌ۔

جَيْبٌ: گریبان۔ جمع: جُيُوبٌ۔

جِيدٌ: گردن۔ جمع: جُيُودٌ، اَجْيَادٌ۔

باب الحاء

فصل الالف

اسماء

حَاجٌّ: حاجی، حج کرنے والا، اسم جمع ہے بمعنی حُجَّاجٌ۔

حَاجَةٌ: حاجت، خواہش، خطرہ، کام، غرض۔ جمع: حوائج، حاجات۔

حَاجِزٌ: حجاب، پردہ، روک۔ ''حَجْزٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

حَاذِرٌ: ڈرنے والا، خطرہ رکھنے والا، مسلح۔ ''حَذَرٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

حَارِسٌ: پاسبان، چوکیدار۔ جمع: حَرَسٌ، اَحْرَاسٌ۔

حَاسِبٌ: حساب لینے والا۔ ''حِسَابٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

حَاسِدٌ: حسد کرنے والا۔ ''حَسَدٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

حَاسِمٌ: جڑ سے کاٹنے والا۔ صیغۂ اسم فاعل جمع: حُسُوْمٌ۔

حَاشَ: حاشا، پاک ہے، دور ہے۔ ''حَاشَ لِلّٰهِ'' (پاکی ہے اللہ تعالی کے لئے) کلمۂ استثناء ہے، جس کے ذریعہ مستثنیٰ کو مستثنیٰ منہ کے حکم سے تنزیہاً خارج کیا جاتا ہے۔

حَاشِرٌ: نقیب، اکٹھا کرنے والا۔ ''حَشْرٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

حَاصِبٌ: بادسنگباز، پتھروں کی بارش، ہواؤں کا پتھراؤ، سخت آندھی۔ ''حَصْبَاءٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

حَاضِرٌ: حاضر، سامنے، روبرو۔ ''حُضُوْرٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

حَاضِرَةُ الْبَحْرِ: لب دریا، سمندر کے کنارے۔

حَاضِرِیٌ: باشندے، رہنے والے، شہر میں رہنے والے۔ ''حَضَارَۃٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
حَافِرَۃٌ: پہلی حالت پر پلٹنا، الٹے پاؤں واپس ہونا، زمین۔ ''حَفْرٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
حَافِظٌ: نگہبان، حفاظت کرنے والا۔ ''حِفْظٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
حَافٌّ: پہلی گردا گرد، گھیرنے والا۔ ''حَفٌّ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
حَاقَّۃٌ: حق ہونے والی، ثابت ہونے والی، مراد روز قیامت ہے۔ ''حَقٌّ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
حَاکِمٌ: حکم کرنے والا، فیصلہ کرنے والا۔ ''حُکْمٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
حَامٍ: (ض) حامی، جنوانے والا اونٹ، وہ اونٹ جس کی جفتی سے کم از کم دس بچے پیدا ہو چکے ہوں، اس کو مشرکین مکہ آزاد چھوڑ دیتے تھے، کہ جہاں چاہے چرے، نہ اس پر سواری کرتے تھے، نہ بوجھ لادتے تھے اور نہ اس کے بال کترتے تھے۔
حَامِدٌ: تعریف کرنے والا، شکر کرنے والا، سراہنے والا۔ ''حَمْدٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
حَامِلَۃٌ: اٹھانے والی، حاملہ۔ ''حَمْلٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
حَامِیَۃٌ: دہکتی ہوئی، جلتی ہوئی۔ ''حَمْیٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

فصل الباء

اسماء

حَبٌّ، حَبَّۃٌ: دانہ، غلہ، گندم، جو غیرہ۔ جمع: حُبُوْبٌ۔
حِبْرٌ: نیک عالم، پوپ۔ جمع: اَحْبَارٌ۔
حَبْلٌ: رسی، عہد و پیمان۔ جمع: حِبَالٌ۔

حَبْلِ الْوَرِیْدِ: رگ جان، شہ رگ، گردن کی وہ رگ جس میں جان پھرتی ہے۔ جمع: حِبَالٌ۔

حَبِیْبٌ: پیارا، محبوب، محب۔ جمع: اَحِبَاءُ۔

حَبِیْکَۃٌ، حِبَاکٌ: راہ، تاروں کی راہ۔ جمع: حُبُکٌ۔

مصادر وافعال

حُبٌّ: حَبَّ یَحِبُّ: (ض) محبت، پسندیدہ چیز کو چاہنا۔

حَبْرٌ: حَبَرَ یَحْبُرُ (ن) زینت کرنا، خوشی ومسرت کے آثار ظاہر ہونا۔

حَبْسٌ: حَبَسَ یَحْبِسُ (ض) روکے رکھنا، روکنا۔

حَبْطٌ: حَبِطَ یَحْبِطُ (س، ض) مٹنا، اکارت ہونا۔

فصل التاء

اسماء

حَتّٰی: جب تک، یہاں تک، حرف جر ہے انتہائے غایت کے لئے آتا ہے۔

حَتْماً: ضرور، لازم، قضائے مقدر۔

فصل الثاء

اسماء

حَثِیْثٌ: جلد، دوڑتا ہوا۔ صیغۂ صفت مشبہ۔

فصل الجیم

اسماء

حِجَابٌ: پردہ، اوٹ، ملنے سے روکنا۔ جمع: حُجُبٌ۔

حَجَرٌ: پتھر۔ جمع: حِجَارَۃٌ، اَحْجَارٌ۔

حِجْر: ممنوع، عقل، گود، وہ مکان جس کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے، قوم

ثمود کی بستیاں جو پتھروں سے بنائی گئی تھیں۔ جمع: حُجُوْرٌ۔

حُجْرَۃٌ: حجرہ، کمرہ، گھروں کی چار دیواری۔ جمع: حُجْرَات۔

حُجَّۃٌ: دلیل، حجت۔ جمع: حُجَجٌ۔

حِجَّۃٌ: برس، سال۔ حِجَجٌ۔

مصادر وافعال

حَجٌّ، حِجٌّ: حَجَّ یَحُجُّ (ن) حج کرنا، زیارت قصد کرنا۔

فصل الدال

اسماء

حَدٌّ: حد، وہ آڑ جو دو چیزوں کو آپس میں ملنے سے روک دے۔ جمع: حُدُوْدٌ۔

حَدَبٌ: اونچان، بلندی، کبڑاپن۔

حَدِیْثٌ: بات، کہانی۔ جمع: اَحَادِیْثٌ۔

حَدِیْدٌ: تیز، لوہا، ہر وہ چیز جو بذاتہ باریک ہو یا ہو سکتی ہو۔ جمع: حِدَادٌ۔

حَدِیْقَۃٌ: وہ باغ جس کے گرد چار دیواری بنی ہو۔ جمع: حَدَائِقٌ۔

مصادر وافعال

حَدَبٌ: حَدِبَ یَحْدَبُ (س) کبڑا ہونا۔

فصل الذال

مصادر وافعال

حَذَرٌ، حِذْرٌ: حَذِرَ یَحْذَرُ (س) پرہیز کرنا، ڈرنا۔

فصل الراء

اسماء

حُرٌّ: آزاد۔ جمع: اَحْرَارٌ۔

حَرٌّ: گرمی۔جمع:حُرُوْرٌ۔

حَرَامٌ: حرام،حرمت والا،ممنوع۔جمع:حُرُمٌ۔

حَرْبٌ: لڑائی، جنگ۔جمع:حُرُوْبٌ۔

حَرَجٌ: تنگی،مضائقہ،گناہ،تنگ۔

حَرْدٌ: تیزی اورغصہ کے ساتھ روکنا۔

حَرَضٌ: مضمحل، بیمار، بیکار،نکمی چیز۔

حَرْفٌ: کنارہ،طرف،رخ۔جمع:حُرُوْفٌ،اَحْرُفٌ۔

حَرَامٌ: احرام باندھنے والا،حرام،ادب والا۔جمع:حُرُمٌ۔

حَرَمٌ: حرم، پناہ کی جگہ،ادب کا مقام،مکہ معظّمہ کا ایک مخصوص حصہ جس کی حدود میں اللہ تعالی نے اس کے ادب کی وجہ سے بعض چیزوں کوحرام کردیا ہے۔

حُرْمَةٌ: وہ چیز جس کاادب ضروری ہو،حرمت، بزرگ۔جمع:حُرُمَات۔

حَرُوْرٌ: لو،دھوپ،گرم ہوا۔

حَرِيْرٌ: ریشم۔

حَرِيْصٌ: حرص کرنے والا،تلاش رکھنے والا۔''حِرْصٌ'' سے بروزن''فَعِيْلٌ'' صیغۂ صفت مشبہ۔

حَرِيْقٌ: آگ جلانے والا،جلا ہوا۔(فاعل اورمفعول دونوں کامعنی دیتا ہے) ''حَرْقٌ'' سے بروزن''فَعِيْلٌ''صیغۂ صفت مشبہ۔

مصادروافعال

حَرْثٌ: حَرَثَ يَحْرِثُ (ض) کھیتی،زراعت، بیج ڈالنا،کھیتی کرنا۔

حِرْصٌ:حَرِصَ يَحْرَصُ (س،ض) حرص کرنا،للچانا۔

فصل الزاء

اسماء

حِزْبٌ: گروہ،ٹولی، جماعت۔جمع:اَحْزَابٌ۔
حُزْنٌ، حَزَنٌ: غم،بیقراری،رنج۔جمع:اَحْزَانٌ۔

مصادر وافعال

حُزْنٌ:حَزِنَ یَحْزَنُ (س،ن) اندوہگیں ہونا،غمگین ہونا۔

فصل السین

اسماء

حَسَنٌ، حَسِیْنٌ: (مذکر) خوب صورت،حسین،نفیس،عمدہ۔جمع: حِسَانٌ۔
حَسَنَۃٌ، حَسْنَآءُ: (مؤنث) خوب صورت،حسین،نفیس۔جمع: حِسَانٌ، حَسَنَاتٌ۔
حَسْبٌ: کافی ہونا۔''حَسَبَ یَحْسُبُ''کا مصدر ہے،مگر کافی ہونے کے معنی میں مستعمل ہے۔
حَسَرَۃٌ: افسوس،پشیمان۔جمع: حَسَرَاتٌ۔
حَسَنٌ: اچھا،عمدہ،خوب۔''حُسْنٌ'' سے صیغۂ صفت مشبہ۔
حَسَنَۃٌ: خوبی، بھلائی،نیکی،ہر وہ نعمت جو انسان کو اس کی جان، یا بدن، یا حالات میں حاصل ہوکر اس کے لئے مسرت کا سبب بنے۔''سیئۃ''اس کی ضد ہے۔یہ دونوں اسم جنس کے طور پر مستعمل ہیں۔
حُسْنیٰ: اچھی،عمدہ۔بروزن''فُعْلیٰ''، ''حُسْنٌ'' سے صیغۂ اسم تفضیل۔
حَسِیْبٌ: حساب لینے والا،حساب کرنے والا۔''حِسَابٌ'' سے بروزن ''فَعِیْلٌ'' بمعنی''فاعل''۔(بعض نے کہا ہے کہ ''فعیل''بمعنی''مُفْعِلٌ'' ہے،

اس صورت میں معنی ہوں گے: ''کافی''۔)

حَسِیْرٌ: تھکا ہوا، درماندہ۔ ''حَسْرٌ'' سے۔ ''فَعِیْلٌ'' بمعنی ''فاعل'' بھی ہوسکتا ہے، یعنی تھکنے والا، عاجز اور بمعنی ''مَفْعُوْل'' بھی ہوسکتا ہے، یعنی تھکا ہوا، درماندہ۔

حَسِیْسٌ: آواز، کھٹکا۔

مصادر و افعال

حَسٌّ: حَسَّ یَحُسُّ۔(ن) کاٹنا، قتل کرنا۔

حِسَابٌ، حُسْبَانٌ: حَسَبَ یَحْسُبُ (ن) حساب، شمار، گنتی۔

حِسْبَانٌ: حَسِبَ یَحْسِبُ (حسب، سمع) گمان کرنا، خیال کرنا، جاننا۔

حَسَدٌ: حَسَدَ یَحْسُدُ (ن، ض) حسد کرنا۔

حُسْنٌ: حَسُنَ یَحْسُنُ (کرم) اچھا ہونا، عمدہ ہونا۔

حُسُوْمٌ: حَسِمَ یَحْسِمُ (حسب) سخت منحوس، جڑ سے کاٹ دینا۔ (بعض نے ''حُسُوْمٌ'' کو ''حَاسِمَ'' صیغۂ اسم فاعل کی جمع لکھا ہے، بمعنی ''جڑ سے کاٹنے والے''۔)

فصل الشین

مصادر و افعال

حَشْرٌ: حَشَرَ یَحْشُرُ (ن، ض) جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

فصل الصاد

اسماء

حَصَبٌ: ایندھن۔

حَصُوْرٌ: عورت کے پاس نہ جانے والا پاکدامنی کی وجہ سے یا نامردی کی وجہ سے،

عورتوں سے بے رغبت، رکنے والا۔ ''حَصْرٌ'' سے بروزن ''فَعُوْلٌ'' صیغۂ مبالغہ۔

حِصْنٌ: قلعہ۔ جمع: ''حُصُوْنٌ''۔

حَصِيْدٌ: کھیتی کٹی ہوئی، جڑ سے کٹا ہوا۔ ''حَصَادٌ'' سے بروزن ''فَعِيْلٌ'' صیغۂ صفت مشبہ بمعنی ''مَفْعُوْلٌ''۔

حَصِيْرٌ: زندان خانہ، قید خانہ۔ ''حَصْرٌ'' سے بروزن ''فَعِيْلٌ'' صیغۂ صفت مشبہ بمعنی ''فَاعِلٌ'' بھی ہوسکتا ہے کیوں کہ قید خانہ روکنے والا ہوتا ہے اور بمعنی ''مَفْعُوْلٌ'' بھی، کیوں کہ وہ رکا ہوا ہوتا ہے۔

مصادر وافعال

حَصَادٌ: حَصَدَ يَحْصُدُ (ن) کھیتی کاٹنا۔

حَصْحَصَةٌ: حَصْحَصَ يُحَصْحِصُ (فعللة) ظاہر ہونا، کھل جانا۔

حَصْرٌ: حَصِرَ يَحْصَرُ (س) تنگ ہونا، پہنچنا، رکنا۔

حَصْرٌ: حَصَرَ يَحْصُرُ (ن، ض) قید کرنا، تنگ کرنا۔

فصل الضاد

مصادر وافعال

حَضٌّ: حَضَّ يَحُضُّ (ن) آمادہ کرنا، ترغیب دینا۔

حُضُوْرٌ: حَضَرَ يَحْضُرُ (ن) آنا، حاضر ہونا۔

فصل الطاء

اسماء

حُطَامٌ: ریزہ ریزہ، چورا۔ ''حَطْمٌ'' سے مشتق ہے۔

حَطَبٌ: لکڑی، ایندھن۔ جمع: ''اَحَطَابٌ''۔

حِطَّةٌ: ہم بخشش مانگتے ہیں، تو ہمارے گناہ معاف کردے۔ اس کلمہ کے معنی میں

اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ اترنے کی ہیئت کا نام ہے، ''حَطٌّ'' سے مشتق ہے، جس کے معنی بلندی سے نیچے اترنے کے ہیں، جیسے ''جِلْسَۃٌ'' (ایک طرح کا بیٹھنا)، جب کہ بعض کے نزدیک اس کے معنی توبہ کے ہیں، وغیرہ۔

حُطَمَۃٌ: روندنے والی، دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ''حَطْمٌ'' سے مشتق ہے۔

مصادر وافعال

حَطْمٌ: حَطَمَ یَحْطِمُ (ض) روندنا، چورا کرنا۔

فصل الظاء

اسماء

حَظٌّ: مقرر حصہ، نصیب۔ جمع: **حُظُوْظٌ**۔

فصل الفاء

اسماء

حَافِدٌ: پوتا، ہر وہ شخص جو خوشی سے دوڑتے ہوئے خدمت کے لئے حاضر ہو خواہ رشتہ دار ہو یا اجنبی (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔ جمع: **حَفَدَۃٌ**۔

حَافِظٌ: نگہبان، حفاظت کرنے والا۔ جمع: **حَفَظَۃٌ**۔

حُفْرَۃٌ: گڑھا۔ جمع: **حُفَرٌ**۔

حَفِیٌّ: بحث کرنے والا، متلاشی، کسی چیز سے پورے طور پر باخبر، بڑا مہربان۔ ''حَفَاوَۃٌ'' سے صیغہ صفت مشبہ۔

حَفِیْظٌ: نگہبان، حفاظت کرنے والا، یاد رکھنے والا۔ ''حِفْظٌ'' سے بروزن ''فَعِیْلٌ'' بمعنی ''فَاعِلٌ''۔

مصادر وافعال

حَفٌّ: حَفَّ یَحُفُّ (ن) ہر طرف سے گھیر لینا۔

حِفْظٌ: حَفِظَ يَحْفَظُ (س) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا، یاد کرنا۔

فصل القاف

اسماء

حُقُبٌ: بے شمار قرن، بے انتہا زمانہ۔ جمع: اَحْقَابٌ۔ ''حُقُبٌ'' قاف کے ضمہ کے ساتھ زمانہ کو کہتے ہیں اور ''حُقْبٌ'' (قاف کے سکون کے ساتھ) زمانہ کی ایک مقرر مدت کا نام ہے۔

حِقْفٌ: ریت کے لمبے لمبے اور بلند لیکن ذرا مڑے ہوئے ٹیلے۔ جمع: اَحْقَافٌ۔ وہ سرزمین جہاں قوم عاد آباد تھی ''اَحْقَافٌ'' کہلاتی ہے۔

حَقِيْقٌ: سزاوار، لائق، ثابت، قائم۔ ''حَقٌّ'' سے بروزن ''فَعِيْلٌ'' صیغۂ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

حَقٌّ: حَقَّ يَحُقُّ (ن، ض) حق میں غالب ہونا، ثابت ہونا، مطابق ہونا۔

فصل الكاف

اسماء

حَاكِمٌ: حاکم، فیصلہ کرنے والا۔ جمع: حُكَّامٌ۔

حَكَمٌ: منصف، فیصلہ کرنے والا۔ ''حُكْمٌ'' سے صیغۂ صفت مشبہ۔

حِكْمَةٌ: حکمت، دانش، سمجھ، علم، پکی باتیں، تدبیر۔ جمع: ''حِكَمٌ''۔

حَكِيْمٌ: حکمت والا۔ بروزن ''فَعِيْلٌ'' صیغۂ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

حُكْمٌ: حَكَمَ يَحْكُمُ (ن) فیصلہ کرنا۔

فصل اللام

اسماء

حُلْقُوْمٌ: حلق، گلا۔: جمع: حَلَاقِيْمُ۔

حُلْمٌ: خواب، عقل جمع: اَحْلَامٌ۔

حِلْمٌ: بُردباری، عقل۔ جمع: اَحْلَامٌ۔

حَلِيْمٌ: بُردبار، تحمل والا، باوقار۔ جمع: ''حِلْمٌ'' سے بروزن ''فَعِيْلٌ'' صیغہ صفت مشبہ۔

حَلْیٌ: زیور، گہنا۔ جمع: حُلِیٌّ۔

حَلِيْلَةٌ: بیوی، جورو۔ جمع: حَلَائِلُ۔

مصادر وافعال

حَلٌّ، حُلُوْلٌ: حَلَّ يَحُلُّ (ن) فروکش ہونا، اترنا، گرہ کھولنا۔

حِلٌّ، حَلَالٌ: حَلَّ يَحِلُّ (ض) حلال ہونا، حلال۔

حَلْفٌ: حَلَفَ يَحْلِفُ (ض) قسم کھانا۔

حَلْقٌ: حَلَقَ يَحْلِقُ (ض) بالوں کو مونڈانا۔

فصل الميم

اسماء

حٰمٓ: حا، میم۔ حروف مقطعات ہیں۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ: حا، میم، عین، سین، قاف۔ حروف مقطعات ہیں۔

حَمْاَةٌ: گارا، کیچڑ۔ جمع: ''حَمَاءٌ''۔

حَمِئَةٌ: کیچڑ والا، دلدل والا۔ ''حَمْأٌ'' سے صیغہ صفت مشبہ۔

حِمَارٌ: گدھا۔ جمع: حَمِيْرٌ، حُمُرٌ۔

حَمَّالَةٌ: خوب اٹھانے والی۔ ''حِمْلٌ'' سے بروزن ''فَعَّالَةٌ'' صیغۂ مبالغہ۔

حَمْلٌ: حمل، پیٹ کا بچہ، وہ بوجھ جو باطن میں اٹھایا جاتا ہے، جیسے بچہ پیٹ میں، پانی بادل میں، پھل درخت میں)۔ جمع: اَحْمَالٌ۔

حِمْلٌ: بوجھ، وہ بوجھ جو ظاہر میں اٹھایا جاتا ہے، جیسے وہ چیزیں جو پیٹھ پر لادی جاتی ہیں)۔ جمع: اَحْمَالٌ، حُمُوْلَةٌ۔

حَمُوْلَةٌ: لدنے والے، بوجھ اٹھانے والے۔ ''حِمْلٌ'' سے صیغۂ صفت مشبہ۔

حَمِيْدٌ: ستودہ، تعریف کیا ہوا، سراہا۔ ''حَمْدٌ'' سے بروزن ''فَعِيْلٌ'' صیغۂ صفت مشبہ بمعنی ''مَفْعُوْلٌ''۔

حَمِيْمٌ: نہایت گرم پانی۔ جمع: حَمَائِمُ۔

حَمِيْمٌ: گہرا دوست۔ جمع: اَحِمَّاءُ۔

حَمِيَّةٌ: کد، ضد، حمیت۔

مصادر و افعال

حَمْدٌ: حَمِدَ يَحْمَدُ (س) تعریف کرنا، حمد کرنا، خوبی بیان کرنا۔

حِمْلٌ، حَمْلٌ: حَمَلَ يَحْمِلُ (ض) بوجھ لادنا، اٹھانا۔ (ظاہر میں جو بوجھ اٹھائے جاتے ہیں، جیسے وہ چیزیں جو پیٹھ پر لادی جاتی ہیں، ان کے لئے ''حِمْلٌ'' آتا ہے اور جو باطن میں اٹھائے جاتے ہیں، جیسے بچہ پیٹ میں، پانی بادل میں، پھل درخت میں، ان کے لئے ''حَمْلٌ'' استعمال ہوتا ہے۔)

فصل النون

اسماء

حَنَانٌ: رحمت، شفقت، وہ رقت قلب جس میں شفقت موجود ہو۔

حِنْثٌ: قسم توڑنا۔ جمع: اَحْنَاثٌ۔

حَنْجَرَةٌ: حلق، گلا، نرخرہ۔ جمع: حَنَاجِرُ۔

حَنِيْفٌ : حنفی، اللہ تعالی کی طرف ہونے والا۔ جمع: حُنَفَآءُ۔

حَنِيْذٌ : بریاں، تلا ہوا، بھونا ہوا۔ ''حَنْذٌ'' سے بروزن ''فَعِيْلٌ'' صیغہ صفت مشبہ بمعنی ''مَفْعُوْلٌ''۔

حُنَيْنٌ : حنین، طائف کے قریب مکہ معظّمہ سے عرفات کی جانب دس میل سے کچھ زائد فاصلے پر ایک وادی کا نام ہے۔

مصادروافعال

حِنْثٌ : حَنِثَ يَحْنَثُ (س) قسم ٹوٹنا، جھوٹا ہونا۔

فصل الواو

اسماء

حَوَارِيٌّ: حواری۔ جمع: حَوَارِيُّوْنَ (بحالت رفع) حَوَارِيِّيْنَ (بحالت نصب وجر)

حَوِيَّةٌ: انتڑی، آنت۔ جمع: حَوَايَا۔

حُوْبٌ: گناہ، وبال۔

حُوْتٌ : مچھلی۔ جمع: حِيْتَانٌ۔

حَوْرَآءُ: حور، نہایت گوری عورت۔ جمع: حُوْرٌ۔

حَوْلٌ : گرد، آس پاس، برس، سال۔

حُوْتٌ : مچھلی۔ جمع: حِيْتَانٌ۔

حِوَلٌ : جگہ بدلنی، تبدیلی، پلٹنا۔

حَوْلَيْنِ : دوبرس، دوسال۔ ''حَوْلٌ'' کا تثنیہ

مصادروافعال

حَوْرٌ: حَارَ يَحُوْرُ (ن) لوٹنا، متحیر ہونا، دھونا، سفید کرنا۔

حَوْلٌ: حَالَ يَحُوْلُ (ن) جدائی ڈالنا، حائل کرنا، ایک حالت سے دوسری حالت

میں بدلنا۔

فصل الیاء

اسماء

حَيٌّ: زندہ۔ ''حَيَاةٌ'' سے صیغۂ صفت مشبہ۔

حَيْثُ: جہاں، جس جگہ، ظرف مکان ہے۔

حَيْرَانٌ: حیران، سراسیمہ، بہکا ہوا، متردد ''حَيْرَةٌ'' سے صیغۂ صفت مشبہ۔

حِيْلَةٌ: بہانہ، چارہ، کسی حالت کو خفیہ طور پر جس ذریعہ سے پہنچائے اس کا نام ''حِيْلَةٌ'' ہے، ''حَوْلٌ'' سے مشتق ہے۔ جمع: حِيَلٌ۔

حِيْنٌ: وقت، زمانہ مدت۔ جمع: اَحْيَانٌ۔

حِيْنَئِذٍ: اس وقت۔ ''حِيْنٌ'' مضاف ''اِذْ'' مضاف الیہ۔

حَيَّةٌ: سانپ (مذکر ومؤنث دونوں کے مستعمل ہے)۔ جمع: حَيَّاتٌ۔

مصادر وافعال

حَيٰوةٌ، حَيَوَانٌ: حَيِيَ يَحْيٰ (س) زندہ رہنا۔

حَيْدٌ: حَادَ يَحِيْدُ (ض) عدول کرنا، کنارہ کرنا، ٹلنا۔

حَيْضٌ: حَاضَ يَحِيْضُ (ض) حیض آنا، ماہواری خون جاری ہونا۔

حَيْفٌ: حَافَ يَحِيْفُ (ض) ظلم کرنا۔

حَيْقٌ: حَاقَ يَحِيْقُ (ض) گھیر لینا، الٹ پڑنا، نازل ہونا۔

باب الخاء

فصل الالف

اسماء

خَاتَمٌ: مہر، ختم کرنے والا۔ جمع: خَوَاتِمُ، خُتُمٌ۔
خَادِعٌ: دغا دینے والا، فریب دینے والا۔ ''خِدْعٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
خَارِجٌ: نکلنے والا۔ ''خُرُوْجٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔
خَازِنٌ: جمع کرنے والا، ذخیرہ کرنے والا، خزانچی، نگہبان، داروغہ۔ جمع: خَزَنَةٌ
خَاسِرٌ: نقصان اٹھانے والا۔ ''خُسْرٌ'' اور ''خُسْرَانٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''خَاسِرُوْنَ'' (بحالت رفع) ''خَاسِرِيْنَ'' (بحالت نصب وجر)
خَاسِرَةٌ: نقصان اٹھانے والی۔ ''خُسْرٌ'' اور ''خُسْرَانٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔
خَاسِئٌ: ذلیل، خوار، درماندہ۔ ''خَسْئٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''خَاسِئِيْنَ'' (بحالت نصب وجر)
خَاشِعٌ: دب جانے والا، عاجزی کرنے والا۔ ''خُشُوْعٌ' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''خَاشِعِيْنَ'' (بحالت نصب وجر)
خَاشِعَةٌ: دب جانے والی، عاجزی کرنے والی۔ ''خُشُوْعٌ' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: ''خَاشِعٰتٌ'' (بحالت رفع)
خَآصَّةٌ: خاص کر، چن کر۔ ''خَصٌّ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔
خَاضِعٌ: جھکنے والا، عاجزی کرنے والا۔ ''خُضُوْعٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد

مذکر۔ جمع: ''خَاضِعِیْنَ'' (بحالت نصب وجر)

خَاطِئٌ: خطا کرنے والا، گنہگار۔ ''خَطَأٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''خَاطِئُوْنَ'' (بحالت رفع) ''خَاطِئِیْنَ'' (بحالت نصب وجر)

خَاطِئَۃٌ: گناہ، گناہ گار۔ ''خَطِیَ یَخْطَأُ'' کا مصدر بھی ہے اور صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث بھی۔

خَافِضَۃٌ: پست کر دینے والی، نیچا کر دینے والی۔ ''خَفْضٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔

خَافِیَۃٌ: چھپنے والی، پوشیدہ ہونے والی، بھید۔ ''خَفَاءٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔

خَالَۃٌ: خالہ۔ جمع: خَالَاتٌ۔

خَالِدٌ: ہمیشہ رہنے والا، سدا رہنے والا۔ ''خُلُوْدٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''خَالِدُوْنَ'' (بحالت رفع) ''خَالِدِیْنَ'' (بحالت نصب وجر)

خَالِصٌ: خالص، نرا، صاف۔ ''خُلُوْصٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔

خَالِصَۃٌ: خالص۔ ''خُلُوْصٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔

خَالِفٌ: پیچھے رہنے والا۔ ''خَلْفٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''خَالِفِیْنَ'' (بحالت نصب وجر)

خَالِفَۃٌ۔ پیچھے رہنے والیاں۔ جمع: خَوَالِفُ۔

خَالِقٌ: پیدا کرنے والا، بنانے والا۔ ''خَلْقٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''خَالِقُوْنَ'' (بحالت رفع) ''خَالِقِیْنَ'' (بحالت نصب وجر)

خَالٌ: ماموں۔ جمع: اَخْوَالٌ۔

خَالِیَۃٌ: گذرنے والی، گذشتہ۔ ''خُلُوٌّ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔

خَامِدٌ: بجھنے والا۔ ''خُمُوْدٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''خَامِدُوْنَ''

(بحالت رفع) "خَامِدِیْنَ" (بحالت نصب وجر)

خَامِسَةٌ: پانچویں، اسم عدد ہے۔

خَانِسٌ: پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا۔ "خَنْسٌ" سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع "خُنَّسٌ"۔

خَاوِیَةٌ: افتادہ، گری ہوئی، کھوکھلی۔ "خَوَاءٌ" سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔

خَآئِبٌ: نامراد۔ "خَیْبَةٌ" سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ "خَائِبِیْنَ" (بحالت نصب وجر)

خَآئِضٌ: بحث کرنے والا، گھسنے والا۔ "خَوْضٌ" سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ "خَائِضِیْنَ" (بحالت نصب وجر)

خَآئِفٌ: ترسان، ڈرنے والا۔ "خَوْفٌ" سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ "خَائِفِیْنَ" (بحالت نصب وجر)

خَآئِنَةٌ: خیانت، دغا، خیانت کرنے والا، دغاباز۔ "خِیَانَةٌ" سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: "خَائِنِیْنَ" (بحالت نصب وجر)۔ یہاں اس کا استعمال مصدر کے معنی میں بھی ہوسکتا ہے اور اسم فاعل کے معنی میں بھی۔

فصل الباء

اسماء

خَبَرٌ: خبر، احوال۔ جمع: اَخْبَارٌ۔

خُبْزٌ: روٹی، نان۔ جمع: اَخْبَازٌ۔

خَبْءٌ: پوشیدہ، جو چیز پوشیدہ طور پر جمع کی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مفعول "مَخْبُوْءٌ" (چھپا ہوا)

خَبِیْثَةٌ: گندا کام، ناپاک۔ جمع: خَبَئِثُ۔

خَبِیْثٌ: خبیث، گندی چیز، ہر وہ چیز جو ردی اور خسیس ہونے کے سبب بری معلوم

ہو۔ "خُبْثٌ" اور "خَبَاثَۃٌ" سے صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: "خُبَثَآءُ، اَخْبَاثٌ، خَبَثَۃٌ"۔

خَبِیْثٌ: خبیث مرد، گندا انسان۔ جمع: "خَبِیْثُون" (بحالت رفع) "خَبِیْثِیْنَ" بحالت نصب و جر۔

خَبِیْثَۃٌ: گندی عورتیں، خبیث عورتیں۔ جمع: خَبِیْثَاتٌ۔

خَبِیْرٌ: خبردار، دانا۔ "خَبْرٌ" سے صیغہ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

خَبَاثَۃٌ: خَبُثَ یَخْبُثُ (ک) خبیث ہونا، خراب ہونا۔

خَبَالٌ: خَبَلَ یَخْبُلُ (ن) تباہ کرنا، خرابی مچانا، فساد، جنون یا ایسا مرض جو عقل و فکر پر اثر انداز ہو۔

خَبْوٌ، خُبُوٌّ: خَبَا یَخْبُوْ (ن) بجھنا۔

خُبْرٌ: خَبَرَ یَخْبُرُ (ن) دانش، سمجھ، خبر، خبرداری۔

فصل التاء

اسماء

خَتَّارٌ: عہد شکن "خَتْرٌ" سے صیغۂ مبالغہ۔

خِتَامٌ: وہ مسالہ جس سے مہر کی جائے، ہر شئی کا آخر اور خاتمہ۔

مصادر وافعال

خَتْمٌ: خَتَمَ یَخْتِمُ (ن) مہر کرنا، ختم کرنا۔

فصل الدال

اسماء

خَدٌّ: رخسار، گال۔ جمع: "خُدُوْدٌ"

خِدْنٌ: چھپے یار، چھپے آشنا۔جمع: ''اَخْدَانٌ''۔(اس کا استعمال مذکر ومونث دونوں میں ہوتا ہے۔)

مصادر وافعال

خَدْعٌ: خَدَعَ يَخْدَعُ (ف) دھوکا دینا۔

فصل الذال

اسماء

خَذُوْلٌ: جمع مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والا: ''خَذْلاَنٌ'' سے صیغۂ مبالغہ۔

مصادر وافعال

خُذْلاَنٌ: خَذَلَ يَخْذُلُ (ن) بے سہارا چھوڑ دینا۔

فصل الراء

اسماء

خَرَاجٌ، خَرْجٌ: حاصل، اجر وثواب، رزق، مال، مزدوری، خراج محصول، مال گزاری۔جمع: اَخْرَاجٌ، اَخْرِجَةٌ۔

خَرَّاصٌ: اٹکل دوڑانے والا، جھوٹ بکنے والا۔جمع: خَرَّاصُوْنَ۔''خَرْصٌ'' سے صیغۂ مبالغہ۔

خَرْدَلَةٌ: رائی۔جمع: خَرْدَلٌ۔

خُرْطُوْمٌ: سونڈ۔جمع: خَرَاطِيْمُ۔

مصادر وافعال

خَرٌّ، خُرُوْرٌ: خَرَّ يَخِرُّ (ض،ن) اوپر سے نیچے گر پڑنا، سجدہ میں گر پڑنا۔

خَرَابٌ: خَرِبَ يَخْرَبُ (س) اجاڑنا، ویران کرنا۔

خَرْصٌ: خَرَصَ يَخْرُصُ (ن) اٹکل لگانا، تجویز کرنا، پھلوں کا اندازہ لگانا،

جھوٹ بولنا۔

خَرْقٌ: خَرَقَ یَخْرِقُ (ض) پھاڑنا، تراشنا۔

خُرُوْجٌ: خَرَجَ یَخْرُجُ (ن) نکلنا۔

فصل الزاء

اسماء

خِزَانَةٌ، خَزِیْنَةٌ: خزانہ۔ جمع: خَزَائِنُ۔

مصادر وافعال

خِزْیٌ: خَزِیَ یَخْزَیٰ (س) ذلت، خواری، رسوائی۔

فصل السین

اسماء

اَخْسَر: زیادہ نقصان پانے والا، زیادہ گھاٹا پانے والا۔ جمع ''اَخْسَرُوْنَ'' (بحالت رفع) ''اَخْسَرِیْنَ'' (بحالت نصب وجر)، ''خَسَارَةٌ'' سے صیغۂ اسم تفضیل۔

مصادر وافعال

خَسَارٌ، خُسْرٌ، خُسْرَانٌ: خَسِرَ یَخْسَرُ (س) نقصان، ٹوٹا، گھاٹا۔

خَسْأٌ: خَسَأَ یَخْسَأُ (فَتَحَ) پھٹکارنا، دھتکارنا۔

خَسْفٌ: خَسَفَ یَخْسِفُ (ض) دھنسانا، دھنسنا۔

فصل الشین

اسماء

خَشَبٌ: لکڑی۔ جمع: خُشُبٌ۔

خَاشِعٌ: عاجزی کرنے والا، خشوع کرنے والا۔ جمع: ''خُشَّعٌ''۔ ''خُشُوْعٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل۔

مصادر وافعال

خُشُوْعٌ: خَشَعَ یَخْشَعُ (ف) گڑگڑانا، عاجزی کرنا۔
خَشْیَۃٌ: خَشِیَ یَخْشٰی (س) ڈرنا۔

فصل الصاد

اسماء

خَصْمٌ: جھگڑا کرنے والا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے)۔ جمع: خِصَامٌ، خُصُومٌ، اَخْصَامٌ۔
خَصِمٌ: جھگڑالو، خصومت کرنے والا۔ جمع: خَصِمُوْنَ۔ ''خَصْمٌ'' سے صیغہ صفت مشبہ۔
خَصِیْمٌ: سخت جھگڑنے والا، جمع: اَخْصَامٌ، خُصَمَاءُ، خُصْمَانٌ۔ ''خَصْمٌ'' سے بروزن ''فعیل'' صیغہ مبالغہ۔

مصادر وافعال

خَصَاصَۃٌ: خَصَّ یَخَصُّ (ن) احتیاج، بھوک، تنگی، فاقہ۔
خِصَامٌ، مُخَاصَمَۃٌ: خَاصَمَ یُخَاصِمُ (مفاعلة) جھگڑا کرنا۔
خَصْفٌ: خَصَفَ یَخْصِفُ (ض) جوتا سینا، جوتے پر ایک اور چمڑا چڑھانا، چپکانا۔

فصل الضاد

اسماء

خَضْرَاءُ، اَخْضَرُ: سبز، ہرا۔ جمع: خُضْرٌ۔

خَضِرٌ: سبزہ، سبز، سبزی، ہرا۔ ''خَضَرٌ'' سے صیغۂ صفت مشبہ۔

مصادر و افعال

خُضُوْعٌ: خَضَعَ يَخْضَعُ (ف) پست ہونا، نرمی کرنا، تواضع اختیار کرنا۔

فصل الطاء

اسماء

خَطْبٌ: وہ معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو۔

خَطْبُكَ: تیرا حال، تیری حقیقت، تیرا معاملہ۔ ''خَطْبٌ'' مضاف، '' کَ'' ضمیر واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ۔

خُطْوَةٌ: قدم،۔ جمع: خُطُوَاتٌ ۔

خَطِيْئَةٌ: گناہ، خطاء۔ جمع: خَطَايَا، خَطِيْئَآتٌ۔

مصادر و افعال

خَطٌّ: خَطَّ يَخُطُّ (ن) لکھنا، خط کھینچنا۔

خَطَأٌ، خِطْأٌ: خَطِئَ يَخْطَأُ (س) غلطی کرنا، چوک جانا، گناہ کرنا۔

خِطَابٌ: خَاطَبَ، يُخَاطِبُ (مفاعلة) کلام، بات، گفتگو۔

خِطْبَةٌ، خَطْبٌ: خَطَبَ يَخْطُبُ (ن) نکاح کا پیغام دینا، منگنی کرنا، نکاح کی بات چیت کرنا۔

خَطْفٌ، خِطْفَةٌ: خَطِفَ يَخْطَفُ (س، ض) کسی چیز کو اچک لینا، جلدی سے جھپٹ لینا۔

فصل الفاء

اسماء

خَفِیٌ: پوشیدہ، چھپی۔ ''خَفَآءٌ'' سے صیغۂ صفت مشبہ۔
خَفِیْفٌ: سبک، ہلکا۔ جمع: خِفَافٌ۔

مصادر و افعال

خِفَّۃٌ: خَفَّ یَخِفُّ (ض) ہلکا ہونا، سبک ہونا۔
خِفَاءٌ، خُفْیَۃٌ: خَفِیَ یَخْفٰی (س) پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
خَفْضٌ: خَفَضَ یَخْفِضُ (ض) پست کرنا۔

فصل اللام

اسماء

خَلَاقٌ: حصہ، وہ فضیلت جو انسان اپنی خلق اور عادت سے حاصل کرے۔
خَلَّاق: پیدا کرنے والا، اصل بنانے والا۔ ''خَلْقٌ'' سے صیغۂ مبالغہ۔
خُلَّۃٌ، خَلِیْلٌ: دوستی، گہرا دوست۔ جمع: خِلَالٌ۔
خُلْد: ہمیشہ رھنا، دوام، بقا۔
خَلْفٌ: ناخلف، برے جانشین، پیچھے۔
خَلَفٌ: اچھے جانشین۔
خُلُقٌ: عادت، خصلت، جمع: اَخْلَاقٌ۔
خَلَلٌ: درمیان، وسط۔ جمع: خِلٰلٌ۔
خَلِیْطٌ: شریک۔ جمع: خُلَطَآءٌ۔
خَلِیْفَۃٌ: جانشین، نائب، قائم مقام۔ جمع: خَلَائِفُ، خُلَفَآءٌ۔

خِلْفَةٌ: لگا تار ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔ اصل میں مصدر ہیئت ہے، جیسے جِلْسَةٌ۔

خَلِيْلٌ: دوست، احبابٌ۔ جمع: اَخِلَّآءُ۔

مصادر و افعال

خِلَافٌ، مُخَالَفَةٌ: خَالَفَ يُخَالِفُ (مفاعلة) خلاف کرنا، مخالف کرنا۔

خِلَافَةٌ، خَلْفٌ: خَلَفَ يَخْلُفُ (ن) جانشین ہونا (اول مصدر کے اعتبار سے) پیچھے آنا (دوسرے مصدر کے اعتبار سے)۔

خَلَاءٌ، خُلُوٌّ: خَلَا، يَخْلُوْ (ن) تنہا ہونا، اکیلا ہونا، گزرنا۔

خَلْطٌ: خَلَطَ يَخْلِطَ (ض) ملانا، آمیزش کرنا۔

خَلْعٌ: خَلَعَ يَخْلَعُ (ف) اتارنا۔

خَلْفٌ، خِلَافَةٌ: خَلَفَ يَخْلُفُ (ن) قائم مقام ہونا، پیچھے آنا۔

خَلْقٌ: خَلَقَ يَخْلُقُ (ن) پیدا کرنا، بنانا۔

خُلُوْدٌ: خَلَدَ يَخْلُدُ (ن) ہمیشہ رہنا، ہمیشہ رکھنا۔

خُلُوْصٌ: خَلَصَ يَخْلُصُ (ن) خالص ہونا، تنہا ہونا، اکیلا ہونا۔

فصل الميم

اسماء

خَمْرٌ، خُمُرٌ: انگوری شراب، شراب۔

خِمَارٌ: اوڑھنی۔ جمع: خُمُرٌ۔

خَمْسَةٌ: پانچ۔ اسم عدد برائے مذکر۔

خُمُسٌ: پانچواں حصہ۔

خَمْسِيْنَ: پچاس، اسم عدد برائے مذکر و مؤنث۔

خَمْطٌ: کسیلا، بدمزہ، ایک درخت کا پھل۔

فصل النون

اسماء

خِنْزِیْرٌ: سور۔جمع: خَنَازِیْرٌ۔
خَنَّاسٌ: سور پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا، شیطان کا لقب۔
''خَنْسٌ'' سے صیغۂ مبالغہ۔

فصل الواو

اسماء

خُوَارٌ: گائے کی آواز۔
خَوَّانٌ: خیانت کرنے والا، دغاباز۔''خِیَانَۃٌ'' سے صیغۂ مبالغہ۔

مصادروافعال

خَوْضٌ: خَاضَ یَخُوْضُ (ن) بحث کرنا، داخل ہونا، مشغول ہونا، بیہودہ گوئی۔
خَوْفٌ: خَافَ یَخَافُ (ف) ڈرنا۔

فصل الیاء

اسماء

خِیَاطٌ: سوئی، سوزن۔
خَیْطٌ: سوئی، سوزن تاگا، رشتہ۔
خَیْرٌ: نیک لوگ۔جمع: ''اَخْیَارٌ'' صیغۂ صفت مشبہ۔
خَیْرٌ: نیکی، بھلائی، بہتر، نیک کام، جو چیز سب کو پسند ہو، مال۔جمع: ''خُیُوْرٌ''۔
خَیْرَۃٌ: نیکی، بھلائی، بہتر، نیک عورت، اچھی عورت۔جمع: ''خَیْرَاتٌ''۔
خَیْلٌ: گھوڑوں کا گروہ، سواروں کی جماعت۔جمع: ''خُیُوْلٌ''۔

خِیْمَةٌ: خیمہ، ڈیرا۔ جمع: ''خِیَامٌ''۔

مصادر وافعال

خِیَانَةٌ: خَانَ یَخُوْنُ (ن) خیانت کرنا، دغابازی کرنا۔

خَیْبَةٌ: خَابَ یَخِیْبُ (ض) نامراد ہونا، مطلب فوت ہونا۔

خِیَرَةٌ: خَارَ یَخِیْرُ (ض) اختیار کرنا۔

خِیْفَةٌ: خَافَ یَخَافُ (ف) خوف، ڈر۔

۞--۞--۞

باب الدال

فصل الالف

اسماء

دَاْءِبٌ: پھرنے والا، ایک دستور پر چلنے والا۔ ''دَأْبٌ، دَأَبٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ تثنیہ ''دَائِبَیْنِ''۔

دَآئِرَۃٌ: گردش، مصیبت، پھرنا۔ ''دَوْرٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث ۔

دَآئِمٌ: ہمیشہ، جاوید۔ ''دَوَامٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع ''دَآئِمُوْنَ''۔

دَابِرٌ: جڑ، بنیاد، پچھاڑی، پیچھا۔ ''دُبُوْرٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔

دَآبَّۃٌ: جانور، چلنے والا، پاؤں دھرنے والا، رینگنے والا۔ ('ۃ' وحدت کی ہے)۔ ''دَبٌّ'' سے صیغۂ اسم فاعل برائے مذکر ومؤنث۔ جمع: دَوَابُّ۔

دَاحِضَۃٌ: باطل، گرنے والی، ڈھینے والی۔ ''دَحْضٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔

دَاخِرٌ: ذلیل ہونے والا، عاجزی کرنے والا۔ ''دَخْرٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: دَاخِرُوْنَ (بحالت رفع) دَاخِرِیْنَ (بحالت نصب وجر)

دَاخِلٌ: داخل ہونے والے۔ ''دُخُوْلٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: دَاخِلُوْنَ (بحالت رفع) دَاخِلِیْنَ (بحالت نصب وجر)

دَارٌ: گھر، شہر، دنیا۔ جمع: دِیَارٌ۔

دَاعٍ: بلانے والا، پکارنے والا۔ ''دُعَاءٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر (بحالت رفع وجر) دَاعِیَ (بحالت نصب)۔

دَافِعٌ: دفع کرنے والا، ٹالنے والا، ہٹانے والا۔ ''دَفْعٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔

دَافِقٌ: اچھلنے والا، اچھل کر بہنے والا۔ ''دَفْقٌ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔

دَانٍ: جھکنے والا، قریب ہونے والا، نزدیک۔ ''دُنُوٌّ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مذکر۔

دَانِیَةٌ: جھکنے والی، قریب ہونے والی، نزدیک۔ ''دُنُوٌّ'' سے صیغۂ اسم فاعل واحد مؤنث۔

دَاوٗد: حضرت داود علیہ الصلوٰۃ والسلام، اللہ تعالی کے جلیل القدر پیغمبر ورسول ہیں، جن پر کتاب الٰہی ''زبور'' نازل ہوئی۔

مصادر وافعال

دَأْبٌ، دَأَبٌ: دَأَبَ یَدْأَبُ (ف) حال، عادت، رسم دستور۔

فصل الباء

اسماء

دُبُرٌ: پشت، پیٹھ، پیچھا، پچھلی شرم گاہ۔ جمع: ''اَدْبَارٌ''۔

فصل الحاء

مصادر وافعال

دَحْوٌ: دَحَا یَدْحُوْ (ن) ہموار کرنا، بچھانا۔

دُحُوْرٌ: دَحَرَ یَدْحَرُ (ف) بھگانا، دھتکارنا، دور کرنا۔

فصل الخاء

اسماء

دُخَانٌ: دھواں۔جمع:''اَدْخِنَةٌ''۔

مصادر وافعال

دَخَلٌ: دَخِلَ یَدْخَلُ (س) دغا کرنا، بہانہ کرنا،فساد کرنا،دراندازی کرنا،فساد کی نیت سے ملاوٹ کرنا،خیانت کرنا۔

دُخُولٌ: دَخَلَ یَدْخُلُ (ن) داخل ہونا۔

فصل الراء

اسماء

دِرْهَمٌ: درھم، چاندی کا روپیہ۔جمع:''دَرَاهِمُ''۔

دَرَجَةٌ: درجہ،مرتبہ۔جمع:''دَرَجَاتٌ''۔

دَرْكٌ: طبقہ،درجہ(اونچے طبقہ کے لئے''دَرَجَةٌ''اور نیچے طبقہ کے لئے ''دَرْكٌ''بولا جاتا ہے)۔جمع:''دَرَكَاتٌ''۔

دَرَكٌ: پالینا،آ پکڑنا،خرابی کا نتیجہ ملنا۔

دُرِّیٌّ: درخشندہ، چمکتا ہوا۔''ی''نسبت کی ہے،''دُرٌّ''کی طرف منسوب ہے،جس کے معنی موتی کے ہیں،یعنی موتی کی طرح چمکدار۔

مصادر وافعال

دِرَايَةٌ: دَرٰی یَدْرِیْ (ض) کسی چیز کے متعلق جاننا،معلوم کرنا۔

دَرْءٌ: دَرَءَ یَدْرَءُ (ف) پڑھنا، پڑھانا۔

دَرْسٌ، دِرَاسَۃٌ: دَرَسَ یَدْرُسُ (ن) پڑھنا، پڑھانا۔

فصل السین

اسماء

دِسَارٌ: کیل، میخ۔ جمع: ''دُسُرٌ''۔

مصادر وافعال

دَسٌّ، دُسُوْسٌ: دَسَّ یَدُسُّ (ن) دفن کرنا۔

فصل العین

مصادر وافعال

دَعٌّ: دَعَّ یَدُعُّ (ن) دھکیلنا، دھکے دینا۔

دُعَاءٌ، دَعْوَۃٌ: دَعَا یَدْعُوْ (ن) سوال کرنا، دعا مانگنا، پکارنا، بلانا۔

فصل الفاء

اسماء

دِفْءٌ: جاڑے کی پوشاک، گرمی کا سامان، جڑادل۔ جمع: ''أَدْفَاءٌ''۔

مصادر وافعال

دَفْعٌ: دَفَعَ یَدْفَعُ (ف) دور کرنا، دفع کرنا، ہٹانا، دینا، حوالہ کرنا، حمایت کرنا۔

فصل الکاف

اسماء

دَکَّآءَ: ہموار، برابر۔ جمع: ''دَکَّاوَاتٌ''۔

مصادر وافعال

دَکٌّ، دُکَّۃٌ: دَکَّ یَدُکُّ (ن) ریزہ ریزہ کرنا، ڈھا کر برابر کرنا، کوٹ کوٹ

کر ہموار کرنا۔

فصل اللام

اسماء

دُلُوْک: سورج کا ڈھلنا، سورج کا غروب ہونا، مائل ہونا۔

دَلْوٌ: ڈول۔ جمع: ''دِلَاءٌ، اَدْلٍ''۔

دَلِيْلٌ: نشانی، رہنما، راہ بتانے والا۔ ''دَلَالَةٌ'' سے بروزن ''فعیل'' صیغہ صفت مشبہ بمعنی فاعل۔ جمع: اَدِلَّةٌ۔

مصادر وافعال

دَلَالَةٌ: دَلَّ يَدُلُّ (ن) رہنمائی کرنا، دلالت کرنا۔

فصل الميم

اسماء

دَمٌ، دَمٌّ: خون، لہو۔ جمع: دِمَآءٌ۔

دَمْعٌ: اشک، آنسو۔ جمع: دُمُوْعٌ، اَدْمَعٌ۔

مصادر وافعال

دَمْدَمَةٌ: دَمْدَمَ يُدَمْدِمُ (فعللة) ہلاک کرنا، غصہ ہونا۔

دَمْغٌ: دَمَغَ يَدْمَغُ (ف،ن) دماغ پر مارنا، ایسی چوٹ جس سے بھیجا ٹوٹ جائے، ہلاک کرنا، نابود کردینا۔

فصل النون

اسماء

دُنْيَا: عالم، دنیا، بہت نزدیک، بہت ذلیل۔ جمع: دُنی۔ ''دَانِيَةٌ'' اور ''دَنِيَةٌ'' سے صیغہ اسم تفضیل۔

مصادروافعال

دُنُوٌّ: دَنٰی یَدْنُوْ (ن) نزدیک ہونا، قریب ہونا۔

فصل الواو

اسماء

دُوْلَۃٌ، دَوْلَۃٌ: دولت، دست گرداں، جو چیز گردش کرتی رہے، حکومت۔ جمع: دِوَلٌ، دُوَلٌ۔

دُوْنَ: ورے، سوائے، غیر، وہ چیز جو کسی سے نیچے ہو۔

مصادروافعال

دَوَام: دَأمَ یَدُوْمُ (ن، ض) ٹھہرے رہنا، ایک حالت پر برقرار رہنا۔ (افعال ناقصہ میں سے ہے)

دَوْرٌ: دَارَ یَدُوْرُ (ن) گردش کرنا، پھرنا، گھومنا۔

فصل الهاء

اسماء

دِهَاقٌ: بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔ ''دَهْقٌ'' سے اسم صفت ہے۔

دِهَان: تیل کی تلچھٹ، مالش والا تیل، تیل۔ جمع: اَدْهِنَۃٌ، دُهُنٌ۔

دُهْنٌ: تیل، چکنائی۔ جمع: اَدْهَانَ، دِهَانٌ۔

دَهْرٌ: زمانہ، لمبی مدت، زمانہ طویل۔ جمع: اَدْهُرٌ، دُهُوْرٌ۔

فصل الیاء

اسماء

دَارٌ: شہر، گھر۔ جمع: دِیَارٌ۔

دَیَّارٌ: بسنے والا، رہنے والا۔ ''دَارٌ'' یا ''دَوْرٌ'' سے بروزن ''فَیْعَالٌ''۔

دِیْنٌ: جزا، اطاعت، شریعت، بدلہ، حکم ماننا۔ جمع: ''اَدْیَانٌ''۔
دَیْنٌ: دام، قرض، قرض دینا، قرض لینا۔ جمع: ''دُیُوْنٌ''۔
دِیْنَارٌ: دینار، اشرفی، سونے کا سکہ۔ جمع: ''دَنَانِیْرُ''۔
دِیَةٌ: خون بہا، دیت۔ جمع: ''دِیَاتٌ''۔ یہ اصل میں ''وَدَیٰ یَدِیٰ'' سے ''وَدْیٌ'' تھا، ''عِدَةٌ'' کی طرح واو حذف کر کے آخر میں ''ۃ'' لائی گئی۔

باب الذال

فصل الالف

اسماء

ذَا: یہ، (اسم اشارہ برائے قریب، اس پر ہائے تنبیہ داخل ہوتی ہے تو ''ھذا'' بولتے ہیں) جو، (بمعنی: ''الذی'') صاحب، (اسم بمعنی والا)۔ (موقعہ محل کے اعتبار سے تینوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔)

ذَالْقَرْنَیْن: ایک نیک بادشاہ کا لقب ہے۔

ذَاالْکِفْلِ: اللہ تعالی کے ایک پیغمبر کا نام ہے۔

ذَاالنُّوْنِ: مچھلی والا۔ (اللہ تعالی کے پیغمبر حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے۔

ذَات: والی، صاحب (''ذُو'' کا مؤنث ہے) جمع: ذوات۔

ذَارِیَۃٌ: بکھیرنے والی، پراگندہ کرنے والی۔ ''ذَرْوٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: ذَارِیَاتٌ۔

ذَاکِرَۃٌ: یاد کرنے والی، یاد رکھنے والی۔ ''ذِکْرٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: ذَاکِرَاتٌ۔

ذَاکِرٌ: یاد کرنے والا، یاد رکھنے والا۔ ''ذِکْرٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ذَاکِرِیْنَ۔

ذَالِکَ: یہ، یہی۔ اسم اشارہ بعید۔ ''ذَا'' اسم اشارہ ہے اور ''ک'' حرف خطاب ہے۔

ذَالِکُمْ: یہ، یہی۔اسم اشارہ ہے اور ''کم''ضمیر جمع خطاب ہے۔
ذَالِکُمَا: یہ، یہی۔اسم اشارہ ہے اور ''کما''ضمیر تثنیہ خطاب ہے۔
ذَالِکُنَّ: یہ، یہی۔اسم اشارہ ہے اور ''کُنَّ''ضمیر جمع مؤنث خطاب ہے۔
ذَانِکَ: یہ دو۔''ذَانِ''ذَا کا تثنیہ ہے۔''ک''حرف خطاب ہے۔
ذَاهِبٌ: جانے والا۔''ذَهَبٌ''سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔
ذَائِقٌ: چکھنے والا۔جمع:''ذَائِقُوْن''۔''ذَوْقٌ''سے صیغہ اسم فاعل مذکر۔
ذَائِقَةٌ: چکھنے والی۔''ذَوْقٌ''سے صیغہ اسم فاعل مؤنث۔

فصل الباء

اسماء

ذُبَابٌ: مکھی۔جمع:اَذِبَّةٌ، ذُبَّانٌ، ذُبٌّ۔
ذِبْحٌ: قربانی، جس چیز کو ذبح کیا جائے۔

مصادر وافعال

ذَبْحٌ: ذَبَحَ يَذْبَحُ (ف) گلا کاٹنا، ذبح کرنا۔

فصل الراء

اسماء

ذِرَاعٌ: گز، بازو، ہاتھ، کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک کا ہاتھ کا حصہ۔جمع:اَذْرُعٌ، ذُرْعَانٌ۔
ذُرِّيَةٌ: اولاد۔جمع: ذُرِّيَاتٌ۔

مصادر وافعال

ذَرْءٌ: ذَرَاَ يَذْرَؤُ (ف) پیدا کرنا، پھیلانا۔

ذَرْعٌ: ذَرَعَ يَذْرَعُ (ف) طاقت، گنجائش، ہاتھ کی کشادگی۔

ذَرْوٌ: ذَرَا يَذْرُوْ (ن) بلند کرنا، اڑانا۔

فصل القاف

اسماء

ذَقَنٌ: ٹھوڑی، جمع اَذْقَان۔

فصل الکاف

اسماء

ذَكَرٌ: مرد، نر، مرد کی اگلی شرمگاہ۔ جمع: ذُكُوْرٌ، ذُكْرَانٌ۔

مصادر وافعال

ذِكْرٌ، ذِكْرٰى: ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) یاد کرنا، نصیحت کرنا، ذکر کرنا۔

فصل اللام

اسماء

ذَلُوْلٌ: مسخر، مطیع، منقاد۔ جمع: ذُلُلٌ۔

ذَلِيْلٌ: کمزور، نرم دل۔ جمع قلت: اَذِلَّةٌ۔

مصادر وافعال

ذُلٌّ، ذِلٌّ، ذِلَّةٌ: ذَلَّ يَذِلُّ (ض) تواضع اختیار کرنا، ذلت اختیار کرنا، عاجزی اختیار کرنا۔ ذلیل ہونا۔

فصل المیم

اسماء

ذِمَّةٌ: عہد۔ جمع: ذِمَمٌ۔

فصل النون

اسماء

ذَنْبٌ: گناہ، برا انجام۔ جمع: ذُنُوْبٌ۔

ذَنُوْبٌ: بھرا ڈول، حصہ۔ جمع: ذَنَائِبُ، ذِنَابٌ، اَذْنِبَةٌ۔

فصل الواو

اسماء

ذُو: والا، صاحب، (اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے)۔

ذَوَا: والے، صاحب۔ (''ذُو'' کا تثنیہ بحالت رفع)۔

ذَوَاتَا: والیاں، صاحب۔ (''ذَاتٌ'' کا تثنیہ بحالت رفع)۔

ذَوَاتَیْ: والیاں، صاحب۔ (''ذَاتٌ'' کا تثنیہ بحالت نصب وجر)۔

ذَوَیْ: والے، صاحب۔ (''ذُو'' کا تثنیہ بحالت نصب وجر)۔

ذَوِیْ: والے، صاحب۔ (''ذُو'' کی جمع بحالت نصب وجر)۔

مصادر وافعال

ذَوْدٌ: ذَادَ یَذُوْدُ (ن) ہانکنا، ہٹانا، روکنا۔

ذَوْقٌ: ذَاقَ یَذُوْقُ (ن) چکھنا۔

فصل الهاء

اسماء

ذَهَبٌ: سونا، زر۔ جمع: اَذْهَابٌ، ذُهُوْبٌ، ذُهْبَانٌ۔

مصادر وافعال

ذَهَابٌ: ذَهَبَ یَذْهَبُ (ف) جانا، چلنا، چھوڑنا۔

ذُهُوْلٌ: ذَهَلَ یَذْهَلُ (ف) بھول جانا۔

فصل الیاء

اسماء

ذِیْ: والا، صاحب۔ (اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے)۔
ذِئْبٌ: بھیڑیا، گرگ۔ جمع: ذِئَابٌ، اَذْؤُبٌ، ذُؤْبَانٌ۔

باب الراء

فصل الالف

اسماء

رَابِعٌ: چوتھا (اسم عدد)۔
رَابِیْ: چڑھنے والا، پھولنے والا، بلند، سخت۔ ''رُبُوٌّ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔
رَابِیَۃٌ: چڑھنے والی، پھولنے والی، بلند، سخت، ٹیلہ۔ ''رُبُوٌّ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔
رَاجِفَۃٌ: کانپنے والی۔ ''رَجْفٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔
رَاجِلٌ: پیادہ، پیدل چلنے والا۔ جمع: رِجَالٌ، رَجِلٌ۔
رَاحِمِیْنَ: رحم والے، مہربانی کرنے والے۔ ''رُحْمٌ، رَحْمَۃٌ'' سے صیغہ اسم فاعل جمع مذکر۔
رَآدٌّ: رد کرنے والا، پھیرنے والا، دفع کرنے والا۔ ''رَدٌّ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔
رَادِفَۃٌ: پیچھے آنے والی۔ ''رِدْفٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔
رَازِقِیْنَ: رزق دینے والے، روزی دینے والے۔ ''رِزْقٌ'' سے صیغہ اسم فاعل جمع مذکر۔
رَاسٌ: سر۔ جمع: رُؤُسٌ۔

رَاسِخُوْنَ: ثابت قدم، مضبوط، پکے۔ ''رُسُوْخٌ'' سے صیغہ اسم فاعل جمع مذکر ۔

رَاسِيَةٌ: بوجھ، پہاڑ۔ جمع: رواسی۔

رَاسِيَةٌ: ایک جگہ دھری رہنے والی، چولہے پر قائم رہنے والی۔ ''رُسُوٌّ'' سے صیغہ اسم فاعل مؤنث۔ جمع: رَاسِيَاتٌ۔

رَاشِدٌ: بھلائی پانے والا، راہ یافتہ۔ ''رَشَدٌ، رُشْدٌ'' سے صیغہ اسم فاعل مذکر۔ جمع: رَاشِدُوْنَ۔

رَاضِيَةٌ: پسندیدہ، خوش، راضی۔ ''رِضًی'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

رَاغِبٌ: رغبت کرنے والا، بے رغبتی کرنے والا (بصلہ ''عن'')۔ ''رَغْبَةٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: رَاغِبُوْنَ۔

رَافِعٌ: اٹھانے والا، بلند کرنے والا۔ ''رَفْعٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

رَافِعَةٌ: اٹھانے والی، بلند کرنے والی۔ ''رَفْعٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

رَاقٍ: افسوں کنندہ، جھاڑنے پھونکنے والا۔ ''رُقْيَةٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

رَاكِبٌ: کارواں، قافلہ، سوار۔ صیغۂ اسم فاعل۔ جمع: رَكْبٌ، رُكْبَانٌ۔ صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

رَاكِدٌ: ایستادہ، ٹھری ہوئی۔ صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''رَوَاكِدُ''۔

رَاكِعٌ: جھکنے والا، عاجزی کرنے والا، سجدہ کرنے والا۔ ''رُكُوْعٌ'' سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ''رَاكِعُوْنَ'' بحالت رفع، ''رَاكِعِيْنَ'' بحالت نصب و جر۔

رَاهِبٌ: اہل کتاب کے درویش۔ جمع: ''رُهْبَانٌ۔

مصادر و افعال

رَأْفَةٌ: رَأَفَ يَرْأَفُ (ف) ترس، مہربانی، شفقت، رحمت، نرمی۔

رِئَآءٌ، مُرَاءَةٌ: رَاءَىٰ يُرَائِيْ (مفاعلت) دکھاوا، دکھانا، خودنمائی، ریاکاری کرنا۔

رُأیٌ، رُؤْیَۃٌ: رَایَرٰی (ف) خواب، خواب دیکھنا، دیکھنا، بصارت یا بصیرت سے دیکھنا۔

فصل الباء

اسماء

رَبٌ: معبود، پروردگار، صاحب، پالنے والا۔ جمع: اَرْبَابٌ۔

رِبَاطٌ: باندھنا، سرحد پر چوکی دینا، وہ شیٔ جس کے ساتھ دل یا گھوڑا باندھا جائے، وہ جگہ جہاں دشمن کے دفاع کے لئے پڑاؤ ہو۔

رُبعَ: چار چار۔

رَبَّانِیٌ: زاہد، خدا پرست، اللہ والا، مربی، مرشد خلق۔ جمع: رَبّانِیُّوْنَ (بحالت رفع) رَبّانِیِّینَ (بحالت نصب وجر)

رَبِیْبَۃٌ: بیوی کی وہ زیر پرورش لڑکی جو دوسرے شوہر سے ہو۔ جمع: رَبَائِبُ۔

رُبَمَا: کسی وقت، بہت وقت۔

رَبْوَۃٌ: بلندی، بلند جگہ، ٹیلا۔

رِبِیٌّ: خدا کا طالب، خدا پرست، اللہ والا، ہزاروں، جماعتیں۔ جمع: رِبِّیُّوْنَ۔

مصادر وافعال

رِبوا، رِبَاءً، رُبُوًّا: رَبَا یَرْبُوْ (ن) بیاج، سود، بڑھنا، زیادہ ہونا۔

رَبْحٌ: رَبِحَ یَرْبَحُ (س) نفع دینا، سودمند ہونا۔

رَبْطٌ: رَبَطَ یَرْبِطُ (ض، ن) باندھنا۔

فصل التاء

مصادر وافعال

رَتْعٌ: رَتَعَ یَرْتَعُ (ف) پھل وغیرہ کھا کر خوش ہونا۔

رَتْقٌ: رَتَقَ یَرْتُقُ (ن) بند ہونا، جڑ جانا، جڑا ہوا، ملا ہوا۔

فصل الجیم

اسماء

رَجا، رَجاء: کنارہ۔ جمع: اَرْجَآء۔

رَجُلٌ: مرد۔ جمع: رِجَالٌ۔

رِجْلٌ: پاؤں، پیر۔ جمع: اَرْجُلٌ۔

رُجْزٌ: پلیدی، گناہ، عذاب، بت۔

رِجْزٌ: عقوبت، بلا، عذاب، گھن والی چیز۔

رِجْسٌ: ناپاک، پلید، عقوبت، عذاب، بلا۔ جمع: اَرْجَاسٌ۔

رَجْفَةٌ: زلزلہ، بھونچال، کپکپاہٹ، لرزش۔

رُجُوْمٌ: آلات سنگباری، وہ چیز جس کے ذریعہ پتھر بازی کی جائے۔

رَجِیْمٌ: ملعون، مردود، راندہ ہوا۔ ''رَجْمٌ'' سے بروزن فَعِیلٌ بمعنی: مفعول یعنی: مَرْجُوْمٌ۔

مصادر وافعال

رَجٌّ، رُجٌّ: رَجَّ یَرُجُّ (ن) کپکپانا، لرزانا، ہلانا۔

رَجَاءٌ: رَجَا یَرْجُوْ (نَ) امید کرنا۔

رَجْعٌ، رُجُوْعٌ، مَرْجَعٌ، رُجْعٰی: رَجَعَ یَرْجِعُ (ض) لوٹ آنا، پھر آنا، بارش۔

رَجْفٌ، رَجِیْفٌ، رَجَفَانٌ: رَجَفَ یَرْجُفُ (ن) تیز ہلانا، ہلنا، زمین میں بھونچال ہونا۔

رَجْمٌ، رُجُوْمٌ: رَجَمَ یَرْجُمُ (ن) سنگسار کرنا، پتھر سے مارنا، قتل کرنا، بے سوچے سمجھے منہ سے بات نکال دینا، لعنت کرنا، دھتکارنا۔

فصل الحاء

اسماء

رَحْلٌ: کجاوہ، خرجیں، پالان، سامان سفر، منزل ومسکن۔ جمع: رِحَالٌ۔

رَحْمٰن: بڑا مہربان، بہت بخشش کرنے والا۔

رِحْمٌ، رَحِمٌ: رحم، بچہ دانی، قرابت، رشتہ داری۔ جمع: اَرْحَامٌ۔

رَحِیْقٌ: شراب ناب، خالص شراب جس میں آمیزش نہ ہو۔

رَحِیْمٌ: بڑے نرم دل، بڑے مہربان۔ رَحْمَۃٌ سے بروزن **فعیل** صیغۂ مبالغہ، جمع: رُحَمَآءُ۔

مصادر وافعال

رِحْلَۃٌ: رَحَلَ یَرْحَلُ (ف) سفر کرنا، کوچ کرنا، کجاوہ کسنا۔ جمع: رِحَالٌ۔

رُحْمٌ، رَحْمَۃٌ: رَحِمَ یَرْحَمُ (س) رحم کرنا، مہربانی کرنا۔

فصل الخاء

اسماء

رُخَآءٌ: ملائم، نرم نرم۔ رِخْوَۃٌ، رَخَاوَۃٌ سے مشتق ہے۔

فصل الدال

اسماء

رِدْاً: مددگار، جو دوسرے کی مدد کے لئے ساتھ چلے۔ رِدْءٌ سے صیغۂ صفت مشبہ۔ جمع: اَرْدَاءُ۔

رَدْمٌ: موٹی دیوار، مضبوط دیوار۔ رَدَمَ یَرْدِمُ کا مصدر ہے، بمعنی اسم مفعول استعمال ہوا ہے۔

مصادروافعال

رَدٌّ:رَدَّیَرُدُّ(ن) پھیرنا،لوٹانا۔
رَدْفٌ:رَدِفَ یَرْدَفُ(س،ن) پیچھےلگنا، پیچھے ہونا،سواری پر پیچھے بیٹھنا۔
رَدْمٌ:رَدَمَ یَرْدِمُ(ض) رخنہ کو پتھروں سے بند کرنا۔
رَدیً:رَدِیَ یَرْدیٰ(س) ہلاک ہونا۔

فصل الزاء

اسماء

رَزَّاقٌ:رزق دینے والا،روزی دینے والا۔رِزْقٌ سے بروزن فَعَّالٌ صیغۂ مبالغہ۔
رِزْقٌ:روزی،رزق،غذا،حصہ۔جمع:اَرْزَاقٌ۔

مصادروافعال

رَزْقٌ:رَزَقَ یَرْزُقُ(ن) روزی دینا،رزق دینا۔

فصل السین

اسماء

رَسٌّ:پرانا کنواں،معدن،علامت۔
رِسَالَۃٌ:پیغام۔جمع:رَسَائِلُ،رِسَالَاتٌ۔
رَسُوْلٌ:رسول،پیغمبر۔جمع:۔رُسُلٌ۔

فصل الشین

اسماء

رَشِیْدٌ:نیک چال والا،بھلائی والا،شائستہ۔رُشْدٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل۔

مصادروافعال

رَشَادٌ، رُشْدٌ، رَشَدٌ: رَشَدَ،یَرْشُدُ (ن) راہ راست اختیار کرنا، نیکی اختیار کرنا، بھلائی اختیار کرنا۔

فصل الصاد

مصادروافعال

رَصَدٌ: رَصَدَ یَرْصُدُ (ن) چوکیداری کرنا، نگہبانی کرنا، گھات لگانا۔

فصل الضاد

اسماء

رَضِيٌّ: رَضِيَ یَرْضیٰ (س) پسندیدہ، من بھاتا۔ رِضًی: سے صیغۂ صفت مشبہ، فعیل بمعنی مفعول۔

مصادروافعال

رَضَاعَةٌ، رَضْعاً، رَضَعاً، رَضَاعاً: رَضِعَ یَرْضَعُ (س، ف، ض) تھن یا پستان سے دودھ پینا، بچے کا ماں کا دودھ پینا۔

رِضیً: رَضِيَ یَرْضیٰ (س) راضی ہونا، خوش ہونا۔

فصل الطاء

اسماء

رَطْبٌ: ہرا، تر۔ رُطُوْبَةٌ سے صیغۂ صفت مشبہ۔

رُطَبَةٌ: تازہ خرما، تازہ کھجور، پکی کھجور۔ جمع: رُطَبٌ۔ جمع الجمع: رِطَابٌ، اَرْطَابٌ۔

فصل العین

اسماء

رَاعِیْ: چرواہا۔ جمع۔ رِعَآءٌ۔ رَاعِیْ، رَعْیٌ سے صیغۂ اسم فاعل۔

مصادر وافعال

رِعَایَۃٌ: رَعٰی یَرْعٰی (ف) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا۔

رُعْبٌ: رَعَبَ یَرْعَبُ (ف) رعب، ہیبت، دھاک، خوف کرنا، خوف دلانا۔

رَعْدٌ: رَعَدَ یَرْعَدُ (ف، ن) کڑکنا، گرجنا، گرجنے والا۔

فصل الغین

اسماء

رَغَدٌ: بافراغت، وسیع، خوب، اچھی طرح۔ مصدر بمعنی صفت مشبہ مستعمل ہے۔

مصادر وافعال

رَغَبٌ، رَغْبَۃٌ: رَغِبَ یَرْغَبُ (س) رغبت کرنا، توقع رکھنا، دل لگانا، متوجہ ہونا۔

فصل الفاء

اسماء

رُفَاتٌ: بوسیدہ، گلا ہوا، چورا چورا۔ رَفْتٌ سے مشتق ہے۔

رِفْدٌ: بخشش، عطا، انعام، مدد۔ جمع: اَرْفَادٌ، رُفُوْدٌ۔

رَفْرَفٌ: قالین، چاندنیاں، تکیے۔ جمع: رَفَارِفُ۔

رَفِیْعٌ: بلند کرنے والا، بلند ہونے والا۔ رَفْعٌ سے فعیل بمعنی فاعل یعنی رَافِعٌ بھی ہوسکتا ہے اور بمعنی مفعول یعنی مَرْفُوْعٌ بھی۔

رَفِیْقٌ: رفیق، نرمی سے پیش آنا۔ رَفَاقَۃٌ سے بروزن فعیل صیغۂ صفت مشبہ۔

جمع: رُفَقَاءُ۔

مصادر وافعال

رَفَثٌ: رَفَثَ يَرْفُثُ (ن) عورتوں سے اختلاط کرنا، عورتوں کی طرف رغبت کرنا، فحش بات کہنا، جماع کرنا۔

رَفْعٌ: رَفَعَ يَرْفَعُ (ف) بلند کرنا، اونچا کرنا۔

فصل القاف

اسماء

رَقٌّ: کاغذ، ورق، جھلی۔ جمع: رُقُوْقٌ۔

رَقَبَةٌ: گردن، جان، غلام۔ جمع: رِقَابٌ۔

رَاقِدٌ: سونے والا۔ صیغۂ اسم فاعل۔ جمع: رُقُوْدٌ۔

رَقِيْبٌ۔ نگہبان، خبر رکھنے والا، راہ دیکھنے والا۔ رُقُوْبٌ سے بروزن فعیل صیغۂ صفت مشبہ۔ جمع: رَقَبَاءُ۔

رَقِيْمٌ: نوشتہ، کتبہ، لکھا ہوا، ملک شام کے ایک شہر کا نام۔

مصادر وافعال

رُقُوْبٌ، رَقَابَةٌ: رَقَبَ يَرْقُبُ (ن) نگہبانی کرنا، انتظار کرنا۔

رُقِيٌّ، رَقْيٌ: رَقِيَ يَرْقىٰ (س) چڑھنا۔

فصل الكاف

اسماء

رِكَابٌ: اونٹ، سواری، زین کا وہ لٹکا ہوا حصہ جس میں سوار اپنا پیر ڈالتا ہے۔ رُكُوْبٌ سے اسم ہے، اس کا واحد ''رَاحِلَةٌ'' آتا ہے من غیر لفظہ۔ جمع: رُكُبٌ، رَكَائِبُ، رِكَابَاتٌ۔

رُکَامٌ: تہ بتہ، تو برتو۔

رِکْزٌ: بھنک، کھٹکا، پوشیدہ آواز۔

رُکْنٌ: آسرا، زور، قوت، محکم قلعہ، زوردار قبیلہ، کسی شی کی وہ جانب جس کا آسرا لیا جائے۔ جمع: اَرْکَانٌ۔

مصادر وافعال

رُکُوْبٌ: رَکِبَ یرکب: (سَمِعَ) سوار ہونا، جانور کی پشت پر سوار ہونا، کشتی پر سوار ہونا۔

رَکْضٌ: رَکَضَ یَرْکُضُ (ن) لات مارنا، دوڑنا۔

رُکُوْعٌ، رَکْعٌ: رَکَعَ یَرْکَعُ (ف) جھکنا، سر جھکانا۔

رُکُوْنٌ: رَکَنَ، یَرْکُنُ، (ن، س) مائل ہونا، آرام لینا، اعتماد و بھروسہ کرنا۔

رُکُوْمٌ، رَکْمٌ: رَکَمَ یَرْکُمُ (ن) تہہ بہ تہہ کرنا، ڈھیر لگانا۔

فصل المیم

اسماء

رُمْحٌ: نیزہ۔ جمع: رِمَاحٌ۔

رَمَادٌ: نیزہ راکھ، خاکستر۔ جمع: اَرْمِدَۃٌ۔

رُمَّانَۃٌ: انار، انار کا درخت۔ جمع: رُمَّانٌ۔

رَمْزٌ: اشارہ، ایماء۔ جمع: رُمُوْزٌ۔

رَمَضَانَ: ماہ رمضان۔

رَمِیْمٌ: گلی ہوئی ہڈی، استخواں بوسیدہ۔ رِمَّۃ سے صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: اَرِمَّاءُ، رِمَامٌ۔

مصادر وافعال

رَمْیٌ: رَمٰی یَرْمِی (ض) پھینکنا۔

فصل الواو

اسماء

رَوْحٌ: فیض، رحمت، راحت۔
رُوْحٌ: روح، جان، بھید کی بات، فیض غیبی، وحی، قرآن، فرشتہ۔
رُوْحُ الْقُدُسِ: روح پاک، جان پاک، پاک فرشتہ۔
رَوْضَةٌ: باغ، سبزہ زار۔ جمع: رَوْضَاتٌ، رِيَاضٌ۔
رَءُوْفٌ: مہربان، شفقت کرنے والا۔ رَافَةٌ سے بروزن فعول، صیغہ صفت مشبہ۔
رُوْم: قوم روم، رومی۔
رُوَيْدٌ: تھوڑی سی مہلت۔ (اسم فعل ہے)
رُؤْيَا: خواب۔

مصادر وافعال

رَوَاحٌ: رَاحَ يَرُوْحُ (ن) شام کی منزل، شام کرنا، شام کے وقت چلنا، جانا۔
رَوْعٌ: رَاعَ يَرُوْعُ (ن) خوف کرنا، ڈرنا۔
رَوْغٌ: رَاغَ يَرُوْغُ (ن) چپکے سے کسی چیز کی طرف ہونا، خفیہ داؤگھات لگانا۔
رُؤْيَا: رَأَى يَرَىٰ (ف) خواب دیکھنا۔
رُؤْيَةٌ: رَأَى يَرَىٰ (ف) دیکھنا۔

فصل الهاء

اسماء

رِهْنٌ: رھن، گروی، کسی چیز کا روکنا۔ جمع: رِهَانٌ۔
رُهْبَانٌ: زاہدان اہل کتاب، اہل کتاب کے درویش۔ اس کا استعمال واحد اور جمع دونوں طور پر ہے۔ اگر جمع ہے تو واحد "رَاهِبٌ" ہے اور واحد ہے تو جمع:

رَهَابِينُ ہے۔

رَهْبَانِيَةٌ: دنیا چھوڑنا، گوشہ نشینی۔

رَهْطٌ: نفر، شخص، قبیلہ، برادری، بھائی بند۔ جمع: اَرَاهِطُ، اَرْهُطٌ۔

رَهِين: مہربان، شفقت کرنے والا گروی، گرفتار، پھنسا ہوا۔ رِهْنٌ سے بروزن فعیل بمعنی: مَرْهُوْنٌ۔

رَهِيْنَةٌ: گروی۔

مصادروافعال

رَهْبٌ، رَهْبَةٌ، رَهَبٌ: رَهِبَ يَرْهَبُ (س) ڈرنا، خوف، رعب۔

رَهَقٌ: رَهِقَ يَرْهَقُ (س) چھا جانا، سرکشی، تکبر، سر چڑھنا، ستم، زیادتی، زبردستی۔

رَهْوٌ: رَهَا يَرْهُوْ (ن) خشک، تھما ہوا۔

فصل الیاء

اسماء

رِيْبَةٌ: شک وشبہ۔ جمع: رِيَبٌ۔

رِءْيٌ: نمود، منظر، جو چیز نظر آئے۔ رُؤْيَةٌ سے مشتق ہے، بروزن فِعْلٌ۔

رِيْحٌ: ہوا۔ جمع: رِيَاحٌ۔

رَيْحَانٌ: خوشبودار پھل، روزی، رزق۔ جمع: رَيَاحِيْنُ۔

رِيْشَةٌ: رونق، لباس زینت، مال، پرندوں کے پر۔ جمع: رِيْشٌ۔

رِيْعَةٌ: ٹیلا، وہ بلند جگہ جو دور سے دکھائی دے۔ جمع: رُيُوْعٌ، اَرْيَاعٌ۔

مصادروافعال

رَيْبٌ: رَابَ، يَرِيْبُ (ض) شک وشبہ میں ڈالنا۔

رَيْنٌ: رَانَ يَرِيْنُ (ض) زنگ آلود ہونا، میل پکڑنا۔

باب الزاء

فصل الالف

اسماء

زَاجِرَةٌ: ڈانٹنے والی۔ زَجْرٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: زَاجِرَاتٌ۔
زَادٌ: توشہ، خرچ راہ۔ جمع: اَزْوَادٌ۔
زَارِعٌ: کھیتی کرنے والا۔ زَرْعٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: زُرَّاعٌ، زارِعُونَ۔
زَانٍ (زَانِیْ): زنا کرنے والا مرد۔ صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔
زَانِیَةٌ: زنا کرنے والی عورت۔ صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔
زَاهِدٌ: بے رغبت ہونے والا، تھوڑی چیز پر راضی ہوجانے والا۔ صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: زَاهِدِیْنَ۔
زَاهِقٌ: مٹ جانے والا، زائل ہوجانے والا۔ صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

فصل الباء

اسماء

زَبَانِیَةٌ: دوزخ کے فرشتے، سیاست کے پیادے، پولیس۔ اس کا واحد زَبْنِیٌّ ہے یا زِبْنِیَّةٌ ہے۔
زَبَدٌ: جھاگ، میل۔ جمع: اَزْبَادٌ۔
زُبْرَةٌ: لوہے کے تختے، لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے۔ جمع: زُبَرٌ، زُبُرٌ۔

زُبُرٌ: ٹکڑے ٹکڑے، پارہ پارہ۔

زَبُوْرٌ: زبور، وہ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ زُبَرٌ سے جس کے معنی لکھنے کے ہیں، بروزن فعول بمعنی مفعول یعنی ''مَکْتُوْبٌ''، جمع: زُبُرٌ۔

فصل الجیم

اسماء

زُجَاجَۃٌ: شیشہ۔ جمع: زُجَاجٌ۔

مصادر وافعال

زَجْرٌ، زَجْرَۃٌ: زَجَرَ یَزْجُرُ (ن) جھڑکنا، ڈانٹنا، زجر کرنا۔

فصل الحاء

اسماء

زَحْفٌ: میدان جنگ، گھمسان، لشکر کثیر۔ جمع: زُحُوْفٌ۔

مصادر وافعال

زَحْزَحَۃٌ: زَحْزَحَ یُزَحْزِحُ (فعللۃ) دور کرنا۔

زَحْفٌ: زَحَفَ یَزْحَفُ (ف) آہستہ آہستہ زانو یا سرین کے بل گھسٹنا۔

فصل الخاء

اسماء

زُخْرُفٌ: ملمع، سنہری، سونا، آراستہ، زینت۔ جمع: زَخَارِفٌ۔

فصل الراء

اسماء

زِرْبٌ: مخمل کا نہالچہ، قالیچہ، فرش، ہر وہ چیز جو بچھائی جائے اور اس پر تکیہ لگایا

جائے۔جمع: زَرَابِیٌّ۔
زَرْعٌ: کھیتی۔جمع: زُرُوْعٌ۔

مصادروافعال

زَرْعٌ: زَرَعَ یَزْرَعُ (ف) کھیتی، کھیتی کرنا، اگانا۔

فصل العین

اسماء

زَعِیْمٌ: ذمہ دار، ضامن، کہنے والا، قائل۔زَعَامَۃٌ یازَعْمٌ سے بروزن فعیل بمعنی اسم فاعل۔

مصادروافعال

زَعْمٌ: زَعَمَ یَزْعُمُ (ن، ف) دعوی کرنا۔

فصل الفاء

مصادروافعال

زَفٌّ، زُفُوْفٌ: زَفَّ یَزِفُّ (ض، ن) دوڑنا، بھیجنا، تیزی سے گذرجانا۔
زَفِیْرٌ: زَفَرَ یَزْفِرُ (ن) چلانا، چیخ وپکار

فصل القاف

اسماء

زَقُّوْمٌ: تھوہڑ، سینہنڈ، جہنم کےایک درخت کانام۔

فصل الکاف

اسماء

زَکَرِیَّا: اللہ تعالی کےایک جلیل القدر پیغمبر حضرت زکریا علیہ السلام کانام ہے۔

زَکٰوۃٌ: ستھرائی، پاکیزگی، زکوۃ، صدقہ۔ جمع: زَکَوَاتٌ۔
زَکٰی: ستھرائی، پاکیزگی، مال کی وہ مقدار زکوۃ دینے والا جو اپنے مال سے نکال کر بطور زکوۃ دیتا ہے۔
زَکِیٌّ: ستھرا، گناہوں سے پاک، خیر و برکت پر پرورش پانے والا۔ زَکَاءٌ سے بروزن فعیل، صیغہ صفت مشبہ واحد مذکر۔ جمع: اَزْکِیَاءُ۔
زَکِیَّۃٌ: ستھری، گناہوں سے پاک صاف۔ زَکَاءٌ سے بروزن فعیلۃ، صیغہ صفت مشبہ واحد مؤنث۔
اَزْکٰی: زیادہ ستھرا۔ زَکوۃ سے صیغہ اسم تفضیل۔

مصادر و افعال

زَکَاءٌ: زَکَا یَزْکُوْ (ن) سنورنا، درست ہونا، زیادہ ہونا۔
تَزْکِیَۃٌ: زَکّٰی یُزَکِّی (تفعیل) پاک کرنا۔

فصل اللام

اسماء

زُلْفَۃٌ: نزدیک، پاس، قریب، درجہ، منزلت، رات کا وقت، رات کی گھڑیاں۔ جمع: زُلَفٌ۔
زُلْفٰی: درجہ، مرتبہ، نزدیک، پاس، قریب۔ بمعنی: زُلْفَۃٌ۔
زَلَمٌ: بے پر کا تیر۔ جمع: اَزْلَامٌ۔

مصادر و افعال

زَلٌّ: زَلَّ یَزِلُّ (ض) زائل ہونا، قدم کا ڈگمگانا، لغزش کرنا۔

زِلْزَالٌ، زَلْزَلَةٌ: زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ (فعللة) جھڑجھڑانا، لرزادینا، ہلا ڈالنا۔
زَلَقٌ: زَلَقَ یَزْلِقُ (ض، س) ناایساصاف کہ جس پر پیر پھسلنے لگے، چکنی چٹان۔

فصل المیم

اسماء

زُمْرَةٌ: جوق جوق، جتھا جتھا، گروہ درگروہ، تھوڑی تھوڑی جماعت۔ جمع: زُمَرٌ۔
زُمْهَرِیْرٌ: ٹھر، سخت ٹھنڈ، چاند۔

فصل النون

اسماء

زَنْجَبِیْلٌ: سونٹھ۔
زَنِیْمٌ: (ض) بدنام، وہ شخص جو کسی قوم میں اپنے کو ملائے لیکن نہ ان کے ساتھ ہونہ ان میں سے ہو۔

مصادر وافعال

زِنیً، زِنَاءٌ: زَنٰی یَزْنِیْ (ض) زنا کرنا، بدکاری کرنا۔

فصل الواو

اسماء

زَوْجٌ: خاوند، بیوی، جوڑا، بھانت بھانت، قسم قسم، ہم مثل چیزیں، حیوانات کے جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ ہر ایک زوج ہے، حیوانات میں ہر وہ شی جو دوسری شیء کے قرین ہو خواہ مماثل ہو یا متضاد۔ جمع: اَزْوَاجٌ۔
زُوْرٌ: جھوٹ، عقل، باطل، اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، قوت۔

مصادروافعال

زَوَالٌ: زَالَ یَزُوْلُ (ن) زائل ہونا، جگہ سے ہٹ جانا۔ افعال ناقصہ میں سے ہے۔

فصل الهاء

اسماء

زَهْرَةٌ: رونق، خوبی، تازگی، سرسبزی، زینت، بہار۔ جمع: اَزْهُرٌ، اَزْهَارٌ۔

مصادروافعال

زُهُوْقٌ: زَهَقَ یَزْهَقُ (ف) مٹ جانا، بھاگ نکلنا، کمزور ہونا، ہلاک ہونا۔

فصل الياء

اسماء

زَيْتُوْنٌ: زیتون (ایک مشہور درخت اور پھل کا نام ہے)۔

زَيْتُوْنَةٌ: درخت زیتون۔ (''ۃ'' وحدت کی ہے)

زَيْتٌ: روغن زیتون، زیتون کا تیل، تیل۔ جمع: زُيُوْتٌ۔

زِيْنَةٌ: نازینت، زیبائش، آرائش، سنگار۔

مصادروافعال

زِيَادَةٌ: زَادَ یَزِیْدُ (ض) زیادہ کرنا، بڑھانا، زیادہ ہونا۔

زِيَارَةٌ: زَارَ یَزُوْرُ (ن) زیارت کرنا، ملاقات کے لئے جانا۔

زَيْدٌ: ایک مشہور صحابی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا نام ہے، جنھیں اللہ کے رسول ﷺ نے متبنیٰ بنایا تھا۔

زَيْغٌ: زَاغَ یَزِیْغُ (ض) بہکنا، کج راہ ہونا، اعتدال سے ہٹنا۔

زَيْلٌ: زَالَ یَزَالُ (س) الگ ہونا۔

باب السین

فصل الالف

اسماء

س: اب، ابھی، قریب، عنقریب۔
سَابِحَةٌ: تیرنے والی۔ سَبْحٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: سٰبِحٰتٌ۔
سَابِغَةٌ: کشادہ زرہ، لمبی چوڑی زرہ۔ سُبُوْغٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: سٰبِغٰتٌ۔
سَابِقٌ: آگے بڑھنے والا۔ سَبْقٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَابِقُوْنَ، (بحالت رفع)، سَابِقِیْنَ، (بحالت نصب وجر)۔
سَابِقَةٌ: آگے بڑھنے والی۔ سَبْقٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: سٰبِقٰتٌ۔
سَاجِدٌ: سجدہ کرنے والا۔ سُجُوْدٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَاجِدُوْنَ، (بحالت رفع)، سَاجِدِیْنَ، (بحالت نصب وجر)۔
سَاحَةٌ: صحن، میدان، فراخ۔
سَاحِرٌ: جادوگر۔ سِحْرٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ تثنیہ: سَاحِرَانِ، (بحالت رفع) جمع: سَاحِرُوْنَ، (بحالت رفع)، سَاحِرِیْنَ، (بحالت نصب وجر)۔
سَاحِلٌ: دریا کا کنارہ، ساحل سمندر۔ جمع: سَوَاحِلٌ۔
سَاخِرٌ: ہنسی کرنے والا، ٹھٹھا کرنے والا۔ سُخْرِیَّةٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد

مذکر۔ جمع: سَاحِرُوْنَ (بحالت رفع)، سَاحِرِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
سَادِسٌ: چھٹا۔
سَارِبٌ: گلیوں میں پھرنے والا، راہ میں چلنے والا۔ سُرُوْبٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَرْبٌ۔
سَارِقٌ: چوری کرنے والا، چور۔ سَرَقَةٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَارِقُوْنَ (بحالت رفع)، سَارِقِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
سَارِقَةٌ: چوری کرنے والی، چورنی۔ سَرَقَةٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: سَارِقَاتٌ۔
سَاعَةٌ: گھڑی، وقت، رات دن کا کوئی سا وقت، قیامت۔
سَافِلٌ: نیچے۔ سُفُوْلٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَافِلُوْنَ (بحالت رفع)، سَافِلِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
سَاقٌ: پنڈلی، درخت کا تنہ، جڑ، کھیت کی نالی۔ جمع: سُوْقٌ۔
سَاقِطٌ: گرنے والا۔ سُقُوْطٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔
سَاکِنٌ: ساکن، ٹھہرا ہوا۔ سُکُوْنٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔
سَالِمٌ: چنگا، اچھا بھلا، صحیح سالم۔ سَلَامَةٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَالِمُوْنَ (بحالت رفع)، سَالِمِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
سَامِدٌ: کھیل کرنے والا، غافل ہونے والا، تکبر سے سر اٹھانے والا، حیرت میں کھڑے رہنے والا۔ سُمُوْدٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَامِدُوْنَ (بحالت رفع)۔
سَامِرٌ: کہانی والا، افسانہ گو۔ سَمْرٌ سے صیغہ اسم فاعل جمع مذکر۔
سَامِرِیٌّ: سامری۔ ایک شخص کا نام ہے جس نے بنی اسرائیل کے لئے بچھڑا بنایا تھا۔
سَاهِرَةٌ: میدان، زمین، روئے زمین۔ سَهْرٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث۔

سَاھِیْ: بے خبر، غافل، بھولنے والا۔ سَھْوٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَاھُوْنَ۔

سَائِبَۃٌ: سائبہ، وہ مویشی جانور جو بت کے نام پر چھوڑ دیا گیا ہو۔ سَابَ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر بمعنی اسم مفعول۔

سَائِحَۃٌ: روزہ رکھنے والی، زمین پر چلنے والی۔ سِیَاحَۃٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث۔ جمع: سَائِحَاتٌ۔

سَائِحٌ: روزہ رکھنے والا، زمین پر چلنے والا۔ سِیَاحَۃٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَآئِحُوْنَ۔

سَآئِغٌ: خوش گوار، رچتا پچتا، آسانی کے ساتھ کھانے پینے کی چیز کا حلق سے اتر جانا۔ سَوْغٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

سَآئِقٌ: ہانکنے والا، حشر میں لوگوں کو ہانک کر جمع کرنے والا فرشتہ۔ سَوْقٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

سَآئِلٌ: مانگنے والا، سوال کرنے والا۔ سُوَالٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: سَائِلُوْنَ (بحالت رفع)، سَائِلِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مصادر وافعال

سَأَمَۃٌ: سَئِمَ یَسْئَمُ (س) ملول ہونا، اکتانا۔

سَیْلٌ، سَیْلَانٌ: سَأَلَ یَسِیْلُ (ض) بہنا۔

فصل الباء

اسماء

سَبَا: ایک قوم کا نام ہے جو یمن میں آباد تھی۔

سُبَاتٌ: آرام، راحت، تکان کا دفع کرنا۔

سَبَبٌ: رسی، سامان، ذریعہ، علاقہ، وہ رسی جو اوپر سے لٹکی ہو۔ جمع: اَسْبَابٌ۔
سَبْت: کام کاج سے قطع تعلق کر لینا، سنیچر کی تعظیم کرنا، سنیچر کا دن، یوم شنبہ۔
جمع: اَسْبُتٌ، سُبُوْتٌ۔
سِبْطٌ: قبیلہ، ایک دادا کی اولاد، نواسا، پوتا۔ جمع: اَسْبَاطٌ۔
سَبُعٌ: درندہ۔ جمع: اَسْبُعٌ، سِبَاعٌ۔
سَبْعَ: سات۔ (اسم عدد ہے مؤنث کے لئے آتا ہے)۔
سَبْعُوْنَ: ستر۔ (اسم عدد ہے، بحالت رفع)۔
سَبْعَةٌ: سات۔ (اسم عدد ہے مذکر کے لئے آتا ہے)۔
سَبْعِيْنَ: ستر۔ (اسم عدد ہے، بحالت نصب وجر)۔
سَبِيْلٌ: راہ، راستہ۔ جمع: سُبُلٌ۔

مصادروافعال

سَبٌّ: سَبَّ يَسُبُّ (ن) گالی دینا، بُرا بھلا کہنا۔
سَبْتٌ: سَبَتَ يَسْبِتُ (ض، ن) سنیچر کا دن منانا، ہفتہ کے دن میں داخل ہونا، آرام کرنا، سنیچر کا دن۔
سَبْحٌ: سَبَحَ يَسْبَحُ (ف) مشغول ہونا، تیزی سے تیرنا۔
سُبْحٰنَ: پاک ہے۔ (یہ مصدر ہے بمعنی ''تَسْبِيْحٌ: (تفعیل)'' یعنی پاکی بیان کرنا، نصب نیز مفرد کی طرف اضافت اس کو لازم ہے)۔
سَبْقٌ: سَبَقَ يَسْبِقُ (ض) آگے ہونا، پہلے ہونا، مقدم ہونا۔

فصل التاء

اسماء

سِتْرٌ: پردہ۔ جمع: سُتُوْرٌ، اَسْتَارٌ۔

سِتَّةٌ: چھ۔(اسم عدد ہے مذکر کے لئے آتا ہے)۔
سِتِّيْنَ: ساٹھ۔(اسم عدد ہے)۔

فصل الجیم

اسماء

سِجِلٌّ: کاغذ کا طومار، صحیفہ، وثیقہ، محضر، لکھنے والا، مرد، ایک شخص کا نام۔ جمع: سِجِلَّاتٌ۔
سِجْنٌ: قید خانہ۔ جمع: سُجُوْنٌ۔
سَاجِدٌ: سجدہ کرنے والا۔ جمع: سَجُوْدٌ۔
سِجِّيْلٌ: کنکر، سنگ وگل۔
سِجِّيْنٌ: سجین (ایک مقام کا نام ہے جو ساتوں زمینوں کے بالکل نیچے ہے) جہنم کا ایک گڑھا، قید خانہ۔ جمع: سُجُوْنٌ۔

مصادر و افعال

سَجْرٌ: سَجْرٌ سَجْرٌ (ن) تپانا، گرم کرنا، جھونکنا۔
سَجْنٌ: سَجَنَ يَسْجُنُ (ن) قید کرنا۔
سُجُوْدٌ: سَجَدَ يَسْجُدُ (نَصَرَ) سجدہ کرنا، عاجزی کرنا، جھکنا۔ اللہ تعالی کے آگے جھکنا، اللہ تعالی کی عبادت کرنا۔
سُجُوٌّ: سَجَیٰ يَسْجُوْ (نَصَرَ) چھا جانا، آرام کرنا، قرار پکڑنا۔

فصل الحاء

اسماء

سَحَابٌ: بادل، ابر خواہ اس میں پانی ہو یا نہ ہو۔ اسم جنس جمعی ہے، اس کا مفرد "سَحَابَةٌ" آتا ہے، یہ مذکر، مؤنث، مفرد اور جمع ہر طرح استعمال ہوتا

ہے۔جمع الجمع: سُحُبٌ۔

سَحَّارٌ: بڑا جادوگر۔ سِحْرٌ سے صیغہ مبالغہ بروزن فَعَّالٌ۔

سُحْتٌ: حرام، مکروہ۔

سَحَرٌ: پچھلی رات، سحر کا وقت، صبح کا وقت۔جمع: اَسْحَارٌ۔

سَاحِرٌ: جادوگر۔جمع: سَحَرَةٌ۔

سَحِيْقٌ: دور، بعید۔ سُحْقٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل۔

مصادر وافعال

سَحْبٌ: سَحَبَ يَسْحَبُ (ف) گھسیٹنا۔

سِحْرٌ: سَحَرَ يَسْحَرُ (ف) جادو، جادو کرنا۔

سُحْقٌ: سَحِقَ يَسْحَقُ (س، ک) دفع ہونا، دور کرنا۔

فصل الخاء

اسماء

سِخْرِيٌّ: ٹھٹھا، ہنسی، دل لگی۔

سُخْرِيٌّ: خدمت گار، تابعدار۔

مصادر وافعال

سُخْرٌ: سَخِرَ يَسْخَرُ (س) ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔

سَخَطٌ، سَخْطٌ: سَخِطَ يَسْخَطُ (س) غصہ ہونا۔

فصل الدال

اسماء

سِدْرَةٌ: بیری کا درخت۔جمع: سِدْرٌ۔

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى: آخری حد کی بیری، ساتویں آسمان میں عرش اعظم کی داہنی

جانب بیر کا وہ درخت جو لوگوں کے اعمال کا منتہا ہے اور ملائکہ وغیرہ کے علم کی انتہا وہیں تک ہے۔

سُدُسٌ: چھٹا حصہ۔ جمع: اَسْدَاسٌ۔

سُدیٰ: بے قید، مہمل، بے کار۔ اِسْدَاءٌ سے واحد اور جمع دونوں طور پر مستعمل ہے۔

سَدِیْدٌ: سیدھا، درست وراست ہونا۔ سَدَادٌ سے صیغہ صفت مشبہ بروزن فعیل۔

سَدٌّ: پہاڑ، آڑ۔ تثنیہ: سَدَّیْنِ (بحالت نصب وجر)۔

مصادر وافعال

سَدٌّ: سَدَّ یَسُدُّ (ن) آڑ، حائل، دیوار، خلل کو بند کرنا۔

فصل الراء

اسماء

سِرٌّ: چھپی ہوئی بات، بھید، راز، جماع، نکاح، زنا۔ جمع:۔ اسرارٌ۔

سَرَّآءُ: نعمت، فراخی، خوشی۔

سَرَابٌ: چمکتی ہوئی ریت، سراب، دور سے پانی کی طرح چمکنے والی ریت۔

سِرَاجٌ: چراغ، دِیا، آفتاب، ہر روشن چیز۔ جمع: سُرُجٌ۔

سُرَادِقٌ: قنات، ہر وہ شئ جو کسی شی کا احاطہ کئے ہوئے ہو۔ جمع: سُرَادِقَاتٌ۔

سَرَبٌ: سرنگ، نالی، تہہ خانہ۔ جمع: اَسْرَابٌ۔

سِرْبَالٌ: کرتا، قمیص، پیراہن۔ جمع: سَرَابِیْلُ۔

سَرْمَدٌ: ہمیشہ، دائم۔

سُرُوْرٌ: سرور، خوشی۔

سَرِیٌّ: چشمہ۔ جمع: اَسْرِیَةٌ، سَرْیَانٌ۔

سَرِیْرٌ: تخت۔ جمع: سُرُرٌ، اَسِرَّةٌ۔

سَرِیْرَةٌ: بھید، راز، پوشیدہ بات۔ جمع:۔ سَرَائِرُ۔

سَرِیْعٌ: جلدی کرنے والا۔ سُرْعَۃٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل۔

مصادر وافعال

سَرْدٌ: سَرَدَ یَسْرُدُ (ن) کڑیاں جوڑنا، زرہیں بنانا، کڑیاں۔

سَرَقٌ، سَرِقٌ، سَرَقَۃٌ، سَرِقَۃٌ: سَرَقَ یَسْرِقُ (ض) چوری کرنا۔

سَرْیٌ: سَرٰی یَسْرِیْ: (ض) چلنا۔

فصل الطاء

مصادر وافعال

سَطْحٌ: سَطَحَ یَسْطَحُ (ف) بچھانا۔

سَطْرٌ: سَطَرَ یَسْطُرُ (ن) لکھنا۔

فصل العین

اسماء

سَعَۃٌ: وسعت، گنجائش، کشائش، فراخی، طاقت، پہنچ۔

سُعُرٌ: سودا، جنون۔

سَعِیْرٌ: دہکتی ہوئی آگ، دوزخ۔ سعْرٌ سے بروزن فعیل، بمعنی مفعول۔

سَعِیْدٌ: نیک بخت۔ سَعَادَۃٌ سے بروزن فعیل، صیغہ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

سَعَۃٌ، سِعَۃٌ: وَسِعَ یَسَعُ (س) احاطہ کرنا، سمانا۔

سَعْدٌ: سَعَدَ یَسْعَدُ (ف) نیک بخت بنانا، نیک بخت ہونا، مبارک ہونا۔

سَعْیٌ: سَعٰی یَسْعٰی (ف) قصد کرنا، کام کرنا، چلنا، دوڑنا، کمانا، کوشش کرنا۔

فصل الفاء

اسماء

سَفَرٌ: سفر، قطع مسافت۔ جمع: اَسْفَارٌ۔

سَافِرٌ: لکھنے والا۔ جمع: سَفَرَةٌ۔

سِفْرٌ: بڑی کتاب۔ جمع: اَسْفَارٌ۔

سَفِيْهٌ: بے وقوف، کم عقل، بے سمجھ، احمق۔ جمع: سُفَهَاءُ۔

سَفِيْنَةٌ: کشتی، جہاز۔ جمع: سَفَائِنُ، سُفُنٌ۔

مصادر وافعال

سَفَاهَةٌ: سَفُهَ يَسْفُهُ (ک) بے عقلی، بیوقوفی، جہالت۔

سَفْکٌ: سَفَکَ يَسْفِکُ (ض) خون بہانا، بہانا۔

فصل القاف

اسماء

سَقَرٌ: آگ، دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔

سَقْفٌ: چھت۔ جمع: سُقُوْفٌ، سُقُفٌ۔

سُقْیٌ: پانی پلانا۔ جمع: سُقْيَاتٌ۔

سَقِيْمٌ: دکھی، بیمار۔ سُقْمٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

سُقُوْطٌ: سَقَطَ يَسْقُطُ (ن) گر پڑنا۔

سَقْیٌ، سُقْیٌ، سِقَايَةٌ: سَقٰی يَسْقِیْ (ض) پانی پلانا، پلانے کی جگہ، پینے کا برتن۔

فصل الكاف

اسماء

سُكْرَانٌ، سَكِرٌ: نشہ میں مست۔ جمع: سُكَارَى، سَكْرَى، سَكَارَى۔

سَكَرٌ: وہ چیز جس سے نشہ ہو، نبیذ۔

سُكْرَةٌ: بے ہوشی، مدہوشی، مستی۔ جمع: سَكَرَاتٌ۔

سَكَنٌ: تسکین، آرام، رحمت، برکت، وہ چیز جس سے سکون حاصل ہو، بسنے کی جگہ۔

سِكِّينٌ: چھری، چاقو۔ جمع: سَكَاكِيْنُ۔

سَكِيْنَةٌ: تسکین، تسلیِ خاطر، اطمینان۔ مصدر بمعنی اسم مستعمل ہے۔

مصادر وافعال

سُكُوْتٌ: سَكَتَ يَسْكُتُ (ن) خاموش ہونا، ساکت ہونا، تھم جانا۔

سُكُوْنٌ: سَكَنَ يَسْكُنُ (ن) رہنا، بسنا، آرام پانا، حرکت کا نہ ہونا، مسکین ہونا۔

فصل اللام

اسماء

سِلَاحٌ: ہتھیار۔ جمع: اَسْلِحَةٌ۔

سُلَالَةٌ: چُنی ہوئی، نچوڑی ہوئی، نچوڑ، خلاصہ۔

سَلْسَبِيْلًا: سلسبیل، جنت کے ایک چشمے کا نام ہے، بہتا ہوا صاف پانی۔

سِلْسِلَةٌ: زنجیر۔ جمع: سَلَاسِلُ۔

سُلْطَانٌ: زور، قوت، حجت، برہان، سند۔

سَلْمٌ: صلح۔

سِلْمٌ: اسلام۔

سَلَمٌ: صلح، انقیاد، فرمان برداری، اطاعت، عاجزی۔

سُلَّمٌ: سیڑھی، زینہ۔ جمع: سَلَالِمُ، سَلَالِيمُ۔

سَلْوىٰ: بٹیر (پرندہ)۔ بعض کے نزدیک اس کا واحد: سَلْوَاةٌ ہے جب کہ بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ اس کا واحد جمع ہی کی طرح ہے۔

سَلِيمٌ: بھلا چنگا، بے روگ، ستھرا۔ سَلَامَةٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔

سُلَيْمَان: حضرت سلیمان علیہ السلام۔

مصادر و افعال

سَلَامٌ، سَلَامَةٌ: سَلِمَ يَسْلَمُ (س) سلامتی، امان، سلام، سالم۔

سَلْبٌ: سَلَبَ يَسْلُبُ (ن) چھین لینا۔

سَلْخٌ: سَلَخَ يَسْلَخُ (ف، ن) کھال کھینچنا، گذر جانا، رات کے اندر سے دن نکل آنا۔

سَلَفٌ: سَلَفَ يَسْلُفُ (ن) گزرنا، ہوچکنا، (مصدر بطور اسم ''گزرا ہوا'' کے معنی میں بھی مستعمل ہے)۔

سَلْکٌ، سُلُوْکٌ: سَلَکَ يَسْلُکُ (ن) چلنا، چلانا، داخل کرنا، داخل ہونا۔

سَلَقٌ: سَلَقَ يَسْلِقُ (ض) زبان سے ستانا، چڑھ کر بولنا، بڑھ کر بولنا۔

سَلَمٌ: سَلِمَ يَسْلَمُ (س) پورا، سالم، خالص اور پورے طور پر کسی کا ہو جانا۔

سُوَالٌ: سَئَلَ يَسْئَلُ (ف) پوچھنا، سوال کرنا۔

فصل المیم

اسماء

سَمٌّ: تنگ سوراخ، ناکہ۔ جمع: سُمُوْمٌ۔

سَمَآءٌ: آسمان، بادل، بارش، ہر وہ چیز جو اوپر ہے۔ جمع: سَمَاوَات۔

سَمَّاعٌ: خوب کان لگا کر سننے والا۔ سَمْعٌ سے صیغہ مبالغہ، جمع: سَمَّاعُوْنَ۔
سَمِیْنٌ: موٹا تازہ، فربہ۔ سَمِنٌ سے بروزن فعیل صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: سِمَانٌ۔
سَمْعٌ: قوت سامعہ، کان، سننا۔ جمع: اَسْمَعٌ، اَسْمَاعٌ، اَسَامِعٌ۔
سَمْکٌ: چھت، ہر اونچی اور موٹی چیز۔
سَمُوْمٌ: لو، تیز بھاپ۔ جمع:۔ سَمَائِمُ۔
سَمِیًّا: نظیر، ہم نام۔
سَمِیْعٌ: سننے والا۔ سَمْعٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

سَمْعٌ، سَمَاعَۃٌ: سَمِعَ یَسْمَعُ (س) سننا۔
سَمْکٌ: سَمَکَ یَسْمُکُ (ن) بلند کرنا، ابھارنا۔

فصل النون

اسماء

سِنٌّ: دانت۔ جمع: اَسْنَانٌ۔
سَنَا: چمکدار روشنی، بجلی کی چمک، آگ کی چمک۔
سُنْبُلٌ: بال، خوشہ۔ جمع: سَنَابِلُ۔
سُنْبُلَۃٌ: بال، خوشہ۔ جمع: سُنْبُلٰتٌ۔
سُنَّۃٌ: دستور، طریقہ، راہ، خصلت، شریعت۔ جمع: سُنَنٌ۔
سُنْدُسٌ: باریک ریشم، لاہی، باریک دیبا۔
سَنَۃٌ: سال، برس۔ جمع: سِنُوْنَ، سِنِیْنَ، سَنَوَاتٌ، سَنَہَاتٌ۔

فصل الواء

اسماء

سُوْءٌ: برائی، آفت، گناہ، بُرا کام، عیب، ہر وہ چیز جو انسان کو غم زدہ کرے۔

سَوْءَةٌ: شرم گاہ، لاش، عیب، فضیحت۔ جمع: سَوْآتٌ۔

سُوْآی: بُرا فعل (بروزن ''فُعْلیٰ''۔ جس طرح اچھے عمل کا نام ''حُسنیٰ'' ہے، اسی طرح فعل بد کا نام ''سُوْآی'' ہے، بسبب صفت ہونے کے اسم تفضیل پر محمول ہے۔

سَوَاءٌ: برابر، درمیان، بیچ۔

سُوَاعٌ: ایک بت کا نام۔

سِوَارٌ: کنگن، پہنچی۔ جمع: اَسَاوِرَ، اَسْوِرَةٌ۔

سُوْرٌ: دیوار، فصیل، شہر پناہ، شہر کی چار دیواری۔ جمع: اَسْوَارٌ، سِیْرَانٌ۔

سُوْرَةٌ: سورت۔ قرآن کریم کے متعینہ حصہ کا نام ہے، جو کم سے کم تین آیت پر مشتمل ہے۔ جمع: سُوَرٌ۔

سَوْطٌ: چمڑے کا کوڑا،۔ جمع: اَسْوَاطٌ، سِیَاطٌ۔

سَوْفَ: عن قریب، جلد، اب، آخر۔ (حرف ہے، فعل مضارع کو استقبال کے ساتھ خاص کر کے حال سے علاحدہ کر دیتا ہے)۔

سُوْقٌ: بازار۔ جمع: اَسْوَاق۔

سُؤْلٌ: تمنا، سوال، وہ حاجت جس کی طبیعت کو حرص ہو۔

سُوًی: صاف، درمیانی جس کی دونوں طرف برابر ہو۔

سَوِیٌّ: سیدھا، درست، صحیح۔ بروزن فعیل صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: اَسْوِیَاءُ۔

مصادروافعال

سُوَالٌ: سَئَلَ يَسْئَلُ (ف) مانگنا، دریافت کرنا، سوال کرنا۔

سَوْقٌ: سَاقَ يَسُوْقُ (ن) ہانکنا۔

سَوْمٌ: سَامَ يَسُوْمُ (ن) تکلیف دینا، مجبور کرنا۔

سَوْءٌ سَوَاءٌ: سَآءَ يَسُوْءُ (ن) غمگین کرنا، برا ہونا۔

فصل الهاء

اسماء

سَهْلٌ: نرم زمین، ہموار زمین۔ جمع: سُهُوْلٌ، سُهُوْلَةٌ۔

فصل الياء

اسماء

سَيِّئٌ: بد، بُرا۔ سُوْءٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔

سَيِّئَةٌ: بُرا کام، گناہ، فعل بد، برائی۔ جمع: سَيِّئَاتٌ۔

سَيَّارَةٌ: کارواں، قافلہ، چلنے والے مسافر، آفتاب کے گرد گھومنے والا ستارہ۔ جمع: سَيَّارَاتٌ۔

سَيِّدٌ: سردار، شوہر۔ سِيَادَةٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: سَادَةٌ۔

سِيْرَةٌ: چال، سیرت، حالت، عادت، طرز زندگی۔ جمع: سِيَرٌ۔

سَيْلٌ: بہاؤ، سیلاب۔ جمع: سُيُوْلٌ۔

سِيْمٰى: نشانی، علامت۔

سِيْنَآءَ، سِيْنِيْنَ: سیناء (شام میں ایک جگہ کا نام ہے، جس کی طرف طور پہاڑ کی نسبت کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے طور سینین، طور سیناء۔ سین کے کسرہ اور فتحہ دونوں کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

مصادروافعال

سَیْحٌ: سَاحَ یَسِیْحُ (ض) زمین پر چلنا، سفر کرنا۔

سَیْرٌ: سَارَ یَسِیْرُ (ض) زمین پر چلنا، سیر کرنا۔

سَوْقٌ: سَاقَ یَسُوْقُ (ن) ہانکنا۔

سَیْلٌ: سَالَ یَسِیْلُ (ض) بہنا۔

بـاب الشین

فصل الالف

اسماء

شَاخِصَةٌ: کھلی کا کھلی رہ جانا۔ شُخُوْصٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

شَارِبٌ: پینے والا۔ شُرْبٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: شَارِبُوْنَ (بحالتِ رفع) شَارِبِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

شَارِعٌ: پانی کے اوپر ظاہر ہونے والا، ظاہر ہونا، پانی میں داخل ہونا۔ شَرْعٌ سے صیغہ اسم فاعل۔ جمع: شُرَّعٌ۔

شَاطِئٌ: کنارہ۔ جمع: شَوَاطِئُ۔

شَاعِرٌ: شاعر، شعر کہنے والا۔ شَعَارَةٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: شُعَرَاءُ۔

شَافِعٌ: سفارش کرنے والا۔ شَفَاعَةٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: شَافِعُوْنَ (بحالتِ رفع) شَافِعِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

شَاکِرٌ: قدرداں، حق ماننے والا، شکر گذار، شکر کرنے والا، احسان ماننے والا۔ شُکْرٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: شَاکِرُوْنَ (بحالتِ رفع) شَاکِرِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

شَاکِلَةٌ: ڈھنگ، طریقہ، روش۔ شَکْلٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

شَامِخَةٌ: اونچا، بلند۔ شُمُوْخٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: شَامِخَاتٌ۔

شَأْنٌ: فکر، حال، کسی اہم معاملہ یا حال کو خواہ بُرا ہو یا بھلا شان کہتے ہیں۔ جمع: شُؤُوْنٌ۔
شَانِئٌ: دشمن۔ شَنَاءٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔
شَاهِدٌ: گواہ، شہادت دینے والا، حاضر ہونے والا، بتانے والا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ناموں میں سے ایک نام۔ شَهَادَةٌ، شُهُوْدٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: اَشْهَادٌ۔ شَاهِدُوْنَ (بحالتِ رفع) شَاهِدِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

فصل التاء

اسماء

شِتَآءٌ: جاڑا، موسم سرما۔ جمع: اَشْتِيَةٌ۔
شَتٌّ، شَتَاتٌ: جدا جدا، طرح طرح، پراگندہ، متفرق۔ جمع: اَشْتَاتٌ۔
شَتِيْتٌ: جدا جدا، طرح طرح، پراگندہ، متفرق۔ جمع: شَتّٰى۔

فصل الجیم

اسماء

شَجَرٌ: درخت۔ جمع: اَشْجَارٌ۔
شَجَرَةٌ: درخت (مؤنث)۔ جمع: شَجَرَاتٌ۔

مصادر وافعال

شَجْرٌ، شُجُوْرٌ: شَجَرَ يَشْجُرُ (ن) آپس میں جھگڑنا، اختلاف کرنا۔

فصل الحاء

اسماء

شُحٌّ: خود غرضی، کنجوسی، بخل، حرص۔
شَحْمٌ: چربی۔ جمع: شُحُوْمٌ۔
شَحِيْحٌ: حریص، بخیل۔ جمع: اَشِحَّةٌ، شِحَاحٌ۔

فصل الخاء

مصادر وافعال

شُخُوْصٌ: شَخَصَ یَشْخَصُ (ف) ٹکٹکی لگانا، آنکھوں کا کھلا رہنا، بلند ہونا، کوچ کرنا، واپس آنا۔

فصل الدال

اسماء

شَدِیْدٌ: سخت، زبردست، مضبوط، زورآور، بخیل۔ جمع: شِدَادٌ، اَشِدَّاءُ۔

مصادر وافعال

شَدٌّ: شَدَّ یَشُدُّ (ن، ض) قوی کرنا، مضبوط کرنا۔

فصل الراء

اسماء

شَرٌّ: برائی، شر، وہ چیز جس سے سب کو نفرت ہو۔ جمع: ض شُرُوْرٌ۔

شَرَابٌ: پینے کی چیز۔ جمع: اَشْرِبَۃٌ۔

شِرْبٌ: پانی پینے کی ایک باری، پانی کا ایک حصہ۔ جمع: اَشْرَابٌ۔

شَرْذِمَۃٌ: تھوڑے سے آدمی، چھوٹی جماعت۔ جمع: شَرَاذِمُ، شَرَاذِیْمُ۔

شَرَرَۃٌ: چنگاری، شرارہ۔ جمع: شَرَرٌ، شَرَارٌ۔

شَرْطٌ: علامت، نشانی۔ جمع: اَشْرَاطٌ۔

شِرْعَۃٌ: دستور۔

شَرْقِیٌّ: شرقی، مشرق کی سمت والا۔ (ی: نسبت کی ہے)۔

شَرْقِیَۃٌ: شرقی، مشرق کی سمت والی۔ (تاء: تانیث کی ہے)۔

شِرْکٌ: شرک، ساجھا، ساجھی بنانا، شریک ٹھہرانا۔

شَرِیْرٌ: شرارت کرنے والا، بُرا۔جمع:اَشْرَارِ۔

شَرِیْعَةٌ: رستہ،شریعت،الٰہی طریقہ۔

شَرِیْکٌ: شریک،ساجھی۔شِرْکَةٌ سے فعیل بمعنی فاعل۔جمع:شُرَکَاءُ۔

مصادروافعال

شُرْبٌ:شَرِبَ،یَشْرَبُ(س) پینا۔

شَرْحٌ:شَرَحَ یَشْرَحُ(ف) کھولنا، پھیلنا،کشادہ کرنا،کھلنا۔

شَرْعٌ:شَرَعَ یَشْرَعُ(ف)صاف راستہ پر چلنا،راہ ڈالنا،قانون بنانا،شریعت جاری کرنا،ظاہر کرنا۔

شِرَاءٌ:شَرَیٰ یَشْرِیْ(ض) بیچنا،خریدنا،خریدوفروخت۔

فصل الطاء

اسماء

شَطْئٌ: پودے کاابتدائی حصہ،پودے کی سوئی،پٹھا،پتہ۔جمع:شُطُوْءٌ،اَشْطَاءٌ۔

شَطْرٌ: طرف،سمت،جہت،نصف۔

مصادروافعال

شَطَطٌ:شَطَّ یَشُطُّ(ن،ض) حق سے دور ہونا،حد سے زیادہ دور ہونا۔

فصل العین

اسماء

شَعَائِرُ اللهِ:اللہ تعالی کی نشانیاں،اللہ تعالی کے نام کی چیزیں۔

شَعْبٌ:ذات،شاخ،قبیلہ۔جمع:شُعُوْبٌ۔

شُعْبَةٌ: پھانک،شاخ،حصہ۔جمع:شُعَبٌ۔

شَعْرٌ:بال۔جمع:اَشْعَارٌ۔

شِعْرٌ: کلام منظوم، شعر۔
شِعْرٰی: ایک مشہور ستارہ کا نام ہے۔
شُعَیْبٌ: حضرت شعیب علیہ السلام۔
شَعِیْرَۃٌ، شِعَارَۃٌ: نشانی، علامت، وہ نشانی جو اس چیز کو بتاتی ہے جس کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ جمع: شَعَائِرُ۔
شُعُوْرٌ: احساس، علم، جاننا، محسوس کرنا۔

مصادر وافعال

شِعْرٌ: شَعَرَ یَشْعُرُ (ن) شعر کہنا۔
شُعُوْرٌ: شَعَرَ یَشْعُرُ (ن) سمجھ دار ہونا۔

فصل الغین

اسماء

شُغْلٌ: دھندا، مشغلہ، شغل۔ جمع: اَشْغَالٌ، شُغُوْلٌ۔

مصادر وافعال

شَغْفٌ: شَغَفَ یَشْغَفُ (ف) محبت کا دل میں اتر جانا۔
شَغْلٌ، شُغْلٌ: شَغَلَ یَشْغَلُ (ف) مشغول کرنا۔

فصل الفاء

اسماء

شَفَا: کنارہ۔ جمع: اَشْفَاءٌ۔
شِفَآءٌ: بیماری سے اچھا ہونا، شفایاب ہونا۔ جمع: اَشْفِیَۃٌ۔
شَفَۃٌ: ہونٹ۔ تثنیہ: شَفَتَیْنِ: (بحالت نصب وجر) جمع: شِفَاہٌ، شَفَوَاتٌ۔
شَفْعٌ: جفت عدد، جوڑ۔ جمع: اَشْفَاعٌ، شِفَاعٌ۔
شَفَقٌ: شفق (غروب آفتاب کے بعد دن کی روشنی اور رات کی تاریکی کی آمیزش

سے جوسرخی یا سپیدی پیدا ہوتی ہے، شفق کہلاتی ہے۔) جمع: اَشْفَاقٌ۔
شَفِیْعٌ: سفارشی، سفارش کرنے والا۔ جمع: شُفَعَاءُ۔

مصادر وافعال

شَفَاعَةٌ: شَفَعَ یَشْفَعُ (ف) سفارش کرنا، شفاعت کرنا۔
شِفَاءٌ: شَفٰی یَشْفِیْ (ض) شفا دینا۔

فصل القاف

اسماء

شِقٌّ: مشقت، جانکاہی۔
شُقَّةٌ، شِقَّةٌ: دور کا سفر، مسافت، وہ راستہ جس کا طے کرنا چلنے والے کے لئے دشوار ہو، مشقت۔ جمع: شُقَقٌ۔
شَقِیٌّ: بدبخت، محروم۔ شَقَاوَةٌ سے بروزن فعیل، صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: اَشْقِیَاءُ۔

مصادر وافعال

شَقٌّ: شَقَّ یَشُقُّ (ن) چیرنا، پھاڑنا۔
شِقَاقٌ، مُشَاقَّةٌ: شَاقَّ یُشَاقُّ (مفاعلة) ضد، مخالفت، مقابلہ۔
شَقَاوَةٌ، شِقْوَةٌ: شَقِیَ یَشْقٰی (س) بدبخت ہونا۔

فصل الکاف

اسماء

شَکٌّ: شک۔ جمع: شُکُوْکٌ۔
شَکْلٌ: شکل، مثل، مانند، ہیئت وصورت۔ جمع: اَشْکَالٌ۔
شَکُوْرٌ: بڑا شکر گزار، بڑا احسان ماننے والا، بڑا قدردان۔ شُکْرٌ سے بروزن فَعُوْلٌ صیغہ مبالغہ۔

مصادر وافعال

شَکٌّ: شَکَّ یَشُکُّ (ن) شک کرنا۔
شُکْرٌ، شُکُوْرٌ: شَکَرَ یَشْکُرُ (ن) نعمت کو یاد رکھنا اور اس کا اظہار کرنا، احسان ماننا، شکر کرنا۔
شَکْوٌ: شَکَا یَشْکُوْ (ن) شکایت کرنا، اضطراب وغم کا اظہار کرنا اور بیان کرنا۔

فصل المیم

اسماء

شِمَالٌ: جانب شمال، بائیں طرف۔ اَشْمُلٌ، شُمُلٌ، شَمَآئِلٌ۔
شَمْسٌ: سورج، دھوپ۔ شُمُوْسٌ۔

فصل النون

مصادر وافعال

شَنَاٰنٌ، شَنَاءٌ: شَنَأَ یَشْنَئُ (ف، س) دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔

فصل الواؤ

اسماء

شُوَاظٌ: شعلہ، آنچ جس میں دھواں نہ ہو۔
شَوْبٌ: آمیزش، ملاوٹ، ملونی۔
شَوْکٌ: کانٹا، ہتھیار، سختی۔ جمع: شَوْکَۃٌ، اَشْوَاکٌ۔
شَوَاۃٌ: کلیجہ، منہ کی کھال، سر کی کلھڑی، اطراف بدن جیسے ہاتھ پیر۔ جمع: شَوًی۔
شُوْرٰی: مجلس شوریٰ، کونسل۔

مصادروافعال

شَوْبٌ: شَابَ یَشُوْبُ (ن) آمیزش کرنا، ملاوٹ کرنا۔

شُوْرٰی، مُشَاوَرَۃٌ: شَاوَرَ یُشَاوِرُ (مفاعلت) مشورہ کرنا۔

فصل الھاء

اسماء

شِھَابٌ: انگارا، ٹوٹتا ہوا تارہ۔ شُھُبٌ، شُھْبَانٌ، اَشْھُبٌ۔

شَھَادَۃٌ: گواہی۔ جمع: شَھَادَاتٌ۔

شَھْرٌ: مہینہ۔ شَھْرَیْنِ (تثنیہ: بحالت نصب وجر) جمع: اَشْھُرٌ، شُھُوْرٌ۔

شَھْوَۃٌ: مرغوب چیز، شہوت، کسی شیٔ کی طرف نفس کا اشتیاق۔ جمع: شَھَوَاتٌ۔

شَھِیْدٌ: گواہی دینے والا، مشاہدہ کرنے والا، نگراں، احوال کہنے والا، اقرار کرنے والا۔ شَھِیْدَیْنِ (تثنیہ: بحالت نصب وجر)۔ جمع: شُھَدَآءُ۔

مصادروافعال

شَھَادَۃٌ، شُھُوْدٌ: شَھِدَ یَشْھَدُ (س، ک) حاضر ہونا، گواہی دینا۔

شَھْوَۃٌ: شَھَا یَشْھُوْ (ن، س) خواہش کرنا، رغبت شدید کرنا، للچانا۔

شَھِیْقٌ: شَھَقَ یَشْھِقُ (ض، س، ف) دھاڑنا، چلانا، سائیں سائیں کرنا، گدھے کا آواز نکالنا۔

فصل الیاء

اسماء

شَیْءٌ: چیز، کچھ، بات۔ جمع: اَشْیَاءُ۔

شَیْبٌ، شَیْبَۃٌ: بڑھاپا، سر کا سپید ہونا۔ جمع: اَشْیَاءُ۔

شَیْطَانٌ: شیطان، سرکش، شریر۔ جمع: شَیَاطِیْنُ۔

شَیْخٌ: بوڑھا۔ جمع: شُیُوْخٌ۔
شِیْعَةٌ: فرقہ، گروہ، ساتھی، متبعین۔ جمع: شِیَعٌ، اَشْیَاعٌ۔
شِیَةٌ: داغ، جانور جس رنگ کا ہو اس کے علاوہ دوسرے رنگ کا دھبہ۔ جمع: شِیَاتٌ۔

مصادر وافعال

شَیْبٌ، شَیْبَةٌ: شَابَ یَشِیْبُ (ض) بوڑھا ہونا، سفید بالوں والا ہونا۔
شُیُوْعٌ، شَیْعٌ: شَاعَ یَشِیْعُ (ض) چرچا ہونا، فاش ہونا، پھیلنا، ظاہر ہونا۔
شَئٌی، مَشِیْئَةٌ: شَاءَ یَشَاءُ (ف) چاہنا۔
شَیٌّ: شَوٰی یَشْوِیْ (ض) بھوننا۔

باب الصاد

فصل الالف

اسماء

صٓ: حروف مقطعات میں سے ہے۔

صَابِرٌ: صبر کرنے والا، ٹھہرنے والا، جھیلنے والا، سہارنے والا۔ صَبْرٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَابِرُوْنَ (بحالت رفع) صَابِرِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

صَابِرَۃٌ: صبر کرنے والی، ٹھہرنے والی، جھیلنے والی، سہارنے والی۔ صَبْرٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: صَابِرَاتٌ۔

صَابِئٌ: فرقہ صابی، ایک دین سے دوسرے دین میں داخل ہونا۔ صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَابِئُوْنَ (بحالت رفع) صَابِئِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

صَاحِبٌ: ساتھ رہنے والا، ساتھی، رفیق، مالک، والا۔ صُحْبَۃٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: اَصْحَابٌ، صَحَابَۃٌ۔

صَاحِبَۃٌ: ساتھ رہنے والی، رفیقہ، بیوی، مالکہ، والی۔ صُحْبَۃٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

صَاخَّۃٌ: غل، وہ چیخ جو کانوں کے پردے پھاڑ دے، قیامت۔

صَادِقٌ: سچا۔ صِدْقٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَادِقُوْنَ (بحالت رفع) صَادِقِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

صَادِقَةٌ: سچ کہنے والی، سچی عورت۔ صِدْقٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: صَادِقَاتٌ۔

صَارِمٌ: کاٹنے والا۔ صَرْمٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَارِمِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

صَاعِقَةٌ: بجلی کی کڑک، موت، عذاب، آگ۔ صَعِقٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

صَاغِرٌ: ذلیل، خوار۔ صَغَارٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَاغِرُوْنَ (بحالت رفع) صَاغِرِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

صَافٌّ: صف بستہ، پر باندھے، صف باندھنے والا۔ صَفٌّ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَافُّوْنَ۔

صَافَّةٌ: صف بستہ، پر باندھے، صف باندھنے والی۔ صَفٌّ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: صَافَّاتٌ۔

صَالٍ (صَالِیْ): پہنچنے والا، آگ میں جا پڑنے والا، داخل ہونے والا۔ صَلْیٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَالُوْنَ۔

صَالِحٌ: حضرت صالح علیہ السلام۔

صَالِحٌ: نیک، اچھا، بھلا۔ صَلَاحٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَالِحُوْنَ (بحالت رفع) صَالِحِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

صَالِحَةٌ: نیک عورتیں، اچھا کام، نیکی۔ صَلَاحٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: صَالِحَاتٌ۔

صَامِتٌ: خاموش، چپ۔ صَمْتٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَامِتُوْنَ۔

صَائِمٌ: روزہ دار۔ صَومٌ، صِیَامٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: صَائِمُوْنَ (بحالت رفع) صَائِمِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

صَائِمَۃٌ: روزہ دارعورت۔ صَومٌ، صِیَامٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: صَائِمَاتٌ۔

فصل الباء

اسماء

صَبَاحٌ، صُبحٌ: صبح، فجر، دن کا ابتدائی حصہ۔ جمع: اَصْبَاحٌ۔
صَبَّارٌ: بڑا صبر کرنے والا، بڑا تحمل کرنے والا، بڑا قائم رہنے والا۔ صَبْرٌ سے بروزن فَعَّالٌ، صیغہ مبالغہ۔
صِبْغٌ، صِبَاغٌ: روٹی ڈبونا، سالن، وہ سالن جس میں روٹی ڈبوئی جائے تو وہ روٹی کو رنگ دے۔ جمع: اَصْبَاغٌ۔
صِبْغَۃٌ: رنگ، ایک طرح کا رنگ۔
صَبِیٌّ: بچہ، لڑکا۔ جمع: صِبْیَۃٌ، صِبْیَانٌ۔

مصادر وافعال

صَبٌّ: صَبَّ یَصُبُّ (ن، ض) اوپر سے بہانا، اوپر سے بہنا۔
صَبْرٌ: صَبَرَ یَصْبِرُ (ض) صبر کرنا، سہنا، جمے رہنا، روکے رکھنا۔
صَبْوَۃٌ: صَبَا یَصْبُوْ (ن) مائل ہونا، مشتاق ہونا۔

فصل الحاء

اسماء

صَحْفَۃٌ: بڑی رکابی۔ جمع: صِحَافٌ۔
صَحِیْفَۃٌ: صحیفہ، کتاب، نوشتہ، ورق۔ جمع: صُحُفٌ۔

مصادر وافعال

صَحَابَۃٌ، صُحْبَۃٌ: صَحِبَ یَصْحَبُ (س) ساتھی ہونا، ساتھ دینا، بچانا، ایک ساتھ زندگی بسر کرنا۔

فصل الخاء

اسماء

صَخْرَۃٌ: سخت پتھر۔ جمع: صَخْرٌ، صُخُوْرٌ۔

فصل الدال

اسماء

صَدْرٌ: سینہ۔ جمع: صُدُوْرٌ۔

صَدْعٌ: صَدَعَ یَصْدَعُ (ف) کسی ٹھوس چیز میں شگاف پڑ جانا، شق ہو جانا، کھل جانا، ظاہر کرنا، حق بات کو کھلم کھلا بیان کرنا۔

صَدَفٌ: پہاڑ کا کنارہ۔ تثنیہ: صَدَفَیْنِ (بحالت نصب و جر)۔

صَدَقَۃٌ: خیرات، زکوۃ۔ جمع: صَدَقَاتٌ۔

صَدُقَۃٌ: مہر۔ جمع: صَدُقَاتٌ۔

صَدِیْدٌ: پیپ۔

صَدِیْقٌ: دوست۔ جمع: اَصْدِقَاءُ۔

صِدِّیْقٌ: بہت سچا، سچے ایمان والا۔ صِدْقٌ سے بروزن فِعِّیْلٌ صیغہ مبالغہ۔ جمع: صِدِّیْقُوْنَ (بحالت رفع) صِدِّیْقِیْنَ (بحالت نصب و جر)۔

صِدِّیْقَۃٌ: سچی، سچے ایمان والی۔ صِدِّیْقٌ کی مؤنث۔

مصادر وافعال

صَدٌّ، صُدُوْدٌ: صَدَّ یَصُدُّ (ن، ض) رُکنا، روکنا۔

صَدْرٌ: صَدَرَ یَصْدُرُ (ن) واپس لوٹنا۔
صَدْفٌ: صَدَفَ یَصْدِفُ (ض) سخت روگردانی کرنا، کترانا، منہ موڑنا۔
صِدْقٌ: صَدَقَ یَصْدُقُ (ن) سچ کہنا، سچ کر دکھانا، نیک نام، ثنا، ذکر خیر۔
صَدِیْدٌ: صَدَّ یَصِدُّ (ض، ن) چیخنا، چلانا۔

فصل الراء

اسماء

صِرٌّ: پالا، سخت ٹھنڈ، بادِ سموم۔
صَرَّةٌ: چیخ، فریاد، زور کی آواز، انسانوں کی جماعت جو باہم ملی جلی ہو۔ صَرِیْرٌ یا صَرٌّ سے ماخوذ ہے۔
صِرَاطٌ: راہ، راستہ، سیدھا و آسان راستہ۔ جمع: صُرُطٌ۔
صَرْحٌ: محل، قصر، نقش و نگار والی عالی شان عمارت۔ جمع: صُرُوْحٌ۔
صَرْصَرٌ: ہوائے تند، سخت ٹھنڈ، سناٹے کی ٹھنڈی ہوا۔ جمع: صَرَاصِرٌ۔
صَرِیْخٌ: فریاد کو پہنچنے والا، فریاد کرنا، چیخ و پکار، فریاد، استغاثہ۔
صَرِیْعٌ: پچھڑا ہوا، زمین پر گرا ہوا۔ جمع: صَرْعیٰ۔
صَرِیْمٌ: کٹا ہوا، ٹوٹا ہوا، صبح، رات، وہ ذرہ ریگ جو تودۂ ریگ سے جدا ہو گیا ہو۔

مصادر وافعال

صَرْفٌ: صَرَفَ یَصْرِفُ (ض) پھیر دینا، بدل دینا، دور رکھنا، دفع کرنا۔
صَرْمٌ: صَرَمَ یَصْرِمُ (ض) ٹوٹنا، کاٹنا۔

فصل العین

اسماء

صَعَدٌ، صَعُوْدٌ: سخت شاق، سخت گھاٹی، امر شاق، دوزخ کے ایک پہاڑ کا نام۔
صَعِقٌ: بے ہوش۔ صَعَقٌ سے صیغۂ صفت مشبہ۔

صَعِیْدٌ: روئے زمین، خاک، اوپر چڑھنے والا غبار۔

مصادر وافعال

صَعَقٌ، صَعِقَ یَصْعَقُ (س) گرج کے صدمہ سے بیہوش ہونا اور مرجانا۔

صَعُوْدٌ: صَعِدَ یَصْعَدُ (س) چڑھنا، چڑھانا۔

فصل الغین

اسماء

صَغَارٌ: ذلت، خواری۔

صَغِیْرٌ: چھوٹا۔ صِغْرٌ: سے بروزن فعیل، صیغۂ صفت مشبہ۔ جمع: صِغَارٌ، صُغَرَاءُ۔

صَغِیْرَۃٌ: چھوٹی۔ صَغِیْرٌ کی مؤنث۔

مصادر وافعال

صِغْرٌ، صُغْرٌ، صَغَارٌ: صَغُرَ یَصْغُرُ (س، ک، ن) چھوٹا ہونا، قوم میں چھوٹا ہونا، ذلیل ہونا، مائل ہونا۔

صَغْوٌ: صَغَا یَصْغُوْ (ن) جھکنا، مائل ہونا۔

صَغْیٌ: صَغِیَ یَصْغٰی (س) جھکنا، مائل ہونا۔

فصل الفاء

اسماء

صَفَا: ایک مشہور پہاڑی کا نام ہے جو مسجد حرام کے پاس ہے۔

صَفًّا: قطار، صف۔ جمع صُفُوْفٌ۔

صَفَدٌ، صِفَادٌ: بیڑی، زنجیر، بندھن، بخشش۔ جمع: اَصْفَادٌ۔

صَفْرَاءُ: زردی، سیاہی، واحد مؤنث۔ جمع: صُفْرٌ۔

صَفْصَفٌ: چٹیل میدان، ہموار زمین۔
صَفْوَانَۃٌ: ۔صاف پتھر۔ جمع: صَفْوَانٌ۔

مصادر وافعال

صَفْحٌ: صَفَحَ یَصْفَحُ (ف) کنارہ کش ہونا، الزام سے درگزر کرنا، اعراض کرنا۔

فصل الکاف

مصادر وافعال

صَکٌّ: صَکَّ یَصُکُّ (ن) زور سے پیٹنا، کوٹنا۔

فصل اللام

اسماء

صَلَاۃٌ، صَلٰوۃٌ: نماز۔ جمع: صَلَوَات۔
صَلٰوۃُالوُسْطٰی: بیچ والی نماز، نماز عصر۔ جمع: صَلَوَات۔
صُلْبٌ: پشت۔ جمع: اَصْلَابٌ۔
صُلْحٌ: صلح، آشتی۔ جمع: اَصْلَابٌ۔
صَلْدٌ: سپاٹ، سخت پتھر۔ جمع: اَصْلَادٌ۔
صَلْصَالٌ: بجتی ہوئی مٹی، کھنکھناتی ہوئی مٹی۔ سڑی ہوئی مٹی۔

مصادر وافعال

صَلَاحٌ، صُلُوْحٌ: صَلَحَ، یَصْلُحُ (ن، ف، ک) نیک ہونا، نیکی کرنا۔
صَلْبٌ: صَلَبَ، یَصْلِبُ (ض) سولی دینا، تختہ دار پر لٹکانا۔
صِلِیٌّ، صَلْیٌ: صَلِیَ یَصْلٰی (س) آگ میں داخل ہونا، آگ میں جلنا۔

فصل المیم

اسماء

صَمَدٌ: بے نیاز، بے احتیاج، جو کھاتا پیتا نہ ہو۔

مصادر وافعال

صَمٌّ، صَمَمٌ: صَمَّ یَصَمُّ (ف) بہرا ہونا۔

فصل النون

اسماء

صَنَمٌ: بت، مورت، ہر وہ چیز جس کو خدا کے سوا پوجا جائے۔ جمع: اَصْنَام۔
صِنْوٌ، صُنْوٌ: وہ شاخ جو جڑ سے نکلی ہو، ایک جڑ سے دو یا دو سے زیادہ تنا نکلے تو ہر ایک کو "صِنْوٌ، صُنْوٌ" کہا جاتا ہے۔ تثنیہ: صِنْوَانِ۔ جمع: صِنْوَانٌ۔

مصادر وافعال

صُنْعٌ، صَنْعٌ، صَنْعَةٌ: صَنَعَ یَصْنَعُ (ف) کاری گری، بنانا، اچھا کام کرنا۔

فصل الواو

اسماء

صَاعِقَةٌ: کڑک، بجلی۔ جمع: صَوَاعِقُ۔
صَافَّةٌ: صف بستہ، صف باندھی ہوئی۔ صَفٌّ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع: صَوَافُّ۔
صَوَابٌ: ٹھیک بات، حق، راست، درست۔
صُوَاعٌ، صَاعٌ: پینے کا بڑا جام، ایک پیمانہ۔ جمع: صِیْعَانٌ۔
صَوْتٌ: آواز۔ جمع: اَصْوَاتٌ۔
صُوْرٌ: صور، نرسنگا۔

صُوْرَۃٌ: صورت، شکل، پیکر۔ جمع: صُوَرٌ۔
صُوْفٌ: اون۔ جمع: اَصْوَافٌ۔
صَوْمَعَۃٌ: عیسائی راہبوں کی عبادت گاہ، گرجا۔ جمع: صَوَامِعُ۔

مصادروافعال

صَوْتٌ: صَاتَ یَصُوْتُ (ن) آواز کرنا۔
صَوْرٌ: صَارَ یَصُوْرُ (ن، ض) مائل کرنا، ہلانا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
صَوْمٌ: صَامَ یَصُوْمُ (ن) روزہ رکھنا۔

فصل الهاء

اسماء

صِهْرٌ: سسرال، وہ قرابت جو عورتوں سے چلتی ہے جیسے دامادی رشتہ۔ جمع: اَصْهَارٌ۔

مصادروافعال

صَهْرٌ: صَهَرَ یَصْهَرُ (ف) پگھلانا، گلانا۔

فصل الياء

اسماء

صِیْصِۃٌ: قلعہ، ہروہ چیز جس کے ذریعہ تحفظ کیا جائے۔ جمع: صَیَاصِیْ۔
صَیِّبٌ: زورکا مینہ، برسنے والا بادل۔ صَوْبٌ سے بروزن فَیْعِلٌ صیغہ صفت مشبہ۔
صَیْحَۃٌ۔ چیخ، کڑک، ہولناک آواز، نعرہ، چنگھاڑ۔

مصادروافعال

صِیَامٌ: صَامَ یَصُوْمُ (ن) روزہ رکھنا۔
صَیْدٌ: صَادَ یَصِیْدُ (ض) شکار کرنا۔
صَیْرٌ: صَارَ یَصِیْرُ (ض) پھرنا، لوٹنا، پہنچنا۔

باب الضاد

فصل الالف

اسماء

ضَائِقٌ: تنگ ہونے والا۔ ضَیِّقٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

ضَائِنٌ: بھیڑ، دنبہ۔ جمع: ضَأْنٌ۔

ضاحِکٌ: ہنسنا، مذاق اڑانا، اظہار مسرت، اظہار تعجب۔ ضِحْکٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

ضاحِکَةٌ: ہنسنا، مذاق اڑانا، اظہار مسرت، اظہار تعجب۔ ضِحْکٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔

ضَارٌّ: ضرر پہنچانے والا، نقصان رساں۔ ضَرٌّ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ضَآرِّیْنَ (بحالت نصب و جر)۔

ضَالٌّ: ناواقف، حیران، بے خبر، گمراہ، بہکا ہوا۔ ضَلَالٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: ضَآلُّوْنَ (بحالت رفع)۔

ضَامِرٌ: دبلا، سواری کا جانور جو سواری کی وجہ سے دبلا ہو گیا ہو۔ ضُمُوْرٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

فصل الباء

مصادر وافعال

ضَبْحٌ: ضَبَحَ یَضْبَحُ (ف) ہانپنا، گھوڑوں کا دوڑنے کی وجہ سے ہانپنا۔

فصل الحاء

اسماء

ضُحٰی: وقت چاشت، دن چڑھے، دھوپ چڑھے کا وقت۔

مصادر وافعال

ضِحْکٌ: ضَحِکَ یَضْحَکُ (س) ہنسنا۔

فصل الدال

اسماء

ضِدٌّ: مخالف۔ جمع: اَضْدَادٌ۔

فصل الراء

اسماء

ضُرٌّ: بلا، سختی، برائی، تکلیف، ضرر، نقصان۔ جمع: اَضْرارٌ۔

ضَرَّآءَ: سختی، تکلیف، تنگی، مرض، بیماری، مصیبت۔ جمع: اَضُرٌّ۔

ضَرَرٌ: ضرر۔

ضَرِیْعٌ: خاردار جھاڑ، کانٹے۔ جمع: اَضْرَارٌ۔

مصادر وافعال

ضِرارٌ: ضَارَّ یُضَارُّ (مفاعلة) ضرر پہنچانا، تکلیف پہنچانا، ستانا، ایذا دینا۔

ضَرْبٌ: ضَرَبَ یَضْرِبُ (ض) کسی چیز کو دوسری چیز پر واقع کرنا، مارنا، ڈال دینا، زمین پر چلنا، بیان کرنا، تھپک دینا۔

ضَرٌّ: ضَرَّ یَضُرُّ (ن) ضرر پہنچانا، ضرر۔

فصل العين

اسماء

ضِعْفٌ: دوگنا، دوچند۔ تثنیہ: ضِعْفَيْنِ (بحالت نصب وجر) جمع: اَضْعَافٌ۔

ضَعِيْفٌ: ضعیف، ناتواں، کمزور۔ ضَعْفٌ، ضُعْفٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: ضِعَافٌ، ضُعَفَاءُ۔

مصادر وافعال

ضَعْفٌ، ضُعْفٌ: ضَعُفَ يَضْعُفُ (ک) کمزور ہونا، ناتواں ہونا، سست ہونا۔

فصل الغين

اسماء

ضِغْثٌ: سینکوں کا مٹھا، جھاڑو، لکڑیوں کا گٹھر۔ جمع: اَضْغَاثٌ۔

ضِغْنٌ: سخت کینہ، دل کی خفگی۔ جمع: اَضْغَان۔

فصل الفاء

اسماء

ضَفْدَعٌ: مینڈک۔ جمع: ضَفَادِعُ۔

فصل اللام

مصادر وافعال

ضَلَالٌ، ضَلَالَةٌ: ضَلَّ يَضِلُّ (ض) گمراہ ہونا، ضائع ہونا، مغلوب ہونا، راہ سے دور جا پڑنا، ہلاک ہو جانا، کھو جانا۔

فصل الميم

مصادر وافعال

ضَمٌّ: ضَمَّ يَضُمُّ (ن) ملانا، جمع کرنا۔

فصل النون

اسماء

ضَنِيْنٌ: بخیل۔ ضَنٌّ سے صیغہ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

ضَنْکٌ: ضَنُکَ یَضْنُکُ (ک) تنگ ہونا، تنگ۔

فصل الیاء

اسماء

ضِیْزیٰ: بہت بھونڈی، بہت ناقص۔

ضَیْفٌ: مہمان۔ جمع: اَضْیَافٌ، ضُیُوْفٌ۔

ضَیِّقٌ: تنگ۔ ضَیْقٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔

مصادر وافعال

ضِیَاءٌ: ضَاءَ یَضُوْءُ (ن) چمکنا، روشن ہونا، چمک، روشنی۔

ضَیْقٌ، ضِیْقٌ: ضَاقَ یَضِیْقُ (ض) تنگ ہونا۔

باب الطاء

فصل الالف

اسماء

طَائِرٌ: پرندہ، اڑنے والا، بدفالی، شگون بد، نحوست، حصہ۔ جمع: طَيْرٌ، طُيُوْرٌ۔

طَائِعٌ: فرماں بردار، بخوشی اطاعت کرنے والا۔ طَوْعٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: طَائِعِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

طَائِفٌ: وسوسہ، خطرہ، پھر جانے والا، پھیرنے والا۔ طَوْفٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: طَائِفِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

طَائِفَةٌ: گروہ، جماعت، بعض لوگ، کچھ لوگ، فرقہ۔ طَوْفٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ تثنیہ: طَائِفَتَانِ (بحالت رفع) تثنیہ: طَائِفَتَيْنِ (بحالت نصب وجر)

طَارِدٌ: ہانکنے والا۔ طَرْدٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

طَارِقٌ: اندھیرے میں آنے والا، رات میں آنے والا، شب میں ظاہر ہونے والا، ستارہ ''ثریا'' کا نام۔ طَرْقٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

طَاعَةٌ: حکم برداری، قبول کرنا، حکم ماننا۔

طَاعِمٌ: کھانے والا۔ طُعْمٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

طَاغُوْتٌ: شیطان، حق سے روکنے والا، معبود باطل، سرکش، مفسد، ہر دُنگا۔ جمع: طَوَاغِيْتُ۔

طَاغِیْ: سرکش، نافرمان، شریر، معصیت میں حد سے بڑھ جانے والا۔ طُغْیَانٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: طَاغُوْنَ (بحالت رفع) طَاغِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

طَاغِیَۃٌ: حد سے نکل جانے والی آواز، نافرمانی، نعرہ تند۔ طُغْیَانٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث۔

طَاقَۃٌ: تند طاقت، قوت، توانائی۔

طَالِبٌ: طالب، مانگنے والا، چاہنے والا۔ طَلَبٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔

طَالُوْتُ: بنی اسرائیل کے ایک نیک بادشاہ کا نام ہے۔

طَامَّۃٌ: بڑی آفت، بڑا ہنگامہ، قیامت۔ طَمٌّ سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث۔

فصل الباء

اسماء

طَبَقَۃٌ: طبقہ، درجہ، منزل، کھنڈ، حال، حالت۔ جمع: طَبَقٌ۔

مصادر وافعال

طِبَاقٌ: طَابَقَ یُطَابِقُ (مفاعلۃ) اوپر تلے، تہ بر تہ، تو بہ تو۔

طَبْعٌ: طَبَعَ یَطْبَعُ (ف) مہر لگانا، بند لگانا، چھاپ لگانا، کندہ کرنا۔

فصل الحاء

مصادر وافعال

طَحْوٌ: طَحَا یَطْحَا (ف) پھیلانا، دراز کرنا۔

فصل الراء

اسماء

طَرْفٌ: نظر، نگاہ، کنارہ۔ جمع: اَطْرَافٌ۔

طَرَفٌ: حصہ، جانب، کنارہ۔ تثنیہ: طَرَفَی (بحالت نصب) جمع: اَطْرَاف۔

طَرِیٌّ: تروتازہ۔ طَرَاوَۃٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔

طَرِیْقٌ: راہ، راستہ۔ جمع: طُرُقٌ۔

طَرِیْقَۃٌ: راہ، طریقہ، طبقہ، روش، دین، مذہب۔ جمع: طَرَائِقُ۔

مصادروافعال

طَرْحٌ: طَرَحَ یَطْرَحُ (ف) پھینک دینا، ڈال دینا، دور کر دینا۔

طَرْدٌ: طَرَدَ یَطْرُدُ (ن) ہانکنا، نکالنا، دور کرنا، علاحدہ کرنا۔

فصل السین

اسماء

طٰسٓ: طا، سین۔ (حروف مقطعات میں سے ہے۔)

طٰسٓمٓ: طا، سین، میم۔ (حروف مقطعات میں سے ہے۔)

فصل العین

اسماء

طَعَامٌ: کھانا، خوراک، خوردنی، کھلانا، کھائی جانے والی چیز۔ جمع: اَطْعِمَۃٌ۔

طَعْمٌ: ذائقہ، مزہ۔ جمع: طَعُوْمٌ۔

مصادروافعال

طَعْمٌ: طَعِمَ یَطْعَمُ (س) کھانا کھانا۔

طَعْنٌ: طَعَنَ یَطْعُنُ (ن، ض، ف) طعن کرنا، عیب دینا، نیزے سے مارنا۔

فصل الغین

اسماء

طَغْوٰی: سرکشی، حد سے گزرنا۔

مصادر وافعال

طُغْیَانٌ: طَغٰی یَطْغُو (ن، ف، س) نافرمانی میں حد سے زیادہ بڑھ جانا، سرکشی کرنا، سر اٹھانا۔

فصل الفاء

اسماء

طِفْلٌ: بچہ۔ جمع: اَطْفَالٌ۔

مصادر وافعال

طَفْقٌ، طُفُوْقٌ: طَفِقَ یَطْفَقُ (س، ض) کسی کام کو کرنے لگنا، کسی کام کو شروع کر دینا۔

فصل اللام

اسماء

طَلٌّ: شبنم، اوس، پھوار۔ جمع: طِلَالٌ، طِلَلٌ۔

طَلَاقٌ: طلاق، جدائی، رخصت کرنا، چھوڑ دینا۔

طَلَحَۃٌ: کیلا، موز۔ جمع: طَلْحٌ۔

طَلْعَۃٌ: خوشہ، گچھا، گابھا۔ جمع: طَلْعٌ۔

مصادر وافعال

طَلَاقٌ: طَلَقَ یَطْلُقُ (ن، ک) شوہر کا عورت کو چھوڑ دینا، طلاق دینا۔

طَلَبٌ: طَلَبَ یَطْلُبُ (ن) طلب کرنا، ڈھونڈنا، تلاش کرنا۔

طُلُوْعٌ: طَلَعَ یَطْلُعُ (ن) طلوع ہونا، نکلنا۔

فصل المیم

مصادر وافعال

طَمْثٌ: طَمَثَ یَطْمِثُ (ض) چھونا۔

طَمْسٌ: طَمَسَ يَطْمِسُ: (ض، ن) مٹانا، محو کرنا، مٹ جانا، محو ہو جانا، بے نور ہو جانا، بے نور کر دینا۔

طَمَعٌ: طَمِعَ يَطْمَعُ: (س)۔ لالچ کرنا، توقع رکھنا، کسی چیز کی طرف جی چاہنا۔

فصل الواؤ

اسماء

طَوَّافُوْنَ: بہت پھرتے رہنے والے، کثرت سے آنے جانے والے۔ طَوْفٌ، طَوَّافٌ سے صیغہ مبالغہ۔

طُوْبیٰ: جنت کے ایک درخت کا نام، خوبی، خوش حالی۔

طَوْدٌ: بلند پہاڑ۔

طُوْرٌ: پہاڑ، ہرا بھرا پہاڑ، جزہ نمائے سینا کے ایک پہاڑ کا نام ہے۔

طُوْفَانٌ: طوفان، ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیر لے۔

طَوْلٌ: مال، دولت، تونگری، انعام، وسعت، گنجائش، مقدور، قدرت۔

طُوًی: طوی، وادی مقدس کا نام ہے جو شام میں ہے۔

طَوِیْلٌ: لمبا، دراز۔ طُوْلٌ سے صیغہ اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع: طِوَالٌ۔

طَوْرٌ: طرح طرح، ہیئت، حال، حد، اندازہ، ادوار۔ جمع: اَطْوَارٌ۔

مصادر وافعال

طَوْعٌ: طَاعَ يَطُوْعُ: (ن، س) فرمان برداری کرنا، انقیاد۔

طَوْفٌ: طَافَ يَطُوْفُ: (ن) پھرنا، چکر لگانا، طواف کرنا۔

طُوْلٌ: طَالَ يَطُوْلُ: (ن) دراز ہونا، لمبا ہونا۔

فصل الهاء

اسماء

طٰهٰ: طا، ہا: حروف مقطعات میں سے ہیں، اے شخص۔

طَهُوْرٌ: پاک کرنے والا، نہایت پاک، پاک کرنا۔

مصادر وافعال

طَهَارَةٌ: طَهُرَ يَطْهُرُ (ک،ن) پاک ہونا۔

فصل الياء

اسماء

طَيِّبٌ: پاک، پاکیزہ، ستھرا، حلال۔ طِيْبٌ سے صیغہ صفت مشبہ، واحد مذکر۔
جمع: طَيِّبُوْنَ (بحالت رفع) طَيِّبِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

طَيِّبَةٌ: پاک، پاکیزہ، اچھی، ستھری۔ طِيْبٌ سے صیغہ صفت مشبہ واحد مؤنث غائب۔ جمع: طَيِّبَاتٌ۔

طَيْرٌ: پرندہ، پرندے۔ (واحد اور جمع دونوں طور پر مستعمل ہے)۔

طِيْنٌ: گارا، مٹی، خاک، کیچڑ۔

مصادر وافعال

طَيٌّ: طَوٰى يَطْوِىْ (ض) لپیٹنا۔

طِيْبٌ: طَابَ يَطِيْبُ: (ض) خوش لگنا، بھلا معلوم ہونا، اچھا اور عمدہ ہونا۔

طَيْرٌ، طَيَرَانٌ: طَارَ يَطِيْرُ (ض) اڑنا۔

باب الظاء

فصل الالف

اسماء

ظَالِمٌ: ظالم، ستمگار، ظلم کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) جمع: ظَالِمُوْنَ (بحالت رفع) ظَالِمِيْنَ (بحالت نصب وجر)

ظَالِمَةٌ: ظالم، ستم کرنے والی، ظلم کرنے والی۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مونث)۔

ظَانٌّ: گمان کرنے والا، اٹکل کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) جمع: ظَانِّيْنَ (بحالت نصب وجر)

ظَاهِرٌ: ظاہر، کھلا، ظاہری، اوپر اوپر، باہر، سرسری، اوپر ہونے والا، غالب۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔ جمع: ظَاهِرِيْنَ (بحالت نصب وجر)

ظَاهِرَةٌ: ظاہری، کھلی، اوپر اوپر، باہری، سرسری، غالب، اوپر ہونے والی۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مونث)

فصل العین

مصادر وافعال

ظَعْنٌ: ظَعَنَ يَظْعَنُ (ف) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا، سفر کرنا، کوچ کرنا۔

فصل الفاء

اسماء

ظُفُرٌ: ناخن۔

فصل اللام

اسماء

ظِلٌّ: سایہ، پرچھائیں، چھاؤں۔جمع:ظِلَالٌ،اَظِلَّةٌ،ظُلَلٌ۔
ظَلَّامٌ: بہت زیادہ ظلم کرنے والا (صیغہ مبالغہ)۔ظلم کرنے والا (صیغہ مبالغہ بمعنی اسم فاعل)
ظُلَّةٌ: سائبان، بدلی۔جمع:ظُلَلٌ۔
ظُلْمٌ: ظلم،ستم،بے انصافی،زبردستی،شرک، گناہ،غیر کی ملک میں تصرف کرنا، حد سے گزرجانا، بے موقع رکھنا۔
ظُلْمَةٌ: تاریکی،اندھیرا،کفروشرک اور جہالت کی تاریکی۔جمع:ظُلُمَاتٌ۔
ظَلُوْمٌ: نہایت ستمگار، بہت ظلم کرنے والا، بڑا بے انصاف،نہایت بے باک، بڑا بے ترس۔(صیغہ مبالغہ)۔
ظَلِيْلٌ: گھنی چھاؤں،ٹھنڈا سایہ،سایہ دینے والا۔(صیغہ صفت)

مصادروافعال

ظَلَّ ظُلُوْلٌ:ظَلَّ يَظَلُّ (فعل ناقص۔باب:ف،س) ہونا، رہنا، دن میں کسی کام کوانجام دینا، دن گزارنا۔
ظَلْمٌ ظُلْمٌ:ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض) ظلم کرنا،ستم کرنا،بے انصافی کرنا،بے موقع رکھنا،برا کرنا،زبردستی کرنا،شرک کرنا، گناہ کرنا،غیر کی ملک میں تصرف کرنا،حد سے گزرجانا۔

فصل المیم

اسماء

ظَمْآنٌ: پیاسا،تشنہ(صیغہ صفت)۔

مصادر وافعال

ظَمَأٌ: ظَمِئَ یَظْمَأُ(س) پیاس لگنا، پیاس، تشنگی۔

فصل النون

اسماء

ظَنٌّ: گمان، خیال، اٹکل، تخمینی بات، علم، یقین، شک، وہ اعتقاد راجح جس میں اس کے خلاف ظہور پذیر ہونے کا بھی احتمال موجود ہو۔ جمع: ظُنُوْنٌ۔

مصادر وافعال

ظَنٌّ: ظَنَّ یَظُنُّ(ن) گمان کرنا، خیال کرنا، اٹکل کرنا، شک کرنا، یقین کرنا، جاننا۔

فصل الهاء

اسماء

ظِهَارٌ، مُظَاهَرَةٌ: بیوی سے ظہار کرنا، بیوی کو محرمات ابدیہ میں سے کسی کے ساتھ حرمت میں تشبیہ دینا۔

ظَهْرٌ: پیٹھ، پشت۔ جمع: اَظْهُرٌ، ظُهُوْرٌ، ظُهْرَانٌ۔

ظِهْرِیٌّ: بھولا بسرا، فراموش شدہ، پیٹھ پیچھے ڈالا ہوا۔ جمع: ظَهَارِیٌّ۔

ظَهِیْرٌ: مددگار، پشتیبان، یاور۔(صیغہ صفت)۔

ظَهِیْرَةٌ: دوپہر، نیم روز، وقت ظہر، ٹھیک دوپہر کی گرمی، قیلولہ کا وقت۔ جمع: ظَهَائِرُ۔

مصادر وافعال

ظَهْرٌ، ظُهُوْرٌ: ظَهَرَ یَظْهَرُ(ف) ظاہر ہونا، کھلنا، آشکارا ہونا، غالب ہونا، پھیل جانا، چڑھنا، باہر آنا، فخر کرنا۔

باب العین

فصل الالف

اسماء

عَابِدٌ: عبادت کرنے والا، بندگی کرنے والا، پوجنے والا (اسم فاعل مذکر) جمع: عَابِدُوْنَ (بحالت رفع) عَابِدِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

عَابِدَۃٌ: عبادت کرنے والی، بندگی کرنے والی، پوجنے والی۔(اسم فاعل مؤنث) جمع: عَابِدَاتٌ۔

عَابِرٌ: گذرنے والا، عبور کرنے والا، راہ چلتا (صیغہ اسم فاعل) جمع: عَابِرِیْنَ۔

عَاتِیَۃٌ: حد سے نکل جانے والی، نافرمان۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔

عَاجِلَۃٌ: جلد ملنے والی، دنیا اور دنیا کی آسودگی۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔

عَادٌ: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں ایک شخص گزرا ہے، جس کا نام عاد تھا، پھر اس کی نسل بھی اسی نام سے موسوم ہوئی۔

عَادٍ (عَادِیٌ): زیادتی کرنے والا، ظلم کرنے والا، حد سے بڑھ جانے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔ جمع: عَادُوْنَ (بحالت رفع)۔

عَادٌّ: گننے والا، شمار کرنے والا۔(صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) جمع: عَادِّیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

عَادِیَۃٌ: تیز دوڑنے والا، دوڑنے والی (گھوڑا یا اونٹنی)۔(صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث) جمع: عَادِیَاتٌ۔

عَارِضٌ: ابر، بادل۔(صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔
عَاصِفٌ: تیز وتند چلنے والی ہوا، سخت جھونکا، آندھی۔(صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔
عَاصِفَةٌ: تیز وتند چلنے والی ہوا، آندھی۔(صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث)۔جمع: عَاصِفَاتٌ۔
عَاصِمٌ: بچانے والا، حفاظت کرنے والا۔(صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔
عَافٍ(عَافِيٌ): معاف کرنے والا۔(صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔جمع: عَافِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔
عَاقِرٌ: بانجھ(بروزن اسم فاعل، اسم منسوب یعنی ذَاتُ عَقْرٍ کے معنی میں ہے)۔
عَاكِفٌ: رہنے والا، باشندہ، متوطن، مجاور، لگ بیٹھنے والا، اعتکاف کرنے والا، کسی کے گرد جمع ہونے والا۔(صیغہ اسم فاعل مذکر) جمع: عَاكِفُوْنَ (بحالت رفع) عَاكِفِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔
عَالِمٌ: جاننے والا، علم رکھنے والا، عالم۔(صیغہ اسم فاعل مذکر)۔ جمع سالم: عَالِمُوْنَ (بحالت رفع) عَالِمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔جمع مکسر: عُلَمَاءُ۔
عَالَمٌ: اللہ تعالی کے سوا تمام مخلوقات، آسمان اور آسمان کے تلے سارا جہاں۔ جمع: عَالَمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔
عَالٍ(عَالِيٌ): متکبر، سرکش، غالب، قابو یافتہ، بلند مرتبہ والا، اوپر، بلند تر ہونا۔ (صیغہ اسم فاعل مذکر) جمع: عَالِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔
عَالِيَةٌ: عالی، اونچی، بلند۔(صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث)
عَامٌ: برس، سال۔تثنیہ: عَامَيْنِ (بحالت جر)۔جمع: اَعْوَامٌ۔
عَامِلٌ: محنت کرنے والا، کام کرنے والا، عمل کرنے والا۔(صیغہ اسم فاعل مذکر) جمع: عَامِلُوْنَ (بحالت رفع) عَامِلِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔
عَامِلَةٌ: محنت کرنے والی، کام کرنے والی، عمل کرنے والی۔(صیغہ اسم فاعل

واحد مؤنث)۔

عَائِدٌ: پلٹنے والا، پھر کر واپس آنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل مذکر) جمع: عَائِدُوْنَ (بحالت رفع)۔

عَائِلٌ: تنگ دست، فقیر، مفلس، نادار، عیال دار۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔

مصادر وافعال

عَاقِبَةٌ: عَقَبَ يَعْقُبُ (ن) پیچھے سے آنا، عاقبت، انجام، آخر۔

فصل الباء

اسماء

عَبْدٌ: بندہ، غلام، پرستار حق، انسان۔ تثنیہ: عَبْدَيْنِ۔ (بحالت جر) جمع: عِبَادٌ، عَبِيْدٌ، اَعْبُدٌ۔

عِبْرَةٌ: عبرت، نصیحت حاصل کرنا، دوسرے کے حال سے اپنا حال قیاس کرنا، دھیان کرنا۔

عَبْقَرِيٌّ: قیمتی، نادر، عجیب، خوبصورت بچھونا، موٹا فرش، ریشم، غالیچہ۔ (بعض اہل لغت نے وضاحت کی ہے کہ یہی لفظ واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے، جب کے بعض حضرات نے اس کا واحد "عَبْقَرِيه" لکھا ہے)

عَبُوْسٌ: منہ بنانے والا، تیوری چڑھانے والا، ترش رو، سخت۔ (صیغہ صفت مشبہ)۔

عِبَارَةٌ: معنی پر دلالت کرنے والے الفاظ۔

مصادر وافعال

عِبَادَةٌ، عُبُوْدِيَةٌ: عَبَدَ يَعْبُدُ (ن) عبادت کرنا، پوجنا، انتہائی فروتنی اختیار کرنا، بندگی کرنا، عبادت، پرستش۔

عَبَثٌ، عَبِثَ یَعْبَثُ (س) کھیل کود کرنا، مذاق کرنا، حقارت کرنا۔

عَبَسٌ، عُبُوْسٌ: عَبَسَ یَعْبِسُ (ض) تیوری چڑھانا، ترش رو ہونا، چیں بجبیں ہونا، منہ بنانا۔

عَبْؤٌ: عَبَأَ یَعْبَؤُ (ف) پرواہ کرنا، تیار کرنا۔

فصل التاء

اسماء

عُتُلٌّ: سخت مزاج، گردن کش، اجڈ، سخت چیز۔ (صیغۂ صفت)۔

عَتِیْدٌ: تیار، حاضر۔

عَتِیْقٌ: قدیم، پرانا، آزاد۔ (صیغۂ صفت مشبہ)۔

مصادر و افعال

عُتُوٌّ، عِتِیٌّ: عَتَا یَعْتُوْ (ن) سرتابی کرنا، سرکشی کرنا، نافرمانی کرنا۔

عَتْلٌ (ض، ن) چہار طرف سے پکڑ کر زبردستی کھینچنا اور دھکیلنا۔

فصل الثاء

اسماء

عُثُوْرٌ: سخت مزاج، گردن کش، اجڈ، سخت چیز۔ (صیغۂ صفت)۔

مصادر و افعال

عُثُوْرٌ: عَثَرَ یَعْثُرُ (ن، ض) بغیر چاہے کسی چیز پر مطلع ہونا۔

عِثِیٌّ، عُثِیٌّ: عَثِیَ یَعْثٰی (س) فساد کرنا۔

فصل الجیم

اسماء

عُجَابٌ: عجب، عجیب، تعجب میں ڈالنے والی چیز۔ (صیغہ مبالغہ)۔

عَجْزٌ: جڑ، تنا، جسم کا پچھلا حصہ۔ جمع: اَعْجَازٌ۔

عَجْفَاءُ، اَعْجَفُ: لاغر، دبلی، انتہائی لاغر۔ جمع عِجَافٌ۔

عِجْلٌ: بچھڑا، گوسالہ، گائے کا بچہ۔ جمع: عُجُوْلٌ۔

عَجُوْزٌ: بڑھیا، پیرزن۔ جمع: عَجَائِزُ، عُجُزٌ۔

عَجِيْبٌ: عجیب، تعجب کی چیز، اچنبھے کی بات (صیغۂ مبالغہ) جمع: عَجَائِبُ۔

مصادر وافعال

عَجَبٌ: عَجِبَ يَعْجَبُ (س) تعجب کرنا، اچنبھا ہونا، تعجب، عجیب، عجب۔

عَجْزٌ: عَجَزَ يَعْجِزُ (ض) عاجز ہونا، ناتواں ہونا۔

عَجَلٌ، عَجَلَةٌ: عَجِلَ يَعْجَلُ (س) جلدی کرنا، شتابی کرنا۔

فصل الدال

اسماء

عَدَاوَةٌ: عداوت، دشمنی۔

عِدَّةٌ: عدت، گنتی، شمار۔

عُدَّةٌ: ساز وسامان، اسباب، ہتھیار۔ جمع: عُدَدٌ۔

عَدَدٌ: گنتی، شمار، تعداد، شمار کیا ہوا۔ جمع: اَعْدَادٌ۔

عَدَسٌ: مسور۔

عَدْلٌ: عوض، بدلہ، معاوضہ، انصاف، برابر، فدیہ۔

عَدُوٌّ: دشمن۔ جمع: اَعْدَاءٌ۔

عُدْوَةٌ: کنارہ، ناکہ، جانب، سمت، طرف۔

مصادر وافعال

عَدٌّ: عَدَّ يَعُدُّ (ن) شمار کرنا، گننا، گنتی کرنا۔

عَدْلٌ: عَدَلَ یَعْدِلُ (ض) برابر کرنا، اعتدال پر کرنا، لوٹنا، پھرنا، انصاف کرنا، کسی شخص کے ساتھ بغیر افراط وتفریط کے وہ معاملہ کرنا جس کا وہ مستحق ہے۔

عَدْنٌ: عَدَنَ یَعْدِنُ (ض،ن) رہنا، بسنا، کسی جگہ مقیم ہونا۔

عُدْوَانٌ: عَدَا یَعْدُوْ (ن) ظلم کرنا، ستم کرنا، زیادتی کرنا ظلم، ستم، زیادتی۔

فصل الذال

اسماء

عَذَابٌ: عذاب، سخت، دکھ کی مار۔

عَذْبٌ: شیریں، میٹھا، گوارا، عمدہ۔ (صفت مشبہ) جمع: عُذُوْبٌ، عِذَابٌ۔

مصادر وافعال

عُذْرٌ: عَذَرَ یَعْذِرُ (ض) ملامت کو رفع کرنا، عذر، الزام دور کرنا۔

عَوْذٌ: عَاذَ یَعُوْذُ (ن) پناہ لینا۔

فصل الراء

اسماء

عَرَاءٌ: چٹیل میدان جس میں گھاس نہ ہو۔ جمع: اَعْرَاءٌ۔

عَرَبِیٌّ: عربی، جو عرب کی طرف منسوب ہو۔

عُرْجُوْنٌ: کھجور کی ٹہنی، کھجور کے گچھے کی وہ شاخ جس میں اس گچھے کی جڑ ہو۔ جمع: عَرَاجِیْنُ۔

عَرْشٌ: عرش، تخت شاہی، چھت، چھتری۔ جمع: عُرُوْشٌ۔

عَرَضٌ: مال متاع، سامان، اسباب۔ جمع: عَرُوْضٌ۔

عَرْضٌ: وسعت، چوڑائی، پھیلاؤ۔ جمع: عُرُوْضٌ۔

عُرْضَةٌ: نشانہ، ہتھکنڈا، آڑ۔

عُرْفٌ: پسندیدہ کام، نیک کام، نیکی، پے در پے۔
عَرْفٌ: مکان مرتفع، اونچی جگہ، اس دیوار کا بالائی حصہ جو قیامت میں جنت و دوزخ کے درمیان حائل ہوگی۔جمع: اَعْرَافٌ۔
عَرَفَاتٌ: میدان عرفات۔
عَرِمٌ: تیز وتند، زوردار، سخت، سخت بارش، بند کا پشتہ، وہ خاص بند جو یمن میں تھا، ایک وادی کا نام۔(صیغۂ صفت مشبہ) بعض نے کہا ہے کہ یہ جمع ہے اوراس کا واحد نہیں آتا، جب کہ بعض حضرات نے اس کا واحد ''عَرِمَةٌ'' لکھا۔
عَرُوْبٌ: سہاگ والی، پیار دلانے والی محبوبہ، وہ عورت جو اپنے ناز و انداز کی وجہ سے شوہر کی محبوبہ ہو۔جمع: عُرُبٌ۔
عُرْوَةٌ: کڑا، حلقہ، کسی چیز کا قبضہ یا دستہ۔جمع: عُرًى۔
عَرِيْضٌ: خوب چوڑی، صیغۂ صفت مشبہ برائے مبالغہ۔

مصادر وافعال

عَرْشٌ: عَرَشَ يَعْرِشُ (ض،ن) مکان بنانا، لکڑیوں کی چھتری بنانا۔
عَرْضٌ: عَرَضَ يَعْرِضُ (ض) پیش ہونا، پیش کرنا۔
عِرْفَانٌ، مَعْرِفَةٌ: عَرَفَ يَعْرِفُ (ض) پہچاننا، جاننا۔
عُرُوْجٌ: عَرَجَ يَعْرِجُ (ض،ن) چڑھنا، سیڑھی پر چڑھنا۔
عُرْيَةٌ و عُرْيَانٌ: عَرِيَ يَعْرَىٰ (س) ننگا ہونا۔

فصل الزاء

اسماء

عُزّٰى: ایک بت کا نام ہے، بہت غالب آنے والی (صیغہ اسم تفضیل مؤنث)۔
عُزَيْرٌ: حضرت عزیر علیہ السلام (بعض نے منصرف پڑھا ہے اور بعض نے غیر

منصرف)۔

عَزِيْزٌ: زبردست، باعزت، غالب، قوی، دشوار، شاہ مصر و اسکندر کا لقب۔ عِزَّةٌ سے بروزن "فعیل" بمعنی "فاعل" صیغۂ مبالغہ۔

عِزِيْنَ: گروہ گروہ، جماعت جماعت، جوق در جوق۔ (صیغۂ تثنیہ، جب کہ بعض حضرات نے صیغۂ جمع کہا ہے۔ واحد "عِزَةٌ" آتا ہے)۔

مصادر وافعال

عِزٌّ، عِزَّةٌ: عَزَّ يَعِزُّ (ض) قوی ہونا، سخت ہونا، غلبہ پانا، بلند ہونا، محفوظ ہونا، عزت، قوت، غلبہ، زور، بزرگی، اقبال۔

عَزْلٌ: عَزَلَ يَعْزِلُ (ض) علاحدہ کرنا، جدا کرنا، کنارے کرنا۔

عَزْمٌ، عَزِيْمَةٌ: عَزَمَ يَعْزِمُ (ض) کسی کام کے کرنے کا پختہ ارادہ کرنا، پختگی۔

عُزُوْبٌ: عَزَبَ يَعْزُبُ (ن، ض) غائب ہونا، دور ہونا۔

فصل السين

اسماء

عَسِرٌ: دشوار، سخت، مشکل۔ (صیغۂ صفت مشبہ)

عُسْرٌ: دشواری، مشکل، سختی، تنگی۔

عُسْرَةٌ: تنگدستی، مفلسی، تنگی۔

عُسْرٰی: سختی، دشواری، سخت چیز، مشکل۔ (صیغۂ اسم تفضیل)۔

عٓسٓقٓ: حروف مقطعات میں سے ہے، جن کے معانی کا صحیح علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

عَسَلٌ: شہد (یہ لفظ مذکر و مؤنث دونوں مستعمل ہے، اگرچہ تانیث کا استعمال زیادہ ہے۔)

عَسِيْرٌ: شہد سخت، مشکل، بھاری۔ (صیغۂ صفت مشبہ)

مصادر وافعال

عَسْعَسَةٌ:عَسْعَسَ یُعَسْعِسُ (فَعْلَلَةٌ) رات کے اندھیرے کا چھا جانا، رات کے اندھیرے کا ختم ہو جانا۔

عَسٰی: عنقریب ہے، شتاب ہے، ممکن ہے، اندیشہ ہے، توقع ہے، امید ہے۔ (افعال مقاربہ میں سے ہے، اس سے مضارع اور امر وغیرہ کی گردان نہیں آتی، صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں۔)

فصل الشین

اسماء

عِشَآءٌ: نماز مغرب سے نماز عشاء تک کا وقت، اندھیرا پڑے، نماز عشاء۔

عُشَرَاءُ: دس مہینے کی گابھن اونٹنی، بیاہی اونٹنی۔ جمع: **عِشَارٌ**۔

عَشْرٌ: دس (اسم عدد ہے اور مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔

عِشْرُوْنَ: بیس۔

عَشَرَةٌ: دس (اسم عدد ہے اور مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔

عَشِیٌّ: شام، سورج ڈھلے، دن ڈھلے، تیسرا پہر، زوال کے بعد کا وقت۔

عَشِیْرٌ: رفیق، ساتھی، ہم صحبت، شریک۔

عَشِیْرَةٌ: کنبہ، قبیلہ، رشتے دار، برادری کے لوگ۔

عَشِیَّةٌ: ایک شام۔ جمع: **عَشَایَا، عَشِیَّاتٌ**۔

مصادر وافعال

عَشْوٌ:عَشَا یَعْشُوْ (ن) اعراض کرنا۔

فصل الصاد

اسماء

عَصَا: لاٹھی، عصا۔ جمع: اَعْصَاءٌ، اَعْصٍ، عِصِیٌّ۔
عُصْبَةٌ: جماعت، گروہ، دس اور دس سے زائد اشخاص (اس کا واحد نہیں آتا، بعض نے اس کو واحد قرار دیا ہے اور اس کی جمع: ''عُصَبٌ'' بتایا ہے)۔
عَصْرٌ: زمانہ، وقت عصر، نماز عصر۔ جمع: عُصُوْرٌ۔
عَصْفَةٌ: بھس، بھوسا، بھوسی، چھلکا، کھیت کے پتے۔ جمع: عَصْفٌ۔
عِصْمَةٌ: رسی۔ جمع: عِصَمٌ۔
عَصِیٌّ: بڑا نافرمان۔ (صیغہ صفت مشبہ)۔
عَصِیْبٌ: سخت، بھاری۔ (صیغہ صفت مشبہ)۔

مصادر وافعال

عَصْرٌ: عَصَرَ یَعْصِرُ (ض) نچوڑنا۔
عَصْفٌ: عَصَفَ یَعْصِفُ (ض) آندھی آنا، جھکڑ چلنا، اس زور سے ہوا کا چلنا کہ چیزوں کو توڑ کر بھس بنادے۔
عِصْمَةٌ، عَصْمٌ: عَصَمَ یَعْصِمُ (ض) بچانا۔
عِصْیَانٌ، مَعْصِیَةٌ: عَصیٰ یَعْصِیْ (ض) نافرمانی کرنا، نافرمانی، گناہ۔

فصل الضاد

اسماء

عَضُدٌ: بازو، قوت بازو، یار و مددگار، کہنی سے لے کر کاندھے تک کا درمیانی حصہ۔ جمع: اَعْضُدٌ، اَعْضَادٌ۔
عِضَةٌ: پارہ پارہ، ٹکڑے ٹکڑے۔ جمع: عِضِیْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

مصادر وافعال

عَضٌّ: عَضَّ يَعَضُّ (س) دانت کاٹنا، دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا، کاٹ کھانا۔

عَضْلٌ: عَضَلَ يَعْضُلُ (ن، ض) روکنا، منع کرنا، تنگی کرنا، سخت ہونا۔

فصل الطاء

اسماء

عَطَاءٌ: بخشش، عطاء، عطیہ، انعام دین۔ جمع: اَعْطِيَةٌ، اَعْطَيَاتٌ۔

عِطْفٌ: جانب، پہلو، شانہ۔ جمع: اَعْطَافٌ۔

فصل الظاء

اسماء

عَظْمٌ: ہڈی۔ جمع: عِظَامٌ، اَعْظُمٌ۔

عَظِيْمٌ: بزرگ، بڑا۔ (صیغہ صفت مشبہ)۔

فصل الفاء

اسماء

عِفْرِيْتٌ: دیو، راکشش، قوی ہیکل، بڑے ڈیل ڈول والا، خبیث وموذی جنات۔

عَفُوٌّ: بڑا چھوڑنے والا، بڑا درگذر کرنے والا، بہت زیادہ معاف کرنے والا۔ (صیغہ مبالغہ)۔

مصادر وافعال

عَفْوٌ: عَفَا يَعْفُوْ (ن) معاف کرنا، بخش دینا، آسان، حاجت سے زیادہ۔

فصل القاف

اسماء

عُقْبٌ، عُقْبىٰ: ثواب، بدلہ، انجام، عاقبت، کام کی جزا۔

عَقَبَةٌ: گھاٹی، پہاڑ میں چڑھائی کا دشوار گزار راستہ۔ جمع: عُقُبٌ، عِقَابٌ۔

عَقِبٌ: ایڑی، بیٹا، پوتا۔ جمع: اَعْقَابٌ۔

عُقْدَةٌ: گرہ، عقد، رکاوٹ، لکنت، بندش۔ جمع: عُقَدٌ۔

عَقْدٌ: قول وقرار، عہد و پیمان، کسی چیز کو کسی چیز کے ساتھ مضبوطی سے باندھنا۔ جمع: عُقُوْدٌ۔

عَقِيْمٌ: بانجھ، بے خیر، منحوس (واحد مذکر ومؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے) مذکر کی جمع: عُقَمَاء، عِقَامٌ آتی ہے اور مونث کی جمع: عَقَائِمُ، عُقُمٌ ہے۔

مصادر وافعال

عِقَابٌ، عُقُوْبَةٌ، مُعَاقَبَةٌ: عَاقَبَ يُعَاقِبُ (مفاعلة) سزا دینا، مارنا، عذاب، عقوبت، مار، سزا۔

عَقْدٌ: عَقَدَ يَعْقِدُ (ض): گرہ باندھنا، جوڑ پیدا کرنا، عہد باندھنا، مضبوط کرنا، بیع کرنا۔

عَقْرٌ: عَقَرَ يَعْقِرُ (ض) کونچیں کاٹنا (یعنی ایڑی کے پیچھے کا پٹھوں کو کاٹنا)۔

عَقْلٌ: عَقَلَ يَعْقِلُ (ض) سمجھنا، جاننا، سمجھدار ہونا، غور وفکر کرنا، اچھائی برائی، کمال اور نقص کا جاننا، وہ قوت جس سے بھلائی اور برائی میں تمیز ہو، ایک روحانی نور جس کی بدولت نفس علوم ضروریہ ونظریہ کا ادراک کرتا ہے۔

فصل الکاف

مصادر وافعال

عُکُوْفٌ: عَکَفَ یَعْکُفُ (ن) جم کر بیٹھنا، ٹھیرنا، کسی چیز پر رو کے رکھنا، گردا گرد چکر لگانا۔

فصل اللام

اسماء

عَلَقَةٌ: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی، خون کی وہ پھٹکی جو منی سے پیدا ہو، جما ہو خون۔ جمع: عَلَقٌ۔

عَلَمٌ: پہاڑ، وہ علامت جس کے ذریعہ کسی شئے کا علم ہو سکے، نشان راہ، جھنڈا۔ جمع: اَعْلَامٌ۔

عَلَّامٌ: خوب جاننے والا۔ (صیغۂ مبالغہ)

عَلَامَةٌ: نشانی، پتہ۔ جمع: عَلَامَاتٌ۔

عَلٰی: پر، اوپر۔ (حروف جارہ میں سے ہے)۔

عُلْیَا: اونچا، بلند، سب سے اوپر۔ جمع: عُلٰی۔ (صیغہ اسم تفضیل واحد مونث)

عَلِیْمٌ: خوب جاننے والا، بڑا عالم۔ جمع: عُلَمَاءُ۔ (صیغۂ مبالغہ)

عِلِّیُّوْنَ، عِلِّیِّیْنَ: علیین، اوپر والے، اوپر ہی اوپر، جنت کا ایک اعلی مقام، فرشتے، بلند مقامات، وہ رجسٹر جس میں نیکی لکھی جاتی ہے، بلندی پر بلندی۔ (بعض نے کہا ہے کہ یہ اسم ہے اور جمع کے وزن پر ہے، اس کا واحد نہیں آتا۔ جب کہ بعض حضرات نے اسے جمع کہا ہے اور اس کا واحد ''عِلِّیٌّ'' اور ''عِلِّیَّةٌ'' لکھا ہے۔

مصادر وافعال

عِلْمٌ: عَلِمَ یَعْلَمُ (س) جاننا، کسی شئے کو اس کی حقیقت کے ساتھ جاننا، یقین

کرنا،علم، دانش، پہچاننا۔
عُلُوٌّ: عَلَا يَعْلُوْ (ن) چڑھنا، غالب آنا، بلند ہونا، تکبر کرنا، سرکشی کرنا، برتر، بلند۔
عَلَانِيَةٌ: عَلَنَ يَعْلِنُ (ض) ظاہر ہونا، آشکارا ہونا، کھلم کھلا، ظاہر، علانیہ۔

فصل المیم

اسماء

عَمَّ: کس چیز سے۔(اصل میں:''عَنْ مَا'' تھا،نون کا میم میں ادغام کردیا گیا، اور پھر ''مَا'' کے الف کو حذف کردیا گیا''عَنْ مَا'' ہوگیا۔)
عَمٌّ: چچا، باپ کا بھائی۔جمع: اَعْمَامٌ، عُمُوْمَةٌ۔
عَمَّةٌ: پھوپھی، باپ کی بہن۔جمع: عَمَّات۔
عِمَادٌ، عُمُوْدٌ: ستون، وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے۔جمع: عَمَدٌ۔
عِمَادَةٌ: بلند عمارت۔جمع: عِمَادٌ۔
عُمُرٌ، عَمْرٌ، عُمْرٌ: عمر، زندگی۔
عِمْرَانَ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد کا نام تھا اور حضرت مریم علی نبینا و علیہا السلام کے بھی والد کا نام تھا۔
عُمْرَةٌ: عمرہ، زیارت بیت اللہ کے ساتھ ایک مخصوص عبادت کا نام ہے جو حج کی طرح خاص وقت کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔
عَمَلٌ: عمل، محنت، کام، ہر وہ فعل جو کسی جاندار سے بالقصد صادر ہو۔ جمع: اَعْمَالٌ۔
عَمٍ (عَمِيٌ): دل کا اندھا، کوردل۔(صیغہ صفت مشبہ) جمع: عَمُوْنَ (بحالت رفع) عَمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔
عَمِيْقٌ: دور، بعید، گہرا۔(صیغہ صفت مشبہ)۔

مصادر وافعال

عِمَارَۃٌ:عَمَرَ یَعْمُرُ (ن) بسانا، آباد کرنا، بسنا، آباد ہونا۔

عِمْرَانُ:عَمَرَ یَعْمُرُ (ن) آباد کرنا۔

عَمَلٌ:عَمِلَ یَعْمَلُ (س) عمل کرنا، محنت کرنا، کام کرنا، ہر وہ فعل جو کسی جاندار سے بالقصد صادر ہو، عمل، محنت، کام۔

عَمًی:عَمِیَ یَعْمٰی (س) اندھا ہونا، دل کا اندھا ہونا، جاہل ہونا، مشتبہ ہونا، نظروں سے اوجھل ہونا۔

عَمْہٌ:عَمَہَ یَعْمَہُ (ف، س) سرگردان پھرنا، عقل کا اندھا ہونا، حیران ہونا۔

فصل النون

اسماء

عَنْ: سے۔ (حروف جر میں سے ہے)۔

عِنَبٌ: انگور، درخت انگور۔ جمع: اَعْنَابٌ۔

عِنْدَ: نزدیک، قریب، پاس۔ (اس کا استعمال کبھی تو جگہ کے لئے ہوتا ہے اور کبھی اعتقاد کے بارے میں اور کبھی قرب ومنزلت کے سلسلے میں)

عُنُقٌ: گردن۔ جمع: اَعْنَاقٌ۔

عَنْکَبُوْتٌ: مکڑی (واحد تثنیہ جمع اور مذکر ومؤنث سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے، اگرچہ اکثر مؤنث مستعمل ہے)۔ جمع: عَنَاکِبُ، عَنْکَبُوْتَاتٌ۔

عَنِیْدٌ: عناد رکھنے والا، مخالف، ضدی۔ (صیغہ صفت مشبہ)۔

مصادر وافعال

عَنَتٌ:عَنِتَ یَعْنَتُ (س) گنہگار ہونا، کسی ایسے کام میں پڑنا کہ جس سے نہ نکل سکے، گناہ، بدکاری، زنا، تکلیف، مشقت، فساد، ہلاکت، غلطی۔

عُنُوٌّ: عَنَا یَعْنَوْ (ن) عاجزی کرنا، جھک جانا، ذلیل ہونا۔

فصل الواو

اسماء

عَوَانٌ: میانہ عمر۔ جمع: عُوْنٌ۔

عِوَجٌ: کجی، ٹیڑھا پن۔

عَوْرَةٌ: چھپی بات، پردہ کی بات، کھلا، غیر محفوظ، خالی، چھپانے کی جگہ، مرد وعورت کی شرم گاہ، وہ وقت جو بے پردہ ہونے کا ہو، شگاف۔ جمع: عَوْرَاتٌ۔

مصادر وافعال

عَوْدٌ: عَادَ یَعُوْدُ (ن) لوٹنا، عود کرنا، جانا، جا کر پھر واپس آنا۔

عَوْذٌ، مُعَاذٌ: عَاذَ یَعُوْذُ (ن) پناہ چاہنا، التجا کرنا، پناہ مانگنا۔

عَوْلٌ: عَالَ یَعُوْلُ (ن) بے انصافی کرنا، ظلم کرنا، راہ حق سے ہٹ جانا، کثیر العیال ہونا، اہل وعیال کے معاش کی کفالت کرنا۔

فصل الهاء

اسماء

عَهْدٌ: عہد، قول، قرار، پیمان، معاہدہ۔ جمع: عُهُوْدٌ۔

مصادر وافعال

عَهْدٌ: عَهِدَ یَعْهَدُ (س) عہد لینا، تاکید کرنا، قرار کرنا، نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا، پیہم ایک حال کے بعد دوسرے حال میں کسی چیز کی حفاظت اور نگہداشت کرنا۔

فصل الیاء

اسماء

عِیْدٌ: عید، خوشی کا دن، وہ جو بار بار لوٹ کر آئے۔ جمع: اَعْیَادٌ۔

عِیْرٌ: قافلہ، کارواں۔ جمع: عِیْرَاتٌ، عِیَرَاتٌ۔

عِیْسٰی علیہ السلام: اللہ رب العزت کے جلیل القدر رسول سیدنا عیسی علیہ السلام۔

عَیْنٌ: آنکھ، پانی کا چشمہ۔ تثنیہ: عَیْنَیْنِ (بحالت نصب و جر)۔ جمع: اَعْیُنٌ، عُیُوْنٌ۔

عَیْنَاءُ: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والی۔ جمع: عِیْنٌ۔

مصادر وافعال

عَیْبٌ: عَابَ یَعِیْبُ (ض) عیب دار بنانا۔

عِیْشَۃٌ: عَاشَ یَعِیْشُ (ض) جینا، زندگانی، گزران۔

عَیْلَۃٌ: عَالَ یَعِیْلُ (ض) فقیر ہونا، فقر، احتیاج، مفلسی۔

عِیٌّ: عَیِیَ یَعْیٰ (س) عاجز ہونا، تھک جانا۔

بـاب الغـيـن

فصل الالف

اسماء

غَابِرٌ : باقی رہنے والا، پیچھے رہ جانے والا، نجات سے رہ جانے والا، ہلاک ہونے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: غَابِرِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

غَارٌ : غار، مراد غار ثور ہے جو مکہ سے تین میل کے فاصلہ پر ہے۔

غَارِمٌ : قرضدار۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: غَارِمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

غَاسِقٌ : تاریک رات، گرہن کے سبب سیاہ پڑ جانے والا چاند، غروب آفتاب یا غروب شفق کے بعد آنے والی تاریکی، ڈوبنے والا چاند۔ (اسم فاعل مذکر)۔

غَاشِيَةٌ : ہر چھا لینے والی یا ڈھانک دینے والی یا چھا جانے والی چیز، گھیر لینے والی عقوبت، چھا جانے والا عذاب، مراد قیامت۔ (اسم فاعل مؤنث) غَوَاشِیْ۔

غَافِرٌ : بخشنے والا، معاف کرنے والا، درگذر کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: غَافِرِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

غَافِلٌ : بے خبر، لاعلم (اسم فاعل مذکر)۔ جمع: غَافِلُوْنَ (بحالت رفع)۔ غَافِلِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

غَافِلَةٌ : بھولی بھالی، ناتجربہ کار، بے خبر، (اسم فاعل مؤنث) جمع: غَافِلَاتٌ۔

غَالِبٌ: قابو رکھنے والا، غالب آنے والا۔(اسم فاعل مذکر)جمع:غَالِبُوْنَ (بحالت رفع)غَالِبِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

غَاوِیْ: گمراہ، کج راہ، بت پرست۔(اسم فاعل مذکر)جمع:غَاوُوْنَ (بحالت رفع)غَاوِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

غَائِبَةٌ: بہت زیادہ چھپنے والی، زیادہ سے زیادہ پوشیدہ رہنے والی۔(اسم فاعل مذکر۔تاءآخر میں مبالغہ کے لئے ہے،مؤنث کی نہیں ہے)

غَائِبٌ: چھپنے والا، غائب ہونے والا، غیر حاضر(اسم فاعل مذکر)جمع:غَائِبِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

غَائِطٌ: نشیبی وسیع میدان(مراد قضائے حاجت کی جگہ یا قضائے حاجت)۔

غَائِظٌ: غصہ دلانے والا، غضب پیدا کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر)جمع: غَائِظُوْنَ۔

فصل الباء

اسماء

غَبَرَةٌ: خاک اور وہ اثر جو کسی چیز پر جمی ہوئی خاک دور ہونے کے بعد بھی باقی رہ جاتا ہے(مراد یہ ہے کہ غم کی وجہ سے چہروں کا رنگ بگڑ جائے گا)۔

فصل الثاء

اسماء

غُثَاءٌ: سیلاب کا کوڑا اور جھاگ، ہانڈی کا جھاگ، سوکھے سڑے پتے۔ (مراد بےسود، تباہ)۔

فصل الدال

اسماء

غَدٌ، (غَدْوٌ): آنے والا کل، آئندہ زمانہ جو جلد آنے والا ہے۔

غَدَاءٌ: دن کے ابتدائی حصہ کا کھانا، ناشتہ۔

غَدَاةٌ: صبح کا تڑکا، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت۔

غُدُوٌّ: صبح صبح کو نکلنا، صبح کو پہنچنا، دن کا ابتدائی حصہ، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت، دن کے ابتدائی حصہ میں چلنا۔

غَدَقٌ: بارش کا کثیر پانی، موسلا دھار بارش کا کثیر پانی۔

مصادر و افعال

غُدُوٌّ: غَدَا يَغْدُوْ: (ن) صبح سویرے چلنا، نکلنا۔

فصل الراء

اسماء

غُرَابٌ: کوا۔ جمع: غُرْبٌ، اَغْرِبَةٌ، اَغْرُبٌ۔

غَرَامٌ: پیہم تکلیف، ہلاکت۔

غَرْبِیٌّ: غربی جانب، مغرب کی طرف والا، وہ درخت جس پر غروب کے وقت سورج کی گرمی پہنچتی ہو۔

غَرْبِيَّةٌ: (غَرْبِیٌّ کا مونث ہے)۔

غُرْفَةٌ: ایک چلو پانی۔ جمع: غِرَافٌ۔

غُرْفَةٌ: مکان کی بالائی منزل، اونچا مکان، جنت کی منازل، کوٹھری کے اندر کوٹھری۔ جمع: غُرَفٌ، غُرَفَاتٌ۔

غَرَقٌ: پانی یا مصیبت یا نعمت میں ڈوب جانا۔

غُرْفَةٌ: ایک چلو پانی۔ جمع: غِرَافٌ۔

غَرُوْرٌ: دھوکہ دینے والا، جھوٹی امید دلانے والا (صیغہ صفت)۔

غِرْبِيْبٌ: گہرا سیاہ۔ (یہاں مراد کالے پہاڑ ہیں) جمع: غَرَابِيْبُ۔

مصادروافعال

غَرْبٌ، غُرُوْبٌ: غَرَبَ يَغْرُبُ (ن) ڈوبنا، چھپنا، وقت غروب۔

غُرُوْرٌ، غَرٌّ: غَرَّ يَغُرُّ (ن) دھوکہ دینا، بیہودہ امید دلانا، فریب دینا، جھوٹی امید، دھوکہ، فریب۔

فصــل الــزاء

اسماء

غَازِیٌ: دشمن سے لڑنے والا، جہاد کے لئے نکلنے والا۔ جمع: غُزًّی، غُزَاةٌ۔

مصادروافعال

غَزْلٌ: غَزَلَ يَغْزِلُ (ض) سوت کاتنا، سوت، دھاگہ۔

فصل السـين

اسماء

غَسَقٌ: اول شب کی تاریکی۔

غَسَّاقٌ: ٹھنڈا بدبودار پانی، دوزخیوں سے بہنے والا لہو۔

غِسْلِيْنَ: انتہائی گرم ابلتا ہوا پانی، زخموں کا دھون، دوزخ کے ایک درخت کا نام۔

مصادروافعال

غَسْقٌ: غَسَقَ يَغْسِقُ (ض) رات کا خوب تاریک ہوجانا۔

غَسْلٌ، غُسْلٌ: غَسَلَ يَغْسِلُ (ض) پانی سے میل کچیل دور کرنا، دھونا۔

فصل الشـين

اسماء

غِشَاوَةٌ: سرپوش، ڈھکنا، پردہ۔

مصادروافعال

غِشَاوَۃٌ، غِشْیَانٌ، غِشَاءٌ، غَشْیٌ: غَشِیَ یَغْشٰی (س) ڈھانکنا، چھاجانا، اوپر آپڑنا، آنا۔

فصل الصاد

اسماء

غُصَّۃٌ: حلق میں کسی چیز کا پھنسنا، پھندہ لگنا، وہ ہڈی جوحلق میں پھنس جائے، درخت زقوم یا ضریع جو دوزخیوں کی خوراک ہوگی۔

مصادروافعال

غَصْبٌ: غَصَبَ یَغْصِبُ (ض) چھیننا، جبر، ظلم۔

فصل الضاد

اسماء

غَضَبٌ: سخت غصہ، بہت غصہ ہونا، انتقام، سخت عذاب، ناراضگی۔(اسم فعل)

غَضْبَانٌ: سخت غضبناک۔(صیغۂ مبالغہ)۔

مصادروافعال

غَضَبٌ: غَضِبَ یَغْضَبُ (س) ناراض ہونا، غضبناک ہونا۔

غَضٌّ: غَضَّ یَغُضُّ (ن) جھکانا، نیچا کرنا۔

فصل الطاء

اسماء

غِطَاءٌ: ڈھکنا، وہ سر پوش جو طباق کی قسم میں سے ہو کپڑے وغیرہ کا نہ ہو، موٹا پردہ۔

فصل الفاء

اسماء

غَفَّارٌ : بہت بخشنے والا، بکثرت معاف کرنے والا۔(صیغۂ مبالغہ)

غَفُوْرٌ : بہت بخشنے والا، بکثرت معاف کرنے والا۔(صیغۂ مبالغہ)

مصادر وافعال

غُفْرَانٌ، مَغْفِرَةٌ : غَفَرَ يَغْفِرُ (ض) معاف کرنا، ڈھانکنا، مٹانا، رد کرنا۔

غَفْلَةٌ : غَفَلَ يَغْفُلُ (ن) غافل ہونا، بھول جانا، چھوڑ دینا۔

فصل اللام

اسماء

غِلٌّ : کینہ، دل میں چھپی ہوئی دشمنی، دلی عداوت۔(اسم فعل)۔

غُلٌّ : قید، طوق، ہتھکڑی، وہ شی جس سے قید کیا جائے اور اعضاء باندھ دیئے جائیں۔اَغْلَال۔

غِلَافٌ : مخزن، جزدان، وہ چیز جس میں کوئی چیز داخل کی جائے اور چھپائی جائے۔جمع : غُلْفٌ۔

غُلَامٌ : بچہ، لڑکا، جوان۔جمع : غِلْمَانٌ، اَغْلِمَةٌ، غِلْمَةٌ۔

غُلْبَاءُ : موٹی گردن والی، وہ باغ جن میں درخت بہت ہوں، گھنے درختوں والا باغ۔جمع : غُلْبٌ۔

غِلْظَةٌ : سختی، دل کی سختی، قوت ومحنت۔

غَلِيْظٌ : سخت دل، بے رحم۔جمع : غِلَاظٌ۔

مصادر وافعال

غُلٌّ، غَلٌّ : غَلَّ يَغُلُّ (ن) باندھنا، جکڑنا، طوق، ہتکڑی، بیڑی، انتہائی کنجوس۔

غَلْبَۃٌ، غَلَبَۃٌ، غَلْبٌ: غَلَبَ یَغْلِبُ (ض) غالب ہونا۔
غِلْظَۃٌ: غَلَظَ یَغْلُظُ (ن، ک) سختی برتنا۔
غُلُوْلٌ: غَلَّ یَغُلُّ (ن) خیانت کرنا، مال غنیمت میں سے تقسیم سے پہلے کوئی چیز چرالینا۔
غَلْیٌ، غَلَیَانٌ، غُلُوٌّ: غَلَا یَغْلِی: (ض، ن) جوش مارنا، کسی چیز کا حد سے آگے بڑھ جانا، زیادہ ہونا۔ ''غَلْیُ الْحَمِیْم'' گرم پانی کا جوش مارنا۔

فصل المیم

اسماء

غَمٌّ: رنج، اندوہ۔ (اسم فعل)۔
غُمَّۃٌ: تاریک، مشتبہ، پوشیدہ، دشوار۔
غَمَامَۃٌ: ابر، سفید بادل۔ جمع: غَمَامٌ، غَمَائِمُ۔
غَمْرَۃٌ: وہ کثیر پانی جس کی تہہ نظر نہ آئے، جہالت، چھا جانے والی غفلت، وہ سختی جو سارے اعضاء پر چھا جائے۔ جمع: غَمَرَاتٌ۔

فصل النون

اسماء

غَنَمٌ: بکری، بکریاں۔ (اسم جنس)۔
غَنِیٌّ: مالدار، دولتمند، بے نیاز، غیر محتاج۔ جمع: اَغْنِیَاءَ۔

فصل النون

اسماء

غَوَّاصٌ: غوطہ خور، پانی میں غوطہ مار کر کچھ نکالنا، علم کی گہرائی میں جا کر باریک

نکتے حل کرنا، بنانا، عجیب عجیب کام کرنا۔ (صیغہ مبالغہ)۔
غَنِیٌّ: مالدار، دولتمند، بے نیاز، غیر محتاج۔ جمع: اَغْنِیَاءَ۔

مصادروافعال

غِنًی، غَنَایَۃٌ: غَنِیَ یَغْنٰی (س) رہنا بسنا، اقامت کرنا، زندگی بسر کرنا۔
غَنِیْمَۃٌ، غَنْمٌ: غَنِمَ یَغْنَمُ (س) کامیابی، فتح، فتح کے بعد دشمن سے چھینا ہوا مال۔

فصل الواو

اسماء

غَوْلٌ: نشہ، دردسر، مستی، بگاڑ (اسم فعل ومصدر)۔
غَوِیٌّ: بے راہ، برباد، ناکام، ہلاک۔ (صفت مشبہ)

مصادروافعال

غَوْرٌ، غُؤُوْرٌ: غَارَ یَغُوْرُ (ن) کسی چیز کا اندر کی طرف چلا جانا، نشیبی جگہ، گڑھا، پانی کا زمین کے اندر گھس جانا۔ آیت کریمہ میں مصدر بمعنی اسم فاعل ہے یعنی زمین میں گھس کر خشک ہوجانے والی پانی۔
غَوْصٌ: غَاصَ یَغُوْصُ (ن) پانی میں غوطہ لگانا۔

فصل الیاء

اسماء

غَیٌّ: گمراہی، بدراہی، عذاب۔
غَیَابَۃٌ: پست زمین، وادی یا کنویں کی گہرائی، قبر۔ ''غَیَابَۃُ الْجُبِّ'' تاریک کنواں، کنویں کی اندھیری گہرائی۔
غَیْبٌ: وہ چیزیں جو آدمی کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہیں اور جن کا علم انبیاء

علیہم السلام کی اطلاع کے بغیرنہیں ہوسکتا، انبیاءعلیہم السلام پرآنے والی وحی، اندرون اور باطن۔جمع: غُیُوْبٌ۔

غَیْرٌ: اس کا استعمال قرآن کریم میں چارطور پر ہوا ہے: ۱-صرف نفی کے لئے۔ ۲-صرف استثناء کے لئے۔ ۳-اصل چیز کا باقی رکھتے ہوئے صرف ظاہری شکل و صورت کی نفی کے لئے۔ ۴-صورت اور اصل شئ سب کی نفی کے لئے یعنی کسی چیز کی مکمل نفی کر کے دوسری چیز کو اس کی جگہ قائم کرنا۔(تفصیل کے لئے دیکھیں: لغات القرآن۔از: مولانا عبدالرشید نعمانی)

غَیْظٌ: سخت غصہ، وہ گرمی جو انتہائی غضب کے وقت دل میں محسوس ہوتی ہے۔ (اسم فعل)

مصادر وافعال

غَیٌّ، غَوَایَۃٌ: غَوَیٰ یَغْوِیْ (ض،س) بہک جانا، بے راہ ہوجانا، نادان ہونا ناکام ہونا۔

غَیْبٌ، غِیَابٌ، غَیْبَۃٌ: غَابَ یَغِیْبُ (ض) غائب ہونا، دور ہونا، جدا ہونا، پوشیدہ ہونا، انسان کے علم واحساس سے بالاتر ہونا، وہ چیزیں جوآدمی کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہیں اور جن کا علم انبیاءعلیہم السلام کی اطلاع کے بغیرنہیں ہوسکتا، انبیاءعلیہم السلام پرآنے والی وحی، اندرون اور باطن۔

غَیْثٌ: غَاثَ یَغِیْثُ (ض) بارش، بارش برسانا۔

غَیْضٌ: غَاضَ یَغِیْضُ (ض) پانی کا کم ہونا، نیچے اتر جانا۔

غَیْظٌ: غَاظَ یَغِیْظُ (ض) غصہ دلانا۔

باب الفاء

فَ: اس حرف کا استعمال مختلف معانی کے لئے ہوتا ہے: عطف کے لئے، سببیت کے لئے، جواب کے لئے، استیناف کے لئے، زائدہ۔

فصل الالف

اسماء

فَاتِحٌ: فیصلہ کرنے والا، حق و باطل کو الگ الگ کر دینے والا۔ جمع: فَاتِحِيْنَ۔ (اسم فاعل مذکر)۔

فَاجِرٌ: دین کا پردہ پھاڑنے والا، کھلم کھلا گناہ کرنے والا، حق سے انحراف کرنے والا۔ سخت نافرمان، کافر۔ جمع: فَجَرَةٌ، فُجَّارٌ۔

فَاحِشَةٌ: حد سے بڑھی ہوئی بدی، ایسی بے حیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے، ہر وہ چیز جس کا ممانعت اللہ نے کر دی۔ جمع: فَاتِحِيْنَ۔ (اسم فاعل مذکر)۔

فَارِضٌ: وہ بیل یا گائے جس نے اپنی جوانی کی عمر کاٹ دی ہو اور عمر رسیدہ ہو گئی ہو، زمین کو جوتنے یا سخت کاموں کو کاٹنے والا بیل۔ (اسم فاعل مذکر)۔

فَارِغٌ: بے صبرا، صبر سے خالی، خوف سے خالی۔ (اسم فاعل مذکر)۔

فَارِقَةٌ: حق و باطل کو جدا کرنے والی، الگ الگ کرنے والی۔ جمع: فَارِقَاتٌ۔ (اسم فاعل مؤنث)۔

فَارِهٌ: مہارت یا غرور کے ساتھ اترانے والا۔ جمع: فَارِهِيْنَ۔ (اسم فاعل مذکر)
فَاسِقٌ: راستی سے نکل جانے والا، اللہ تعالی کی نافرمانی کرنے والا، حدود شریعت سے نکل جانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: فَاسِقُوْنَ (حالت رفع) فَاسِقِيْنَ (حالت نصب وجر)۔
فَاصِلٌ: فیصلہ کرنے والا، حق کو باطل سے جدا کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: فَاصِلُوْنَ (حالت رفع) فَاصِلِيْنَ (حالت نصب وجر)۔
فَاطِرٌ: عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا، نیست سے ہست کرنے والا، مبدع۔ (اسم فاعل مذکر)۔
فَاعِلٌ: کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔ جمع: فَاعِلُوْنَ (حالت رفع) فَاعِلِيْنَ (حالت نصب وجر)۔
فَاقِرَةٌ: بلا، سختی، پشت کے مُہرے توڑ دینے والی مصیبت۔ (یہ اگرچہ اسم فاعل واحد مؤنث ہے، لیکن ان اسماء کی جگہ اس کا استعمال ہوتا ہے جو موصوف سے بے نیاز ہیں اور بغیر کسی ذات کے مستعمل ہیں)۔
فَاقِعٌ: گہرا زرد، خالص زرد، گہرا سرخ، خالص سرخ۔ (اسم فاعل مذکر)۔
فَاكِهَةٌ: ہر قسم کا میوہ اور پھل۔ جمع: فَوَاكِهُ۔
فَاكِهٌ: آرام پانے والا، راحت پانے والا، مزہ اڑانے والا، دل لگی کرنے والا، مذاق اڑانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: فَاكِهُوْنَ (حالت رفع) فَاكِهِيْنَ (حالت نصب وجر)۔
فَالِقٌ: پھاڑنے والا، بیج اور گٹھلی کو پھاڑ کر سبزہ نکالنے والا، تاریکی کو پھاڑ کر صبح نکالنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔
فَانٍ (فَانِيٌ): فنا ہونے والا، بالکل معدوم ہوجانے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔
فَاهُ: اس کے منہ کو۔ (یہ مرکب ہے "فَا" مضاف اور "هُ" مضاف الیہ سے)۔

فَاهٌ، فَمٌ، فِيهٌ، فُوهٌ: منہ۔ جمع: اَفْوَاهٌ۔
فَائِزٌ: کامیاب، انتہائی مقصود پانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: فَائِزُوْنَ (حالت رفع)۔

فصل التاء

اسماء

فَاتِنٌ: حق سے گمراہ کرنے والا، فتنہ میں مبتلا کرنے والا۔ جمع: فَاتِنِيْنَ (اسم فاعل)
فَتَاةٌ: نوجوان عورت، باندی۔ جمع: فَتَيَاتٌ۔
فَتْرَةٌ: دھیما ہو جانا، سست ہو جانا، کسی نبی کی شریعت کا دھیما پڑ جانا، دو نبیوں کی بعثت کا درمیانی وقفہ۔ (اسم فعل)
فِتْنَةٌ: آزمائش، آفت، مصیبت، فساد، فساد ڈالنا، بدنظمی، کفر، تختۂ مشق، عبرت، ایذا، دکھ، عذاب، عذر۔ (اسم فعل و مصدر)
فَتىً: نوجوان، غلام، خادم، بوڑھا، سخی۔ تثنیہ: جمع: فَتَيَان۔ جمع: فِتْيَان، فِتْيَةٌ۔
فَتِيْلٌ: باریک دھاگہ، ڈورہ، کھجور کی گٹھلی کے شگاف کا دھاگا، حقیر، ذلیل۔

مصادر و افعال

فَتْحٌ: فَتَحَ يَفْتَحُ (ف) کھولنا، ظاہری بندش کو دور کر دینا، مصائب کو دور کر دینا، شبہات کو دور کر دینا، جہالت کے پردے ہٹا دینا، کامیابی، فتح، فیصلہ کر دینا۔
فَتْرٌ: فَتَرَ يَفْتُرُ (ن) تھکنا، سست ہونا۔
فَتْقٌ: فَتَقَ يَفْتِقُ (ض، ن) پھاڑنا، جڑی ہوئی چیز کو الگ کر دینا۔
فِتْنَةٌ، فُتُوْنٌ: فَتَنَ يَفْتِنُ (ض) گمراہ کرنا، آزمائش کرنا، آزمائش۔
فَتىً: فَتِيَ يَفْتٰی (س) جوان ہونا۔

فصل الجیم

اسماء

فَجٌّ: دو پہاڑوں یا پہاڑ کے دوحصوں کے درمیان چوڑا راستہ۔ جمع: فِجَاجٌ۔
فَجْرٌ: وقت فجر، طلوع سحر، پو پھٹنا، صبح کی روشنی نمود۔
فَجْوَةٌ: وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ زمین، دو پہاڑوں کے درمیان شگاف اور وسیع زمین۔

مصادر وافعال

فُجُوْرٌ: فَجَرَ یَفْجُرُ (ن) جھوٹ بولنا، نافرمانی کرنا، کسی کو جھوٹا قرار دینا، تباہ ہوجانا، کھلم کھلا گناہ کرنا۔

فصل الحاء

اسماء

فَحْشَاءُ: بُرا کام، وہ قول وعمل جس کی برائی کھلی ہوئی ہو اور اسے سننا یا کرنا بُرا لگے، بے حیائی کا کام، زنا، بخل۔ (اسم تفضیل واحد مؤنث)

فصل الخاء

اسماء

فَخَّارَةٌ: ٹھیکرا۔ فَخَّارٌ۔
فَخُوْرٌ: ظاہری چیزوں مثلاً مال عزت جاہ وغیرہ پر اترانے والا، بہت زیادہ فخر کرنے والا۔ (صیغۂ مبالغہ)

فصل الدال

اسماء

فِدْیَةٌ: وہ چیز جو جان کے بدلے دی جائے یا لی جائے۔ جمع: فِدًی، فِدْیَاتٌ۔

مصادروافعال

فِدَاءٌ، فِدًی: فَدیٰ یَفْدِی (ض) جان کے بدلے کوئی چیز دے کر چھڑانا، وہ چیز جو جان کے بدلے دی جائے، بچالینا۔

فصل الراء

اسماء

فُرَاتٌ: بہت شیریں پانی۔

فِرَاشٌ: فرش جس کو بچھایا جائے، بچھونا، بستر۔ جمع: فُرُشٌ۔

فَرَاشَۃٌ: پروانہ، چست اور سبک۔ جمع: فَرَاشٌ۔

فِرَاقٌ: جدائی۔ (اسم فعل)۔

فَرْثٌ: وہ گوبر جو جانور کی آنتوں کے اندر ہو۔ جمع: فُرُوْثٌ۔

فَرْجٌ: عورت اور مرد کی شرم گاہ، شگاف، پھاڑنا۔ جمع: فُرُوْجٌ۔

فَرِحٌ: خوش، اترانے والا۔ (صیغہ صفت مشبہ) جمع: فَرِحُوْنَ خوش (بحالت رفع) فَرِحِیْنَ (بحالت نصب وجر)

فَرْدٌ: اکیلا، تنہا۔ جمع غیر قیاسی: فُرَادٰی (جمع کے معنی ہوں گے: ایک ایک، اکیلے اکیلے)

فِرْدَوْسٌ: وہ باغ جس کے اندر ہر طرح کے پھل و پھول ہوں، جنت، اعلی درجہ کی جنت، وہ باغ جس کے درخت پھیلتے جائیں، انگور کی ٹٹیاں، وہ چھوٹی نہر جس میں ہر طرح کا سبزہ اُگا ہوا ہو۔ جمع: فَرَادِیْسُ۔

فَرْشٌ: ایسے چھوٹے چوپائے جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا۔

فُرُطٌ: حد سے بڑھا ہوا، ضائع۔

فَرْعٌ: شاخ، ہر چیز کا بالائی حصہ۔ جمع: فُرُوْعٌ۔

فِرْعَوْن: شاہ مصر کا لقب۔
فِرْقٌ: مجموعہ سے کاٹ کر الگ کیا ہوا ایک ٹکڑا۔(اسم فعل)۔
فِرْقَةٌ: آدمیوں کا گروہ، جماعت۔جمع:فِرَقٌ۔
فُرْقَانٌ: حق کو باطل سے الگ کر دینے والی شئ،قرآن مجید،تورات، دلیل و حجت، وہ نور جس سے حق و باطل میں امتیاز ہو جائے، جنگ بدر کا دن، معجزات۔
فَرِيْضَةٌ: لازم کیا ہوا حکم، مقرر کیا ہوا مہر۔(صیغہ صفت مشبہ)
فَرِيْقٌ: آدمیوں کا گروہ، جماعت۔(''فَرِيْقٌ''[گروہ]''فِرْقَةٌ''[گروہ] سے بڑا ہوتا ہے)۔تثنیہ:فَرِيْقَانِ(بحالت رفع)فَرِيْقَيْنِ(حالت نصب و جر)جمع: فُرُوْقٌ، فُرُقٌ، اَفْرِقَةٌ۔

مصادر و افعال

فِرَارٌ:فَرَّ يَفِرُّ(ض) خوف سے بھاگنا۔
فَرَاغٌ، فُرُوْغٌ:فَرَغَ يَفْرَغُ(ف،ن،س) کام سے خالی ہونا،قصد کرنا،متوجہ ہونا۔
فَرْجٌ:فَرَجَ يَفْرِجُ(ض) پھاڑنا، چیرنا،کھولنا، کشادہ کرنا،غم کو زائل کرنا۔
فَرْحٌ:فَرِحَ يَفْرَحُ(س) خوش ہونا، اترانا۔
فَرْشٌ،فِرَاشٌ: فَرَشَ يَفْرِشُ (ض،ن) فرش بچھانا۔
فَرْضٌ :فَرَضَ يَفْرِضُ (ض) مقرر اور معین کرنا،عزم کرنا، اپنے اوپر لازم کرنا، واجب کرنا، اجازت یعنی روک اور بندش نہ ہونا۔
فَرْطٌ:فَرَطَ يَفْرُطُ(ن) حد سے گذرنا، آگے بڑھنا، مقدم ہونا، گھاس پانی کی طرف قوم سے پہلے جانا۔
فَرْقٌ، فُرْقَانٌ:فَرَقَ يَفْرُقُ(ن ض) دو چیزوں کے درمیان جدائی اور فصل کرنا، الگ الگ کر دینا۔

فصل الزاء

مصادر وافعال

فَزَعٌ: فَزِعَ یَفْزَعُ (س) ڈرنا، گھبرانا، گھبراہٹ، خوف، ڈر۔

فصل السین

اسماء

فَسَادٌ: فَسَدَ یَفْسُدُ (ن، ض، ک) خراب ہونا، بگڑنا، تباہ ہوجانا، بگاڑ، خرابی، تباہی۔

فَسْحٌ: فَسَحَ یَفْسَحُ (ف، ک) وسعت سے بیٹھنا اور کھل کر رہنا، وسیع ہونا۔

فِسْقٌ، فُسُوْقٌ: فَسَقَ یَفْسِقُ (ن، ض، ک) نافرمانی کرنا، حدود اطاعت سے نکل جانا، گناہ، گناہ والا کام۔

فصل الشین

اسماء

فَشْلٌ: فَشِلَ یَفْشَلُ (س) پست ہمت ہوجانا، بزدلی کے ساتھ کمزور ہوجانا۔

فصل الصاد

اسماء

فَصْلٌ: حق وباطل کی تمیز، سچا فیصلہ کرنے والا قول، حق کو باطل سے الگ کرنے والا کلام، جدا جدا رکھنے والا، قیامت کا دن، فیصلے کا دن، حق کو باطل سے جدا کرنے کا دن۔ ''فَصْلُ الْخِطَابِ'' حق کو باطل سے جدا کرنے والا کلام، قولِ فیصل، بیان شافی۔

فِصَالٌ: بچہ کا دودھ چھڑانا (اسم فعل)

فَصِیْلَۃٌ: مرد کے اقارب اور اعزہ، قبیلہ، ماں، باپ، ایک جدی افراد خاندان۔

جمع: فَصَائِلُ۔

مصادر و افعال

فُصُوْلٌ، فَصْلٌ: فَصَلَ يَفْصِلُ (ض، ن) جدا ہونا، نکلنا، جدا کرنا، فیصلہ کرنا۔

فصل الضاد

اسماء

فَضْلٌ: مہربانی، اپنی طرف سے بغیر استحقاق کے کسی کو کچھ دینا، برتری، بڑھوتری، اچھی اور پسندیدہ زیادتی جیسے مال قوت حسن عزت وغیرہ، بھلائی، ہدایت، خیر و برکت، ہدایت، شریعت، کرم، مدد، مغفرت، رزق، رحمت (اسم فعل)۔

فضة: چاندی۔ (اسم جنس)

مصادر و افعال

فَضْحٌ: فَضَحَ يَفْضَحُ (ف) برائیاں ظاہر کرنا۔

فصل الطاء

اسماء

فِطْرَةٌ: تخلیق، بناوٹ، بنائی ہوئی چیز، وہ خصوصی صفات جن سے کسی قوم یا فرد کی اچھی بری شخصیت بنتی ہے جیسے شجاعت سخاوت ذہانت وغیرہ۔ ''فِطْرَةُ اللهِ'' انسان کی وہ پیدائشی قوت جس سے ایمان کا حصول ہوتا ہے۔

فُطُوْرٌ: تخلیق رخنہ، شگاف، عیب۔

مصادر و افعال

فَطْرٌ: فَطَرَ يَفْطِرُ (ض، ن) پھاڑنا، عدم کے پردے کو پھاڑ کر وجود میں لے آنا، پیدا کرنا، شروع کرنا۔

فصل الظاء

اسماء

فَظٌّ: بدکلام، بدخو، بداخلاق۔

فصل العین

اسماء

فَعْلَةٌ: ایک مرتبہ کرنا۔ (فَعْلٌ کا اسم مرۃ)
فَعَّالٌ: زبردست کام کرنے والا، خودمختاری سے کرنے والا۔

مصادر وافعال

فَعْلٌ: فَعَلَ یَفْعُلُ: (ن، ض، س، ف، ک، ح) کام، کرنا، ہرقسم کی تاثیر ناقص ہو یا کامل دانستہ ہو یا نادانستہ ارادے کے ساتھ ہو یا بلاارادہ انسان کی طرف سے ہو یا حیوان کی طرف سے۔ فعل اور عمل دونوں کے ایک ہی معنی ہیں۔

فصل القاف

اسماء

فَقْرٌ: تنگ دستی، ناداری، مفلس ہوجانا، محتاج ہوجانا۔ اس کا استعمال چار طور پر ہوتا ہے: ضرورت کے لائق روزی نہ ہو۔ صرف ضرورت کے لائق ہواندوختہ نہ ہو، فقرنفس یعنی کتنا ہی مال ہومگر نفس حریص ہو۔ اللہ تعالی کی طرف احتیاج۔ (اسم فعل ومصدر)
فَقِیْرٌ: محتاج، ضرورت مند۔ جمع: فُقَرَاءُ۔

مصادر وافعال

فَقْدٌ، فُقْدَانٌ: فَقَدَ یَفْقِدُ (ض) گم کرنا، کھونا۔

فَقَهٌ, فِقْهٌ, فَقْهٌ فَقَاهَةٌ: فَقِهَ يَفْقَهُ (س، ک) فقیہ ہونا، سمجھنا، علم میں غالب آنا۔

فصل الکاف

اسماء

فَكِهٌ: باتیں بنانا، اترانا، مذاق اڑانا۔ جمع: فَكِهِينَ (بحالت نصب وجر)۔

مصادر وافعال

فَكٌّ: فَكَّ يَفُكُّ (ن) قیدی کو چھڑانا، ہاتھ کھولنا، جدا جدا کرنا، گرہ کھولنا، ''فَكُّ رَقَبَةٍ'' غلامی سے آزاد کرنا۔

فصل اللام

اسماء

فُلَانٌ: اگر کسی کا نام نہ لیا جائے اور نام کے ساتھ تعیین نہ کی جائے تو نام کی جگہ لفظ ''فلاں'' آتا ہے۔

فَلَقٌ: تڑکا، اول صبح، صبح کی روشنی۔

فَلَكٌ: گھیرا، دائرہ، آسمان۔ جمع: فُلُكٌ، اَفْلَاكٌ۔

فُلْكٌ: کشتی، جہاز۔ (یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی، جمع بھی اور واحد بھی یا جمع بصورت واحد۔ اگر جمع ہوگا تو) اس کا واحد: فَلَكٌ۔ ہوگا۔

فصل المیم

اسماء

فَمٌ: منہ۔ جمع: اَفْوَاهٌ۔

فصل الواو

اسماء

فَوَاقٌ: درمیانی وقفہ، وہ وقفہ جو دو مرتبہ دودھ دوہنے کے درمیان ہوتا ہے۔

(اونٹی وغیرہ کا دودھ ایک مرتبہ میں پورا نہیں نکلتا، بیچ میں بچے کو چھوڑ کر پھر نکالنا ہوتا ہے، اسی درمیانت وقفہ کو ''فَوَاقٌ'' کہا جاتا ہے جو چند منٹ کا ہوتا ہے)
جمع: اَفْوِقَةٌ۔

فُؤادٌ: دل۔ جمع: اَفْئِدَة۔

فَوْتٌ: فوت ہوجانا، ہاتھ سے نکل جانا، آگے بڑھ جانا۔ (اسم فعل ومصدر)۔

فَوْجٌ: گروہ، جماعت، تیز رو جماعت۔ جمع: اَفْوَاجٌ۔ جمع کے معنی ہوں گے: غول کے غول، فوج درفوج۔

فَوْقٌ: اوپر، اونچا، بلند۔ (ظرف مکان)۔

فُوْمٌ: گیہوں، لہسن۔ جمع: فُوْمَانٌ۔

مصادر وافعال

فَوْتٌ: فَاتَ يَفُوْتُ (ن) فوت ہوجانا، ہاتھ سے نکل جانا، چھوٹ جانا۔

فَوْرٌ، فَوْرَانٌ: فَارَ يَفُوْرُ (ن) جوش مارنا، ابلنا، جوش، اُبال، عجلت، فوراً۔

فَوْزٌ: فَازَ يَفُوْزُ (ن) سلامتی کے ساتھ بامراد اور کامیاب ہونا، فتح، کامیابی۔

فصل الهمزة

اسماء

فِئَةٌ: گروہ۔ تثنیہ: فِئَتَانِ (حالت رفع) فِئَتَيْنِ (حالت نصب وجر)۔ جمع: فِئَاتٌ، فِئُوْنٌ۔

فصل الياء

اسماء

فِيْ: میں، ساتھ، سبب، طرف، سے۔ (حروف جارہ میں سے ہے)

فِيْلٌ: ہاتھی۔ جمع: أَفْيَالٌ

مصادر وافعال

فَيْئٌ: فَاءَ يَفِيْئُ (ض) لوٹنا، سایہ کا ہٹ جانا۔

فَيْضٌ، فَيَضَانٌ: فَاضَ يَفِيْضُ (ض) کثرت سے ہونا، وادی کے کنارہ سے بہنا، بہنا، جاری ہونا۔

باب القاف

فصل الالف

اسماء

قَابِلٌ: آگے، آنکھوں کے سامنے۔ جمع: قُبُلٌ۔
قَارُوْرَۃٌ: شیشہ، شیشے کا برتن۔ جمع: قَوَارِیْرُ۔
قَاعٌ: ہموار زمین، ہموار، نرم، وسیع میدان۔ جمع: قِیْعَۃٌ۔
قَاعِدٌ: بیٹھنے والا، بیٹھا ہوا۔ جمع: قُعُوْدٌ۔
قَاعِدٌ: وہ عمر رسیدہ عورت جو نکاح، حمل اور حیض کے قابل نہ ہو۔ جمع: قَوَاعِدُ۔
قَاعِدَۃٌ: بنیاد، وہ چیز جس پر کسی چیز کا قیام ہو۔ جمع: قَوَاعِدُ۔
قَائِلٌ: کہنے والا۔ (قَوْلٌ و قِیْلٌ مصدر سے صیغہ اسم فاعل)۔ جمع: قَائِلِیْنَ۔
قَائِلٌ: دوپہر میں سونے والا، دوپہر میں آرام کرنے والا۔ (قَیْلُوْلَۃٌ مصدر سے) جمع: قَائِلُوْنَ۔ (اسم فاعل)
قَائِمٌ: کھڑا ہونے والا، اپنی جگہ کھڑا رہ جانے والا، باقی رہنے والا، نگراں۔ جمع: قِیَامٌ۔ (صیغہ اسم فاعل) جمع قیاسی: قَائِمُوْنَ (بحالت رفع) قَائِمِیْنَ (بحالت نصب و جر)
قَائِمَۃٌ: جمی رہنے والی، اپنی جگہ ثابت، برپا۔ جمع: قَائِمَاتٌ۔
قَاهِرٌ: غالب ہونے والا، ذلیل کرنے والا، زبردست۔ (اسم فاعل) جمع: قَاهِرُوْنَ۔

فصل الباء

اسماء

قَبْرٌ: میت کے دفن ہونے کی جگہ، پوشیدہ رہنا، قعر جہالت وضلالت میں پڑا رہنا جمع: قُبُوْرٌ۔

قَبَسٌ: آگ کا شعلہ، جلتی ہوئی لکڑی کا شعلہ۔ جمع: قَبَائِلُ۔

قَبْضَةٌ: تھوڑا سا لے لینا، مٹھی بھر۔

قَبْلُ: پہلے (ظرف زمان وظرف مکان ہے، تقدم مکانی، تقدم زمانی، تقدم رتبی اور ترتیب کے لئے آتا ہے)

قِبَلٌ: جانب، طرف، مقابلہ کی طاقت۔ جمع: قَبَائِلُ۔

قِبْلَةٌ: کعبہ کا رخ جو نماز میں سامنے ہوتا ہے، سامنے کا رخ، جو چیز منہ کے سامنے ہو۔

قَبِيْلٌ: جماعت جماعت، گروہ گروہ۔ جمع: قُبُلٌ۔

قَبِيْلَةٌ: وہ خاندان جو ایک ہی باپ کی نسل سے ہو، جماعت جماعت۔ جمع: قَبَائِلُ، قَبِيْلٌ۔

مصادر وافعال

قَبْضٌ: قَبَضَ يَقبِضُ (ض) قبضہ میں لینا، بند رکھنا، مٹھی میں پکڑنا، سمیٹنا، ہاتھ کو کسی چیز سے کھینچ لینا۔

قَبُوْلٌ: قَبِلَ يَقبَلُ (ض) منظور کرنا، پسندیدگی سے قبول کرنا۔

فصل التاء

اسماء

قَتَرَةٌ: غبار، دھویں کی طرح غبار نما بد رونقی جو چہرے پر چھا جاتی ہے۔

قَتُوْرٌ: کنجوس طبیعت والا، بخیل۔(صیغہ صفت مشبہ)

قَتِيْلٌ: مقتول، قتل کیا ہوا۔جمع: قَتْلیٰ۔

مصادروافعال

قِتَالٌ، مُقَاتَلَةٌ: قَاتَلَ يُقَاتِلُ (مفاعلة) باہم کشت وخون کرنا، ایک دوسرے کا آپس میں لڑنا، قصداً قتل کرنا۔

قَتْرٌ: قَتَرَ يَقْتُرُ (ن، ض) خرچ بہت ہی کم کرنا، کنجوسی کرنا، بخل۔

قَتْلٌ: قَتَلَ يَقْتُلُ (ن) مارڈالنا، روح کو جسم سے فطری موت کے علاوہ کسی اور طریقہ سے جدا کردینا۔

فصل الثاء

اسماء

قِثَّائَةٌ: ککڑی۔جمع: قِثَّـاءٌ

فصل الدال

اسماء

قَدْ: (یہ اسم بھی ہے، اسم فعل بھی اور حرف بھی) مختلف معانی کے لئے آتا ہے۔ ماضی پر داخل ہو تو تحقیق اور تقریب کا فائدہ دیتا ہے اور مضارع پر داخل ہو تو توقع اور تقلیل کا۔

قِدَّةٌ: الگ الگ جماعت، مختلف راہ وروش رکھنے والی جماعت۔جمع: قِدَدٌ۔

قَدَرٌ: اللہ تعالیٰ کا ازلی فیصلہ وحکم، تقدیر، اندازہ، مقدار، طاقت، وسعت، کمی کرنا، مقدار مقرر، اللہ تعالیٰ کا علمی اندازہ، مقرر وقت، بقدر حاجت۔

قَدْرٌ: اندازہ، طاقت، مالی گنجائش، مقرر وقت، برکت وعظمت کی رات، ایسی رات جس میں بڑے بڑے کاموں کا تقدیری فیصلہ کیا جاتا ہے۔

قِدْرٌ: ہانڈی، دیگ۔جمع: قُدُوْرٌ۔

قَدِیْرٌ: اللہ تعالی کی صفات میں سے ایک صفت جو اسی کے ساتھ خاص ہے جس کا مطلب ہے وہ ذات جو حکمت کے مطابق جو کچھ چاہے کرے۔

قُدُسٌ: پاکی، صفائی، برکت، پاکیزگی، رحمت، فضل، پاک کرنا۔

قَدَمٌ: قدم، پاؤں، نیکی میں تقدم، گذرا ہوا۔ اَقْدَامٌ۔

قَدَمَ صِدْقٍ: گذشتہ نیک کام، اچھا اجر۔

قُدُّوْسٌ: بہت پاک ذات، برکت والا۔ (صیغہ مبالغہ)

قَدِیْمٌ: پرانی چیز، پُرانا زمانا، گذشتہ زمانے میں موجود ہونے والا، ہمیشہ سے رہنے والی ذات۔

مصادر و افعال

قَدٌّ: قَدَّ یَقُدُّ (ن) لمبائی میں پھاڑنا، بیابان طے کرنا، بات کو کاٹ دینا۔

قَدْحٌ: قَدَحَ یَقْدَحُ (ن) چقماق کو مار کر آگ نکالنا، پتھر کو پتھر پر یا لوہے پر مار کر آگ نکالنا، گھوڑوں کا نعل دار ٹاپوں کو پتھریلی زمین پر مارنا۔

قَدْرٌ، قُدْرَةٌ: قَدَرَ یَقْدِرُ (ض، س، ن) انسان کا کسی کام کے کرنے پر قادر ہونا، اللہ تعالی کا کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے سے عاجز نہ ہونا، علمی اندازہ کرنا، روزی تنگ کرنا، تعظیم کرنا، وقت مقرر کرنا، پہچاننا، آمادہ کرنا، مقرر کرنا۔ کسی چیز کی کمیت اور مقدار کا بیان کرنا۔)

قُدُوْمٌ، قَدِمَ یَقْدَمُ (س) آنا، آگے بڑھنا، متوجہ ہونا۔

فصل الذال

مصادر و افعال

قَذْفٌ: قَذَفَ یَقْذِفُ (ض) تیر کو دور پھینکنا، پھینکنا، ڈالنا، اتارنا، گالی دینا، تہمت زنا لگانا، کسی چیز کو عیب کی طرف منسوب کرنا۔

فصل الراء

اسماء

قَرَارٌ: ٹھیرنے کی جگہ،قرار کی جگہ، آرام کی جگہ،سرسبز وشاداب زمین،ہموار زمین، رحم مادر،ٹھکانا،ٹھیرنا، رہنا۔

قُرْآنٌ: قرآن کریم۔

قُرْبَانٌ: قربانی، وہ چیز جو قرب خداوندی کا ذریعہ ہو خواہ جاندار ہو یا غیر جاندار یا اعمال صالحہ، وہ ذبیحہ جو اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے کے لئے ذبح کیا جائے۔جمع: قَرَابِيْنُ۔

قُرْبىٰ: رشتہ داری،قرابت۔

قُرْبَةٌ: مرتبہ کا قرب،خوشنودی، رضا،خوشنودی حاصل ہونے کا ذریعہ۔ جمع: قُرُبَاتٌ۔

قِرْدٌ: بندر،لنگور جمع: قِرَدَةٌ۔

قِرْطَاسٌ: وہ چیز جس پر لکھا جائے خواہ کاغذ ہو یا اور کوئی چیز۔جمع: قَرَاطِيْسُ۔

قَرْنٌ: سینگ،عورت کے گیسو، بالوں کا بٹا ہوا حصہ، زمانہ،ایک زمانے کے لوگ، قوم کا سردار،عمر، سن، کنارہ، سوسال کا زمانہ۔تثنیہ: قَرْنَيْنِ۔جمع: قُرُوْنٌ۔

قُرَّةٌ: آنکھ کی ٹھنڈک، سرور قلب۔

قَرْءٌ: حیض،حیض سے پاکی یعنی طہر،ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہونا۔جمع: قُرُوْءٌ۔

قَرِيْبٌ: قریب،سہل الحصول۔

قُرَيْشٌ: عرب کے ایک خاندان کا نام ہے، جو عدنان کے قبیلہ کنانہ کی ایک شاخ ہے۔

قَرِيْنٌ: ساتھ رہنے والا، ہم نشین، دوست۔جمع: قُرَنَاءُ۔

قَرْیَۃٌ: بستی، بستی کے رہنے والے۔ تثنیہ: قَرْیَتَیْنِ۔ جمع: قُرٰی۔

مصادر وافعال

قَرٌّ: قَرَّ یَقَرُّ (س، ض، ن) ٹھنڈا ہونا۔

قَرَارٌ: قَرَّ یَقَرُّ (س) سکون پانا، ٹہرنا۔

قِرَاءَۃٌ، قُرْآنٌ، قَرْءٌ: قَرَءَ یَقْرَءُ (ف، ن) پڑھنا، ایک حرف کو دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر تلفظ کرنا۔

قُرْبٌ، قُرْبَانٌ: قَرِبَ یَقْرَبُ (س، ک) قریب ہونا۔

قَرْحٌ، قَرَحٌ: قَرَحَ یَقْرَحُ (ف، س) زخم پہنچنا، پھوڑا نکلنا، زخمی ہونا، دکھ و تکلیف پہنچنا۔

قَرْضٌ: قَرَضَ یَقْرِضُ (ض) کترنا، کاٹنا، بدلہ دینا، قرض دینا۔

قُرَّۃٌ، قَرَّۃٌ: قَرَّ یَقَرُّ (س، ض) ٹھنڈا ہونا۔

فصل السین

اسماء

قِسْطٌ: انصاف، حصہ، مقدار، میزان، ترازو، پیمانہ، روزی۔ جمع: اَقْسَاطٌ۔

قِسْطَاسٌ، قُسْطَاسٌ: انصاف کا ترازو، ترازو، انصاف۔

قَسَمٌ: قسم۔ جمع: اَقْسَامٌ۔

قَسْوَرَۃٌ: شیر، شکاری، تیرانداز۔

قَسِّیْسٌ، قِسٌّ: عیسائی عالم، درویش۔ جمع: قِسِّیْسُوْنَ۔ (حالت رفع) قِسِّیْسِیْنَ۔ (حالت نصب وجر)

مصادر وافعال

قَسْمٌ، قِسْمَۃٌ: قَسَمَ یَقْسِمُ (ض) بانٹنا، حصہ دینا، حصہ الگ الگ کر دینا۔

قَسْوَةٌ، قَسَاوَةٌ، قَسْوٌ: قَسَا يَقْسُوْ (ن) سخت دل ہونا، سخت ہونا، سختی۔

فصل الصاد

اسماء

قِصَاصٌ: بدلہ۔

قَصْدٌ: سیدھا راستہ، صراط مستقیم، میانہ روی، خرچ کرنے میں اعتدال، نیکی اور بدی میں توسط۔

قَصْرٌ محل۔ جمع: قُصُوْرٌ۔

قُصْوٰی: دور والا کنارہ۔ (صیغہ اسم تفضیل مؤنث)

قَصِیٌّ: دور، الگ۔ (صیغہ صفت مشبہ)

مصادر وافعال

قَصَصٌ، قَصٌّ: قَصَّ يَقُصُّ (ن) قصہ بیان کرنا، قصہ، بیان، نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا، نشان قدم تلاش کرنا۔

قَصْدٌ: قَصَدَ يَقْصِدُ (ض) میانہ روی اختیار کرنا، راستے کا سیدھا ہونا، خرچ کرنے میں اعتدال رکھنا، نیکی اور بدی میں توسط رکھنا، سیدھا راستہ، صراط مستقیم، میانہ روی، خرچ کرنے میں اعتدال۔

قَصْمٌ: قَصَمَ يَقْصِمُ (ض) توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، ہلاک کرنا۔

فصل الضاد

اسماء

قَضْبٌ: کھیرا، سبز ترکاری۔

مصادر وافعال

قَضَاءٌ: قضٰی يَقْضِی (ض) فیصلہ کرنا، حکم جاری کرنا، بنانا، پورا کرنا، عزم کرنا،

حکم دینا، مقدر کرنا، اطلاع دینا، مقرر کرنا، فارغ ہونا، مرجانا، مارڈالنا۔

فصل الطاء

اسماء

قِطْرٌ: پگھلا ہوا تانبا۔

قُطْرٌ: کنارا، جانب، طرف۔ جمع: اَقْطَارٌ۔

قَطِرَانٌ: رال، تارکول، گندھک۔

قِطْعٌ: درخت سے کٹا ہوا لکڑی کا ٹکڑا۔ جمع: قِطَاعٌ، اَقْطَاعٌ، اَقْطُعٌ۔

قِطْعَةٌ: ٹکڑا۔ جمع: قِطَعٌ۔

قِطْمِيْرٌ: وہ باریک چھلکا جو گٹھلی پر ہوتا ہے، وہ باریک ڈورا جو کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں ہوتا ہے، حقیر کم مقدار چیز۔

قِطٌّ: وہ چیز جس کو عرض میں کاٹا جائے، جدا کردہ حصہ، حصہ، کاغذ کا وہ ٹکڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو، وہ بات جو کسی کاغذ کے ٹکڑے پر لکھی ہو، فیصلہ، حکم، اعمال نامہ۔

قِطْفٌ: وہ پھل جو درخت سے توڑے جاتے ہیں (خواہ توڑ لئے گئے ہوں یا توڑے جانے کے قابل ہوں) جمع: قُطُوْفٌ۔

مصادر وافعال

قَطْعٌ: قَطَعَ يَقْطَعُ (ف) کاٹ دینا، کاٹنا، راستہ طے کرنا، گذرنے والوں کو گذرنے سے روک دینا، رشتہ کاٹ دینا۔

فصل العین

اسماء

قَعِيْدٌ: ہم نشین، نگہبان، وہ فرشتہ جو ہر وقت اعمال کا نگراں ہے۔

مصادر وافعال

قُعُوْدٌ: قَعَدَ يَقْعُدُ (ن) بیٹھنا، گھات میں بیٹھنا، انتظار کرنا، نگرانی کرنا، کسی کام

سے عاجز ہوکر بیٹھے رہنا، اٹھنا۔

فصل الفاء

اسماء

قُفْلٌ: تالا۔ جمع: اَقْفَالٌ۔

مصادر وافعال

قَفْوٌ، قُفُوٌّ: قَفَا يَقْفُوْ (ن) پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔

فصل اللام

اسماء

قَلْبٌ: دل، قوت علم، نیت، ارادہ، خیالات، شجاعت، فہم، عقل جان۔ تثنیہ: قَلْبَيْنِ۔ جمع: قُلُوْبٌ۔

قَلَادَةٌ: ہار، وہ چیز جو گردن میں لٹکائی جائے، رسی، پٹہ۔ جمع: قَلَائِدُ۔

قَلَمٌ: قلم، جوے کا تیر۔ جمع: اَقْلَامٌ۔

قَلِيْلٌ: تھوڑا، بہت کم، عدم ونفی، کمزوری، ذلیل وحقیر، عزت۔ صیغہ صفت مشبہ۔ جمع: قَلِيْلُوْنَ۔

قَلِيْلَةٌ: تھوڑی، بہت کم تعداد۔ صیغہ صفت مشبہ واحد مؤنث۔

مصادر وافعال

قَلْبٌ: قَلَبَ يَقْلِبُ (ض) پلٹنا، الٹنا، موڑنا، پھیر دینا۔

قِلَّةٌ: قَلَّ يَقِلُّ (ض) کم ہونا، کمی۔

قَلْوٌ: قَلٰى يَقْلُوْ (ض، ن) ناراض ہونا، سخت نفرت کرنا، پھینک دینا۔

قَلْيٌ: قَلٰى يَقْلِيْ (ض، ن) پھینک دینا، سخت نفرت کرنا، ناراض ہونا۔

فصل المیم

اسماء

قَمَرٌ: تیسری تاریخ یا تیسری تاریخ کے بعد والی رات سے آخر ماہ تک کا چاند جمع: اَقْمَارٌ۔

قَمْطَرِیْرٌ: قیامت، مصیبت ورنج کا بہت طویل دن۔

قُمَّلَةٌ: غلہ کھا جانے والا کیڑا، چھوٹی چیونٹی، چیچڑی۔ جمع: قُمَّلٌ۔

قَمِیْصٌ: سوتی کرتا۔ جمع: قُمُصٌ، اَقْمِصَةٌ، قُمْصَانٌ۔

فصل المیم

اسماء

قِنْطَارٌ: ڈھیر، انبار، کثیر مال۔ جمع: قَنَاطِیْرٌ۔

قَنُوْطٌ: بالکل نامید، بی آس (صیغہ مبالغہ)۔

قِنْوٌ: کھجور کا گچھا، خوشہ۔ جمع: قِنْوَانٌ۔

مصادر وافعال

قُنُوْتٌ: قَنَتَ یَقْنُتُ (نَصَرَ) اطاعت کرنا، خضوع وخشوع کے ساتھ عبادت میں لگا رہنا۔

قُنُوْطٌ: قَنَطَ یَقْنُطُ (ن، س) ناامید ہونا۔

فصل الواو

اسماء

قَوَامٌ: اسراف اور بخل کے درمیان حد اوسط، معتدل۔

قَوَّامٌ: سرپرست، مصلح، برتر، انصاف کے لئے کھڑا ہونے والا، اللہ تعالی کے

حقوق ادا کرنے کے لئے کھڑا ہونے والا۔ (صیغۂ مبالغہ بمعنی اسم فاعل) جمع: قَوَّامُوْنَ (بحالت رفع) قَوَّامِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

قُوْتٌ: وہ خوراک جس سے سدرمق ہو سکے، خوراک، گذارہ کے بقدر کھانا۔ جمع: اَقْوَاتٌ۔

قُوَّةٌ: طاقت، قوت۔ جمع: قُوٰی۔

قَوْسٌ: کمان۔ تثنیہ: قَوسَیْنِ۔ جمع: قِسِیٌّ، اَقْوُسٌ۔

قَوْمٌ: مردوں کی جماعت، جماعت (مردوعورت)۔ جمع: اَقْوَامٌ۔

قَوِیٌّ: طاقت والا، قوت والا۔ (صیغۂ صفت مشبہ)

مصادر وافعال

قَوْلٌ: قَالَ یَقُوْلُ (ن) بولنا، کہنا، حکم، وعدہ، بات۔

فصل الهاء

اسماء

قَهَّارٌ: ایسازبردست غالب جس کے مقابلے میں سب ذلیل ہیں۔ (صیغۂ مبالغہ)۔

مصادر وافعال

قَهْرٌ: قَهَرَ یَقْهَرُ (ف) غالب ہونا۔

فصل الياء

اسماء

قِیَامَةٌ: ایک بار کھڑا ہونا، قیامت کے دن جب صور پھونکا جائے گا تو سب ایک بارگی اٹھ کھڑے ہوں گے اسی لئے اس کو یوم قیامت کہتے ہیں، ثبوت۔

کلام، بات۔ (قَوْلٌ کے ہم معنی ہے، اسم مصدر ہے)۔

قِیْلٌ: کلام، بات۔ (قَوْلٌ کے ہم معنی ہے، اسم مصدر ہے)۔

قَیِّمٌ: درست، ٹھیک، سیدھا، درست کرنے والا، امور معاد و معاش کو ٹھیک کرنے والا۔ (صیغہ صفت مفرد مذکر)۔

قَیِّمَةٌ: درست، ٹھیک، سیدھا، امور معاد و معاش کو ٹھیک کرنے والی، امت مستقیمہ عادلہ صالحہ۔ (صیغہ صفت مونث)۔

قَیُّوْمٌ: وہ ذات جو خود رہنے والی ہو اور دوسروں کو رکھنے والی ہو، وہ ذات جو خود موجود و باقی ہے اور دوسروں کو ضروریات ہستی و درستی عطا کرنے والی ہے۔ (قَائِمٌ سے صیغہ مبالغہ)

مصادر و افعال

قِیَامٌ: قَامَ یَقُوْمُ (ن) کھڑا ہونا، بیٹھنے سے اٹھنا، وہ چیز جس سے کسی شی کی بقا وابستہ ہو یا درستی ہوتی ہو۔

قَیْلُوْلَةٌ، قَیْلٌ، قَائِلَةٌ: قَالَ یَقِیْلُ (ض) دوپہر میں سونا، دوپہر میں آرام کرنا نیند ہو یا نہ ہو۔

باب الکاف

فصل الالف

اسماء

كَ: حروف جارہ میں سے ہے، بطور اسم بھی مستعمل ہے دونوں صورتوں میں مختلف معانی کے لئے آتا ہے۔

كَاتِبٌ: لکھنے والا، جاننے والا، ثبت کر لینے والا، اعمال کو صحیفہ اعمال میں درج کر لینے والا۔ جمع: كُتَّابٌ۔ (صیغہ اسم فاعل) جمع قیاسی: كَاتِبُوْنَ (بحالت رفع) كَاتِبِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

كَادِحٌ: کوشش کرنے والا، مشقت اٹھانے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)

كَاذِبٌ: جھوٹا، واقعہ کے خلاف بولنے والا، عقیدہ کے خلاف کہنے والا (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) جمع: كَاذِبُوْنَ (بحالت رفع) كَاذِبِيْنَ (بحالت نصب وجر)

كَاذِبَةٌ: جھوٹ، جھوٹی، واقعہ کے خلاف بولنے والی، عقیدہ کے خلاف کہنے والی۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث)۔

كَارِهٌ: دل سے نفرت کرنے والا، بُرا جاننے والا، بیزار۔ جمع: كَارِهُوْنَ (بحالت رفع) كَارِهِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

كَأْسٌ: شراب، جام شراب، شربت سے بھرا ہوا پیالہ، گلاس۔ جمع: اَكْؤُسٌ،

كُؤُوْسٌ۔

كَاشِفٌ: کھولنے والا،ضرر کودفع کرنے والا،ظاہر کرنے والا، برہنہ کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل) جمع: كَاشِفُوْنَ (بحالت رفع) كَاشِفِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

كَاشِفَةٌ: کھولنے والی حالت یا شخصیت،ضرر کودفع کرنے والی، ظاہر کرنے والی، برہنہ کرنے والی۔ (صیغہ اسم فاعل مؤنث) جمع: كَاشِفَاتٌ۔

كَاظِمٌ: غصہ روکنے والا،غصہ پی جانے والا۔ (صیغہ اسم فاعل) جمع: كَاظِمِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

كَاعِبٌ: جوان لڑکی جس کے پستان ابھرے ہوئے ہوں۔ جمع: كَوَاعِبُ۔

كَافِرٌ: چھپانے والا، کافر دین (یعنی دین اسلام کی تصدیق کو چھپانے والا) منکر دین وشریعت، کافر نعمت (شکرادا نہ کر کے نعمت کو چھپانے والا) جمع: كُفَّارٌ، كَفَرَةٌ (صیغہ اسم فاعل) جمع: كَافِرُوْنَ (بحالت رفع) كَافِرِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

كَافِرَةٌ: چھپانے والی، کافر دین (یعنی دین اسلام کی تصدیق کو چھپانے والی) منکر دین وشریعت، کافر نعمت (شکرادا نہ کر کے نعمت کو چھپانے والی) (صیغہ اسم فاعل مؤنث) جمع: كَافِرَاتٌ، كَوَافِرُ۔

كَافُوْرٌ: کافور، ہر قسم کا شگوفہ جو پھل کے دانوں کو اپنے اندر چھپائے ہوتا ہے، ایک خوشبودار گھاس جس کا پھول بابونہ کی طرح ہوتا ہے، ایک درخت کا گوند۔

كَافَّةٌ: سب کے سب، پورے پورے، دفع کرنے والا۔ (كَفٌّ سے صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث۔ یا صیغہ اسم فاعل واحد مذکر، اور ''ة'' برائے مبالغہ) جمع: كَافَّاتٌ۔

كَافٍ (كَافِيْ): بس، پورا حاجت روا، ایسا کام پورا کرنے والا کہ اس کے بعد کسی دوسرے کی ضرورت نہ رہے۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) جمع: كُفَاةٌ۔ واحد بھی تثنیہ اور جمع کے معنی میں مستعمل ہے۔

كَالِحٌ : منہ بگاڑنے والا، منہ بنا کر دانت نکالنے والا۔(صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) جمع: كَالِحُوْنَ۔

كَامِلَةٌ: کمال، کسی چیز کا پورا ہونا، ناقص نہ ہونا۔(صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث)۔

كَامِلٌ: کمال، کسی چیز کا پورا ہونا، ناقص نہ ہونا۔(صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) تثنیہ: كَامِلَيْنِ (بحالت نصب وجر) جمع: كَامِلُوْنَ، كَامِلِيْنَ۔

كَأَنَّ : گویا کہ، شاید کہ، تحقیق کہ۔حرف مشابہ بفعل ہے، اپنے بعد اسم اور خبر کو چاہتا ہے۔دو چیزوں میں اگر گہری مشابہت ہو تو اس حرف کو مشبہ پر داخل کر کے شدت مشابہت کو ظاہر کیا جاتا ہے۔جیسے ''كَأَنَّ زَيْداً اَسَدٌ'' (گویا کہ زید شیر ہے)۔''زَيْداً'' اسم ہے اور منصوب ہے، ''اَسَدٌ'' خبر ہے اور مرفوع ہے۔ چار معانی کے کے لئے آتا ہے: تشبیہ کے لئے، شک اور ظن کو ظاہر کرنے کے لئے، تحقیق کے لئے، تقریب کے لئے۔

كَأَنْ : گویا کہ۔یہ اصل میں ''كَأَنَّ'' ہی تھا، تخفیف نون کے بعد معنی وہی ہیں، لیکن لفظی عمل باطل ہو گیا، اب نہ اسم کو نصب دے گا اور نہ خبر کو رفع۔

كَأَنَّمَا : گویا کہ، شاید کہ، تحقیق کہ۔''كَأَنَّ'' حرف مشابہ بفعل، ''مَا'' زائد کافہ، جس نے ''كَأَنَّ'' کو اپنے بعد کے اسموں میں عمل سے روک دیا بس۔اب نہ یہ کسی اسم کو نصب دے گا اور نہ رفع، اس کے علاوہ معنی میں کوئی فرق نہیں ہوا۔

كَانِسٌ : چھپنے والا ستارہ، ستارہ۔جمع: كُنَّسٌ۔

كَأَيِّنْ : (اصل میں كَأَيٍّ تھا، قرآنی املاء میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا) مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے، بکثرت، بہت سے۔

كَاهِنٌ : (اسم فاعل واحد مذکر۔کاہن، ظن سے گذری ہوئی یا آنے والی باتیں بتانے والا۔جمع: كُهَّانٌ، كَهَنَةٌ۔

فصل الباء

اسماء

كُبَّارٌ : بہت زیادہ بڑا۔ (صیغہ مبالغہ)
كَبَدٌ : دشواری، سختی، مشقت، جگر کا درد ہونا۔
كَبْدٌ، كِبْدٌ، كَبِدٌ : جگر۔ جمع: اَكْبَادٌ، كُبُوْدٌ۔
كُبْرىٰ : بڑی عظمت والی، سخت ہولناک، سخت عذاب والی۔ جمع: كُبَرٌ۔
كِبْرٌ : غرور، باوجود بڑا نہ ہونے کے اپنے کو بڑا سمجھنا۔
كِبَرٌ : عمر زیادہ ہوجانا،، بڑھاپا۔
كِبْرِيَاءُ : ہر ایک کی اطاعت سے بالاتر ہونا، سب پر فوقیت اور بزرگی۔
كَبِيْرٌ : بڑا (خواہ کسی بھی اعتبار سے ہو)، سردار۔ جمع: كُبَرَاءُ، كِبَارٌ۔
كَبِيْرَةٌ: بڑا، دشوار، شاق، بڑا گناہ (صیغہ صفت مشبہ، واحد مؤنث)۔ جمع: كَبَائِرُ۔

مصادر وافعال

كَبٌّ : كَبَّ يَكُبُّ (ن) اوندھے منہ گرانا۔
كَبْتٌ : كَبَتَ يَكْبِتُ (ض) لوٹا دینا، زمین پر گرا دینا، دشمن کو خوار و ذلیل کرنا۔
كِبَرٌ، كُبْرٌ، كِبَارَةٌ : كَبُرَ يَكْبُرُ (ک) بڑا ہونا (خواہ مرتبہ میں بڑا ہو یا جسمانی طور پر)، شاق ہونا، دشوار ہونا، سخت ہونا۔
كَبْكَبَةٌ : كَبْكَبَ يُكَبْكِبُ (بعثر یبعثر) منہ کے بل گرا دینا، کسی چیز کو لڑھکا کر گڑھے میں گرا دینا۔

فصل التاء

اسماء

كِتَابٌ: لکھی ہوئی تحریر، خط، آسمانی کتاب (قرآن کریم، تورات، انجیل، زبور

وغیرہ)۔لوح محفوظ،علم الٰہی،اعمال نامہ،غلام کو مکاتب بنانا۔جمع: کُتُبٌ۔

مصادر وافعال

كَتْبٌ كِتَابَةٌ: كَتَبَ يَكْتُبُ(ن) نقش کرنا،لکھنا،ثبت کرنا،لازم کردینا،فرض کردینا،حکم دینا،وحی بھیجنا،مقرر کرنا،مقدر کرنا۔

كَتْمٌ، كِتْمَانٌ: كَتَمَ يَكْتُمُ(ن) چھپانا۔

فصل الثاء

اسماء

كَثْرَةٌ: (اسم مصدر) زیادتی،بیشی۔

كَثِيْرٌ: (صیغہ صفت مشبہ) بہت،بکثرت،زیادتی۔

كَثِيْرَةٌ: بہت،بکثرت،زیادتی۔(واحد مؤنث،لیکن استعمال جمع مؤنث کی جگہ پر بھی ہوتا ہے)۔

مصادر وافعال

كَثْرَةٌ: كَثُرَ يَكْثُرُ(ک) زیادہ ہونا۔

فصل الدال

مصادر وافعال

كَدْحٌ: كَدَحَ يَكْدَحُ(ف) کوشش کرنا،مشقت اٹھانا۔

فصل الذال

اسماء

كَذَّابٌ: (صیغۃ مبالغہ) بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا،بڑا جھوٹا،جھوٹا۔

كَذِبٌ: جھوٹ،جھوٹی بات،بنائی ہوئی بات۔

كَذَالِكَ: (اسم اشارہ بعید برائے واحد مذکر۔کاف اول حرف تشبیہ،''ذا'' اسم اشارہ، لام علامت اشارۂ بعید، آخری کاف حرف خطاب) ایسے ہی، اسی کی طرح۔جمع مذکر: كَذَالِكُمْ۔

كَذَالِكِ: (اسم اشارہ بعید برائے واحد مؤنث۔کاف اول حرف تشبیہ،''ذا'' اسم اشارہ، لام علامت اشارۂ بعید، آخری کاف حرف خطاب) ایسے ہی، اسی کی طرح۔جمع مؤنث: كَذَالِكُنَّ۔

مصادر وافعال

كِذْبٌ: كَذَبَ يَكْذِبُ (ض) جھوٹ باندھنا، افترا کرنا۔

كِذَّابٌ، تَكْذِيْبٌ: كَذَّبَ يُكَذِّبُ (تفعیل) جھٹلانا، نہ ماننا، انکار کرنا۔

فصل الراء

اسماء

كَرَّ: کسی طرف مڑ جانا، جھک جانا، لوٹ جانا۔

كَرَّةٌ: (''ۃ'' وحدت کی ہے) ایک بار لوٹنا، ایک پھیرا، ایک مرتبہ واپسی، غلبہ۔ تثنیہ: كَرَّتَيْنِ۔

كَرْبٌ: سخت غم، دم گھٹنے والا غم، بڑی مصیبت، قریب ہونا۔

كُرْسِيٌّ: کرسی۔

كُرْهٌ: ناپسند، ناگوار۔

كَرْهٌ: ناپسند ہونا، ناگوار ہونا، ناخوشی، مجبوری، زبردستی۔

كَرِيْمٌ: باعزت، بزرگ۔جمع: كِرَامٌ۔

مصادر وافعال

كُرْهٌ، كَرْهٌ: كَرِهَ يَكْرَهُ (س) ناپسند کرنا۔

کَرَاهَۃٌ، کَرَاهِیَۃٌ: کَرُہَ یَکْرُہُ (ک) ناپسند ہونا، مکروہ۔

فصل السین

اسماء

کَسْلَانٌ: سست، کاہل۔ جمع: کُسَالٰی، کَسَالٰی۔

کِسْفَۃٌ: ٹکڑا۔ جمع: کِسَفٌ، کِسْفٌ۔

کِسْوَۃٌ: لباس۔ جمع: کِسَاءٌ۔

مصادر وافعال

کَسَادٌ، کُسُوْدٌ: کَسَدَ یَکْسُدُ (ن، ک) تجارت نہ چلنا، سودا نہ بکنا، خریدار نہ ملنا، بازار کا مندا ہونا۔

کَسْبٌ: کَسَبَ یَکْسِبُ (ض) کمائی کرنا، کوئی کام کرنا خواہ اچھا ہو یا بُرا، قلبی ارادہ اور پختہ نیت، اچھی بُری بات، اولاد۔

کَسْفٌ: کَسَفَ یَکْسِفُ (ض) پھاڑنا، ڈھانکنا، گہن لگنا، گہن لگانا تہہ بر تہہ ہونا، بُرا حال ہونا۔

فصل الشین

مصادر وافعال

کَشْطٌ: کَشَطَ یَکْشُطُ (ن) برہنہ کر دینا، جگہ سے ہٹا دینا، کھال اتار دینا۔

کَشْفٌ: کَشَفَ یَکْشِفُ (ض) کھولنا، اٹھا دینا، دور کر دینا، زائل کر دینا۔

فصل الظاء

اسماء

کَظِیْمٌ: سخت غمگین جو غم کو گھونٹ کر رکھے ظاہر نہ کرے۔ (صیغہ صفت مشبہ)

فصل العین

اسماء

کَعْبٌ : ٹخنہ، ہڈیوں کا جوڑ، قدم کے دائیں بائیں ابھری ہوئی ہڈی۔ تثنیہ: کَعْبَیْنِ۔ جمع: کِعَابٌ، کُعُوْبٌ، اَکْعُبٌ۔

کَعْبَۃٌ : خانہ کعبہ، قبلہ، چوکور مربع مکان جو سطح سے اونچا ہو۔

فصل الفاء

اسماء

کَفٌّ : ہتھیلی، پورا پنجہ۔ تثنیہ: کَفَّیْنِ۔ جمع: اَکُفٌّ، کُفُوْفٌ۔

کِفَاتٌ : سب کو سمیٹنے کی جگہ، جمع کرنے کی جگہ، زمین (یہ زندوں کو اپنے اوپر اور مردوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے)۔

کَفَّارٌ : زبردست کافر، بڑا ناشکرا (صیغہ مبالغہ)۔

کَفَّارَۃٌ : کفارہ، گناہ کا شرعی اتار، شریعت نے گناہ کی سزا سے محفوظ رہنے کے لئے جو بدلہ (بصورت روزہ وصدقہ وغیرہ) مقرر کیا ہے اسے کفارہ کہا جاتا ہے۔

کِفْلٌ : ذمہ، حصہ۔ تثنیہ: کِفْلَیْنِ۔ جمع: اَکْفَالٌ۔

کَفِیْلٌ : ذمہ دار، مثل، جس کا ذمہ لیا جائے۔

کَفُوْرٌ : ناشکر، کافر۔ جمع: کُفُرٌ۔

کُفُوْرٌ : کفر۔

کُفُؤٌ، کَفُوٌ کَفْأٌ، کِفْأٌ : مرتبہ میں مساوی القدر۔ جمع: کِفَاءٌ، أَکْفَاءٌ۔

مصادر وافعال

کَفٌّ : کَفَّ یَکُفُّ (ن) روکنا، دفع کرنا، ہتھیلی سے کسی چیز کو روک دینا۔

کَفَالَۃٌ، کَفْلٌ : کَفَلَ یَکْفُلُ (ن) نان نفقہ کا ذمہ دار ہونا، پرورش کرنا، پرورش کا ذمہ لینا۔

كَفَاءٌ: كَفَأَيَكْفَأُ(ف) الٹا کرنا، کسی ایک طرف جھکا دینا، رخ کو پھیر دینا، منہ موڑ کر بھاگنا، شکست کھانا۔
كِفَايَةٌ: كَفٰى يَكْفِي (ض) کافی ہونا۔
كُفْرٌ، كُفْرَانٌ: كَفَرَيَكْفُرُ (ن) کافر ہونا، ناشکری کرنا، اسلام کا انکار کرنا، رسالت کا انکار کرنا، قیامت کا انکار کرنا، وحدانیت ذاتی وصفاتی کا انکار کرنا، فرائض دین کی فرضیت کا انکار کرنا، تکذیب کرنا، نہ ماننا۔

فصل اللام

اسماء

كُلٌّ: سب، پورا، ہرایک، کامل، بعض، (یہ واحد ہےاور معنی کے لحاظ سے جمع ہے، اوردونوں طرح مستعمل ہے، نیز مذکر ومؤنث دونوں کے لئے بھی یہی مستعمل ہے)
كَلٌّ: چھری تلوار وغیرہ کی پشت، ظلم، سختی، غم، یتیم، وہ شخص جس کا نہ باپ ہو نہ بیٹا، بیکار آدمی، سب پر بار، کند زبان، کند دھار، کمزور بینائی (واحد، تثنیہ، جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے)۔
كَلَالَةٌ: وہ میت جس کے ورثہ میں نہ اولاد ہو نہ باپ۔ وہ وارث جو میت کا نہ باپ ہو نہ اولاد، اولاد کے علاوہ دوسرے ورثہ۔
كِلَا: دونوں (تاکید تثنیہ مذکر کے لئے آتا ہے، یہ لفظاً مفرد ہےاور معنیً تثنیہ)۔
كَلَامٌ: بات، کلام۔
كَلْبٌ: کتا، ہر درندہ، بدخو آدمی۔ جمع: كِلَابٌ۔
كِلْتَا: دونوں (تاکید تثنیہ مؤنث کے لئے آتا ہے)۔
كَلَّا: ہرگز نہیں (حرف ردع ہے، تنبیہ اور زجر کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)۔
كُلَّمَا: جب (یہ ''كُلَّ'' اور ''مَا'' سے مرکب ہے)۔
كَلِمَةٌ: بات، شعر، کلمۂ توحید، کام۔ جمع: كَلِمٌ، كَلِمَاتٌ۔

مصادروافعال

كَلَاءَةٌ، كَلَأٌ: كَلَأَ يَكْلَأُ (ف، س) حفاظت کرنا۔

فصل المیم

اسماء

كَمْ: ا-سوالیہ (استفہام کے لئے آتا ہے) کتنی مقدار، کتنی تعداد۔ ۲-خبریہ: بہت، بڑی تعداد (مقدار کی زیادتی اور تعداد کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے)

كُمْ: تم کو، تم پر، تمہارے لئے، تمہارے ساتھ، تم میں۔ (ضمیر جمع مذکر حاضر)

كَمَا: جیسا (''ک'' حرف تشبیہ اور ''مَا'' سے مرکب ہے)

كِمٌّ: میوہ کا غلاف، وہ غلاف جو کلی یا پھل پر لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ جمع: اَكْمَامٌ۔

مصادروافعال

كَمَهٌ: كَمِهَ يَكْمَهُ (س) نابینا ہونا، رتوندی والا ہونا۔

فصل النون

اسماء

كِنٌّ: چھپنے کی جگہ، حفاظت کی جگہ۔ جمع: اَكْنَانًا۔

كِنَانٌ: پردہ، غلاف۔ جمع: اَكِنَّةٌ۔

كَنْزٌ: تہہ بر تہہ مال جمع کر کے رکھ چھوڑنا، سونا، چاندی، مال کثیر، خزانہ۔ جمع: كُنُوْزٌ۔

كَنُوْدٌ: ناشکر مرد ہو یا عورت، ناقابل روئیدگی زمین، کافر، اللہ کو بُرا کہنے والا، تنہا خور، بخیل۔ (صفت مشبہ)

مصادروافعال

كَنْزٌ: كَنَزَ يَكْنِزُ (ض) جمع کرنا، رکھ چھوڑنا۔

فصل الواو

اسماء

کُوْبٌ: کوزہ، پیالہ۔ جمع: اَکْوَابٌ۔
کَوْثَرٌ: جنت کی ایک نہر اور حوض کا نام ہے، قرآن کریم، نبوت، خیر کثیر، وہ چیز جو تعداد میں کثیر اور مرتبہ میں باعظمت ہو۔
کَوْکَبٌ: ستارہ، آنکھ کی سفیدی، کیل، تلوار، پانی، قوم کا سردار۔ جمع: کَوَاکِبٌ۔

مصادر وافعال

کَوْنٌ: کَانَ یَکُوْنُ (ن) تھا، ہے، ہونا۔ ''کَانَ''، فعل ناقص بھی ہوتا ہے اور فعل تام بھی۔ ناقص کے بعد اس کا اسم اور خبر آتی ہے، جب کہ فعل تام فاعل سے پورا ہو جاتا ہے۔ فعل تام چند ذیل معانی کے کے لئے آتا ہے: ثَبَتَ، حَدَثَ، حَضَرَ وَ وَجَدَ، وَقَعَ۔ فعل ناقص ان معانی کے کے لئے آتا ہے: **دَوَام، لزوم حادث غیر منفک، لزوم اکثری، ماضی مطلق، ماضی بعید، ماضی قریب، ماضی استمراری، ماضی غیر منقطع، بمعنئ** استقبال، انتقال حالت وتغیر صفت، قدرت وطاقت، محض تاکید۔
کَوْدٌ: کَادَ یَکَادُ (س، فضل) افعال مقاربہ میں سے ہے، جو اس بات کو بتانے کے لئے آتا ہے کہ فعل کرنے کے قریب ہوا اور نہیں کیا، چاہنا، ارادہ کرنا۔

باب الهاء

اسماء

کَهْفٌ: پناہ، پہاڑی، غار۔ جمع: کُهُوْفٌ۔
کَهْلٌ: باوقار، ادھیر عمر کا آدمی جس کے کچھ بال سیاہ اور کچھ سفید ہوں، تیس یا

چونتیس برس کی عمر سے لے کر پچاس برس کی عمر والا۔ جمع: کُھُوْلٌ۔

فصل الیاء

اسماء

کَیْ: یہ کبھی ناصب مضارع ہوتا ہے جو معنی اور عمل دونوں میں ''اَنْ'' مصدری کی طرح ہوتا ہے اور کبھی تعلیلیہ ہوتا ہے یعنی لام (حرفِ جر) کی طرح معنی کے اعتبار سے بھی اور عمل کے لحاظ سے بھی۔

کَیْفَ: ۱- شرطیہ: جیسے، جس طرح۔ ۲- سوالیہ: کیسا ہے، تعجب ہے۔ (اسم مبہم غیر متمکن مبنی ہے، ہمیشہ ظرف واقع ہوتا ہے، بعض کی رائے ہے کہ اسم ہے، مگر ظرف نہیں ہے۔ یہ شرطیہ بھی ہوتا ہے اور سوالیہ بھی۔) کبھی کبھی اس کی ''فَاء'' کو تخفیف کر کے صرف ''کَیِ'' کہا جاتا ہے، لیکن معنیٰ ''کَیْفَ'' کے ہی ہوتے ہیں۔

مصادر وافعال

کَیْدٌ: کَادَ یَکِیْدُ (ض) اچھی تدبیر کرنا، بُری تدبیر کرنا، مکر کرنا، فریب کرنا، چال چلنا، پوشیدہ تدبیر، داؤں کرنا۔ داؤں کبھی اچھا ہوتا ہے اور کبھی بُرا، لفظ استدراج اور مکر کی طرح اس کا استعمال بھی مذموم معنی میں زیادہ ہوتا ہے، مگر یہ سب محمود معنی میں بھی مستعمل ہوتے ہیں۔ قرآن مجید میں جہاں جہاں ان الفاظ کا استعمال بطور مذمت ہوا ہے وہاں اس سے معنی مذموم مراد ہیں اور جہاں بطور مذمت نہیں وہاں معنی محمود مراد ہوں گے۔

کَیْلٌ، مَکِیْلٌ: کَالَ یَکِیْلُ (ض) پیمانہ سے ناپ کر دینا، پیمانہ سے غلہ ناپ کر دینا۔

کَیْنُوْنَۃٌ: کَانَ یَکُوْنُ (ن) نو پید ہونا، واقع ہونا، پا جانا، ہونا۔ (''کان'' افعال ناقصہ میں سے ہے)

باب اللام

ل: اس کی تین قسمیں ہیں: ۱-حرف جر۔ ۲-حرف جزم۔ ۳- بے عمل (یعنی لفظاً کچھ عمل نہ کرنے والا)

فصل الالف

اسماء

لَا: (یہ مختلف معانی کے لئے آتا ہے: لائے نفی جنس، لاتبریہ، لامشابہ بلیس، لا عاطفہ، لا جوابیہ، لائے نفی محض، لائے نہی، لائے زائدہ وغیرہ)۔

لِئَلَّا: تا کہ نہ ہو (اصل میں ''لِ اَنْ لَا'' تھا، ''لِ'' تعلیلیہ، ''اَنْ'' مصدریہ ناصبہ، ''لَا'' نافیہ۔

لَابِثٌ: ٹھہرنے والا، ہمیشہ رہنے والا۔ (اسم فاعل) جمع: لَابِثُوْنَ (بحالت رفع) لَابِثِيْنَ (بحالت نصب وجر)

لَاتَ: اس میں اختلاف ہے کہ یہ مفرد ہے یا مرکب، بعض کے نزدیک یہ مفرد ہے، ماضی کا صیغہ ہے: ''لَاتَ يَلِيْتُ'' معنی ہیں: کم کرنا۔ بعض کے نزدیک صیغۂ ماضی ہے، اس کی اصل ''لیس'' تھی، یا کو الف سے اور سین کو تاء سے بدل دیا گیا ہے۔ جمہور کے نزدیک یہ مرکب ہے، ''لا'' نافیہ اور ''تاء'' تانیث سے مل کر بنا ہے، بعض کے نزدیک اصل لفظ ''لا'' ہے اور ''تاء'' زائد ہے۔

اس کے عمل کے سلسلے میں بھی مختلف قول ہیں: بعض کے نزدیک یہ عامل ہی نہیں ہے، بعض کی رائے ہے کہ اس کا عمل ''اِنَّ'' کی طرح ہے، اسم کو نصب دیتا ہے اورخبر کو رفع، جب کہ جمہور کے نزدیک یہ ''لیس'' کا عمل کرتا ہے کہ اسم کو رفع اورخبر کو نصب دیتا ہے۔)

اَلْلّٰتُ: ایک بت کا نام ہے، زمانۂ جاہلیت میں کفار قریش جس کو پوجتے تھے۔

لَاجَرَمَ: یقیناً، حقاً، لامحالہ، کوئی رکاوٹ نہیں، کوئی روک نہیں سکتا۔

لَازِبٌ: چپکنے والا، چمٹنے والا، جم جانے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)۔

لَاعِبٌ: کھیلنے والا، بیکار کام کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) جمع: لَاعِبِیْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

لَاعِنٌ: لعنت کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر) جمع: لَاعِنُوْنَ۔ (بحالت رفع)

لَاغِیَۃٌ: بے ہودہ بات، لغو بات، فحش بات۔ (اسم فاعل واحد مؤنث)

لَاقِحٌ، لَاقِحَۃٌ: باردار وہ ہوا جو پانی سے بھرے بادل کو اٹھائے ہو۔ جمع: لَوَاقِحُ۔

لَاقِیٌ: پانے والا، حاصل کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)

لَاھِیَۃٌ: غافل۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث) جمع: لَاھِیَاتٌ۔

لَائِمٌ: کسی چیز کو بُرا سمجھ کر ملامت کرنے والا۔ (صیغہ اسم فاعل واحد مذکر)

فصل الباء

اسماء

لُبٌّ: عقل، وہ عقل جو وہم وغیرہ کی آمیزش سے خالص ہو۔ جمع: اَلْبَابٌ۔

لِبَدٌ، لِبْدَۃٌ، لُبَدَۃٌ: مال کثیر، کثیر شئ، آدمیوں کی جماعت۔ جمع: لُبَدٌ، لِبَدٌ۔

لِبَاسٌ: پہنی جانے والی چیز، کپڑا، ڈھانپنے والی چیز، میاں بیوی۔ جمع: اَلْبِسَۃٌ، لُبُسٌ۔

لَبَنٌ: دودھ۔ جمع: اَلْبَانٌ۔

لَبُوسٌ: لوہے کی کڑیوں سے بنی ہوئی زرہ، لباس۔

مصادروافعال

لُبْثٌ، لَبْثٌ، لَبَثٌ: لَبِثَ يَلْبَثُ (س) رہنا، رہتے رہنا، ٹھہرے رہنا۔

لُبْسٌ: لَبِسَ يَلْبَسُ (ن) کپڑا پہننا۔

لَبْسٌ: لَبَسَ يَلْبِسُ (ض، ن) مشتبہ کردینا، شبہ میں ڈالدینا۔

فصل الجیم

اسماء

لُجَّةٌ: دریا کا وسطی حصہ جہاں پانی بہت زیادہ ہو، گہرا پانی، پانی کا کنڈہ، پانی کا حوض، آدمیوں کی بڑی جماعت، چاندی۔ جمع: لُجٌّ، لُجَجٌ۔

لُجِّيٌّ: (یائی نسبتی) بہت پانی والا دریا۔ لُجٌّ، لِجٌّ: موج درموج، ایک لہر پر دوسری لہر چڑھی ہوئی، رات کی سخت تاریکی، ظلمت بالائے ظلمت۔

مصادروافعال

لَجَاجَةٌ، لَجَاجٌ: لَجَّ يَلَجُّ: (س، ض) اڑے رہنا، جمے رہنا۔

فصل الحاء

اسماء

لَحْمٌ، لَحَمٌ: گوشت۔ جمع: لُحُوْمٌ، لِحَامٌ۔

لَحْنٌ: لہجہ، انداز آواز، خوش آوازی، لغت۔ جمع: لُحُوْنٌ، اَلْحَانٌ۔

لِحْيَةٌ: داڑھی۔ جمع: لِحًى، لُحًى۔

مصادروافعال

لُحُوْقٌ: لَحِقَ يَلْحَقُ (س) ملنا۔

فصل الدال

اسماء

لَدُنْ،لَدَنْ: ظرف مکان ہے بمعنی: طرف، پاس۔ظرف زمان بھی ہے اس وقت: نہایت وقت کی ابتداء پر دلالت کرتا ہے۔

لَدیٰ: پاس،طرف،(لَدُنْ ہی کی بگڑی شکل ہے)

مصادر وافعال

لَدٌّ: لَدَّ یَلُدُّ (ن،س) سخت جھگڑا کرنا اور غالب ہونا،منع کرنا مدافعت کرنا۔

فصل الذال

اسماء

لَذَّۃٌ،لَذٌّ: خوش مزہ۔جمع: لَذَّاتٌ۔

فصل الزاء

اسماء

لِزَامٌ: ہمیشہ ساتھ رہنے والا، چمٹ جانے والا،موت،انصاف کرنے والا حاکم (صیغہ صفت)۔

فصل السین

اسماء

لِسَانٌ: زبان،قوت گویائی، بولی،لہجہ،ذکر۔جمع: اَلْسِنَۃٌ (مذکر) اَلْسُنْ (مؤنث)۔

مصادر وافعال

لَسْتَ: تو نہیں ہے۔لَیْسَ سے صیغہ واحد مذکر حاضر۔

فصل الطاء

اسماء

لَطِیْفٌ: (صیغہ صفت مشبہ) باریک بیں، دقیقہ رس، امور دقیقہ کو جاننے والا، بندوں پر مہربان، نیکیوں کی توفیق دینے والا، نازک ہونا، باریک ہونا۔

فصل الظاء

اسماء

لَظٰی: دوزخ، بغیر دھویں کے اٹھتا ہوا شعلہ، لپٹ، بھڑک، آگ بھڑکنا۔

فصل العین

اسماء

لَعِبٌ: کھیل۔

لَعَلَّ: حروف مشبہ بالفعل ہے، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ امید یا خوف پر دلالت کرتا ہے۔

لَعَنَتٌ، لَعْنَةٌ: پھٹکار، لعنت، دھتکار۔ جمع: لِعَانٌ، لَعْنَاتٌ۔

مصادر وافعال

لَعِبٌ، لَعْبٌ: لَعِبَ یَلْعَبُ (س) کھیل کرنا، مزاح کرنا۔

لَعْنٌ: لَعَنَ یَلْعَنُ (ف) پھٹکارنا، لعنت کرنا۔

فصل الغین

اسماء

لَغْوٌ: ہر بیہودہ قول یا فعل یا چیز اور ہر خطا، گالی، دکھ کی بات، بیہودگی، فحش کلام۔

لُغُوْبٌ: تھکنا، تھکان۔

مصادروافعال

لَغْوٌ:لَغَایَلْغُوْ (ن،س،ف) بے سوچے سمجھے بکواس کرنا۔

فصل الفاء

اسماء

لَفِيْفٌ: آدمیوں کا وہ بڑا گروہ جس میں مختلف قبائل کے لوگ جمع ہوں۔

مصادروافعال

لَفْتٌ:لَفَتَ يَلْفِتُ (ض) پھیرنا،موڑنا۔

لَفْحٌ:لَفَحَ يَلْفَحُ (ف) جلادینا،جھلسادینا۔

لَفْظٌ:لَفَظَ يَلْفِظُ (ض) پھینکنا،منہ سے پھینکنا،بات۔

فصل القاف

اسماء

لَقَبٌ: لقب،خطاب۔جمع:اَلْقَابِ۔

لُقْمَان: اللہ کے ایک ولی کا نام ہے،جن کی نصیحت آمیز باتیں قرآن کریم نے ذکر کی ہیں۔

مصادروافعال

لِقَاءٌ:لَقِيَ يَلْقٰى (س) ملاقات کرنا، پانا، استقبال کرنا، دیکھنا۔

لَقْفٌ:لَقِفَ يَلْقَفُ (س) کسی چیز کوجلدی سے لے لینا،جھپٹ لینا،نگل جانا۔

تَلْقِيَةٌ:لَقّٰى يُلَقِّى (تفعیل) عطا کرنا، دینا،کسی چیز کوکسی طرف پھینکنا،وحی بھیجنا۔

فصل الکاف

اسماء

لٰكِنَّ:لیکن۔حروف مشبہ بالفعل،اسم کونصب اور خبر کورفع دیتا ہے۔استدراک

کے لئے آتا ہے، یعنی ماقبل کے حکم کے خلاف، مابعد کی طرف کسی حکم کی نسبت کرنے کے لئے۔

لٰكِنْ: اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) مخففہ من المثقلہ، یہ اصل میں لٰکِنَّ ہی تھا، تخفیفا لٰکِنْ کر دیا گیا ہے، حرف ابتداء ہے، عامل نہیں ہے، اسم و فعل دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ (۲) اصل وضع کے اعتبار سے ہی لٰکِنْ ہو، اس وقت عاطفہ ہوتا ہے۔ مزید تفصیل کتب نحو میں دیکھیں۔

فصل المیم

اسماء

لَمَّا: دو قسمیں ہیں: (۱) حرف جازم، لم کی طرح فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور اسے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ (۲) حرف شرط یا حرف وجود لوجود یا حرف وجوب لوجوب، ماضی پر داخل ہوتا ہے۔ بمعنی: جب۔

لَمْحٌ: بہت معمولی وقت، نظر کی چوری، نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔

لُمَزَةٌ: عیب چیں، پسِ پشت برائی کرنے والا۔ (صیغہ صفت برائے مبالغہ)

لَمَمٌ: چھوٹے گناہ۔

مصادر و افعال

لَمٌّ: لَمَّ يَلُمُّ (ن): سب سمیٹ لینا، جمع کرنا، اپنا اور دوسروں کا حصہ کھا لینا۔

لَمْزٌ: لَمَزَ يَلْمُزُ (ن، ض) طعن کرنا، ابرو اور آنکھ سے بطور طنز اشارہ کرنا۔

لَمْسٌ: لَمَسَ يَلْمِسُ (ض) چھونا، ٹٹولنا، قصد کرنا۔

فصل الواو

اسماء

لَوْ: حرف شرط ہے، دو جملوں پر داخل ہوتا ہے اور اول شرط، دوسرا جزا ہوتا ہے۔

لَوَّاحَةٌ: گرمی کی وجہ سے جھلسا دینے والا، رنگ بگاڑ دینے والا۔ (لَوْحٌ: سے صیغۂ مبالغہ)۔

لِوَاذٌ: ایک دوسرے کی آڑ لینا، پناہ لینا۔

لَوَّامَةٌ: بہت ملامت کرنے والی۔ (صیغہ مبالغہ)۔

لَوْحٌ: تختی، تختہ، کشتی کا تختہ، لکھنے کی چوڑی تختی، لوح محفوظ۔ جمع: اَلْوَاحٌ۔

لُوْطٌ: اللہ تعالی کے پیغمبر حضرت لوط علیہ السلام، آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھائی ہاران کے بیٹے تھے۔

لَوْلَا: حرف امتناع ہے۔ ''لَوْ'' حرف شرط اور ''لَا'' نافیہ سے مرکب ہے، ایک شئ کے وجود کی بنا پر دوسری شئ کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

لُؤْلُؤٌ: موتی۔ جمع: لَآلِیٔ۔

لَوْنٌ: رنگ۔ جمع: اَلْوَانٌ۔

مصادر و افعال

لَوْمٌ: لَامَ یَلُوْمُ (ن) ملامت کرنا، بُرا کہنا۔

فصل الهاء

اسماء

لَهَبٌ: آگ بھڑکنا، دھواں، غبار۔

لَهْثٌ، لَهَثٌ: لَهَثَ یَلْهَثُ (ف، س) زبان باہر نکالنا، پیاسا ہونا، کتے وغیرہ کا پیاس اور عاجزی سے زبان باہر نکال دینا۔

لَهْوٌ: کھیل تماشہ، ایسا غیر مفید کام جس کی وجہ سے مفید کام چھوٹ جائے، مزاح۔

فصل الیاء

اسماء

لَیتَ: کاش (حرف مشبہ بفعل ہے) اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔

لَیسَ: نہیں ہے۔ (صیغہ واحد مذکر غائب) فعل ناقص ہے، اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، ماضی کا معنی رکھتا ہے اور ماضی کی پوری گردان بھی آتی ہے، لیکن مضارع، امر، اسم فاعل اور اسم مفعول اس سے مشتق نہیں ہوتے، اس لئے غیر متصرف کہلاتا ہے۔

لَیلٌ، لَیلَۃٌ: رات۔ جمع: لَیَالِیٌ، لَیَایِلُ۔

لَیِّنٌ: نرم۔ جمع: لَیِّنُوْنَ۔

لِیْنَۃٌ: کھجور کا تروتازہ شاداب درخت۔

مصادر وافعال

لِیْنٌ: لَانَ یَلِیْنُ (ض): نرم ہونا، خوش مزاج ہونا۔

لَیٌّ: لَوٰی یَلْوِیْ (ض) موڑنا، مڑوڑنا، پھیرنا، گھمانا۔

۞--۞--۞

بابُ المیم

فصل الالف

اسماء

مَا: وہ جو، شئ، کیا ہے، جو بھی، جب تک بھی۔ یہ اسمی بھی ہوتا ہے اور حرفی بھی، نیز مختلف معانی کے لئے آتا ہے۔ (تفصیل کتب نحو میں دیکھیں)

مَاءٌ: پانی۔ جمع: اَمْوَاهٌ، مِیَاهٌ۔

مِاَةٌ: سو (۱۰۰)۔ تثنیہ: مِاَتَیْنِ۔ جمع: مِئَاتٌ، مِئُوْنٌ۔

مَآبٌ: لوٹنا، لوٹنے کی جگہ، لوٹنے کا وقت، جنت، دوزخ۔

مَاتِیٌّ: آنے والا۔ (اَتٰی یاتِیْ سے اسم مفعول بمعنی اسم فاعل)

مَأرَبَةٌ، مَأرِبَةٌ، مَأرُبَةٌ: حاجت، ضرورت۔ جمع: مَأرِبُ۔

مَاخِرٌ: پانی کو چیرنے والی کشتی (صیغہ صفت) جمع: مَوَاخِرُ۔

مَارِجٌ: آگ کی لپٹ، بھڑکتا ہوا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔

مَارِدٌ: سرکش آدمی یا شیطان جو ہر خیر سے خالی۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مَرَدَةٌ۔

مَاعُوْنَ: بھلائی، حسن سلوک، بارش، پانی، گھر کا سامان، فرمان برداری، ہر وہ چیز جو کسی مانگنے والے کی مدد کے لئے بطور عاریت دی جائے یا روک لی جائے۔

مَاکِثٌ: ٹھہرا رہنے والا، باقی رہنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مَاکِثُوْنَ۔ (بحالت رفع) مَاکِثِیْنَ (بحالت نصب وجر)

مَاكِرٌ: تدبیر کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مَاكِرُوْنَ (بحالت رفع)
مَاكِرِيْنَ (بحالت نصب وجر)
مَاكُوْلٌ: کھایا ہوا۔(اسم مفعول)
مَالٌ: مال، دولت، جاگیر وغیرہ۔جمع: اَمْوَالٌ۔
مَالِكٌ: قابو رکھنے والا، ہر قسم کا تصرف کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع:
مَالِكُوْنَ (بحالت رفع)
مَالِكٌ: دوزخ کے نگراں کا نام۔
مَالِئٌ: بھرنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مَالِؤُنَ (بحالت رفع)
مَامَنٌ: جائے امن، امن کی جگہ۔(ظرف مکان)
مَامُوْنٌ: محفوظ، معتمد علیہ، قابل اطمینان، (اسم مفعول)۔
مَانِعَةٌ: بچانے والا، حفاظت کرنے والا، محفوظ رکھنے والا۔(اسم فاعل مؤنث)
مَاوىً: مقام سکونت، ٹھکانا، قیام کرنا، سکونت پذیر ہونا۔(اسم ظرف ومصدر)
مَاهِدٌ: بچھانے والا، تیار کرنے والا، درست کرنے والا (اسم فاعل مذکر)۔جمع:
مَاهِدُوْنَ۔
مَائِدَةٌ: کھانا جو خوان پر چنا ہوا ہو، وہ خوان جس پر کھانا چنا ہوا ہو۔(اسم فاعل
واحد مؤنث بمعنی اسم مفعول)

مصادر وافعال

مَادَامَ: جب تک۔(افعال ناقصہ میں سے ہے)

فصل الباء

اسماء

مُبَارَكٌ: (مفاعلة) خیر وبرکت والا، اللہ تعالی کی طرف سے خیر کی غیر معمولی

بیشی ایسے طریقوں سے جو مافوق الحس ہوں اور ظاہری شعور میں نہ آسکتے ہوں، برکت کہلاتی ہے۔ (اسم مفعول واحد مذکر) جمع: مُبَارَكُوْنَ۔

مُبْتَلِيْ: آزمائش کرنے والا، جانچنے والا، چھانٹ کرنے الگ کردینے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔ جمع: مُبْتَلِيْنَ۔

مَبْثُوْثٌ: منتشر، پراگندہ، پھیلا ہوا (اسم مفعول مذکر) مؤنث: مَبْثُوْثَةٌ۔

مُبَدِّلٌ: بدلنے والا (اسم فاعل مذکر)۔

مُبْدِئٌ: ظاہر کرنے والا (اسم مفعول مذکر)۔

مُبَذِّرٌ: مال کو فضول برباد کرنے والا، بیکار بکھیرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُبَذِّرِيْنَ۔

مُبْرِمٌ: تدبیر کو پختہ کر لینے والا، محکم تدبیر کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُبْرِمُوْنَ۔

مُبَرَّءٌ: بَری کئے ہوئے، بَری قرار دیئے ہوئے، پاک بنائے ہوئے۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُبَرَّؤُوْنَ۔

مُبْسُوْطَةٌ: کھلا ہوا، پھیلا ہوا، فراخ (اسم مفعول مؤنث) تثنیہ: مَبْسُوْطَتَانِ۔

مُبَشِّرٌ: خوش خبری دینے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُبَشِّرِيْنَ۔

مُبَشِّرَةٌ: خوش خبری دینے والی۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُبَشِّرَاتٌ۔

مُبْصِرٌ: دیکھنے والا، دکھانے والا، واضح وروشن، واضح اور روشن کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُبْصِرُوْنَ۔

مُبْصِرَةٌ: دیکھنے والی، دکھانے والی، واضح وروشن، واضح اور روشن کرنے والی۔ (اسم فاعل واحد مؤنث)۔

مُبْطِلٌ: حق کو ناحق قرار دینے والا، ناحق کو حق قرار دینے والا، غلط گو، جھوٹا، اہل

باطل ۔(اسم فاعل مذکر) جمع :مُبْطِلُوْنَ ۔
مُبْعَثٌ: اٹھایا جانے والا، کھڑا کیا جانے والا، دوبارہ زندہ کیا جانے والا۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مَبْعُوْثُوْنَ (بحالت رفع) مَبْعُوْثِیْنَ (بحالت نصب وجر)
مُبْعَدٌ: دور کیا ہوا، دور رکھا گیا۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مُبْعَدُوْنَ ۔
مُبْلِسٌ: مایوس، غمگین، پشیمان، متحیر، خاموش ۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُبْلِسُوْنَ (بحالت رفع) مُبْلِسِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مَبْلَغٌ: انتہا، آخری حد۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُبَوَّءٌ: ٹھیک جگہ، ہموار مقام، درست مسکن (اسم ظرف)۔
مُبِیْنٌ: ظاہر، کھلا ہوا، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، کھول کر بیان کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)
مُبَیِّنَةٌ: کھلی ہوئی، کھول کر بیان کرنے والی (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُبَیِّنَاتٌ ۔
مَبْنِیَّةٌ: تعمیر کردہ عمارت (اسم مفعول مؤنث)

مصادروافعال

مُبَارَکَةٌ: بَارَکَ یُبَارِکُ (مفاعلة) برکت دینا۔
مُبَاشَرَةٌ: بَاشَرَ یُبَاشِرُ (مفاعلة) بدن سے بدن ملانا۔
مُبَاعَدَةٌ: بَاعَدَ یُبَاعِدُ (مفاعلة) دور کرنا۔
مُبَایَعَةٌ: بَایَعَ یُبَایِعُ (مفاعلة) بیعت کرنا۔

فصل التاء

اسماء

مَتَاعٌ: ہر وہ چیز اور مال واسباب جس سے انسان اس دنیوی زندگی میں تھوڑا بہت نفع اٹھائے۔ وقت مقرر تک فائدہ اٹھانے کا سامان۔ تانبہ پیتل اور مختلف دھاتوں

سے بنائے ہوئے برتن۔فولاداورلوہے وغیرہ سے بنائے ہوئے اسلحہ آلات اور دیگرسامان زندگی۔جمع: اَمْتِعَۃٌ۔

مُتَبَّرٌ: ٹوٹ جانے والا،تباہ،برباد۔(اسم مفعول)

مُتَبَرِّجَۃٌ: مردوں کواپنابناؤسنگھاردکھانے والی عورت۔(اسم فاعل مؤنث)جمع: مُتَبَرِّجَاتٌ۔

مُتَّبَعٌ: وہ شخص جس کا پیچھا کیا جائے، یا پیروی کی جائے۔(اسم مفعول)جمع: مُتَّبَعُوْنَ۔

مُتَتَابِعٌ: ایک کے بعد دوسرا آنا، پے بہ پے آنا،لگاتاراور مسلسل آنا۔(اسم فاعل مذکر)تثنیہ: مُتَتَابِعَیْنِ۔جمع: مُتَتَابِعُوْنَ۔

مُتَجَانِفٌ: مائل ہونے والا، جھکنے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔

مُتَجَاوِرَۃٌ: برابر برابر، باہم ملا ہو، پاس پاس۔(اسم فاعل مؤنث)جمع: مُتَجَاوِرَاتٌ۔

مُتَحَرِّفٌ: مڑنے والا، پھرنے والا۔(اسم فاعل مذکر)

مُتَحَيِّزٌ: مڑکرسمٹ کراپنی جماعت کی طرف آنے والا،جگہ پکڑنے والا۔(اسم فاعل مذکر)

مُتَّخِذٌ: بنانے والا،اختیارکرنے والا۔(اسم فاعل مذکر)جمع مذکر: مُتَّخِذِیْنَ۔ جمع مؤنث: مُتَّخِذَاتٌ۔

مُتَرَاكِبٌ: ایک پرایک سوار، تہ برتہ۔(اسم فاعل مذکر)

مُتَرَبِّصٌ: منتظر،راہ دیکھنے والا۔(اسم فاعل مذکر)جمع: مُتَرَبِّصُوْنَ (بحالت رفع)مُتَرَبِّصِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَتْرَبَۃٌ: سخت ناداری،ایسی مفلسی جوزمین سے چمٹادے۔

مُتَرَدِّیَۃٌ: وہ جانور جوکسی اونچی جگہ سے گرکرمرجائے۔(اسم فاعل مؤنث)

مُتْرَفٌ: خوش حال، عیش پرست، مزے سے زندگی کاٹنے والا (اسم مفعول مذکر) جمع: مُتْرَفُوْنَ (بحالت رفع) مُتَرَفِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُتَشَابِهٌ: ایک دوسرے سے ملتے جلتے۔ (اسم فاعل مذکر)

مُتَشَابِهَةٌ: ایک دوسرے سے ملتی جلتی۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُتَشَابِهَاتٌ۔

مُتَشَاكِسَةٌ: جھگڑالو، بدخلق۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَشَاكِسُوْنَ۔

مُتَصَدِّعٌ: پھٹ جانے والا ٹکڑے ہوجانے والا۔ (اسم فاعل مذکر)

مُتَصَدِّقٌ: صدقہ دینے والا مرد، خیرات کرنے والا مرد۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَصَدِّقِیْنَ۔

مُتَصَدِّقَةٌ: صدقہ دینے والی عورت، خیرات کرنے والی عورت۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُتَصَدِّقَاتٌ۔

مُتَطَهِّرٌ: پاک ہونے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَطَهِّرِیْنَ۔

مُتَعَالِیْ: بہت بزرگ، بہت غالب، بہت برتر، عالیشان۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُتَفَرِّقٌ: الگ الگ، جدا جدا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَفَرِّقُوْنَ۔

مُتَفَرِّقَةٌ: الگ الگ، جدا جدا۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُتَفَرِّقَاتٌ۔

مُتَقَابِلٌ: آمنے سامنے۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَقَابِلُوْنَ (بحالت رفع) مُتَقَابِلِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُتَقَلَّبٌ: گھومنے پھرنے کی جگہ۔ (ظرف مکان)

مُتَّقِیْ: پرہیزگار، تقوی رکھنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَّقُوْنَ (بحالت رفع) مُتَّقِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُتَّكَأً: سہارا لگانے کی جگہ، وہ چیز جس پر ٹیک لگائی جائے، گاؤ تکیہ، مسند، وہ چیز جس سے کھانے پینے یا باتیں کرنے کے وقت سہارا لگایا جائے۔ (ظرف مکان)۔

مُتَّكِئٌ: پیچھے کو گاؤ تکیہ سے سہارا لگایا ہوا، تکیہ لگایا ہوا، ٹیک لگایا ہوا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَّكِئُوْنَ (بحالت رفع) مُتَّكِئِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُتَكَبِّرٌ: سربلندی اور عظمت کی آخری حد کو پہنچا ہوا، ہر نامناسب صفت سے برتر۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَكَبِّرُوْنَ (بحالت رفع) مُتَكَبِّرِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُتَكَلِّفٌ: بناوٹ کرنے والا، اپنی طرف سے بنا لینے والا، دکھاوا کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَكَلِّفِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُتَلَقِّيْ: لکھ لینے والا، ملاقات کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) تثنیہ: مُتَلَقِّيَانِ۔

مُتِمٌّ: پورا کرنے والا، کامل کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)

مُتَنَافِسٌ: باہم بڑھ چڑھ کر کسی چیز کی رغبت کرنے والا، کسی نفیس چیز کی طرف باہم مقابلۃً میلان کرنے والا۔ جمع: مُتَنَافِسُوْنَ۔

مُتَوَسِّمٌ: دیکھنے والا، اہل فراست، علامت دیکھ کر شناخت کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَوَسِّمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُتَوَفِّيْ: پورا پورا لینے والا، وفات دینے والا، سلانے والا، گرفت میں لینے والا۔ (اسم فاعل مذکر)

مُتَوَكِّلٌ: بھروسہ کرنے والا، اعتماد رکھنے والا، متولی اور نگراں بننا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُتَوَكِّلُوْنَ (بحالت رفع) مُتَوَكِّلِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَتٰى: کب، جب، سے، میں۔ (بطور اسم وحرف مستعمل ہے)

مَتِيْنٌ: مضبوط، محکم، قوی، مضبوط پشت والا۔ (صیغہ صفت مشبہ)

مصادر وافعال

مَتَابٌ، تَوْبٌ، تَوْبَةٌ: تَابَ يَتُوْبُ (ن) رجوع کرنا، لوٹنا، توبہ کرنا، گناہ چھوڑ کر اللہ تعالیٰ طرف متوجہ ہونا، نادم وپشیمان ہونا، بخش دینا، دوبارہ مہربان ہونا۔

فصل الثاء

اسماء

مَثَابَةٌ: لوگوں کے لوٹنے کی جگہ، کنویں سے پانی لینے کی جگہ، کنویں کی من، کنویں میں پانی جمع ہونے کی جگہ۔ (ظرف مکان)
مَثْنٰی: مکرر، دودو، دہرائی جانے والی، وہ جس کی تعریف کی گئی ہو۔ جمع: مَثَانِیْ۔
مَثْبُوْرٌ: خیر سے روکا ہوا، ملعون (اسم مفعول مذکر)
مِثْقَالٌ: ہم وزن، برابر۔ جمع: مَثَاقِیْل۔
مُثْقَلٌ: وہ جن پر بوجھ ڈالا گیا، یا وہ جس کو بوجھ کی طرح کسی پر ڈالا گیا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُثْقَلُوْنَ۔
مُثْقَلَةٌ: وہ نفس جس پر بوجھ ہو۔ (اسم مفعول مؤنث)۔
مَثَلٌ، مِثْلٌ: نظیر، شبیہ، مثال، وہ قول جو دوسرے قول کے مشابہ ہو، صفت، حالت، نادر، عجیب۔ جمع: اَمْثَالٌ۔
مَثُلَةٌ: عبرت خیز نظیر، وہ سزا جو دوسروں کو ارتکاب جرم سے باز رکھنے کے لئے مثال بن جائے۔ جمع: مَثُلَاتٌ۔
مُثْلٰی: برگزیدہ، بہتر۔ (اسم تفضیل واحد مونث)۔
مَثُوْبَةٌ: سزا، بدلہ۔
مَثْوٰیٌ: ٹھکانا، دراز مدت تک ٹھہرنے کا مقام، اترنے کا مقام۔ (ظرف مکان)۔

فصل الجیم

اسماء

مُجَاهِدٌ: دشمن کی مدافعت میں مقدور بھر کوشش وطاقت صرف کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُجَاهِدُوْنَ (بحالت رفع) مُجَاهِدِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مُجْتَمِعٌ: جمع ہونے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُجْتَمِعُوْنَ۔

مَجْذُوْذٌ: منقطع، کٹاہوا،توڑا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)
مُجْرِمٌ: جرم کرنے والا،قصوروار، کافر(اسم فاعل مذکر) جمع: مُجْرِمُوْنَ۔
(بحالت رفع) جمع: مُجْرِمِیْنَ (بحالت نصب وجر)
مَجْرِیٌ: رواں ہونا۔(مصدر میمی)
مَجْلِسٌ: بیٹھنے کی جگہ،نشست گاہ۔جمع: مَجَالِسٌ۔
مَجْمَعٌ: ملنے کی جگہ،سنگم (ظرف مکان)۔
مَجْمُوْعٌ: جمع کئے جائیں گے۔(اسم مفعول مذکر، مستقبل مجہول کے معنی میں ہے)۔جمع: مَجْمُوْعُوْنَ۔
مَجْنُوْنٌ: دیوانہ، وہ شخص جسے جن لگا ہو، وہ شخص جسے جنات نے تعلیم دی ہو، وہ شخص جس کے حواس اور عقل پر بیماری یا جنات کے اثر سے پردہ پڑ گیا ہو۔
(اسم مفعول واحد مذکر)۔
مَجُوْسِیٌ: مجوسیت، آتش پرست، آفتاب پرست۔جمع مَجُوْسٌ۔
مُجِیْبٌ: دعا قبول کرنے والا، دینے والا۔جمع مُجِیْبُوْنَ۔
مَجِیْدٌ: بزرگ (صیغہ صفت مشبہ)۔

مصادر وافعال

مُجَادَلَةٌ: جَادَلَ یُجَادِلُ (مفاعلة) جھگڑا کرنا۔
مُجَازَاةٌ: جَازیٰ یُجَازِیٰ (مفاعلة) سزا دینا، بدلہ دینا۔
مُجَاوَزَةٌ: جَاوَزَ یُجَاوِزُ (مفاعلة) تجاوز کرنا۔
مُجَاوَرَةٌ: جَاوَرَ یُجَاوِرُ (مفاعلة) پڑوس میں رہنا۔
مُجَاهَدَةٌ: جَاهَدَ یُجَاهِدُ (مفاعلة) دشمن کی مدافعت میں مقدور بھر کوشش وطاقت صرف کرنا۔
مَجِیْئٌ: جَاءَ یَجِیْئُ (ض) آنا، لانا۔

فصل الحاء

اسماء

مِحْرَابٌ: سب سے اعلیٰ اوراگلا مقام، محراب، صدرالبیت، کمرہ، بالا خانہ، کوٹھی، مضبوط محل ۔جمع: مَحَارِيْبُ۔

مِحَالٌ: گرفت کرنے والا، سزا میں پکڑنے والا۔

مُحْتَضَرٌ: پانی کی وہ باری جس پرسب حصہ دار موجود ہوں، قریب الموت شخص۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُحْتَظِرٌ: اپنے لئے باڑہ بنانے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔

مَحْجُوْبٌ: نابینا، جلوۂ الٰہی کو نہ دیکھنے والا، نورکودیکھنے سے بے بہرہ، روکا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مَحْجُوْبُوْنَ۔

مَحْجُوْرٌ: محفوظ، مضبوط، ممنوع۔(اسم مفعول مذکر)۔

مُحْدَثٌ: جدید، تازہ، نو بنو(اسم مفعول مذکر)۔

مَحْذُوْرٌ: ڈرنے کی چیز، قابل خوف، خوفناک، ڈرکر بچنے کی چیز۔(اسم مفعول مذکر)۔

مُحَرَّرٌ: آزاد کیا ہوا، مختص کیا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔

مُحَرَّمٌ: حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا۔

مُحَرَّمَةٌ: حرام کردہ، روکا ہوا۔(اسم مفعول مؤنث)۔

مَحْرُوْمٌ: میراث کے حصہ سے روکا ہوا، تنگ دست، بدنصیبی کی وجہ سے حصول رزق سے روکا ہوا، وہ شخص جسے حیا نے سوال سے روک دیا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔ جمع: مَحْرُوْمُوْنَ۔

مُحْسِنٌ: موحد، نیکی کرنے والا، بھلائی کرنے والا، فریضہ سے زیادہ ادا کرنے

والا، ہر قسم کی خوبی پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔ جمع: مُحْسِنُوْنَ۔ (بحالت رفع) مُحْسِنِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُحْسِنَةٌ: نیکی کرنے والی عورت، بھلائی کرنے والی، فریضہ سے زیادہ ادا کرنے والی، ہر قسم کی خوبی پیدا کرنے والی۔ (اسم فاعل مؤنث)۔ جمع: مُحْسِنَاتٌ۔

مَحْسُوْرٌ: حسرت زدہ، پُرافسوس، حیران، ماندہ۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مَحْشُوْرَةٌ: قرارگاہ سے نکال کر کہیں جمع کی ہوئی جماعت۔ (اسم مفعول مؤنث)۔

مُحْصَنَةٌ: آزاد عورت، پاکدامن عورت، شوہر والی عورت (اسم مفعول مؤنث)۔ جمع: مُحْصَنَاتٌ۔

مُحَصَّنَةٌ: قلعہ بند محفوظ بستی۔ (اسم مفعول مؤنث)۔

مُحْصِنٌ: بیوی والا، باندی والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُحْصِنِيْنَ۔

مُحْضَرٌ: حاضر کیا ہوا، پیش کیا ہوا، وہ جسے حاضر کیا جائے گا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُحْضَرُوْنَ (بحالت رفع) مُحْضَرِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مَحْظُوْرٌ: ممنوع، روکی گئی، بند کر دی گئی۔

مَحْفُوْظٌ: محفوظ، دست برد سے محفوظ، رد بدل سے محفوظ۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُحْكَمَةٌ: پختہ، غیر منسوخ، وہ عبارت جس کی دلالت معنی پر واضح ہو، (اسم مفعول) جمع: مُحْكَمَاتٌ۔

مُحَلِّقٌ: بال منڈانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُحَلِّقِيْنَ۔

مَحِلٌّ: قربانی کے حلال ہونے کی جگہ، قربان گاہ، ذبح کرنے کی جگہ۔ (ظرف مکان)

مُحِلٌّ: حلال قرار دینے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُحِلِّيْنَ۔

مُحَمَّدٌ: وہ ذات جس کے اندر بکثرت خصائل حمیدہ اور اوصاف پسندیدہ ہوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مَحْمُوْدٌ: وہ شخص جس کی تعریف کی گئی ہو، یا کی جائے۔(اسم مفعول مذکر)
مَحْيا: زندگی۔جمع: مَحَايَا۔
مَحِيْص: پناہ گاہ، لوٹنے کی جگہ۔(ظرف مکان)۔
مَحِيْضٌ: وقت حیض، حیض کی جگہ، حیض، حیض آنا۔(اسم ظرف یا مصدر)۔
مُحِيْطٌ: ہر طرف سے گھیر لینے والا، پورا پورا قابو رکھنے الا، ہر طرح سے جاننے والا، ہر طرف سے گرفت میں رکھنے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔
مُحْيِ: زندہ کرنے والا، حیات بخشنے والا (اسم فاعل مذکر، اصل میں "مُحْيِيٌ تھا)۔

مصادر وافعال

مُحَاجَةٌ: حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعلة) جھگڑا کرنا، دوسرے سے حجت کرنا۔
مُحَادَّةٌ: حَادَّ يُحَادُّ (مفاعلة) لڑنا، مخالفت کرنا۔
مُحَارَبَةٌ: حَارَبَ يُحَارِبُ (مفاعلة) باہم جنگ کرنا۔
مُحَاسَبَةٌ: حَاسَبَ يُحَاسِبُ (مفاعلة) باہم حساب کرنا۔
مُحَاضَةٌ: حَاضَّ يُحَاضُّ (مفاعلة) باہم رغبت دلانا، آپس میں تاکید رکھنا۔
مُحَافَظَةٌ: حَافَظَ يُحَافِظُ (مفاعلة) نگہبانی کرنا، حفاظت کرنا، پابندی کرنا۔
مُحَاوَرَةٌ، حِوَارٌ: حَاوَرَ يُحَاوِرُ (مفاعلة) گفتگو کرنا، جواب دینا، شیخی کرنا، فخر کرنا۔
مَحْقٌ: مَحَقَ يَمْحَقُ (ف) باطل کرنا، مٹانا، بے برکت کرنا، ہلاک کرنا۔
مَحْوٌ: مَحَا يَمْحُوْ (ن) مٹانا، اثر کو زائل کرنا۔

فصل الخاء

اسماء

مَخَاضٌ: دردولادت، دردزہ، دردولادت ہونا۔
مُخْبِتٌ: عاجزی اور خشوع کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُخْبِتِيْنَ۔

مُخۡتَالٌ: ناز سے چلنے والا، اترانے والا، اکڑنے والا، مغرور، متکبر۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُخۡتَلِفٌ: الگ الگ، جدا جدا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُخۡتَلِفُوۡنَ (بحالت رفع) جمع: مُخۡتَلِفِیۡنَ۔ (بحالت نصب و جر)

مَخۡتُوۡمٌ: ختام لگا ہوا، مہر بند۔ (اسم مفعول مذکر)

مَخۡذُوۡلٌ: بے مدد چھوڑا ہوا۔ (اسم مفعول)

مُخۡرِجٌ: ظاہر کرنے والا، نکالنے والا، پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مَخۡرَجٌ: نکلنے کی جگہ۔ (ظرف مکان)۔ جمع: مَخَارِجُ۔

مُخۡرَجٌ: نکالا گیا، نکالا ہوا۔ (اسم مفعول) جمع: مُخۡرَجُوۡنَ (بحالت رفع) مُخۡرَجِیۡنَ (بحالت نصب و جر)

مُخۡزِیۡ: ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُخۡسِرٌ: ناپ تول میں کمی کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُخۡسِرِیۡنَ (بحالت نصب و جر)

مُخۡضَرَّۃٌ: سرسبز، کاہی رنگ والا، سبز سیاہی مائل۔ (اسم فاعل مؤنث)۔

مَخۡضُوۡدٌ: پھلدار درخت، پھلوں کی وجہ سے جھکا ہوا درخت، کانٹوں سے صاف کیا ہوا درخت۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُخَلَّدٌ: ہمیشہ یا مدت دراز تک ایک حالت پر قائم رکھا ہوا۔ (اسم مفعول) جمع: مُخَلَّدُوۡنَ۔

مُخۡلِصٌ: خالص کر لینے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُخۡلِصُوۡنَ (بحالت رفع) مُخۡلِصِیۡنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُخۡلَصٌ: چنا ہوا، چھانٹا ہوا، برگزیدہ اور ممتاز کیا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُخۡلَصُوۡنَ (بحالت رفع) مُخۡلَصِیۡنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُخْلِفٌ: وعدہ کے خلاف کرنے والا، وعدہ کو پیچھے ڈالدینے والا۔(اسم فاعل مذکر)
مُخَلَّفٌ: پیچھے چھوڑا ہوا، پیچھے رہ جانے والا۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مُخَلَّفُوْنَ (بحالت رفع) مُخَلَّفِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مُخَلَّقَةٌ: پوری بنی ہوئی، پوری بناوٹ والی۔(اسم مفعول مؤنث)
مَخْمَصَةٌ: ایسی بھوک جس سے پیٹ لگ جائے۔

مصادروافعال

مُخَادَعَةٌ: خَادَعَ يُخَادِعُ (مفاعلة) دھوکہ دینا، فریب کرنا۔
مُخَاطَبَةٌ: خَاطَبَ يُخَاطِبُ (مفاعلة) آپس میں بات چیت کرنا۔
مُخَافَتَةٌ: خَافَتَ يُخَافِتُ (مفاعلة) آہستہ آہستہ گفتگو کرنا۔
مُخَالَطَةٌ: خَالَطَ يُخَالِطُ (مفاعلة) دو چیزوں کا آپس میں مل جانا۔
مُخَالَفَةٌ: خَالَفَ يُخَالِفُ (مفاعلة) خلاف کرنا۔
مُخْرَجٌ، اِخْرَاجٌ: اَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) نکالنا۔

فصل الدال

اسماء

مِدَادٌ: روشنائی، چراغ کا تیل، ہر چیز کی زیادتی۔
مُدَّةٌ: وقت کا ایک حصہ، پوراوقت، پوری مسافت، معاہدہ کا زمانہ۔
مَدَدٌ: زیادتی، طاقت کا اضافہ۔
مُدْبِرٌ: پشت پھیرنے والا (اسم فاعل مذکر)
مُدَبِّرٌ: پشت موڑنے والا، پیٹھ دینے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُدَبِّرِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)
مُدَبِّرَةٌ: تدبیر کرنے والی، انتظام کرنے والا۔(اسم فاعل مؤنث) جمع:

مُدَبِّرَاتُ (مراد: فرشتوں کی وہ جماعت جو انتظام کائنات پر مامور ہے۔)

مُدَّثِّرْ: اوپر سے کپڑا اوڑھنے والا، آپ علیہ السلام کے ناموں میں سے ایک نام۔ (اسم فاعل مذکر)

مُدْحَضْ: قرعہ اندازی میں ہار جانے والا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُدْحَضِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

مَدْحُوْرٌ: رحمت سے دور کیا ہوا، نکالا ہوا، ہنکایا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُدْخَلْ: رحمت داخل ہونے کی جگہ، گھسنے کی جگہ۔ (اسم ظرف)۔

مِدْرَارٌ: بہت برسنے والا۔ (صیغہ مبالغہ)۔

مُدْرَكٌ: پکڑا جانے والا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُدْرَكُوْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

مُدَّكِرْ: (یہ اصل میں مُذْتَكِرٌ تھا، تعلیل ہوئی ہے) نصیحت کو یاد رکھنے والا، دل سے قبول کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)

مُدْهَامَّةٌ: بہت زیادہ سرسبز (کہ سیاہی مائل ہو جائے)۔ (اسم فاعل واسم مفعول مؤنث) تثنیہ: مُدْهَامَّتَانِ۔

مُدْهِنْ: بے وقعت سرسری سمجھنے والا، چکنی چپڑی بات بنانے والا، مکھن لگانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُدْهِنُوْنَ۔

مَدِيْنٌ (مَدْيُوْنٌ): بدلہ دیا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مَدِيْنُوْنَ (بحالت رفع)۔

مَدْيَنْ: زیر حکم، مسخر، محکوم۔ (اسم مفعول مذکر) مَدِيْنِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَدْيَنْ: حضرت شعیب علیہ السلام کے قبیلہ کا نام اور ان کی بستی کا نام۔

مَدِيْنَةٌ: پرانا شہر، مدینہ منورہ۔ جمع: مَدَائِنُ مُدُنٌ۔

مصادر وافعال

مُدَاوَلَةٌ: دَاوَلَ يُدَاوِلُ (مفاعلة) ادلنا بدلنا، گھمانا۔

مَدٌّ: مَدَّ یَمُدُّ (ن) کھینچنا، پھیلانا، بچھانا، وسیع کرنا، دن نکلنا، دریا کا چڑھاؤ، دوات میں روشنائی ڈالنا، دوات سے روشنائی نکالنا، پیہم مسلسل زیادتی کرنا۔

مُدْخَلٌ، اِدْخَالٌ: اَدْخَلَ یُدْخِلُ (افعال): داخل کرنا۔

فصل الذال

اسماء

مُذَبْذَبٌ: ڈانواڈول، پس وپیش میں مبتلا، نہ اِدھر نہ اُدھر، اَدھر میں معلق۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُذَبْذَبِیْنَ۔

مُذْعِنٌ: اطاعت کرنے والا، فرماں بردار۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُذْعِنِیْنَ۔

مُذَکِّرٌ: نصیحت کرنے والا، زندگی کا بھولا ہوا سبق یاددلانے والا، نیکوں کی جزا اور بُروں کی سزا کا تذکرہ کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)

مَذْکُوْرٌ: قابل ذکر، ذکر کیا ہوا، موجود۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مَذْمُوْمٌ: مذمت کیا ہوا، وہ شخص جس کی بُرائی کی جائے، لوگ جس کی مذمت کریں۔ (اسم مفعول مذکر)

فصل الراء

اسماء

مَرْءٌ: مرد۔

مَرَّةٌ: ایک بار۔ تثنیہ: مَرَّتَانِ، مَرَّتَیْنِ۔ جمع: مَرَّاتٌ۔

مِرَّةٌ: قوت اور جسمانی کرختگی، خوبصورتی۔

مَرْضَعٌ: دودھ پینے کی جگہ، چھاتی۔ (ظرف مکان)۔ چھاتی سے دودھ پینا۔ (مصدر میمی) جمع: مَرَاضِعٌ۔

مُرَاغَمٌ: جائے فرار، ہجرت کا مقام، جائے گریز۔ (ظرف مکان)۔

مِرْفَقٌ: کہنی، وہ چیز جس کے ذریعہ یا سہارا سے آرام یا نفع حاصل کیا جاتا ہے، صبح وشام کا کھانا۔ (اسم آلہ) جمع: مَرَافِق۔

مُرْتَفَقٌ: مقام آرام، وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے۔ (ظرف مکان)۔

مُرْتَابٌ: شک میں پڑنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُرْتَقِبٌ: انتظار کرنے والا، دیکھنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُرْتَقِبُوْنَ۔

مَرْجَانَةٌ: چھوٹا موتی۔ جمع: مَرْجَانٌ۔

مُرْجِفٌ: لرزہ انگیز، جھوٹی خبر۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُرْجِفُوْنَ۔

مَرْجُوٌّ: امید گاہ، وہ جس سے آس لگی ہو۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُرْجٰی: وہ جس کا معاملہ ٹال دیا جائے، ملتوی کردیا جائے، پیچھے کردیا جائے، معلق رکھا جائے۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُرْجَوْنَ۔

مَرْجُوْمٌ: وہ جسے سنگسار کردیا جائے، پتھر مار کر ہلاک کردیا جائے۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مَرْجُوْمِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَرْحَبٌ: کشادہ جگہ، خوش آمدید۔ (ظرف مکان)

مَرَدٌّ: ٹالنا، لوٹایا جانا، انجام۔ (اسم فعل)

مَرَدٌّ: لوٹانے کا وقت، لوٹانے کی جگہ۔ (اسم ظرف)

مُرْدِفٌ: پیچھے آنے والا، ایک کے بعد ایک آنے والا، پیچھے سے لانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُرْدِفُوْنَ (بحالت رفع) مُرْدِفِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَرْدُوْدٌ: لوٹایا جانے والا، ٹالا جانے والا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مَرْدُوْدُوْنَ۔

مُرْسِلٌ: چھڑا دینے والا، بندش کو دور کردینے والا، بھیجنے والا، رسول بنانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُرْسِلُوْنَ (بحالت رفع) مُرْسِلِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُرْسَلٌ: بھیجا گیا، بھیجا ہوا، پیغمبر، رسول، قاصد۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُرْسَلُوْنَ (بحالت رفع) مُرْسَلِیْنَ (بحالت نصب وجر)

مُرْسَلَۃٌ: بھیجی ہوئی، (بھیجی ہوئی) ہوا۔ (اسم مفعول مؤنث) جمع: مُرْسَلَاتٌ۔
مُرْسِلَۃٌ: بھیجنے والی۔ (اسم فاعل مؤنث)
مُرْشِدٌ: سیدھا راستہ دکھانے والا۔ (اسم فاعل مذکر)
مِرْصَادٌ، مِرْصَدٌ: گھات لگانے کی جگہ، مقام انتظار۔ (ظرف مکان) جمع: مَرَاصِدُ، مَرَاصِیْدُ۔
مَرْصُوْصٌ: مضبوط، سیسہ پلائی ہوئی۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مُرْضِعَۃٌ: دودھ پلانے والی۔ (اسم فاعل واحد مونث)۔
مَرِیْضٌ: بیمار، روگی۔ جمع: مَرْضٰی۔
مَرْضِیٌّ: پسند کیا ہوا، خوش کیا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَرْضِیَّۃٌ: پسندیدہ۔ (اسم مفعول مؤنث)۔
مَرْعٰی: چراگاہ، زمین میں پیدا ہونے والی جانوروں اور انسانوں کی خوراک۔ (ظرف مکان)۔
مَرْفُوْدٌ: انعام دیا گیا، مدد کیا گیا، دیا گیا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَرْفُوْعٌ: بلند کیا ہوا، اونچا کیا ہوا، بڑے مرتبہ والا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَرْفُوْعَۃٌ: بلند مرتبہ، اونچا، عالی قدر۔ (اسم مفعول مؤنث)۔
مَرْقَدٌ: خوابگاہ، سونے کی جگہ۔ (ظرف مکان)۔
مَرْقُوْمٌ: لکھا ہوا، جلی خط سے لکھا ہوا، مہر لگی ہوئی تحریر۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَرْکُوْمٌ: تہ بر تہ جما ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَرْوَۃٌ: خانہ کعبہ کے قریب ایک پہاڑی کا نام۔
مَرِیْئٌ: خوشگوار۔ (صفت مشبہ)۔
مُرِیْبٌ: متردد بنا دینے والا، تردد کرنے والا، بے چین کر دینے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مِرْیَةٌ: تردد۔(اسم مصدر)
مَرِیْجٌ: الجھی ہوئی بات۔(صفت مشبہ)۔
مَرِیْدٌ: سرکش، ہر خیر سے خالی۔(صفت مشبہ)۔
مَرِیْضٌ: بیمار۔(صفت مشبہ)۔
مَرْیَمُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم، خدمت گذار۔

مصادر وافعال

مِرَاءٌ، مُمَارَاۃٌ: مَارٰی یُمَارِیْ(مفاعلة) جھگڑا کرنا۔
مُرَابَطَةٌ: رِبَاطٌ: رَابَطَ یُرَابِطُ(مفاعلة) محافظت اور نگرانی کرنا، دل لگانا، آمادہ ہونا۔
مُرَاعَاۃٌ: رَاعٰی یُرَاعِیْ(مفاعلة) رعایت کرنا، خیال رکھنا، کسی کی بات پر کان رکھنا۔
مَرَاوَدَةٌ: رَاوَدَ یُرَاوِدُ(مفاعلة) بہلانا، خواہش کرنا، اکسانا، ایک دوسرے کو اپنی طرف مائل کرنا۔
مَرْجِعٌ، رَجْعٌ رُجُوْعٌ: رَجَعَ یَرْجِعُ(ض) دوبارہ لوٹنا، دوبارہ لوٹا یا جانا۔
مَرَحٌ: مَرِحَ یَمْرَحُ(س): اترانا، اکڑنا، اکڑ کر چلنا۔
مَرْحَمَةٌ، رَحْمَةٌ: رَحِمَ یَرْحَمُ(س) رحم کرنا، مہربان ہونا، شفقت کرنا، بخش دینا۔
مَرَدٌّ، مَرْدُوْدٌ، رَدٌّ: رَدَّ یَرُدُّ(ن) پھیرنا، واپس کرنا، لوٹانا، ٹالنا، پلٹ دینا۔
مَرْدٌ: مَرَدَ یَمْرُدُ(ن) خالی ہونا، برہنہ ہونا، بھلائی سے خالی ہونا۔
مُرْسٰی، اِرْسَاءٌ: اَرْسٰی یُرْسِیْ(افعال) ٹھہرانا، جمانا، کشتی کا لنگر ڈالدینا۔
مَرَضٌ: مَرِضَ یَمْرَضُ(س) بیمار ہونا، پریشان ہونا، بیماری، پریشانی، روگ، شک، نفاق، حسد، عداوت۔
مَرْضَاۃٌ، رِضًی: رَضِیَ یَرْضٰی(س) پسند کرنا، رضامند ہونا، پسندیدگی،

خوشنودی۔

مُرُوْرٌ:مَرَّ يَمُرُّ:(ن) گزرنا۔

فصل الزاء

اسماء

مُزْجَاةٌ:حقیر، قلیل، بےقدر، تھوڑی۔(اسم مفعول مؤنث)۔

مُزَحْزِحٌ:دورکرنے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔

مُزْدَجَرٌ: جھڑکی، جھڑکنے اور روکنے کی جگہ، بازگشت۔(ظرف مکان، یا مصدرمیمی)

مُزَّمِّلٌ: کپڑے میں لپٹنے والا، سونے والا، کپڑے اوڑھ کرسونے والا۔(اسم فاعل مذکر)

مُزْنَةٌ:بادل، سفید بادل، پانی سے بھرا ہوا بادل، بادل کاٹکڑا۔جمع:مُزْنٌ۔

مَزِيْدٌ:زیادتی، زیادہ، زیادہ کرنا، زیادہ ہونا۔(بطوراسم مفعول، مصدراوراسم مستعمل ہے)

مصادروافعال

مِزَاجٌ:مَزَجَ يَمْزُجُ(ن) باہم ملانا، ملاکر یک ذات کرنا، ملاوٹ، ملاوٹ کے بعدکی نئی کیفت۔

فصل السین

اسماء

مُسَافِحٌ:زنا کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر)جمع:مُسَافِحِيْنَ(بحالت نصب وجر)

مُسَافِحَةٌ:زنا کرنے والی۔(اسم فاعل مؤنث)جمع:مَسَافِحَاتٌ۔

مُسَبِّحٌ:اللہ تعالی کی پاکی بیان کرنے والا، اللہ تعالی کی پاکی ظاہر کرنے والا،

اللہ تعالی کا ذکر کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُسَبِّحُوْنَ (بحالت رفع) مُسَبِّحِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مَسْبُوْقٌ: پیچھے چھوڑا گیا۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مَسْبُوْقِيْنَ (بحالت نصب و جر)

مُسْتَاخِرٌ: پیچھے پیچھے آنے والا، بعد کو آنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَاخِرِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُسْتَانِسٌ: جی لگانے والا، دل چسپی کے ساتھ بیٹھ رہنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَانِسِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُسْتَبْشِرَةٌ: شگفتہ، شادان، ایسی چیز پانے والا جس سے شگفتگی اور خوشی پیدا ہو جائے۔(اسم فاعل مؤنث)۔

مُسْتَبْصِرٌ: دیکھنے والا، طلب گار بصیرت۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَبْصِرِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُسْتَبِيْنٌ: واضح، کھلی ہوئی۔(اسم فاعل مذکر)۔

مُسْتَخْفٍ: چھپنے والا، چھپنے کا خواستگار۔(اسم فاعل مذکر)۔

مُسْتَخْلَفٌ: خلیفہ بنایا ہوا۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مُسْتَخْلَفِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُسْتَسْلِمٌ: فرماں بردار، مطیع۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَسْلِمُوْنَ۔

مُسْتَضْعَفٌ: ناتواں کمزور سمجھا گیا، عاجز پایا جانے والا۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مُسْتَضْعَفُوْنَ (بحالت رفع) مُسْتَضْعَفِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُسْتَطَرٌ: لکھا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔

مُسْتَطِيْرٌ: پھیلا ہوا، عام۔(اسم فاعل مذکر)۔

مُسْتَعَانٌ: وہ جس سے مدد مانگی جائے۔(اسم مفعول مذکر)۔

مُسْتَغْفِرٌ: گناہوں کی معافی مانگنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَغْفِرِيْنَ

(بحالت نصب وجر)۔

مُسْتَقْبِلٌ: سامنے آنے والا، رخ کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُسْتَقْدِمٌ: اگلا، پہلا، آگے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَقْدِمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُسْتَقَرٌّ: قرار گاہ، ٹھہرنے کی جگہ۔ (ظرف مکان)۔

مُسْتَقِرٌّ: قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُسْتَقِيْمٌ: سیدھا، صحیح۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُسْتَكْبِرٌ: اپنے کو بڑا سمجھنے والا، سرکشی کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَكْبِرُوْنَ (بحالت رفع) مُسْتَكْبِرِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُسْتَمِرٌّ: ایک روش پر ہمیشہ چلنے والا، مضبوط، قدیمی ہمیشہ کا مضبوط۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُسْتَمْسِكٌ: چنگل سے پکڑنے والا، مضبوطی سے پکڑنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَمْسِكُوْنَ۔

مُسْتَمِعٌ: سننے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَمِعُوْنَ۔

مُسْتَنْفِرَةٌ: بدک کر بھاگنے والا۔ (اسم فاعل مؤنث)۔

مُسْتَوْدَعٌ: امانت رکھنے کی جگہ۔ (ظرف مکان)۔

مَسْتُوْرٌ: چھپایا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُسْتَهْزِءٌ: مذاق کرنے والا، ٹھٹا کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَهْزِؤُنَ (بحالت رفع) مُسْتَهْزِئِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُسْتَيْقِنٌ: یقین رکھنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُسْتَيْقِنِيْنَ۔

مَسْجِدٌ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ (ظرف مکان) جمع: مَسَاجِدُ۔

مَسْجُوْرٌ: بھرا ہوا، لبریز۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مَسْجُوْنٌ: قیدی۔(اسم مفعول مذکر)جمع:مَسْجُوْنِیْنَ۔(بحالت نصب وجر)۔
مُسَحَّرٌ: جادوزدہ۔(اسم مفعول مذکر)جمع:مُسَحَّرِیْنَ۔(بحالت نصب وجر)۔
مَسْحُوْرٌ: جادوزدہ، دھوکہ میں پڑا ہوا، خبطی۔(اسم مفعول مذکر) جمع:
مَسْحُوْرُوْنَ۔(بحالت رفع)۔
مُسَخَّرٌ: فرماں بردار بنایا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُسَخَّرَةٌ: تابع اورفرماں بردار بنایا ہوا۔(اسم مفعول مؤنث)جمع:مُسَخَّرَاتٌ۔
مَسَدٌ: درخت کھجور کی شاخوں کی چھال سے نکالے ہوئے ریشے۔
مُسْرِفٌ: حد سے بڑھنے والا، بیہودہ صرف کرنے والا، بے جا صرف کرنے والا، حد حلال سے حرام کی طرف بڑھنے والا۔(اسم فاعل مذکر)جمع:مُسْرِفُوْنَ (بحالت رفع)مُسْرِفِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مَسْرُوْرٌ: خوش کیا ہوا، اترایا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔
مَسْطُوْرٌ: لکھا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُسْفِرَةٌ: چمکدار، روشن۔(اسم فاعل مؤنث)۔
مَسْفُوْحٌ: بہایا ہوا، بہتا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔
مِسْكٌ: مشک۔
مَسْكَنٌ: ٹھہرنے کی جگہ، رہنے کی جگہ۔(ظرف مکان)جمع:مَسَاكِنُ۔
مَسْكَنَةٌ: محتاجی، ذلت۔
مَسْكُوْبٌ: بہتا ہوا، جاری۔(اسم مفعول مذکر)۔
مَسْكُوْنَةٌ: آباد مکان، وہ مکان جس میں کوئی رہتا بستا ہو۔(اسم مفعول مؤنث)۔
مِسْكِیْنٌ: مفلس، نادار۔جمع:مَسَاكِیْنُ۔
مُسْلِمٌ: مسلمان، فرمان بردار۔(اسم فاعل مذکر)تثنیہ:مُسْلِمَانِ، مُسْلِمَیْنَ۔
جمع:مُسْلِمُوْنَ (بحالت رفع)مُسْلِمِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُسْلِمَةٌ: مسلمان، فرمان بردار۔(اسم فاعل مؤنث) جمع: مُسْلِمَاتٌ۔
مُسَلَّمَةٌ: سالم، بے داغ۔(اسم مفعول مؤنث)۔
مُسْمِعٌ: سنانے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔
مُسْمَعٌ: سنایا گیا۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُسَمًّى: مقرر کردہ۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُسَنَّدَةٌ: دیوار کے سہارے سے لگائی ہوئی چیز جس سے پشت کا سہارا لگا یا جائے۔(اسم فاعل مؤنث) جمع: اَسْنَادٌ۔
مَسْنُوْنٌ: متغیر، سڑا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُسْوَدٌّ: سیاہ، غم کی وجہ سے رنگ بدلا ہوا۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُسْوَدَّةٌ: سیاہ۔(اسم مفعول مؤنث)۔
مُسَوَّمَةٌ: نشان دار، ممتاز۔(اسم مفعول مؤنث)۔
مُسَوِّمٌ: اپنے لئے نشان مقرر کرنے والا، اپنے گھوڑے کا خصوصی نشان بنانے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُسَوِّمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مُسِيْئٌ: بدی کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔
مَسِيْحٌ: حضرت عیسی علیہ السلام کا لقب، مبارک۔(اسم فاعل مذکر)۔
مُسَيْطِرٌ: ذمہ دار، حاکم غالب، جابر، مسلط۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُسَيْطِرُوْنَ۔
مَسْئُوْلٌ: پوچھا گیا، باز پرس کیا گیا، وہ جو باز پرس کے قابل ہے۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مَسْئُوْلُوْنَ۔
مَسْئُوْلٌ: پوچھا گیا، باز پرس کیا گیا، وہ جو باز پرس کے قابل ہے۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مَسْئُوْلُوْنَ۔

مصادر وافعال

مَسٌّ: مَسَّ يَمُسُّ (ن) چھودینا، دکھ پہنچانا، لاحق ہونا، پہنچنا، لگ جانا، رگڑ لگ

جانا، جماع کرنا۔ جنون، جن کی جھپٹ۔
مِسَاسٌ، مُمَاسَّةٌ: مَاسَّ يُمَاسُّ (مفاعلة) چھونا، جماع کرنا۔
مُسَابَقَةٌ: سَابَقَ يُسَابِقُ (مفاعلة) دوڑ میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا۔
مُسَارَعَةٌ: سَارَعَ يُسَارِعُ (مفاعلة) جلدی کرنا۔
مَسَاقٌ، سَوْقٌ: سَاقَ يَسُوْقُ (ن) ہانکنا، چلانا۔
مُسَاوَاةٌ: سَاوٰى يُسَاوِئُ (مفاعلة) برابر کرنا، برابر ہونا۔
مُسَاوَقَةٌ: سَاوَقَ يُسَاوِقُ (مفاعلة) ہانکنا۔
مُسَاهَمَةٌ: سَاهَمَ يُسَاهِمُ (مفاعلة) کسی کے ساتھ قرعہ ڈالنا۔
مَسْحٌ: مَسَحَ يَمْسَحُ (ف) ہاتھ پھیرنا، پونچھنا، کاٹنا۔
مَسْخٌ: مَسَخَ يَمْسَخُ (ف) عادت یا صورت بگاڑ دینا۔
مَسْغَبَةٌ: سَغَبَ يَسْغُبُ (ن، س) بھوکا ہونا، بھوک۔
مُسَاقَطَةٌ: سَاقَطَ يُسَاقِطُ (مفاعلة) گرانا۔

فصل الشين

اسماء

مَشَّاءٌ: بہت زیادہ چلنے والا، بڑا چغل خور (صیغۂ مبالغہ)
مَشْأَمَةٌ: بائیں جانب۔
مُشْتَبِهٌ: ہم شکل، رنگ وصورت میں ملتا۔ (اسم فاعل مذکر)۔
مُشْتَرِكٌ: شریک ہونے والا، شریک۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُشْتَرِكُوْنَ۔
مَشْحُوْنٌ: بھرا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)
مَشْرَبٌ: پینے کی جگہ، پینے کا وقت، گھاٹ، چشمہ، تھن، پینا۔ (بطور صیغۂ ظرف اور مصدر میمی مستعمل ہے) جمع: مَشَارِبُ۔
مَشْرِقٌ: ہر روز یا ہر موسم کے طلوع آفتاب کی جگہ، مشرق، جہت شرق۔ (اسم

ظرف) تثنیہ: مَشْرِقَيْنِ ۔جمع: مَشَارِقُ۔

مُشْرِقٌ: صبح کرتے کرتے، روشنی ہوتے ہوتے۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُشْرِقِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُشْرِکٌ: شرک کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُشْرِكُوْنَ (بحالت رفع) مُشْرِكِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَشْعَرٌ: علامت، نشان۔ (اسم ظرف، مصدر میمی) جمع: مَشَاعِرُ

مُشْفِقٌ: ڈرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُشْفِقُوْنَ (بحالت رفع) مُشْفِقِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَشْكُوْرٌ: شکر۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مِشْكٰوةٌ: وہ طاق جس میں چراغ رکھا جاتا ہے۔

مَشْهُوْدٌ: حاضر کیا گیا۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مَشِيْدٌ: مضبوط، بلند (اسم مفعول مذکر)۔

مُشَيَّدَةٌ: اونچا بنایا ہوا۔ (اسم مفعول مؤنث)۔

مصادر وافعال

مَشَجٌ مَشِيْجٌ مَشْجٌ، مِشْجٌ: ملا ہوا، مخلوط۔ جمع: اَمشَاج۔

مُشَاقَةٌ: شَاقَّ يُشَاقُّ (مفاعلة) ضد کرنا، عداوت کرنا، جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا۔

مَشْهَدٌ، شُهُوْدٌ: شَهِدَ يَشْهَدُ (س) حاضر ہونا، موجود ہونا۔

مَشْيٌ: مَشٰى يَمْشِيْ (ض) چلنا۔

مَشِيْئَةٌ، مَشِيَّةٌ: شَاءَ يَشَاءُ (س) چاہنا۔

فصل الصاد

اسماء

مِصْبَاحٌ: چراغ، قندیل (اسم آلہ) جمع: مَصَابِیْحُ۔
مَصْنَعَةٌ: مکان، اونچا محل، قلعہ، تالاب (ظرف مکان) جمع: مَصَانِعُ۔
مُصْبِحٌ: صبح کرنے والا، صبح کرتا کرتا، صبح کے وقت میں داخل ہوتا ہوتا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُصْبِحِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مُصَدِّقٌ: سچا ماننے والا، سچا کہنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُصَدِّقِیْنَ۔ (بحالت نصب وجر)۔
مُصَّدِّقٌ: (اصل میں مُتَصَدِّقٌ تھا، تا دال میں مدغم ہوگئی) خیرات یا زکوۃ دینے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُصَّدِّقِیْنَ (مُتَصَدِّقِیْنَ)۔ (بحالت نصب وجر)۔
مُصَّدِّقَةٌ (اصل میں مُتَصَدِّقَةٌ تھا، تا دال میں مدغم ہوگئی) خیرات یا زکوۃ دینے والی۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُصَّدِّقَاتٌ (مُتَصَدِّقَاتٌ)۔
مِصْرٌ: شہر، ملک مصر۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: اَمْصَارٌ۔
مُصْرِخٌ: فریادرس (اسم فاعل مذکر)۔
مَصْرِفٌ: لوٹنے کی جگہ، بچنے کا راستہ۔ (اسم ظرف)۔
مَصْرُوْفٌ: لوٹا یا گیا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مُصْطَفٰی: برگزیدہ، منتخب۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُصْطَفَیْنَ۔
مُصْفَرٌّ: زرد پیلا پڑا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مُصَفًّی: صاف کیا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَصْفُوْفَةٌ: برابر برابر قطار میں رکھا گیا۔ (اسم مفعول مؤنث)۔
مُصْلِحٌ: درستی کرنے والا، بگاڑ نہ کرنے والا (اسم فاعل مذکر) جمع: مُصْلِحُوْنَ (بحالت رفع) مُصْلِحِیْنَ (بحالت نصب وجر۔

مُصَلّٰی: نماز پڑھنے کی جگہ۔(ظرف مکان)۔
مُصَلِّی: نماز پڑھنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: **مُصَلِّیْنَ** (بحالت نصب وجر)۔
مُصَوِّرٌ: صورت بنانے والا، پیدا کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔
مُصِیْبَةٌ: غم، تکلیف، سختی، دکھ پہنچانے والی ہر چیز(اسم فاعل مؤنث) جمع: **مَصَائِبُ**۔
مُصِیْبٌ: پا لینے والا، پہنچ جانے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔
مَصِیْرٌ: لوٹنے کی جگہ، قرارگاہ، ٹھکانہ۔(ظرف مکان، مصدر)۔
مُصَیْطِرٌ: ذمہ دار، مقرر، نگراں۔(اسم فاعل مذکر)

مصادروافعال

مُصَاحَبَةٌ: صَاحَبَ یُصَاحِبُ (مفاعلة) ساتھ رہنا۔

فصل الضاد

اسماء

مَضْجَعٌ: بستر، خواب گاہ۔(اسم ظرف) جمع: **مَضَاجِعُ**۔
مُضَارٌّ (**مُضَارِرٌ**): نقصان پہنچانے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔
مُضَاعَفَةٌ: کئی گنا۔(اسم مفعول مؤنث)
مُضْطَرٌّ: بےقرار، بےکس، بےبس۔(اسم فاعل مذکر)۔
مُضْعِفٌ: چندرچند کرنے والا، کئی گنا بڑھانے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: **مُضْعِفُوْنَ**۔
مُضْغَةٌ: گوشت کا ٹکڑا، بوٹی۔
مُضِلٌّ: گمراہ کرنے والا، گمراہ چھوڑ دینے والا۔(اسم فاعل مذکر)

مصادروافعال

مُضَارَّةٌ: ضَارَّ یُضَارُّ (مفاعلة) نقصان پہنچانا۔

مُضَاعَفَةٌ: ضَاعَفَ يُضَاعِفُ (مفاعلة) دوگنا کرنا۔
مُضَاهَاةٌ: ضَاهٰى يُضَاهِئُ (مفاعلة) مشابہت پیدا کرنا، مشابہ ہونا۔
مُضِیٌّ، مُضُوٌّ: مَضٰى يَمْضِئُ: (ض،ن) گزر جانا، چلے جانا۔

فصل الطاء

اسماء

مُطَاعٌ: اطاعت کیا گیا۔ (اسم مفعول مذکر)
مَطَرٌ: بارش، مینہ۔
مُطَفِّفٌ: ناپ تول میں کم دینے والا۔ (اسم فاعل مذکر) مُطَفِّفِيْنَ (بحالت نصب وجر)
مَطْلِعٌ: طلوع ہونے کی جگہ۔ (ظرف مکان) جمع: مَطَالِعُ۔
مُطَّلِعٌ: جھانک کر دیکھنے والا۔ (اسم فاعل) جمع: مُطَّلِعُوْنَ۔
مُطَلَّقَةٌ: وہ عورت جسے طلاق دیدی گئی ہو، مطلقہ۔ (اسم مفعول مؤنث) جمع: مُطَلَّقَاتٌ۔
مَطْلُوْبٌ: وہ مقصود جس کی خواہش اور جستجو کی جائے۔ (اسم مفعول)۔
مُطْمَئِنٌّ: قطعی سکون پانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُطْمَئِنِّيْنَ (بحالت نصب وجر)
مُطْمَئِنٌّ: قطعی سکون پانے والا، وطن بنا لینے والا، قیام کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُطْمَئِنِّيْنَ (بحالت نصب وجر)
مُطْمَئِنَّةٌ: قطعی سکون پانے والی، مگن، چین والی۔ (اسم فاعل مؤنث)۔
مُطَّوِّعٌ: خیرات کرنے والا، صاحب استطاعت۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُطَّوِّعِيْنَ (بحالت نصب وجر)
مَطْوِيَّةٌ: لپیٹا گیا۔ (اسم مفعول مؤنث) جمع: مَطْوِيَّاتٌ۔

مُطَهِّرٌ: پاکیزہ رکھنے والا، دور رکھنے والا، پاک ہونے والا، پاکیزہ ہونے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُطَهِّرِيْنَ (بحالت نصب وجر)

مُطَهَّرَةٌ: پاک کیا ہوا، وہ جسے پاک کیا گیا ہے۔ (اسم مفعول مؤنث) جمع: مُطَهَّرُوْنَ۔

مصادر وافعال

مَطْلَعٌ طُلُوْعٌ: طَلَعَ يَطْلُعُ (ن) برآمد ہونا، چمک جانا، ابھرآنا، طلوع ہونا، طلوع۔

فصل الظاء

اسماء

مُظْلِمٌ: تاریکی میں پڑا ہوا، تاریک۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُظْلِمُوْنَ۔

مَظْلُوْمٌ: ستم رسیدہ۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مصادر وافعال

مُظَاهَرَةٌ، ظِهَارٌ: ظَاهَرَ يُظَاهِرُ (مفاعلة) اپنی بیوی سے ظہار کرنا، بیوی کو محرمات ابدیہ میں سے کسی کے ساتھ حرمت میں تشبیہ دینا۔

فصل العين

اسماء

مَعَ: ساتھ۔

مُعَاجِزٌ: ہرانے والا، عاجز کر دینے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُعَاجِزِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

مَعَادٌ: لوٹ کر آنے کی جگہ، جائے بازگشت، جائے عود۔ (ظرف مکان)۔

مَعَاذٌ: پناہ۔

مَعَاشٌ: زندگی۔

مُعْتَبْ: مقبول التوبہ۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مُعْتَبِیْنَ۔
مُعْتَدٍ(مُعْتَدِیْ): حد سے آگے بڑھنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُعْتَدُوْنَ (بحالت رفع) مُعْتَدِیْنَ (بحالت نصب وجر)
مُعْتَرٌّ: مانگنے کے درپے، بھیک مانگنے کے لئے سامنے آنے والا، سائل۔(اسم فاعل مذکر)
مُعْجِزٌ: عاجز بنانے والا، ہرانے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُعْجِزِیْنَ۔ (بحالت نصب وجر)
مَعْدُوْدٌ: شمار کیا ہوا، مقرر۔(اسم مفعول مذکر)۔
مَعْدُوْدَۃٌ: گنا ہوا، تھوڑا، گنتی کے چند۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مَعْدُوْدَاتٌ۔
مُعَذِّبٌ: عذاب دینے والا، سخت دکھ دینے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُعَذِّبُوْنَ (بحالت رفع) مُعَذِّبِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مُعَذَّبٌ: عذاب دیا گیا، عذاب یافتہ۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مُعَذَّبِیْنَ۔
مَعْذِرَۃٌ: عذر پیش کرنا، عذر، معذرت۔ جمع: مَعَاذِیْرٌ۔
مُعَذِّرٌ: جھوٹا عذر پیش کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُعَذِّرُوْنَ۔
مِعْرَاجٌ: سیڑھی، زینہ، درجہ۔(اسم آلہ) جمع: مَعَارِجُ۔
مُعْرِضٌ: روگردانی کرنے والا، منہ موڑنے والا، اجتناب کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: مُعْرِضُوْنَ (بحالت رفع) مُعْرِضِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مَعْرُوْشَۃٌ: چھتریوں پر چڑھائی ہوئی بیل۔(اسم مفعول مؤنث) جمع: مَعْرُوْشَاتٌ۔
مَعْرُوْفٌ: اچھا کام، نرم اچھی بات، دستور کے موافق بھلی بات، اچھا طریقہ، اچھا سلوک۔(اسم مفعول مذکر)۔
مَعْرُوْفَۃٌ: پسندیدہ۔(اسم مفعول مؤنث)۔

مَعَرَّةٌ: مضرت، دکھ، تکلیف، خرابی، گناہ۔
مَعْزٌ: بکری۔
مَعْزِلٌ: الگ جگہ۔ (ظرف مکان)۔
مَعْزُوْلٌ: الگ کئے ہوئے لوگ۔ (اسم مفعول) جمع: مَعْزُوْلُوْنَ۔
مِعْشَارٌ: دسواں حصہ۔
مَعْشَرٌ: بڑا گروہ۔ جمع: مَعَاشِرُ۔
مُعْصِرَةٌ: نچوڑنے والی۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُعْصِرَاتٌ۔
مَعْصِيَةٌ: نافرمانی، نافرمانی کرنا۔
مُعَطَّلَةٌ: خالی چھوڑا ہوا۔ (اسم مفعول مؤنث)۔
مُعَقِّبٌ: رد کرنے والا، لوٹا دینے والا۔ (اسم فاعل مذکر)
مُعَقِّبَةٌ: باری باری سے (رات و دن میں) آنے والے ملائکہ۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُعَقِّبٌ۔ جمع الجمع: مُعَقِّبَاتٌ۔
مَعْكُوْفٌ: بند، محبوس، ممنوع۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مُعَلَّقَةٌ: لٹکائی گئی، نہ اِدھر نہ اُدھر، ادھیر میں۔ (اسم مفعول مؤنث)۔
مُعَلَّمٌ: سکھایا ہوا، تعلیم دیا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَعْلُوْمٌ: جانا ہوا، معین، مقرر۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَعْلُوْمَةٌ: جانا ہوا، معین، مقرر۔ (اسم مفعول مؤنث)۔
مُعَمَّرٌ: عمر رسیدہ، بڑی عمر والا۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مَعْمُوْرٌ: آباد۔ (اسم مفعول مذکر)۔
مُعَوِّقٌ: روکنے والا، منع کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔ جمع: مُعَوِّقِيْنَ۔
مَعْیٌ، مِعیٌ: آنت۔ جمع: اَمْعَآءٌ۔
مَعِيْشَةٌ: سامان زندگانی۔ جمع: مَعَائِشُ۔

مَعِيْنٌ: جاری۔ (صیغہ صفت)۔

مصادر وافعال

مُعَادَاةٌ: عَادٰى يُعَادِيْ (مفاعلة) جھگڑا کرنا، دشمن ہونا۔

مَعَاذٌ عَوْذٌ: عَاذَ يَعُوْذُ (ن) کسی کی پناہ پکڑنا، پناہ لینا۔

مُعَاشَرَةٌ: عَاشَرَ يُعَاشِرُ (مفاعلة) باہم مل جل کر رہنا۔

مَعْرِفَةٌ، عِرْفَانٌ: عَرَفَ يَعْرِفُ (ض) پہچاننا، جاننا۔

مُعَاقَبَةٌ: عَاقَبَ يُعَاقِبُ (مفاعلة) سزا دینا۔

مُعَاهَدَةٌ: عَاهَدَ يُعَاهِدُ (مفاعلة) آپس میں عہد کرنا۔

مَعْصِيَةٌ، عَصْيٌ: عَصٰى يَعْصِيْ (ض) نافرمانی کرنا، مخالفت کرنا۔

فصل الغين

اسماء

مَغَارَةٌ: غار، پہاڑ کی کھوہ۔ جمع: مَغَارَاتٌ۔

مَغْرِبٌ: غروب ہونے کی جگہ، جہت مغرب۔ (اسم ظرف) تثنیہ: مَغْرِبَيْنِ جمع: مَغَارِبُ۔

مُغَاضِبٌ: غصہ ہوکر، غصہ میں، غصہ ہونے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مَغْنَمٌ: مال غنیمت، وہ چیز جو مفت حاصل کی جائے دشمن سے یا کسی اور سے۔ جمع: مَغَانِمُ۔

مُغْتَسَلٌ: چشمہ، نہانے کی جگہ، وہ چیز جس سے غسل کیا جائے یعنی پانی۔ (ظرف مکان)۔

مُغْرَقٌ: ڈبویا ہوا، غرق کیا ہوا۔ (اسم مفعول) جمع: مُغْرَقُوْنَ۔

مَغْرَمٌ: تاوان۔

مُغْرَمٌ: تاوان زدہ۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُغْرَمُوْنَ۔

مَغْشِیٌّ: وہ جس پر بیہوشی طاری ہو، بے ہوش۔(اسم مفعول مذکر)۔
مَغْلُوْبٌ: کمزور، مقابلہ سے عاجز۔(اسم مفعول مذکر)۔
مَغْلُوْلَةٌ: گردن سے بندھا ہوا، بند، بخیل۔(اسم مفعول مؤنث)۔
مَغْنُوْنَ: دفع کرنے والا، دور کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔
مُغَیِّرٌ: بدلنے والا۔(اسم فاعل مذکر)۔
مُغِیْرَةٌ: لوٹنے والا، چھاپہ مارنے والا۔(اسم فاعل مؤنث) جمع: مُغِیْرَاتٌ۔

مصادر وافعال

مُغَاضَبَةٌ: غَاضَبَ یُغَاضِبُ (مفاعلة) ناراض ہونا۔
مُغَادَرَةٌ: غَادَرَ یُغَادِرُ (مفاعلة) چھوڑنا۔
مَغْفِرَةٌ: غَفَرَ یَغْفِرُ (ض) معاف کرنا، چھپانا، درست کرنا، معافی۔

فصل الفاء

اسماء

مِفْتَحٌ: کنجی، خزانہ۔ جمع: مَفَاتِحُ۔
مَفَازٌ: کامیابی یا مقام کامیابی۔(اسم مصدر یا ظرف مکان)۔
مُفَتَّحَةٌ: کھولا گیا، کھلا ہوا۔(اسم مفعول مؤنث)۔
مُفْتَرٍ (مُفْتَرِیٌ): اپنی طرف سے بنانے والا، جھوٹے بہتان باندھنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُفْتَرُوْنَ (بحالت رفع) مُفْتَرِیْنَ (بحالت نصب و جر)
مُفْتَرًی: از خود ساختہ۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُفْتَرَاةٌ: خود ساختہ۔(اسم مفعول مؤنث)۔ جمع: مُفْتَرَیَاتٌ۔
مَفْتُوْنٌ: دیوانہ، جنون زدہ، پاگل۔(اسم مفعول مذکر)۔
مُفْرَطٌ: آگے بھیجا ہوا، آگے روانہ کیا گیا۔(اسم مفعول مذکر)۔ جمع: مُفْرَطُوْنَ۔

مَفْرُوْضٌ: مقرر، فرض کیا ہوا، کاٹ کر الگ کیا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُفْسِدٌ: بگاڑنے والا، تباہی پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُفْسِدُوْنَ۔

مُفَصَّلٌ: تفصیل وار، جدا جدا، کھلا ہوا، واضح۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُفَصَّلَةٌ: تفصیل وار، جدا جدا، کھلی ہوئی، واضح۔ (اسم مفعول مؤنث)۔ جمع: مُفَصَّلَاتٌ۔

مَفْعُوْلٌ: کر دیا گیا، ہو کر رہنے والا، وہ چیز جس کو کیا جائے یا کیا گیا ہو۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُفْلِحٌ: فلاح پانے والا، مراد پانے والا، کامیاب۔ (اسم فاعل مذکر)۔ جمع: مُفْلِحُوْنَ (بحالت رفع) مُفْلِحِيْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مصادر و افعال

مُفَارَقَةٌ: فَارَقَ يُفَارِقُ (مفاعلة) جدا ہونا۔

مَفَازَةٌ، فَوْزٌ: فَازَ يَفُوْزُ (ن) کامیاب ہونا۔

مَفَرٌّ، فِرَارٌ، فَرٌّ: فَرَّ يَفِرُّ (ض) بھاگنا۔

مُفَادَاةٌ: فَادٰى يُفَادِىْ (مفاعلة) فدیہ دینا۔

فصل القاف

اسماء

مَقْبَرَةٌ، مِقْبَرَةٌ: قبرستان۔ جمع: مَقَابِرُ۔

مَقْعَدٌ: بیٹھنے کی جگہ، گھات لگانے کی جگہ۔ جمع: مَقَاعِدُ۔

مِقْلِيْدٌ، مِقْلَادٌ: کنجی، خزانہ، وہ قدرت جو ساری کائنات کو محیط ہو۔ جمع: مَقَالِيْدُ۔

مِقْمَعَةٌ: گرز، آنکس، لکڑی یا لوہا جس سے مارا جائے۔ (اسم آلہ) جمع: مَقَامِعُ۔

مَقَامٌ: کھڑا ہونے کی جگہ، جگہ، مرتبہ، کھڑا ہونا۔ (ظرف مکان یا مصدر میمی باب

نصر سے)۔

مُقَامٌ: رہنے کی جگہ (ظرف مکان باب افعال سے)۔

مَقْبُوْحٌ: بدحال۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مَقْبُوْحِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)۔

مَقْبُوْضَةٌ: قبضہ میں لیا ہوا، قبضہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول مؤنث)۔

مُقْتَحِمٌ: ہولناک مقام میں گھس پڑنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُقْتَدِرٌ: ہرطرح کی قدرت والا، بااقتدار۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقْتَدِرُوْنَ۔

مُقْتَدِیْ: پیروی کرنے والا، پیچھے پیچھے چلنے والا، نقل کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقْتَدُوْنَ۔

مُقْتِرٌ: فقیر، نادار۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُقْتَرِفٌ: کمانے والا، بری کمائی کرنے والا، کریدنے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔ جمع: مُقْتَرِفُوْنَ۔

مُقْتَرِنٌ: ملا ہوا، ساتھ ساتھ۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقْتَرِنِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُقْتَسِمٌ: بانٹ لینے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقْتَسِمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُقْتَصِدٌ: سیدھے راستے پر قائم۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مُقْتَصِدَةٌ: سیدھے راستے پر قائم۔ (اسم فاعل مؤنث)۔

مِقْدَارٌ: مقررہ، حسابی اندازہ۔ جمع: مَقَادِيْرُ۔

مُقَدَّسٌ: پاک، وہ جسے پاک کردیا گیا ہو۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُقَدَّسَةٌ: پاک کی ہوئی۔ (اسم مفعول مؤنث)۔

مَقْدُوْرٌ: مقرر کردہ، ٹھہرایا جاچکا۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُقَرَّبٌ: قریب کیا ہوا، زیادہ عزت والا۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُقَرَّبُوْنَ

(بحالت رفع) مُقَرَّبِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَقْرَبَةٌ: قرابت، رشتہ داری۔

مُقْرِنٌ: قابو میں لانے والا، بس میں کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقْرِنِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

مُقَرَّنٌ: قابو میں کیا ہوا، جکڑا ہوا، کس کر باندھا گیا ۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مُقَرَّنِيْنَ (بحالت نصب وجر)

مُقْسِطٌ: انصاف کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقْسِطِيْنَ (بحالت نصب وجر)

مُقَسِّمَةٌ: تقسیم کرنے والا فرشتہ جو اللہ تعالی کے حکم کے مطابق حصہ تقسیم کرتا ہے۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُقَسِّمَاتٌ۔

مَقْسُوْمٌ: تقسیم کیا ہوا، تقسیم کر کے علاحدہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُقَصِّرٌ: کم کرنے والا، کترنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقَصِّرِيْنَ۔ (بحالت نصب وجر)

مَقْصُوْرَةٌ: پردہ نشین، مسہریوں کے پردوں کے اندر چھپی ہوئی۔ (اسم مفعول مؤنث) جمع: مَقْصُوْرَاتٌ۔

مَقْضِيٌّ: فیصل شدہ، مقرر۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مَقْطُوْعٌ: قطع کردہ، کٹی ہوئی، کاٹ دی گئی۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مَقْطُوْعَةٌ: قطع کردہ، کٹی ہوئی، کاٹ دی گئی۔ (اسم مفعول مؤنث)۔

مَقْعَدٌ: بیٹھنے کی جگہ۔ (ظرف مکان)۔

مُقْمَحٌ: گردن پھنسنے کی وجہ سے سر اوپر کو اٹھا ہوا۔ (اسم مفعول مذکر)۔ جمع: مُقْمَحُوْنَ۔

مُقَنْطَرَةٌ: ڈھیر کیا ہوا۔ (اسم مفعول مؤنث)۔

مُقْنِعٌ: ذلت کے ساتھ سر کو اوپر اٹھانے والا، سر اٹھایا ہوا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقْنِعِيْنَ۔

مُقْوِىٌ: مسافر۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقْوِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُقِيْتٌ: قادر، نگراں، محافظ، روزی دینے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مَقِيْلٌ: خواب گاہ، دوپہر میں سونے کی جگہ، دوپہر میں آرام کرنا، لیٹنا۔ (اسم ظرف یا مصدر)

مُقِيْمٌ: سیدھا، دوامی، لازوال، پابندی کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُقِيْمِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مصادروافعال

مُقَاتَلَةٌ: قَاتَلَ يُقَاتِلُ (مفاعلة) لڑائی کرنا۔

مَقَامَةٌ، اِقَامَةٌ: اَقَامَ يُقِيْمُ (افعال) قیام دوامی، ہمیشہ رہنا، کھڑا کرنا۔

مُلَامَسَةٌ: لَامَسَ يُلَامِسُ (مُفَاعلةٌ) چھونا، جماع کرنا۔

مَقْتٌ مَقَاتَةٌ: مقتَ يَمْقُتُ (ن) کسی کو کسی برائی کا مرتکب دیکھ کر، اس سے بغض رکھنا، شدید بغض رکھنا، دشمنی، بیزاری۔

فصل الکاف

اسماء

مَكَانٌ: مقام، جگہ، عوض، بدل۔ (اسم ظرف) جمع: اَمَاكِنُ، اَمْكِنَةٌ۔

مَكَانَةٌ: مکان، قیام گاہ، مرتبہ، حالت، نیت، ارادہ۔ (اسم ظرف) جمع: اَمَاكِنُ، اَمْكِنَةٌ۔

مُكِبٌّ: سرنگوں، اوندھا۔ (اسم فاعل)۔

مَكْتُوْبٌ: لکھا ہوا۔ (اسم مفعول)۔

مُکَذِّبٌ: جھٹلانے والا، جھوٹا قرار دینے والا۔(اسم فاعل) جمع: مُکَذِّبُوْنَ (بحالت رفع)مُکَذِّبِیْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مَکْذُوْبٌ: جھوٹ۔(اسم مفعول بمعنی حاصل مصدر)۔

مُکْرِمٌ: عزت دینے والا۔(اسم فاعل)

مُکْرَمٌ: بزرگ، معزز، عزت والا، قابل ادب۔(اسم مفعول مذکر) جمع: مُکْرَمُوْنَ (بحالت رفع)مُکْرَمِیْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مُکْرَمَۃٌ: بزرگ، معزز، عزت والا، قابل ادب۔(اسم مفعول واحد مؤنث)

مَکْظُوْمٌ: غم کی وجہ سے دم گھٹا ہوا، غم آگیں۔(اسم مفعول)

مُکَلِّبٌ: شکار کی تعلیم دینے والا، ٹریننگ دینے والا، شکار پر چھوڑنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُکَلِّبِیْنَ (بحالت نصب و جر)۔

مَکْنُوْنٌ: چھپایا ہوا، صاف محفوظ، سیپ میں محفوظ۔(اسم مفعول مذکر)۔

مَکَّۃَ: عرب کا ایک مشہور شہر جہاں خانۂ کعبہ ہے۔

مِکْیَالٌ: غلہ ناپنے کا آلہ(اسم آلہ مفرد)۔

مَکِیْدٌ: مغلوب، ہلاک ہونے والا، مکر کی سزا میں گرفتار(اسم مفعول مذکر)۔ جمع: مَکِیْدُوْنَ۔

مَکِیْنٌ: عزت والا، مرتبہ والا۔(صفت مشبہ)

مصادر وافعال

مُکَاءٌ، مَکْوٌ: مَکَا یَمْکُوْ (ن،س) منہ سے سیٹی اور انگلیوں سے چٹکی بجانا۔

مَکْثٌ، مُکْثٌ: مَکَثَ یَمْکُثُ (ن،ک) ٹھیرنا، انتظار کرتے ہوئے توقف کرنا۔

مَکْرٌ: مَکَرَ یَمْکُرُ (ن) دھوکہ دینا، فریب کرنا، دھوکہ کی سزا دینا یا سزا دینے کی خفیہ تدبیر کرنا، خفیہ تدبیر کرنا، حیلہ، چال۔

فصل اللام

اسماء

مَلَاءٌ: سردار کی جماعت، بڑے لوگوں کی جماعت، جماعت شوریٰ۔ جمع: اَمْلَاءٌ۔

مَلْآنٌ: بھرا ہوا۔ جمع: مِلَاءٌ۔

مُلَاقٍ (مُلَاقِیٌ): پہنچنے والا، پانے والا۔ (اسم فاعل مذکر)۔

مِلَّةٌ: مذہب، دین۔ جمع: مِلَلٌ۔

مُلْتَحَدٌ: پناہ کی جگہ۔ (اسم ظرف یا مصدر میمی)۔

مَلْجَأٌ: پناہ کی جگہ۔ (اسم ظرف)۔

مِلْحٌ: نمک، نمکین۔ جمع: مِلَاحٌ۔

مَلْعُوْنَةٌ: لعنت کی ہوئی، راندۂ درگاہ۔ (اسم مفعول مؤنث)

مَلْعُوْنٌ: لعنت کیا ہوا، راندۂ درگاہ۔ (اسم مفعول مذکر) جمع: مَلْعُوْنِیْنَ۔

مُلْقِیٌ: ڈالنے والا، پیش کرنے والا، پھینکنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُلْقُوْنَ (بحالت رفع) مُلْقِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُلْقِیَةٌ: ڈالنے والی، پیش کرنے والی، پھینکنے والی۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُلْقِیَاتٌ۔

مَلَکٌ: فرشتہ۔ تثنیہ: مَلَکَیْنِ۔ جمع: مَلَائِکَةٌ۔

مَلِکٌ: بادشاہ، بااقتدار۔ جمع: مُلُوْکٌ، مَلُوْکٌ۔

مُلْکٌ: بادشاہت، اقتدار اعلیٰ، غلبہ۔ جمع: اَمْلَاکٌ۔

مَلَکُوْتٌ: (اصل مصدر ہے، تاء مبالغہ کے لئے بڑھادی گئی ہے) اقتدار کامل، حکومت حقیقیہ۔ (یہ اللہ تعالیٰ کی ملک کے لئے مخصوص ہے)۔

مَلُوْمٌ: ملامت زدہ، ملامت کیا ہوا۔(اسم مفعول)۔جمع:مَلُوْمِیْنَ (بحالت نصب وجر)

مَلِیٌّ: زمانہ دراز۔

مَلِیْکٌ: بڑا بادشاہ۔(صیغہ صفت برائے مبالغہ)۔

مُلِیْمٌ: ملامت کا مستحق، ایسا کام کرنے والا جس پر ملامت کی جائے۔(اسم فاعل)۔

مصادر وافعال

مُلَاقَاۃٌ: لَاقٰی یُلَاقِیْ (مفاعلۃ) مل جانا، پالینا، ملاقات کرنا۔

مِلْأٌ، مَلْأٌ، مَلْأَۃٌ: مَلَأَ یَمْلَأُ(ف) بھرنا، پر کرنا۔

مُلْکٌ: مَلَکَ یَمْلِکُ (ض) مالک ہونا۔

فصل المیم

اسماء

مِمَّ: یہ اصل میں مِنْ مَا ہے۔مِنْ حرف جار اور مَا اسم موصول یا زائدہ یا مصدریہ یا استفہامیہ ہے۔

مَمَاتٌ: موت، مرنا۔

مُمْتَرِیٌ: شک میں پڑنے والا، تردد کرنے والا۔(اسم فاعل) جمع:مُمْتَرِیْنَ (بحالت نصب وجر)

مُمِدٌّ: مدد دینے والا۔(اسم فاعل)

مُمَدَّدَۃٌ: لانبا کئے گئے، لانبے لانبے۔(اسم مفعول واحد مؤنث)۔

مَمْدُوْدٌ: دراز کیا گیا، لانبا، ہمیشہ رہنے والا، ترقی پذیر اور بڑھنے والا مال۔ (اسم مفعول واحد مذکر)

مُمَرَّدٌ: چکنا، صاف ہموار۔(اسم مفعول واحد مذکر)

مُمْسِکٌ: روکنے والا،، بند کرنے والا۔(اسم فاعل)
مُمْسِکَۃٌ: روکنے والی، بند کرنے والی۔جمع: مُمْسِکَاتٌ (اسم فاعل مؤنث)
مُمْطِرٌ: بارش کرنے والا، مینہ برسانے والا۔(اسم فاعل واحد مذکر)
مُمْسِکَۃٌ: روکنے والی، بند کرنے والی۔جمع: مُمْسِکَاتٌ (اسم فاعل مؤنث)
مِمَّنْ: اصل میں مِنْ، مَنْ ہے، مِنْ حرف جار اور مَنْ اسم موصول۔
مَمْنُوْعَۃٌ: روکا گیا۔(اسم مفعول واحد مؤنث)۔
مَمْنُوْنٌ: کم کیا ہوا، قطع کیا ہوا، موزوں۔(اسم مفعول واحد مذکر)

مصادر وافعال

مُمَارَاۃٌ: مَارٰی یُمَارِیْ (مفاعلة) جھگڑانا، بحث کرنا۔
مُمَزَّقٌ تَمْزِیْقٌ: مَزَّقَ یُمَزِّقُ (تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

فصل النون

اسماء

مِنْ: سے۔(حرف جر)۔
مَنْ: اگر، کون، جو کوئی۔(اسم ہے۔شرط، استفہام، انکار، موصول، موصوف وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔)
مَنٌّ: شبنمی گوند (جو بعض درخت کے پتوں پر جم جاتا ہے)۔
مِنَّا: ہم سے، ہماری طرف سے (مِنْ حرف جار اور نَا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے)۔
مَنَاۃٌ: ایک بت کا نام ہے۔
مُنَادٍ (مُنَادِیْ): پکارنے والا، بلانے والا۔(اسم فاعل واحد مذکر)
مَنَاصٌ: پناہ گاہ، جائے فرار، بھاگنا، پناہ لینا۔(اسم ظرف ومصدر میمی)۔
مَنَّاعٌ: نیکی سے روکنے والا، مال روک کر رکھنے والا بخیل۔(صیغہ مبالغہ)۔

مُنَافِقٌ: دورخی کرنے والا، منافق مرد۔ جمع: مُنَافِقُوْنَ۔ (بحالت رفع) مُنَافِقِيْنَ (بحالت نصب وجر)

مُنَافِقَةٌ: دورخی کرنے والی، منافق عورت۔ جمع: مُنَافِقَاتٌ۔

مَنَامٌ: خواب، نیند۔

مُنْبَثٌّ (اصل میں مُنْبَثِثٌ اسم فاعل تھا، یامُنْبَثَثٌ اسم مفعول) پراگندہ، منتشر، پھیلا ہوا، اڑتا ہوا۔

مُنْتَشِرٌ: پراگندہ، پھیلا ہوا۔ (اسم فاعل)۔

مُنْتَصِرٌ: بدلہ لینے والا، غالب، مضبوط، طاقتور۔ (اسم فاعل) جمع: مُنْتَصِرِيْنَ (حالت نصب وجر)

مُنْتَظِرٌ: انتظار کرنے والا، انجام کو تکنے والا۔ (اسم فاعل) جمع: مُنْتَظِرُوْنَ (حالت رفع) مُنْتَظِرِيْنَ (حالت نصب وجر)۔

مُنْتَقِمٌ: بدلہ میں سزا دینے والا۔ (اسم فاعل) جمع: مُنْتَقِمُوْنَ۔

مُنْتَهِيْ: باز رہنے والا، رک جانے والا۔ (اسم فاعل) جمع: مُنْتَهُوْنَ۔

مُنْتَهىٰ: آخری حد، آخری وقت، آخر پہنچنا۔ (اسم ظرف، یا مصدر میمی)

مَنْثُوْرٌ: بکھیرا ہوا، غیر منظوم۔ (اسم مفعول)۔

مُنَجِّيْ: بچانے والا۔ (اسم فاعل) جمع: مُنَجُّوْ (اصل میں مُنَجِّيُوْنَ تھا)۔

مُنْخَنِقَةٌ: گلا گھونٹ کر مارا ہوا (اسم فاعل واحد مؤنث)

مُنْذِرٌ: ڈرانے والا۔ (اسم فاعل) جمع: مُنْذِرُوْنَ (بحالت رفع) مُنْذِرِيْنَ (بحالت نصب وجر)

مُنْذَرٌ: ڈرایا گیا۔ (اسم مفعول) جمع: مُنْذَرُوْنَ (بحالت رفع) مُنْذَرِيْنَ (بحالت نصب وجر)

مُنَزَّلٌ: اتارا گیا، بھیجا گیا۔ (اسم مفعول) جمع: مُنْزَلِيْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُنْزِلٌ: اتارانے والا، برسانے والا۔(اسم مفعول) جمع: مُنْزِلُوْنَ (بحالت رفع)۔مُنْزِلِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَنْزِلٌ: اترنے کی جگہ۔(اسم ظرف) جمع: مَنَازِلٌ۔

مِنْسَأَةٌ: ہنکانے کا آلہ، لاٹھی، ڈنڈا۔(اسم آلہ)

مَنْسِکٌ: حج کا طریقہ، عبادت کا طریقہ، دین کا راستہ، شریعت، قربانی کی جگہ۔(اسم ظرف) جمع: مَنَاسِکٌ۔

مَنْسِیٌ: بھولی بسری، فراموش کردہ، یاد سے غائب۔(اسم مفعول)۔

مُنْشَاٰتٌ: بھولی بسری، فراموش کردہ، یاد سے غائب۔(اسم مفعول)۔

مُنْشَرٌ: اٹھائے گئے، زندہ کئے گئے۔(اسم مفعول) جمع: مُنْشَرِیْنَ (بحالت نصب وجر)

مُنَشَّرَةٌ: کھلی ہوئی، پھیلی ہوئی۔(اسم مفعول)۔

مَنْشُوْرٌ: کھلا ہوا۔(اسم مفعول)۔

مُنْشِیٌٔ: پیدا کرنے والا۔(اسم فاعل)۔

مَنْصُوْرٌ: مدد کیا گیا۔(اسم مفعول) جمع: مَنْصُوْرُوْنَ (بحالت رفع)۔

مَنْضُوْدٌ: تہ برتہ (اسم مفعول)۔

مَنْطِقٌ: بات، بولی، آوازوں کی سمجھ۔

مُنْظَرٌ: مہلت دیا ہوا۔(اسم مفعول) جمع: مُنْظَرُوْنَ (بحالت رفع) مُنْظَرِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُنْفَطِرٌ: پھٹ جانے والا۔(اسم فاعل)۔

مُنْفِقٌ: راہ خدا میں خرچ کرنے والا۔(اسم فاعل)۔

مُنْفَکٌّ: باز رہنے والا، جدا ہونے والا، چھوٹنے والا۔(اسم فاعل) مُنْفَکِّیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مَنْفُوْشٌ: دُھنا ہوا۔(اسم مفعول)۔

مَنْفَعَةٌ: فائدہ۔جمع:مَنَافِعُ۔

مُنْقَعِرٌ: جڑ سے اکھڑا ہوا۔(اسم فاعل)۔

مُنْقَلَبٌ: لوٹنے کی جگہ، انجام، نتیجہ، لوٹنا۔(اسم ظرف یا مصدر میمی)۔

مُنْقَلِبٌ: لوٹنے والا۔(اسم فاعل) جمع:مُنْقَلِبُوْنَ۔

مَنْقُوْصٌ: کم کیا ہوا۔(اسم مفعول)

مَنْكِبٌ: طرف، جانب، مونڈھا۔جمع:مَنَاكِبُ۔

مُنْكَرٌ: بُرا کام، بُری بات، ناخوشی، نفرت کے آثار، ناپسندیدہ کام، وہ قول وفعل جس کو شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو۔(اسم مفعول) جمع:مُنْكَرُوْنَ (بحالت نصب وجر)۔

مُنْكِرٌ: ناواقف، نہ پہچاننے والا، نہ ماننے والا، انکار کرنے والا۔(اسم فاعل) جمع:مُنْكِرُوْنَ۔

مُنْكِرَةٌ: نہ ماننے والی۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔

مَنُوْعٌ: بہت روکنے والا، بڑا کنجوس۔(اسم مبالغہ)۔

مَنُوْنٌ: زمانہ، موت۔

مِنْهَاجٌ: کھلا ہوا راستہ، روشن کشادہ راستہ۔(اسم آلہ)۔

مُنْهَمِرٌ: خوب برسنے والا (اسم فاعل)۔

مَنِيٌّ: منی، وہ چیز جس سے انسانی ساخت کا قوام اور اندازہ بنایا جاسکے، جس کو جوہر انسان کہہ سکتے ہیں۔(صیغۂ صفت بروزن فعیل)۔

مُنِيْبٌ: اللہ تعالی کی طرف رجوع کرنے والا، خلوص کے ساتھ توبہ کرنے والا (اسم فاعل) جمع:مُنِيْبِيْنَ: (بحالت نصب وجر)۔

مُنِيْرٌ: روشن کرنے والا، روشن۔(اسم فاعل)

مصادر وافعال

مَنٌّ:مَنَّ يَمُنُّ (ن) بڑا احسان کرنا، احسان جتانا۔

مُنَاجَاةٌ:نَاجیٰ يُنَاجِیْ (مفاعلة) سرگوشی کرنا۔

مُنَادَاةٌ، نِدَاءٌ:نَادٰی يُنَادِیْ (مفاعلة) پکارنا۔

مُنَازَعَةٌ:نَازَعَ يُنَازِعُ (مفاعلة) جھگڑا کرنا۔

مُنَافَقَةٌ، نِفَاقٌ:نَافَقَ يُنَافِقُ (مفاعلة) منافقت کرنا، دل میں کچھ رکھنا اور زبان سے کچھ ظاہر کرنا، دل میں کفر چھپا کر زبان سے ایمان ظاہر کرنا۔

مَنْزِلٌ مَنْزَلٌ نُزُوْلٌ:نَزَلَ يَنْزِلُ (ض) اترنا، اتارنا، واقع ہونا۔

مَنْسَکٌ، نَسْکٌ:نَسَکَ يَنْسُکُ (ن) قربانی کرنا، خدا کے نام پر ذبح کرنا۔

مَنْعٌ:مَنَعَ يَمْنَعُ (ف) روکنا۔

مَنْیٌ:مَنیٰ يَمْنِیْ (ض) مقدر کرنا، آزمانا، منی کا باہر آنا۔

فصل الواو

اسماء

مُوَاثَقَةٌ، وِثَاقٌ:وَاثَقَ يُوَاثِقُ (مفاعلة) عہد پیمان کرنا۔

مُوَاقِعٌ: گرنے والا۔ جمع:مُوَاقِعُوْنَ۔

مَوْبِقٌ: ہلاکت کی جگہ، جہنم کا خاص درجہ، جیل خانہ، (اسم ظرف)۔

مَوْتٌ: مرنا۔

مُؤْتَفِکَةٌ: الٹی ہوئی، پلٹی ہوئی بستیاں (اسم فاعل مؤنث) جمع:مُؤْتَفِکَاتٌ۔

مَوْجٌ: پانی کا پٹار، لہر، لہروں کا تلاطم۔ جمع:اَمْوَاجٌ۔

مُؤَجَّلٌ: مقرر الوقت، وہ جس کا وقت معین ہو۔ (اسم مفعول)۔

مَوَدَّةٌ: دوستی، محبت، دلی رغبت، دوست رکھنا۔

مُؤَذِّنٌ: پکارنے والا، منادی، اعلانچی۔ (اسم فاعل)۔

مَوْرُوْدٌ:اترنے کی جگہ۔ (اسم ظرف)۔

مُوْرِیَۃٌ: آگ روشن کرنے والا، مرادوہ گھوڑا جو پتھریلی زمین پر چلتا ہے تو اس کے سم کی رگڑ سے آگ کی جنگاری نکلتی ہے (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُوْرِیَاتٌ۔

مَوْزُوْنٌ: اندازہ کی ہوئی، جانچی ہوئی۔ (اسم مفعول)

مُوْسِعٌ: وسعت والا، مالدار، قدرت والا، مقدروالا۔ (اسم فاعل) جمع: مُوْسِعُوْنَ۔

مُوْسیٰ: حضرت موسیٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر ہیں۔ 'مُو' پانی کو کہتے ہیں اور 'شیٰ' کے معنی درخت کے ہیں۔ 'ش' کو 'س' سے بدل دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پیدائش کے بعد لکڑی کے صندوق میں رکھ کر پانی میں ڈالدیا گیا تھا، اس لئے موسیٰ نام ہوگیا۔

مُوْصٍ (مُوْصِیْ): وصیت کرنے والا۔ (اسم فاعل واحد مذکر)۔

مُؤْصَدَۃٌ: بند کی ہوئی۔ (اسم مفعول واحد مؤنث)۔

مَوْضِعٌ: رکھنے کی جگہ۔ (اسم ظرف) جمع: مَوَاضِعُ۔

مَوْضُوْعَۃٌ: رکھی ہوئی۔ (اسم مفعول واحد مؤنث)۔

مَوْضُوْنَۃٌ: سونے کے پتروں اور تاروں سے بنے ہوئے جڑاؤ، زرہ کی کڑیوں کی طرح بنے ہوئے، سونے کے تاروں سے گھنی بناوٹ والے جواہرات سے جڑے ہوئے، قطار در قطار رکھے ہوئے۔ (اسم مفعول واحد مؤنث)۔

مَوْطِنٌ: رہنے کی جگہ، موقعہ، جنگ کی جگہ۔ جمع: مَوَاطِنُ۔

مَوْطِیٌ: پاؤں رکھنے کی جگہ۔ (اسم ظرف)۔

مَوْعِدٌ: وعدہ کی جگہ، ٹھکانا۔ (اسم ظرف)۔

مَوْعِظَۃٌ: نصیحت، ایسی نصیحت جس میں ڈراوا شامل ہو۔

مَوْعُوْدٌ: وعدہ کیا ہوا، روز قیامت۔ (اسم مفعول واحد مذکر)۔

مُوْفٍ: پورا کرنے والا، پورا دینے والا۔ (اسم فاعل)۔ جمع مُوْفُوْنَ۔

مُوَفِّیْ: پورا پورا دینے والا۔ (اسم فاعل واحد مذکر)۔ جمع مُوَفِّیُوْنَ۔

مَوْفُوْرٌ: پوراپورا، پورا کیا ہوا۔(اسم مفعول)۔
مُوْقَدَۃٌ: بھڑکائی ہوئی۔(اسم مفعول واحد مؤنث)۔
مَوْقِعٌ: منزل،فرودگاہ، ستاروں کے غروب ہونے کی منزل، گرنے کی جگہ۔ جمع:مَوَاقِعُ۔
مُوْقِنٌ: یقین کرنے والا، مومن۔(اسم فاعل)جمع:مُوْقِنُوْنَ (بحالت رفع) مُوْقِنِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔
مَوْقُوْتٌ: وقت، وقت مقرر کیا ہوا۔(اسم مفعول واحد مذکر)۔
مَوْقُوْذَۃٌ: چوٹ کھا کر مرا ہوا۔(اسم مفعول واحد مؤنث)۔
مَوْقُوْفٌ: کھڑا کیا گیا،ٹھیرایا گیا۔(اسم مفعول واحد مذکر)جمع:مَوْقُوْفُوْنَ۔
مُؤَلَّفَۃٌ: ملایا گیا، جوڑا گیا۔(اسم مفعول واحد مؤنث)۔
مَوْلُوْدٌ: جنا ہوا۔(اسم مفعول واحد)۔
مَوْلیٰ: ذمہ دار، کارساز، آزاد کرنے والا آقا، آزاد شدہ غلام، معاہد، ہر قریبی، رشتہ دار، دوست، ہمسایہ، وارث، عصبہ(میت کا وہ وارث جو ذوی الفروض سے بچا ہوا پورا مال پاتا ہے)، چچا کا بیٹا، جمع:مَوَالِیْ۔
مُوَلِّیْ: رخ پھیرنے والا، منہ کرنے والا۔(اسم فاعل)۔
مُؤْمِنٌ: ایمان رکھنے والا، صاحب ایمان۔(اسم فاعل مذکر) تثنیہ:مُؤْمِنَیْنِ، جمع:مُؤْمِنُوْنَ (بحالت رفع) مُؤْمِنِیْنَ (حالت نصب وجر)۔
مُؤْمِنَۃٌ: ایمان والی عورت۔(اسم فاعل مؤنث) جمع:مُؤْمِنَاتٌ۔
مَوْئُوْدَۃٌ: زندہ دفن کی ہوئی۔(اسم مفعول واحد مؤنث)۔
مُوْھِنٌ: کمزور کرنے والا۔(اسم فاعل واحد مذکر)۔
مَوْئِلٌ: لوٹنے کی جگہ، جائے پناہ۔(اسم ظرف)۔

مصادروافعال

مُوَاخَذَةٌ: آخَذَيُوَاخِذُ (مفاعلة) مواخذہ کرنا، گناہ پر پکڑنا۔
مُوَادَّةٌ: وَادَّيُوَادُّ (مفاعلة) دوستی رکھنا۔
مُوَارَاةٌ: وَارٰی یُوَارِیْ (مفاعلة) چھپانا۔
مُؤَازَرَةٌ: اٰزَرَيُؤَازِرُ (مفاعلة) کمرمضبوط کرنا، قوی کرنا، معاونت کرنا۔
مُوَاطَاةٌ: وَاطَأَيُوَاطِئُ (مفاعلة) موافقت کرنا، درست کرنا۔
مُوَاعَدَةٌ: وَاعَدَيُوَاعِدُ (مفاعلة) باہم وعدہ کرنا، میعادمقررکرنا۔
مَوْتٌ: مَاتَ يَمُوْتُ (ن، ض): مرنا، آرام کرنا، سونا، پرانا ہونا۔
مَوْجٌ: مَاجَ يَمُوْجُ (ن) موج مارنا، مضطرب ہونا، بےترتیب ہونا۔
مَوَدَّةٌ، وُدٌّ، وَدٌّ: وَدَّيَوَدُّ (س) دوست رکھنا، آرزو کرنا، دل سے چاہنا، خواہش کرنا، محبت کرنا۔
مَوْثِقٌ، وَثُوْقٌ: وَثِقَ يَثِقُ (حسب) پختہ پیمان، مضبوط عہد۔
مَوْرٌ: مَارَيَمُوْرُ (ن) ہلنا، حرکت کرنا، موجیں مارنا، خون جاری ہونا، غبار اٹھنا، ہموار راستہ جس پر بکثرت آمدورفت ہو، موج۔

فصل الهاء

اسماء

مُهَاجِرٌ: چھوڑ کر جانے والا، ہجرت کرنے والا، وطن چھوڑ کر جانے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: مُهَاجِرُوْنَ (بحالت رفع) مُهَاجِرِيْنَ (حالت نصب وجر)۔
مُهَاجِرَةٌ: چھوڑ کر جانے والی، ہجرت کرنے والی، وطن چھوڑ کر جانے والی۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: مُهَاجِرَاتٌ۔
مِهَادٌ: بچھونا، ٹھکانا، قرارگاہ۔ جمع: مُهُدٌ۔

مُهَانٌ: ذلیل کیا ہوا۔ (اسم مفعول واحد مذکر)۔

مُهْتَدِیْ: ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والا، طالب ہدایت۔ جمع: **مُهْتَدُوْنَ** (بحالت رفع) **مُهْتَدِیْنَ** (بحالت نصب وجر)۔

مَهْجُوْرٌ: متروک، چھوڑا ہوا، بکواس۔

مَهْدٌ: گہوارہ، ماں کی گود، جھولا، بچھونا، فرش۔

مَهْزُوْمٌ: شکست خوردہ، مقہور، ہلاک۔ (اسم مفعول واحد مذکر)۔

مُهْطِعٌ: سر جھکائے تیزی سے دوڑنے والا۔ (اسم فاعل) جمع: **مُهْطِعِیْنَ** (بحالت نصب وجر)۔

مُهْلٌ: تیل کی تلچھٹ، چاندی کا پانی، ہر معدنی چیز جیسے لوہا تانبا سونا چاندی وغیرہ، پگھلے ہوئے لوہے کا پانی، زہر، زرد لہو، پیپ، مردہ سے بہنے والا زرد پانی۔

مُهْلِكٌ: ہلاک کرنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: **مُهْلِكُوْنَ**۔

مُهْلَكٌ: ہلاک کئے ہوئے (اسم مفعول مذکر) جمع: **مُهْلَكُوْنَ** (بحالت رفع) **مُهْلَكِیْنَ** (بحالت نصب وجر)۔

مَهْمَا: جب۔ (اکثر کے نزدیک اسم ہے، بعض کے نزدیک حرف، بعض کے نزدیک یہ مرکب ہے مَهْ اور مَا شرطیہ سے یا مَا شرطیہ اور مَا زائدہ سے، جب کہ اکثر کے نزدیک بسیط ہے) زمان اور شرط کے معنی پر دلالت کرتا ہے۔

مَهِیْلٌ: اڑنے والی ریت، بہنے والی ریت۔ (اسم مفعول مذکر)۔

مُهَیْمِنٌ: نگراں، مشاہد۔ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں سے ایک نام ہے۔ (اسم فاعل واحد مذکر)۔

مَهِیْنٌ (مَهْیُوْنٌ): بے عزت، حقیر، ذلیل۔ (اسم مفعول واحد مذکر)۔

مُهِیْنٌ: ذلیل کرنے والا۔ (اسم فاعل)۔

مصادروافعال

مُهَاجَرَةٌ:هَاجَرَ يُهَاجِرُ (مفاعلة) وطن چھوڑ کر چلے جانا۔
مَهْدٌ:مَهَدَ يَمْهَدُ(ف) درست کرنا، ہموار کرنا، بچھانا۔

فصل الياء

اسماء

مَيِّتٌ: مرنے والا، مردہ، بے جان، مردہ دل، خشک زمین۔جمع:اَمْوَات، مَوْتیٰ۔مَيِّتِيْنَ(اسم صفت جمع، بحالت نصب وجر)۔
مَيْتَةٌ: مردار جو شرعی طور پر کھانے کے قابل نہیں، خشک زمین، مردہ۔
مِيْثَاقٌ: عہد، پیمان۔جمع:مَوَاثِيْــقٌ۔
مِيْرَاثٌ: ملکیت، میت کا متروکہ جو بسبب قرابت اقرباء کو ملتا ہے، بلاعوض وبغیر مشقت کسی چیز کا مالک ہوجانا، علم یا کتاب کا وارث ہونا۔
مِيْزَانٌ، مَوْزُوْنٌ: ترازو، تول، عدل، قانونِ عدل، تولنا، وزن کئے جانے والے اعمال۔(اسم آلہ یا اسم مفعول یا مصدر) جمع:مَوَازِيْنُ۔
مَيْسِرٌ: جوا، جوا کھیلنا۔(اسم و مصدر)۔
مَيْسَرَةٌ: آسانی، فراخ حالی، دولت مندی۔
مَيْسُوْرٌ: آسان، نرم۔(اسم مفعول)۔
مِيْعَادٌ: وعدہ، وقت وعدہ۔(اسم ظرف ومصدر)۔
مِيْقَاتٌ: مقرر وقت۔(اسم ظرف)۔
مِيْكَالُ، مِيْكَائِيْلُ، مِيْكَائِلُ: مشہور فرشتہ کا نام۔(عبرانی لفظ ہے)۔
مَيْلٌ: جھکاؤ، جھکنا، جھک پڑنا، مڑانا۔

مصادروافعال

مَیْدٌ:مَادَیَمِیْدُ(ض) جھکنا۔
مِیْرَاثٌ اِرْثٌ:وَرِثَ یَرِثُ(حسب) وارث ہونا، مالک ہونا۔
مَیْرٌ:مَارَیَمِیْرُ (ض) اہل وعیال کے لئے نان نفقہ لے آنا۔
مَیْزٌ:مَازَیَمِیْزُ (ض) علاحدہ کرنا،جدا کرنا۔
مَیْلٌ:مَالَ یَمِیْلُ (ض) مائل ہونا،جھکنا۔

باب النون

فصل الالف

اسماء

ن: حروف مقطعات میں سے ایک ہے۔ یہ حرف بھی ہے اور اسم بھی، اسم کی صورت میں: نعمت، مچھلی، دوات، تلوار کی تیزی وغیرہ معانی میں سے کوئی ایک معنی مراد ہوں گے۔ نون مفرد لفظ کے آخر میں بطور تاکید بصورت نون ثقیلہ و نون خفیفہ بھی آتا ہے۔

نَاجٍ (نَاجِیٌ): نجات پانے والا، رہائی پانے والا، چھٹکارا پانے والا۔ (اسم فاعل)

نَادِمٌ: نادم، پشیمان۔ (اسم فاعل) جمع: نَادِمِیْنَ (بحالت نصب و جر)۔

نَارٌ: آگ، دوزخ۔ جمع: اَنْوُرٌ، نِیْرَانٌ۔

نَازِعَةٌ: کھینچنے والی، کھینچ کر نکانے والی۔ (اسم فاعل مؤنث) جمع: نَازِعَاتٌ۔

نَاسٌ: لوگ۔ (اسم جمع یا جمع)۔

نَاسِکٌ: چلنے والا۔ (اسم فاعل مذکر) جمع: نَاسِکُوْنَ۔

نَاشِرَةٌ: پھیلانے والی (ہوا)، نرم چال سے چلنے والی (ہوا)، بارش کی بشارت دینے والی (ہوا)، ابر کو پھیلا کر اٹھا کر بارش لانے والی (ہوا) (اسم فاعل مؤنث) جمع: نَاشِرَاتٌ۔

نَاشِطَةٌ: بند کھولنے والی (مراد آسانی سے مومن کی روح قبض کرنے والا فرشتہ) (اسم فاعل مؤنث) جمع: نَاشِطَاتٌ۔

نَاْشِئَۃٌ: رات کو بیدا ہوکر اٹھ کھڑا ہونا۔(مصدر بروزن اسم فاعل)

نَاْصِبَۃٌ: عاجز، مصیبت میں مبتلا ہونے والی۔(اسم فاعل واحد مؤنث)

نَاْصِحٌ: خیرخواہ، نصیحت کرنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: نَاْصِحُوْنَ (بحالت رفع) نَاْصِحِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

نَاْصِرٌ: مدد کرنے والا، مدد کرکے چھڑانے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: نَاْصِرُوْنَ (بحالت رفع) نَاْصِرِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

نَاْصِیَۃٌ: پیشانی۔ جمع: نَوَاصِیْ۔

نَاْضِرَۃٌ: تروتازہ، پررونق۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔

نَاْظِرٌ: انتظار کرنے والا، راہ تکنے والا، دیکھنے والا۔(اسم فاعل مذکر) جمع: نَاْظِرُوْنَ (بحالت رفع) نَاْظِرِیْنَ (بحالت نصب وجر)۔

نَاْظِرَۃٌ: انتظار کرنے والی، دیکھنے والی۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔

نَاْعِمَۃٌ: خوش، تروتازہ۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔

نَاْفِلَۃٌ: نفل، زائد۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔

نَاْقُوْرٌ: سنکھ، پھونکنے کا سینگ، صور۔

نَاْقَۃٌ: اونٹنی۔ جمع: نَاْقٌ، نُوْقٌ۔

نَاْکِبٌ: پھر جانے والا، مڑ جانے والا، ہٹ جانے والا۔(اسم فاعل) جمع: نَاْکِبُوْنَ۔

نَاْکِسٌ: سر جھکانے والا، سرنگوں۔(اسم فاعل) جمع: نَاْکِسُوْنَ۔

نَاْھِیْ: روکنے والا، منع کرنے والا۔(اسم فاعل) جمع: نَاْھُوْنَ۔

نَاْئِمٌ: سونے والا، سویا ہوا۔(اسم فاعل) جمع: نَاْئِمُوْنَ۔

مصادر وافعال

نَأیٌ: نَئَیٰ یَنْئِیْ: (ف) دور ہونا۔

نِدَاءٌ، مُنَادَاۃٌ: نَادیٰ یُنَادِیْ: (مفاعلۃ) پکانا۔
نِفَاقٌ، مُنَافَقَۃٌ: نَافَقَ یُنَافِقُ (مفاعلۃ) منافقت کرنا، دورخی کرنا، دل میں کچھ رکھنااورزبان سے کچھ ظاہر کرنا، دل میں کفر چھپا کرزبان سے ایمان ظاہر کرنا۔

فصل الباء

اسماء

نَبَأٌ: خبر، اطلاع، حقیقت۔ جمع: اَنْبَاءٌ۔
نَبَاتٌ: گھاس، سبزی، زمین کی پیداوار، روئیدگی، زمین سے پیدا کرنا۔
نُبُوَّۃٌ: پیغمبری، نبوت۔
نَبِیٌّ: پیغمبر، نبی۔ جمع: اَنْبِیَاءٌ، نَبِیُّوْنَ، نَبِیِّیْنَ۔

مصادر وافعال

نَبْتٌ: نَبَتَ یَنْبُتُ (ن) اگنا۔
نَبْذٌ: نَبَذَ یَنْبِذُ (ض) پھینکنا۔

فصل التاء

مصادر وافعال

نَتْقٌ: نَتَقَ یَنْتُقُ (ن، ض) اٹھانا، اکھاڑنا، کھینچنا۔

فصل الجیم

اسماء

نَجْدٌ: روشن راستہ، اونچی زمین، ماہر راہنما۔ تثنیہ: نَجْدَیْنِ۔ جمع: اَنْجُدٌ۔
نَجَسٌ، نَجَاسَۃٌ: ناپاک، پلید۔
نَجْمٌ: ستارہ، ثریا ستارہ۔ جمع: نُجُوْمٌ۔
نَجْویٰ: سرگوشی، سرگوشی کرنا۔

مصادروافعال

نَجَاۃٌ: نَجَایَنْجُوْ (ن) رہائی پانا، چھٹکاراحاصل کرنا، بچ جانا۔

فصل الحاء

اسماء

نُحَاسٌ: پگھلایاہواتانبا، دھواں۔

نَحْبٌ: نذر، منت، موت۔

نَحْسَۃٌ: منحوس، سخت سردی والی۔ جمع: نَحِسَاتٌ۔

نَحْلٌ: شہد کی مکھی، شہد کی مکھیاں۔ (اسم جنس)

نَحْنُ: ہم، ہم نے (ضمیر جمع متکلم مرفوع منفصل)

مصادروافعال

نَحْتٌ: نَحَتَ یَنْحِتُ (ض، ن، س) پتھر کو ہموار کرنا، پہاڑ کھودنا، لکڑی چھیلنا، تراشنا۔

نَحْسٌ: نَحَسَ یَنْحَسُ (ف) ظلم کرنا، منحوس اور بدنصیب ہونا، برائی کرنا، نامبارک۔

نَحْرٌ: نَحَرَ یَنْحَرُ (ف) قربانی کرنا۔

فصل الخاء

اسماء

نَخِرَۃٌ: بوسیدہ، چورچور۔

نَخْلٌ: کھجوریں، کھجور کے درخت۔ (اسم جنس)

نَخْلَۃٌ: کھجور کا ایک درخت۔ (اسم مفرد)۔

نَخِیْلٌ، نَخْلٌ: کھجور کے درخت۔ (اسم جنس)

فصل الدال

اسماء

نِدٌّ: شریک، مقابل، برابر۔ جمع: اَنْدَادًا۔
نَدَامَةٌ: پچتاوا، پشیمانی۔
نَدِیٌّ: مجلس، وہ محفل جہاں لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ جمع: اَنْدِیَةٌ۔

مصادر وافعال

نِدَاءٌ مُنَادَاةٌ: نَادیٰ یُنَادِیْ (مفاعلة) پکارنا۔

فصل الذال

اسماء

نَذْرٌ: شرمنت، عہد، مشروط التزام۔ جمع: نُذُوْرٌ۔
نَذِیْرٌ: ڈرانے والا، ڈرانے والی نشانی، پیغمبر۔ (صفت مشبہ) جمع: نُذُرٌ۔

مصادر وافعال

نَذْرٌ، نُذُوْرٌ: نَذَرَ یَنْذُرُ (ن، ض) منت ماننا، نذر ماننا، غیر واجب کو اپنے اوپر واجب کرنا۔

فصل الزاء

اسماء

نَزَّاعَةٌ: سخت کھینچنے والی، اتار لینے والی۔
نُزُلٌ: مہمانی کا کھانا۔
نَزْلَةٌ: ایک مرتبہ اترنا۔

مصادر وافعال

نَزْعٌ: نَزَعَ یَنْزَعُ (ف) کھینچنا، نکالنا، وسوسہ پیدا کرنا، فساد ڈلوانا، الگ کرنا۔

نُزُوْلٌ: نَزَلَ يَنْزِلُ (ض) اترنا، اتارنا۔

فصل السین

اسماء

نِسَاءٌ، نِسْوَةٌ: عورتیں، بیویاں، قریبی رشتہ دار عورتیں، مسلمان عورتیں۔ (اس کا واحد اس لفظ سے نہیں آتا، بلکہ اس کا واحد "اِمْرَءَةٌ، مَرْءَةٌ" ہے)

نَسَبٌ: قرابت، رشتہ ناتہ، ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے قرابت میں اشتراک کا نام نسب ہے۔ جمع: اَنْسَاب۔

نُسْخَةٌ: لکھی ہوئی تحریر، نسخۂ کتاب، وہ مضامین جن پر تحریر دلالت کرتی ہے۔

نَسْرٌ: قوم نوح کے ایک بت کا نام، گدھ۔ جمع: نُسُوْرٌ۔

نُسُکٌ: قربانی۔

نَسْلٌ: مویشی، اولاد۔ جمع: اَنْسَالٌ۔

نَسِیٌّ: بھولنے والا۔ (صفت مشبہ)۔

نَسْیٌ: بھولی ہوئی، ایسی متروک جس کو نہ کوئی پہچانے نہ یاد کرے۔

نَسِیْئٌ: ماہ حرام کو حلال اور اس کی جگہ ماہ حلال کو حرام قرار دینا۔

مصادر وافعال

نَسْخٌ: نَسَخَ يَنْسَخُ (ف) نسخ کرنا، موقوف کرنا، زائل کرنا، مٹانا، نقل کرنا۔

نَسْفٌ: نَسَفَ يَنْسِفُ (ض) بکھیر کر اڑا دینا، ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دینا، بکھیر کر بہانا۔

نِسْيَانٌ: نَسِیَ يَنْسیٰ (س) بھولنا۔

فصل الشین

مصادروافعال

نَشْزٌ :نَشَزَ یَنْشُزُ (ن ض) اٹھ کھڑا ہونا، منتشر ہونا۔
نُشُوْرٌ :نَشَرَ یَنْشُرُ (ن) جی اٹھنا، دوبارہ زندہ ہوکراٹھ کھڑا ہونا، زندہ کرنا۔
نُشُوْزٌ :نَشَزَ یَنْشُزُ (ن ض) بیوی کا نافرمان ہونا، نفرت کرنا، زیادتی، ناموافقت۔

فصل الصاد

اسماء

نَاصِرٌ : مددگار۔ جمع :اَنْصَارٌ۔
نُصُبٌ : بت، وہ چیزیں جو عبادت کے لئے نصب کی جائیں خواہ مورتی ہو یا پتھر یااوراور کچھ۔ جمع :اَنْصَاب۔
نَصَبٌ : تھکان، مشقت، کوفت۔
نُصْبٌ : بت مضرت، تکلیف، دکھ۔
نَصْرَانِیٌّ : حضرت عیسی علیہ السلام کو ماننے والے، عیسائی۔ جمع :نَصَاریٰ۔
نِصْفٌ : آدھا۔ جمع :اَنْصَافٌ۔
نَصُوْحٌ : خالص سچی۔ (صیغہ مبالغہ)
نَصِیْبٌ : حصہ، ثواب، میراث کا حصہ۔ جمع :نُصُبٌ، اَنْصِبَۃٌ۔
نَصِیْرٌ : مددگار، دفع کرنے والا، حفاظت کرنے والا۔ (صیغۂ صفت)۔

مصادروافعال

نَصْبٌ : نَصِبَ یَنْصَبُ (س) جدوجہد کرنا، محنت کرنا۔ عبادت میں جدوجہد کرنا۔
نَصْبٌ : نَصَبَ یَنْصِبُ (ض،ن) کھڑا کرنا، بلند کرنا، تکلیف دینا۔

نُصْحٌ: نَصَحَ يَنْصَحُ (ف) نصیحت کرنا، خیرخواہی کرنا، خلوص رکھنا۔
نَصْرٌ: نَصَرَ يَنْصُرُ (ن) مدد کرنا۔

فصل الضاد

اسماء

نَضَّاخَةٌ: ابلنے والا چشمہ، جوش زن چشمہ۔ تثنیہ: نَضَّاخَتَانِ۔
نَضْرَةٌ: تروتازگی، رونق چہرہ۔
نَضِيْدٌ: گوندھا ہوا، تہہ بہ تہہ۔ (صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول)

فصل الطا

اسماء

نُطْفَةٌ: صاف پانی، نطفہ انسانی یعنی منی۔ جمع: نُطَفٌ۔
نَطِيْحَةٌ: وہ جانور جو دوسرے کے سینگ کی چوٹ سے مر گیا ہو۔ (صیغہ صفت بمعنی مفعول) صاف پانی، نطفہ انسانی یعنی منی۔ جمع: نُطَفٌ۔

مصادر وافعال

نَطْقٌ مَنْطِقٌ نُطُوْقٌ: نَطَقَ يَنْطِقُ (ض) بولنا، بیان کرنا۔

فصل الظا

اسماء

نَظْرَةٌ: مہلت دینا، ایک نگاہ بھر کر دیکھنا۔

مصادر وافعال

نَظْرٌ: نَظَرَ يَنْظُرُ (ن، س) ظاہری آنکھوں سے دیکھنا، نگاہ کرنا، بصیرت کے ذریعہ کسی چیز کو پانا اور ادراک کرنا، غور فکر کرنا، تامل اور تفحص کرنا۔

فصل العین

اسماء

نُعَاسٌ: اونگھ، خفیف نیند۔

نَعْجَةٌ: دنبی، بھیڑ۔ جمع: نِعَاجٌ، نَعَجَاتٌ۔

نَعْلٌ: جوتا، گھوڑے کا نعل۔ جمع: نِعَالٌ۔

نَعَمْ: ہاں، جی ہاں۔ (حرف ایجاب ہے)۔

نِعْمَ: بہت عمدہ، اچھا۔ (کلمہ مدح ہے)۔

نَعَمٌ: اونٹ، بھیڑ، بکری، گائے، بھینس، مویشی (اسم جنس) جمع: اَنْعَامٌ، نُعْمَانٌ۔

نِعْمَةٌ: احسان، نعمت۔ جمع: اَنْعُمٌ، نِعَمٌ۔

نِعِمَّا: بہت اچھا، عمدہ، کیا ہی اچھا۔ (مرکب ہے "نِعْمَ" اور "مَا" سے)

نَعْمَاءُ: وہ انعام جس کا اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو، راحت، آسائش۔

نَعِيْمٌ: نعمت، راحت، عیش۔ جمع: اَنْعُمٌ، نِعَمٌ۔

فصل الفاء

اسماء

نَفَاثَةٌ: خوب دم کرنے والی۔ (صیغہ مبالغہ)۔ جمع: نَفَّاثَاتٌ۔

نِفَاقٌ: دورخا پن، منافقت۔

نَفْخَةٌ: ایک بار پھونکنا۔

نَفَرٌ: جماعت، متعدد افراد کی ٹولی، کنبہ خاندان۔

نَفْسٌ: جان، دل، جی، شخص، روح، نفس۔ جمع: اَنْفُسٌ، نُفُوْسٌ۔

نَفَقَةٌ: خرچ، صدقہ خیرات، زکوۃ۔ جمع: نَفَقَاتٌ۔

نَفَلٌ: مال غنیمت، زیادتی، عطیہ اور بخشش۔ جمع: اَنْفَالٌ۔

نَفِیْرٌ: خاندان کنبہ یا جہادی دستہ دشمنوں سے جنگ کرنے کے لئے نکلنے والا، وہ لوگ جوضرورت کے وقت ایک ساتھ نکل کر جاتے ہیں۔(صیغہ صفت مشبہ)۔

مصادروافعال

نَفَادٌ: نَفِدَ یَنْفَدُ (س) نابود ہوجانا، ختم ہوجانا، چلا جانا۔

نَفْخٌ: نَفَخَ یَنْفُخُ (ن) پھونکنا۔

نَفْذٌ، نُفُوْذٌ: نَفَذَ یَنْفُذُ (ن) نکل بھاگنا، چیرنا، نکل جانا، رہائی پانا۔

نَفْرٌ، نُفُوْرٌ، نِفَارٌ، نَفِیْرٌ: نَفَرَ یَنْفِرُ (ض، ن) دور ہونا، بدکنا، نکل جانا، نفرت کرنا، ناپسند کرنا، نکلنا، کوچ کرنا، بھاگنا، کسی چیز کے لئے بیتاب ہوجانا، بیزار ہوجانا۔

نَفْشٌ: نَفَشَ یَنْفُشُ (ن) (بکری یا اونٹ کا) رات میں بغیر چرواہے کے چرنا۔

نَفْعٌ: نَفَعَ یَنْفَعُ (ف) فائدہ پہنچانا۔

فصل القاف

اسماء

نَقْبٌ: سوراخ، شگاف۔

نَقْعٌ: غبار، خاک، آواز۔

نَقِیْبٌ: سردار، قوم کی طرف سے وفاءِ عہد کا ذمہ دار۔

نَقِیْرٌ: کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا، حقیر ترین چیز۔

مصادروافعال

نَقْرٌ: نَقَرَ یَنْقُرُ (ن) صور پھونکنا، کھٹ کھٹ کرنا۔

نَقْصٌ، نُقْصَانٌ: نَقَصَ یَنْقُصُ (ن) کم کرنا، کم ہونا، کمی۔

نَقْضٌ: نَقَضَ یَنْقُضُ (ن) توڑنا، کھولنا، خراب کرنا۔

نَقْمٌ: نَقَمَ يَنْقِمُ (ض، س) سزا دینا، عیب لگانا، طعن وتشنیع کرنا، ناپسند کرنا، برا جاننا۔

فصل الکاف

اسماء

نَكَالٌ: عبرت، عذاب، عبرت ناک سزا۔

نِكْثٌ: ٹکڑے ٹکڑے، سوت کا وہ ٹکڑا جسے دوبارہ کاتنے کے لئے توڑا جائے۔ جمع: اَنْكَاثٌ۔

نِكْلٌ: بیڑی، سخت قید، آہنی لگام۔ جمع: اَنْكَالاً۔

مصادر وافعال

نِكَاحٌ: نَكَحَ يَنْكِحُ (ض، ف) عقد نکاح، عمر نکاح، از دواج، مقدور نکاح یعنی مہر ونفقہ، جماع کرنا، عقد باندھنا، نکاح کرنا، دو چیزوں کو ملانا اور جمع کرنا۔

نُكُوْصٌ، نَكْصٌ: نَكَصَ يَنْكِصُ (ض، ن) الٹے پاؤں بھاگنا، بد دل ہونا۔

فصل المیم

اسماء

نُمْرُقَةٌ: چھوٹا تکیہ، گدا، سہارا لگانے کا تکیہ، زین۔ نَمَارِقُ۔

نَمْلَةٌ: چیونٹی۔ جمع: نَمْلٌ۔

نَمِيْمٌ: چغلی کھانا، چغلی۔

فصل الواو

اسماء

نُوْحٌ: اللہ تعالیٰ کے پیغمبر حضرت نوح علیہ السلام۔

نُوْرٌ: روشنی۔ جمع: اَنْوَارٌ، نِیْرَانٌ۔

نَوْمٌ: نیند، سونا۔

نُوْنٌ: مچھلی، دوات۔ جمع: نِیْنَانٌ، اَنْوَانٌ۔

نَوَاةٌ: کھجور کی گٹھلی۔ جمع: نَوًی، نَوَیَاتٌ۔

فصل الهاء

اسماء

نَهَارٌ: دن۔ جمع: اَنْهُرٌ، نُهُرٌ۔

نَهْرٌ: نہر، دریا۔ جمع: اَنْهَارٌ۔

نُهْیَةٌ: بُری بات سے روکنے والی عقل۔ جمع: نُهًی۔

مصادر وافعال

نَهْیٌ: نَهٰی یَنْهٰی (ف) منع کرنا، روکنا۔

فصل الیاء

مصادر وافعال

نَیْلٌ: نَالَ یَنَالُ (س) پانا، کامیاب ہونا، مراد کو پہنچنا۔

باب الواو

فصل الالف

اسماء

و: حروف عطف میں سے ہے جو دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لئے آتا ہے۔

وَاجِفَةٌ: ترساں، لرزاں۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔
وَاحِدٌ: اکیلا، یگانہ، گنتی کا پہلا عدد: ایک، ایک قسم۔(اسم فاعل واحد مذکر)۔
وَاحِدَةٌ: ایک، اکیلی، یک دم، ایک بار، ایک بات۔(اسم فاعل واحد مؤنث)
وَادِیْ: نالہ، وادی، طریقہ، راستہ، وادی، دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان۔ جمع: اَوْدِیَةٌ۔
وَارِثٌ: وارث، وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے چھوڑے ہوئے مال کا حصہ دار بنے، باقی رہنے والا، مالک، جانشین۔(اسم فاعل) جمع: وَارِثُوْنَ (بحالت رفع) وَارِثِیْنَ (بحالت نصب و جر)
وَارِدٌ: اترنے والا، سامنے پہنچ جانے والا، داخل ہونے والا، پانی پر اترنے والا، پیاسا۔ جمع: وِرْدٌ، وَارِدُوْنَ۔
وَازِرَةٌ: پشت پر بوجھ اٹھانے والا شخص۔(اسم فاعل واحد مؤنث)
وَاسِعٌ: وسیع فضل والا، کشادہ بخشش والا، وسیع مغفرت والا۔(اسم فاعل)
وَاسِعَةٌ: وسیع، بڑی، فراخ، کشادہ۔(اسم فاعل واحد مؤنث)۔
وَاصِبٌ: جم جانے والا، قائم رہنے والا، جاودانی، لازوال۔(اسم فاعل واحد)
وَاعِظٌ: نصیحت کرنے والا۔(اسم فاعل واحد) جمع: وَاعِظِیْنَ۔
وَاعِیَةٌ: یاد رکھنے والا۔(اسم فاعل واحد مؤنث)
وَاقٍ (وَاقِیْ): بچانے والا، حفاظت کرنے والا۔(اسم فاعل واحد مذکر)۔
وَاقِعٌ: اترنے والا، نازل ہونے والا، گر پڑنے والا، ہونے والا، لازمی ہو جانے والا۔(اسم فاعل واحد مذکر)۔
وَاقِعَةٌ: لازمی ہونے والی، قیامت۔(اسم فاعل واحد مؤنث)
وَالٍ (وَالِیْ): مددگار، حامی۔(اسم فاعل واحد)
وَالِدٌ: جننے والا، باپ۔(اسم فاعل واحد)

وَالِدَةٌ: جننے والی، ماں۔(اسم فاعل واحد مؤنث) جمع: وَالِدَاتٌ۔

وَالِدَانِ: ماں باپ۔

وَاهِيَةٌ: کمزور، بوسیدہ، پھٹا ہوا۔ (اسم فاعل واحد مؤنث)

مصادر وافعال

وِثَاقٌ، مُوَاثَقَةٌ: وَاثَقَ يُوَاثِقُ (مفاعلة) عہد پیمان کرنا۔

فصل الباء

اسماء

وَبَالٌ: سختی، ناگواری، بداعمالی کی سخت سزا۔

وَبَرٌ: اونٹ کی اون اور ببری۔ جمع: اَوْبَارٌ۔

وَبِيْلٌ: سخت، ناخوش گوار۔

فصل التاء

اسماء

وَتَدٌ: میخ۔ جمع: اَوْتَادٌ۔

وَتْرٌ: طاق عدد۔

وَتِيْنٌ: زندگی کی رگ، دل کی رگ۔ جمع: وَتَنٌ، اَوْتِنَةٌ۔

مصادر وافعال

وَتْرٌ: وَتَرَ يَتِرُ (ض) کم کرنا۔

فصل الثاء

اسماء

وَثَاقٌ: بندھن، بندش۔

وُثْقیٰ: بہت مضبوط، محکم، عقد ایمان، ایسا مضبوط وسیلہ جو نا قابل شکست ہو۔
وَثَنٌ: بت، بتوں کے تھان، ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوائے پرستش کی جائے مورتی ہو یا پتھر قبر ہو یا جھنڈا۔ جمع: اَوْثَانٌ۔

فصل الجیم

اسماء

وَجِلٌ: خوف زدہ، ڈرنے والا۔ (صفت مشبہ مذکر)۔ جمع: وَجِلُوْنَ۔
وَجِلَۃٌ: خوف زدہ، ڈرنے والی، ڈرتے رہنا۔ (صفت مشبہ مؤنث)۔ جمع: وَجِلُوْنَ۔
وَجْہٌ: چہرہ، رخ، توجہ، پسندیدہ، خوشنودی۔ جمع: وُجُوْہٌ۔
وِجْہَۃٌ: قبلہ، وہ سمت جس کی طرف رخ کیا جائے۔
وَجِیْہٌ: وجاہت والا، قدر و منزلت والا۔ (صیغہ صفت)

مصادر وافعال

وُجُوْبٌ، وَجْبَۃٌ، جِبَۃٌ: وَجَبَ یَجِبُ (ض) گر پڑنا، لازم ہونا، ثابت ہونا، غروب ہونا۔
وَجْدٌ، وُجْدٌ، وُجُوْدٌ، وِجْدَانٌ: وَجَدَ یَجِدُ (ض، حسب) پانا، وسعت، طاقت، ہونا۔
وَجَلٌ: وَجِلَ یَجَلُ (س) ڈر محسوس کرنا۔

فصل الحاء

اسماء

وَحْدٌ: تنہا، یگانہ۔
وَحْشٌ، وَحْشِیٌّ: صحرائی جانور، جنگلی جانور، وحشی جانور۔ جمع: وُحُوْشٌ۔
وَحِیْدٌ: تنہا، منفرد۔ (صیغہ صفت مشبہ)۔

وَحیٌ: وحی، اشارہ کرنا، اشارہ سے بتانا، حکم، القاء، دل میں بات ڈالنا۔

فصل الدال

اسماء

وَدْقٌ: بارش، سخت بارش۔

وَدُوْدٌ: محبت کرنے والا، مراد: ثواب دینے والا۔ (صیغۂ مبالغہ)۔

مصادروافعال

وُدٌّ، وَدٌّ، مَوَدَّةٌ: وَدَّیَوَدُّ(س) دوست رکھنا، آرزو کرنا، دل سے چاہنا، خواہش کرنا، محبت کرنا۔

وَدْعٌ: وَدَعَ یَدَعُ(ف) چھوڑنا۔

فصل الذال

مصادروافعال

وَذْرٌ: وَذِرَیَذَرُ(س، ف، ض) ناقابل پرواہ سمجھ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا۔ (اس معنی میں اس فعل کا مضارع اور امر کے علاوہ کوئی دوسرا صیغہ مستعمل نہیں ہے)

فصل الراء

اسماء

وَرَاءٌ: آگے، پیچھے، علاوہ، سوا، آڑ، حد فاصل، بعد۔

وِرْدٌ: گھاٹ، گھاٹ کا پانی، اترنے کی جگہ۔

وَرْدَةٌ: گلاب کا پھول، سرخ۔

وَرَقٌ، وَرَقَةٌ، وَرِقٌ: پتہ، چاندی کا سکہ۔ جمع: اَوْرَاقٌ۔

وَرِیْدٌ: گردن کی رگ، شہ رگ۔ جمع: اَوْرِدَةٌ۔

مصادروافعال

وِرَاثَۃٌ،اِرْثٌ:وَرِثَ یَرِثُ(حسب)وارث ہونا۔کسی شخص کی چیز کا دوسرے شخص کی طرف بغیرکسی معاملہ کے منتقل ہونا،میت کا مال جو وارثوں کی طرف منتقل ہو۔

وُرُوْدٌ:وَرَدَیَرِدُ(ض)اترنا،داخل ہونا،پانی پرآنا،متوہونا،قریب آنا۔

فصل الزاء

اسماء

وَزَرٌ: پناہ گاہ۔

وِزْرَۃٌ،وِزْرٌ: بوجھ،گناہ کا بوجھ،ہتھیار۔جمع:اَوْزَارِ۔

وَزْنٌ: قدرومنزلت(اسم مصدر)

وَزِیْرٌ: مددگار،معین۔(صیغہ صفت)

مصادروافعال

وَزْنٌ،زِنَۃٌ:وَزَنَ یَزِنُ(ض) تولنا،جانچنا،اندازہ کرنا۔

وَزْرٌ:وَزَرَیَزِرُ(ض)بوجھ اٹھانا۔

وَزْعٌ:وَزَعَ یَزَعُ(ن)جمع کرنا،باز رکھنا،لشکرکوجمع کرنا،روکنا،لشکرکوترتیب سے صفوں میں رکھنا۔

فصل السین

اسماء

وَسَطٌ: ٹھیک درمیانی حصہ۔

وُسْطیٰ: درمیانی۔(اسم تفضیل مؤنث)۔

وُسْعٌ: طاقت،سمائی،قدرت۔

وَسِیۡلَۃٌ: قرب، نزدیکی، قرب کا ذریعہ۔

مصادروافعال

وَسْطٌ، سِطَۃٌ: وَسَطَ یَسِطُ (ض) درمیان میں ہونا۔

وَسْعٌ، سِعَۃٌ، سَعَۃٌ: وَسِعَ یَسَعُ (س، ف) کشادہ ہونا، احاطہ کرنا، سمانا، کشادہ کرنا۔

وَسْقٌ: وَسَقَ یَسِقُ (ض) سمیٹ کر جمع کرنا، پورا ہونا۔

وَسْمٌ: وَسَمَ یَسِمُ (ض) داغ لگانا، داغنا۔

وَسْوَسَۃٌ، وَسْوَاسٌ: وَسْوَسَ یُوَسْوِسُ (**فعللة**) کسی برے خیال کا دل میں پیدا کرنا، بری بات جی میں ڈالنا، اندرونی اغواء، وسوسہ ڈالنا۔

فصل الصاد

اسماء

وَصِیۡدٌ: گھر کی دہلیز، گھر کا صحن، غار کی دہلیز۔

وَصِیۡلَۃٌ: وہ نوخیز اونٹنی جس کے پہلے اور دوسرے حمل میں مادہ بچہ پیدا ہو۔

مصادروافعال

وَصْفٌ، صِفَۃٌ: وَصَفَ یَصِفُ (ض) بیان کرنا، تعریف کرنا، حالت بیان کرنا۔

وَصْلٌ، وُصُوْلٌ: وَصَلَ یَصِلُ (ض) پہنچنا، ملنا، جوڑنا، جمع کرنا، احسان کرنا۔

وَصِیَّۃٌ: وَصِیَ یَصِیۡ (س) وصیت کرنا، مرنے والے کا وہ حکم جو اپنے مال وغیرہ کے متعلق وہ کسی کے بارے میں کرتا ہے۔

فصل الضاد

مصادروافعال

وَضْعٌ: وَضَعَ یَضَعُ (ف) رکھنا، قائم کرنا، بنانا، جننا۔

فصل الطاء

اسماء

وَطْأً: حرج تکلیف، مشقت، دشواری۔
وَطَرٌ: حاجت، ضرورت۔ جمع: اَوْطَارٌ۔

مصادر وافعال

وَطْئٌ: وَطِئَ یَطَأُ (س) روندنا، چلنا۔

فصل العین

اسماء

وِعَاءٌ: خرجی، وہ تھیلا و برتن وغیرہ جس میں کوئی چیز بحفاظت رکھی جائے۔
جمع: اَوْعِیَۃٌ۔

مصادر وافعال

وَعْدٌ: وَعَدَ یَعِدُ (ض) وعدہ کرنا، وعدہ۔
وَعْظٌ: وَعَظَ یَعِظُ (ض) وعدہ نصیحت کرنا۔
وَعْیٌ: وَعٰی یَعِیْ (ض) جمع کرنا، یاد کرنا، قبول کرنا غور کرنا۔

فصل الفاء

اسماء

وِفَاقٌ: موافق۔ (مصدر بمعنی اسم فاعل)۔
وَافِدٌ: مہمان، کسی قوم کا نمائندہ یا قاصد، آنے والا۔ جمع: وَفْدٌ۔

فصل القاف

اسماء

وَقَارٌ: عزت، عظمت۔
وَقْتٌ: وقت، اوقات ۔جمع: وُقُوْتٌ۔
وَقْرٌ: بہرہ پن، کان کیگرانی۔
وِقْرٌ: بوجھ۔جمع: اَوْقَارٌ۔
وَقُوْدٌ: ایندھن جس سے آگ جلائی جاتی ہے، بھڑکنا۔

مصادر وافعال

وِقَايَةٌ، وِقَاءٌ: وَقَى يَقِىْ (ض) بچنا، بچانا، محفوظ رکھنا۔
وَقْفٌ، وَقُوْفٌ: وَقَفَ يَقِفُ (ض) کھڑا کرنا، کھڑا ہونا۔
وُقُوْبٌ: وَقَبَ يَقِبُ (ض) داخل ہونا، چھاجانا، غائب ہوجانا، تاریک ہوجانا، تاریکی پھیلنا۔
وُقُوْعٌ، وَقْعٌ: وَقَعَ يَقَعُ (ف) ثابت اور واجب ہونا، عدم سے وجود میں آنا، گر پڑنا، واقع ہونا۔

فصل الكاف

اسماء

وَكِيْلٌ: کارساز، نگراں، نگہبان، ذمہ دار، ضامن، گواہ، حمایتی، مددگار۔(صیغہ صفت مشبہ)۔

مصادر وافعال

وَكْزٌ: وَكَزَ يَكِزُ (ض) گھونسا مارنا، مکا مارنا۔

فصل اللام

اسماء

وَلَدٌ: بچہ (لڑکا ہو یا لڑکی) جنت کے غلمان۔ جمع: اَوْلَادٌ، وِلْدَانٌ۔
وَلِیٌّ: مددگار، دوست، کارساز، محافظ، نگہبان، بچانے والا، بیٹا، نمائندہ، وکیل، سرپرست۔ جمع: اَوْلِیَآء۔
وَلِیْجَۃٌ: گہرا دوست، بھیدی، رازدار۔
وَلِیْدٌ: بچہ، نوزائیدہ بچہ۔

مصادر وافعال

وِلَادَۃٌ: وَلَدَ یَلِدُ (ض) جننا۔
وِلَایَۃٌ، وَلَایَۃٌ، وَلْیٌ: وَلِیَ یَلِیْ (حسب، س، ض) قریب ہونا، متصل ہونا، والی ہونا، متصرف ہونا، مدد کرنا، محبت کرنا، حکومت، اقتدار، ملک، ولایت۔
وُلُوْجٌ: وَلَجَ یَلِجُ (ض) داخل ہونا۔
وَلْیٌ، وَلَایَۃٌ: وَلِیَ یَلِیْ (س، ض) متصرف ہونا، محبت کرنا، قریب ہونا۔

فصل النون

مصادر وافعال

وَنْیٌ: وَنیٰ یَنِیْ (ض) سست ہونا، سستی کرنا، کمزور ہونا۔

فصل الهاء

اسماء

وَهَّابٌ: بہت عطا کرنے والا۔ (صیغۂ مبالغہ)۔
وَهَّاجٌ: بہت روشن۔ (صیغۂ مبالغہ)۔

مصادروافعال

وَهَبٌ ،هِبَةٌ :وَهَبَ يَهَبُ (ف) عطا کرنا،بخشنا۔
وَهْنٌ :وَهَنَ يَهِنُ (ض) کمزور ہونا،کمزوری۔

فصل الياء

اسماء

وَيْكَاَنَّ : ('وَا'اسم ہے جوتعجب پردلالت کرتا ہے،اس کے بعدکبھی 'هَا' بڑھا کر 'وَاهاً' پڑھتے ہیں اورکبھی اسی کو'وَئی' پڑھتے ہیں اوراس کے بعد'كَاَنَّ' ذکر کرتے ہیں، جیسے''وَيْكَاَنَّ''، كَاَنَّ حروف مشبہ بالفعل ہے۔)
وَيْلٌ : ہلاکت،عذاب،دوزخ کی ایک وادی،عذاب کی شدت،افسوس،سختی، کلمہ زجروتوبیخ،کلمہ حسرت وندامت۔

باب الهاء

فصل الالف

اسماء

ہ: ضمیرغائب واحدمذکر ہے جومجروریامنصوب آتی ہے۔
هَا : اس کااستعمال کبھی اسم بمعنی فعل امرہوتا ہے،معنی ہوں گے: لےلو،اورکبھی ضمیرواحدمؤنث غائب کےطور پرجیسے: وَتَقْوٰاهَا میں ''ها''اورکبھی حرف تنبیہ کےطور پرجیسے:هَااَنْتُمْ (آگاہ ہوجاؤتم)۔
هَاتُوْا : لاؤ، (اسم بمعنی فعل امرجمع مذکرحاضر)۔
هَاتَيْنِ : یہ دونوں عورتیں۔''هَا''حرف تنبیہ'تَيْنِ''اسم اشارہ مؤنث مجرور۔
هَادٍ (هَادِیْ) : راستہ بتانے والا،ہدایت کرنے والا۔(اسم فاعل واحدمذکر)

هَارٍ (هَاوِرٌ، هَائِرٌ): گرنے کے قریب۔ (اسم فاعل واحد مذکر)
هَارُوْتَ: کسی فرشتہ یا شہزادہ یا جادوگر کا نام ہے۔
هَارُوْنَ: اللہ تعالی کے پیغمبر حضرت ہارون علیہ السلام جو حضرت موسی علیہ السلام کے بڑے بھائی ہیں۔
هَالِکٌ: ہلاک ہونے والا، فنا ہونے والا۔ جمع: هَالِکِیْنَ (اسم فاعل مذکر)
هَامَانَ: یہ نام ہے حضرت موسی علیہ السلام کے زمانہ کے فرعون مصر کے وزیر اعظم کا۔
هَامِدَةٌ: خشک جس میں سبزہ نہ ہو۔ (اسم فاعل واحد مؤنث)
هَاؤُمُ: لے لو (اسم بمعنی فعل امر، اصل میں ''هَا'' تھا، جمع مذکر کے لئے استعمال کے وقت آخر میں ہمزہ اور میم بڑھا دیا گیا ہے)۔
هَاوِيَةٌ: دوزخ کے ایک درجہ کا نام، گڑھا، نشیبی زمین۔

فصل الباء

اسماء

هَبَاءٌ: باریک خاک، گرد، باریک ذراتِ خاک جو سورج کے رخ پر دروازوں و کھڑکیوں کے سوراخوں سے دکھتے ہیں۔ جمع: اَهْبَاءٌ۔

مصادر و افعال

هِبَةٌ، وَهْبٌ: وَهَبَ يَهَبُ (ف) بخشش کرنا، عطا کرنا۔
هُبُوْطٌ: هَبَطَ يَهْبِطُ (ض) اترنا۔

فصل الجیم

اسماء

هَجْرٌ: هَجَرَ يَهْجُرُ (ن) چھوڑ دینا، الگ ہو جانا دور رہنا۔

هُجُوْعٌ: هَجَعَ يَهْجَعُ (ف) سونا۔

فصل الدال

اسماء

هُدْهُدٌ: ایک مشہور پرندہ۔ جمع: هَدَاهِدُ۔

هَدْیٌ: قربانی کا وہ جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لئے بھیجا جائے۔

هَدِيَّةٌ: ہدیہ، بھیجا ہوا (صیغہ صفت مشبہ بمعنی ''مَهْدِيَةٌ'' اسم مفعول)

مصادر وافعال

هَدٌّ، هُدُوْدٌ: هَدَّ يَهِدُّ (ض، س) گرجانا، ڈھانا، بوڑھا ہونا، کمزور ہوجانا۔

هِدَايَةٌ، هُدیً، هُدیٰ: هَدٰی يَهْدِیْ (ض) راستہ دکھانا، ہدایت کرنا۔

فصل الذال

اسماء

هٰذَا: یہ (''هَا'' حرف تنبیہ ''ذَا'' اسم اشارہ قریب واحد مذکر) تثنیہ: هٰذَانِ۔
جمع: هٰؤُلَاءِ۔

هٰذِهٖ: یہ (''هَا'' حرف تنبیہ ''ذِهٖ'' اسم اشارہ قریب واحد مؤنث) تثنیہ: هَاتَانِ۔
جمع: هٰؤُلَاءِ۔

فصل الراء

مصادر وافعال

هَرَبٌ: هَرَبَ يَهْرُبُ (ن) بھاگنا۔

فصل الزاء

اسماء

هَزْلٌ: کھیل، باطل، بیہودگی، بیہودہ کلام۔

هُزُوٌ: مسخرا، وہ جس کا مذاق اڑایا جائے۔(مصدر بمعنی اسم مفعول)

مصادر وافعال

هَزٌّ:هَزَّ يَهُزُّ (ن) ہلانا۔

هَزْمٌ، هَزِيْمَةٌ:هَزَمَ يَهْزِمُ (ض) شکست دینا۔

فصل الشين

اسماء

هَشِيْمٌ: ٹوٹے ریزہ ریزہ ہوئے کانٹے، سوکھے جھانکڑ، بھوسہ۔(صیغۂ صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول)۔

مصادر وافعال

هَشٌّ:هَشَّ يَهُشُّ (ن) کسی نرم چیز کو حرکت دینا، درخت سے پتے جھاڑنا۔

فصل الضاد

مصادر وافعال

هَضْمٌ:هَضَمَ يَهْضِمُ (ض) کم کرنا، توڑنا۔

فصل الكاف

اسماء

هَكَذَا: ایسا ہی، اسی کی طرح۔(''هَا'' حرف تنبیہ ''كَ'' حرف تشبیہ ''ذَا'' اسم اشارہ قریب)

فصل اللام

اسماء

هَلْ: کیا۔(حرف استفہام)۔

هَلُمَّ: آؤ، لاؤ، حاضر کرو۔(اسم فعل بمعنی امر)۔
هَلُوْعٌ: بہت بے صبرا۔(صیغۂ مبالغہ)۔

مصادروافعال

هَلَاکٌ، تَهْلُكَةٌ: هَلَکَ يَهْلِکُ (ض، ف، س) ہلاک ہونا، مرنا، فنا ہونا۔

فصل الميم

اسماء

هَمَّازٌ: بڑا عیب گو، طعن کرنے والا۔(صیغۂ مبالغہ)
هَمْزٌ: شیطانی وسوسہ۔جمع: هَمَزَاتٌ۔
هُمَزَةٌ: بڑا عیب گو۔(صیغۂ مبالغہ)
هَمْسٌ: قدم کی چاپ، آہٹ۔

مصادروافعال

هَمٌّ: هَمَّ يَهُمُّ (ن) ارادہ کرنا۔

فصل النون

اسماء

هُنَالِکَ: وہاں، اس جگہ، اس وقت۔(اسم ظرف)۔
هَنِيْئاً: خوش مزہ، پاکیزہ۔(صیغہ صفت مشبہ)۔

فصل الواو

اسماء

هُوَ: وہ (ضمیر واحد مذکر غائب)۔تثنیہ: هُمَا۔جمع: هُمْ۔
هَوَاءٌ: خالی، سمجھ سے خالی، بھلائی سے خالی۔

هُوْدٌ: اللہ تعالی کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام، یہودی۔

هُوْنٌ: ذلت، رسوائی، خواری۔

هَوْنٌ: نرم چال، نرم چال سے چلنا۔

هَوٰی: ناجائز نفسانی خواہش، ناجائز رغبت، وہ چیز نفس جس کی خواہش ناجائز طور پر کرتا ہے۔جمع: اَهْوَآءَ۔

هٰهُنَا: اس جگہ۔(''هَا'' حرف تنبیہ، ''هُنَا'' اسم ظرف برائے قریب)

مصادروافعال

هُوْدٌ، هَوْدٌ: هَادَ يَهُوْدُ (ن) یہودی ہونا، توبہ کرنا، حق کی طرف لوٹنا۔

هَوِیٌّ، هُوِیٌّ، هَوًی: هَوٰی يَهْوِیْ (ض) مائل ہونا، گر پڑنا، غائب ہوجانا۔

فصل الیاء

اسماء

هِیَ: وہ (ضمیر برائے واحد مؤنث غائب) تثنیہ: هُمَا۔جمع: هُنَّ۔

هَيْتَ لَكَ: آمیں تجھ سے کہتی ہو۔(دولفظوں سے مرکب ہے: هَيْتَ اور لَكَ سے۔هَيْتَ: اسم فعل بمعنی امر حاضر: آ۔اور لَكَ سے پہلے فعل: اَقُوْلُ محذوف ہے، عبارت ہوئی: لَكَ اَقُوْلُ ''میں تجھ سے کہتی ہوں''۔

هَيِّنٌ: آسان۔صیغہ صفت مشبہ۔جمع: هِيْمٌ۔

هِيَهْ: وہ (''هِیَ'' ضمیر واحد مؤنث غائب، ''هَا'' ساکنہ سکتہ)

هَيْهَاتَ: وہ دور ہوا (اسم فعل بمعنی ''بَعُدَ'' فعل ماضی)

هَيْئَةٌ: صورت شکل۔

مصادروافعال

هَيْجٌ: هَاجَ يَهِيْجُ (ض) بھڑکنا، برانگیختہ ہونا۔

هَيْمٌ: هَامَ يَهِيْمُ (ض) پیاسا ہونا، محبت کرنا، آوارہ پھرنا۔

باب الیاء

فصل الالف

اسماء

یَا: اے۔(حرف ندا)۔

یَابِسٌ: خشک چیز۔(اسم فاعل واحد مذکر)

یَابِسَۃٌ: خشک چیز۔(اسم فاعل واحد مؤنث) جمع: یَابِسَاتٌ۔

یَاجُوْجُ و مَاجُوْجُ: ایک قوم ہے جو قرب قیامت میں دوسری قوموں پر حملہ آور ہوگی۔

یَاقُوْتٌ: یاقوت (ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر)

یَاقُوْتٌ: یا)۔(اسم فاعل واحد مؤنث) جمع: یَابِسَاتٌ۔

مصادر و افعال

یَأْسٌ: یَئِسَ یَیْئَسُ (س) ناامید ہونا۔

فصل الباء

مصادر و افعال

یَبْسٌ، یُبْسٌ: یَبِسَ یَیْبَسُ (س) خشک ہونا۔

فصل التاء

اسماء

یَتِیْمٌ: وہ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو لڑکا ہو یا لڑکی۔ جمع: یَتَامیٰ۔

یَتِیْمَۃٌ: وہ لڑکی جس کا باپ مرگیا ہو۔ جمع: یَتَامیٰ۔

فصل الحاء

اسماء

يَحْمُوْمٌ: سیاہ دھواں۔

فصل الدال

اسماء

يَدٌ: ہاتھ، قبضہ، قدرت، تصرف، احسان، سخاوت۔ تثنیہ: يَدَانِ۔ جمع: اَيْدِیْ۔

فصل السين

اسماء

يَسَعُ، اليَسَعُ: انبیاء بنی اسرائیل میں سے ایک پیغمبر کا نام ہے۔

مصادر وافعال

يُسْرٌ: يَسُرَ يَيْسُرُ (ن، ض) آسان ہونا، نرم ہونا، آسانی۔

فصل العن

اسماء

يَعْقُوْبُ: حضرت یعقوب علیہ السلام جو انبیاء بنی اسرائیل میں سے ایک جلیل القدر پیغمبر ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔

يَعُوْقُ: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے ایک بت کا نام ہے۔

فصل الغين

اسماء

يَغُوْثُ: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے ایک بت کا نام ہے۔

فصل القاف

اسماء

یَقْطِیْن: کدو کا درخت، بغیر تنہ کی کوئی بھی بیل۔

یقِظٌ: جاگنے والا (صیغہ صفتِ مشبہ) جمع: اَیْقَاظٌ۔

یَقِیْنٌ: کسی بات کو قطعی طور پر جان کر فہم میں سکون واطمینان پیدا جانا یقین کہلاتا ہے، ظن وتخمین کے خلاف۔موت۔

فصل المیم

اسماء

یَمٌّ: دریا۔

یَمِیْنٌ: قسم، داہنا ہاتھ، دائیں سمت، قدرت وقوت، ملکیت، قبضہ، ذات۔ جمع: اَیْمَانٌ۔

فصل النون

اسماء

یَنْبُوْعٌ: چشمہ، زمین، وہ سوتا جس سے پانی پھوٹ کر نکلے۔جمع: یَنَابِیْعُ۔

مصادر وافعال

یَنْعٌ: یَنَع یَیْنَعُ (ف، ض) پھل کا پکنا، پھل کا پختہ ہونا۔

فصل الواو

اسماء

یُوْسُفُ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسحاق ہیں، ان کے بیٹے حضرت یعقوب ہیں اور ان کے بیٹے حضرت یوسف علیہم السلام ہیں، یہ سب

کے سب اللہ تعالی کے برگزیدہ پیغمبر ہیں۔

یَـوْمٌ: دن، وقت، طلوع آفتاب سے لیکر غروب تک کا وقت۔تثنیہ: یَوْمَین۔ جمع: اَیَـامٌ۔

یَوْمَـئِـذٍ: اس دن (اصل میں یَوْمَ، اِذْ ہے۔)

یُوْنُس: انبیاء بنی اسرائیل میں سے ایک نبی ہیں۔

یَؤُوْسٌ: ناامید (صیغہ صفت مشبہ)۔

ربنا تقبل منا، انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم، وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقه محمد وعلی آله واصحابه واتباعه اجمعین، برحمتک یاارحم الراحمین۔(آمین)

محمد عرفان ثاقب قاسمی کیرانوی

۲۶؍محرم الحرام ۱۴۴۵ھ، ۱۴؍اگست ۲۰۲۳ء

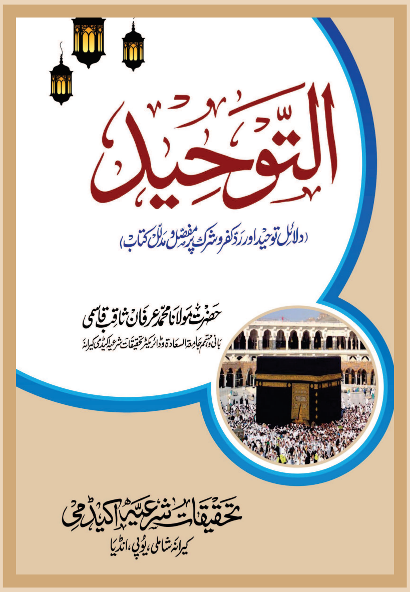

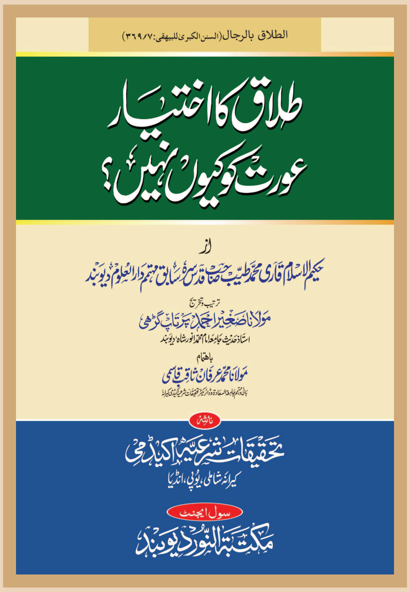

جامعۃ السعادۃ کیرانہ

جامعہ اسعاد البنات کیرانہ

TEHQIQAT-E-SHARIYA ACADEMY
Mohalla Ibrahim Pura (Aal Kalan) Shamli Road
Kairana, Distt. Shamli (U.P.) INDIA, Pin. 247774
Mob. 9319530768, 9359602830